فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم

روداد

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

(منعقدہ)

۱۲-۱۳-۱۴ شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ مطابق ۸-۹-۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

روز یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ

(بمقام لکھنؤ)

حسب ایماء

مجلس انتظامی ندوۃ العلماء

عابد علی خاں کی شاہی پریس لکھنؤ میں چھپی

یہ عمارت دار العلوم ندوۃ العلما کے نقشہ کا فوٹو ہے، اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما اسی عمارت کے وسیع ہال میں منعقد ہوا تھا، لیکن افسوس کہ موجودہ عمارت اس فوٹو کے مطابق اسوجہ سے نہیں ہے کہ اسکی برجیاں اور گنبد کا بالائی حصہ جو نظر آرہا ہے قلت سرمایہ کی بنا پر ہنوز تعمیر نہیں ہو سکا۔

سال گذشتہ مبلغ چھ ہزار روپیہ قرض لیکر مرمت کے علاوہ اسکے بعض حصہ کی ضروری تعمیر (نقصان پہونچ جانے کے اندیشہ سے) کرا دیگئی ہے اور کم و بیش ساٹھ ہزار روپیہ اسکی تکمیل وغیرہ کے لئے اور درکار ہے جسکے لئے مسلمانوں سے بار بار درخواست کیگئی اور کیجا رہی ہے۔

کوئی دردمند ایسا ہے؟ جو اس قومی درسگاہ کی خوشنما عمارت کو مکمل کرادے، جسپر مسلمانوں کا تقریباً ایک لاکھ روپیہ اب تک صرف ہو چکا ہے؟

معروضہ

مجلس ندوۃ العلماء نے اپنی پیش بینی اور روشن ضمیری سے بلند آہنگی کے ساتھ جن عظیم الشان مقاصد کو اپنا مطمح نظر بنایا تھا اُن کی اہمیت اور ضرورت نے اپنا سب کو گرویدہ بنالیا ہے اور اب سے بتیس سال پیشتر جن لوگون کو اس کے اغراض و مقاصد سے شدید اختلاف تھا وہ بھی عملاً اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کر رہے ہین اور اس کے نظام اساسی کو اپنا نصب العین قرار دیتے جاتے ہین، اگر ذرا غور سے تمام اسلامی انجمنون اور مدارس عربیہ پر نظر ڈالی جائے تو ندوۃ العلماء کے طرز عمل کی صاف جھلک نظر آئے گی، لیکن افسوس صرف اسقدر ہے کہ مسلمانون کا جوش محض وقتی ہوتا ہے اور وہ آیندہ آنے والے واقعات کو

کبھی خاطر مین نہین لاتے اور بدقسمتی سے ہم مسلمانون کی حالت یہ ہے کہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو پھر اسوقت اُن کو ہوش آتا ہے اور اپنی ساری طاقت اور توجہ اُس کے سدھارنے کی طرف مبذول کرتے ہین،

دوسری قابل افسوس بدبختی ہم مسلمانون کی یہ ہے کہ جب کوئی مفید انجمن یا اہم درسگاہ چند بزرگ ہستیون کے مساعی جمیلہ، ایثار نفس اور عزم و استقلال سے عالمِ وجود مین آجاتی ہے اور اُس کے بلند مقاصد و اغراض کی اہمیت اور ضرورت روز روشن کی طرح عالم آشکارا ہو جاتی ہے اور وہ سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی طرف مائل ہوتی ہے تو بجائے اس کے کہ ہم اُس کی بنیادکو مضبوط سے مضبوط تر کرین اور اُس کو درجۂ تکمیل پر پہونچا ئین "کل جدید لذیذ" کے طریق پہ ہم اپنے سرمایہ اور قوتون کو دوسرے مشاغل اور کامون مین صرف کرنے لگتے ہین۔

جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بنا بنایا کام بگڑنے لگتا ہے اور جسقدر قوم کی گاڑھی کمائی کا روپیہ اُسپر صرف ہوا ہے وہ بھی رائگان جاتا ہے نہ وہی کام انجام کو پہونچتا ہے نہ یہی کام، افسوس ہے کہ اس سبب سے اکثر ہمارے کارنامے بے نتیجہ رہتے ہین، اور سہل کام بھی دشوار سے دشوار تر ہوجاتا ہے اور اس کے بعد جو کچھ بھی کامیابی ہوتی ہے وہ تلافی مافات تک محدود ہو جاتی ہے اور ترقی کا کوئی زینہ طے نہین ہوتا،

مثلاً تنظیم و تبلیغ کا کام جس ہماہمی سے اسوقت کیا جارہا ہے اُس کے متعلق ندوۃ العلماء نے تیئیس سال پیشتر آواز بلند کی تھی اور ندوۃ العلماء کے روشن خیال علماء

اور مشائخ نے اس آنے والے فتنہ کو اُسی وقت محسوس کرلیا تھا،

اسی لیے ندوۃ العلمار کے بلند ترین مقاصد مین تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام بھی داخل تھا اور عرصہ تک خدا کے بھروسہ پر اس کام کو کیا بھی گیا لیکن وہ علما اور مشائخ جن پر خود دُنیا تنگ تھی اور ہے وہ کیونکر اس کو چلا سکتے تھے بالآخر سرمایہ کے نہ ہونے سے اُنھون نے اس صیغہ کو مجبورًا بند کردیا۔

کاش اگر معقول سرمایہ کے ساتھ اُس زمانہ سے اب تک اس کا سلسلہ جاری رہتا تو آج ملک کے گوشہ گوشہ مین ابتدائی مکاتیب اور تبلیغی شاخین قائم کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوتی اور عام مسلمانون کی مذہبی اور اخلاقی حالت پست سے بلند اور بلند سے بلند تر نظر آتی،

اسی طرح اگر آپ ندوۃ العلما کے دوسرے مقاصد پر نظر ڈالین گے تو آپ کو اس کا اندازہ ہوگا کہ وہ بجائے خود مسلمانون کے واسطے کس قدر ضروری اور مفید ہین اور اب تک اُن سے مسلمانون کو کس قدر فوائد پہونچے ہین اور آیندہ کہین اس سے زیادہ فوائد پہونچنے کی توقع ہے۔

اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس قلیل مدت مین باوجود گوناگون مصائب اور کشمکش کے یہان کے تعلیم یافتہ گروہ نے جو ملکی اور قومی خدمات انجام دی ہین اُس کے صلہ مین وہ ملک سے خراج تحسین حاصل کرچکا ہے۔ ایسی حالت مین کیا اس کی ضرورت نہین ہے کہ آپ متفقہ طور پر ندوۃ العلمار کی ضرورتون کیطرف توجہ فرمائین اور ایک مستقل سرمایہ کی فراہمی سے اُس کی بنیادون کو مضبوط فرمائین،۔

بہرحال اگراب بھی بیدار قومون کی طرح مسلمانون مین استقلال و بیداری پیدا ہو جائے تو وہ اپنی حالت سدھارنے کے علاوہ بہت کچھ اسلامی اور مذہبی خدمتین انجام دیسکتے ہین اور ایسے کامون مین آئے دن جو دقتین پیدا ہوتی رہتی ہین اُن کا ہمیشہ کے واسطے خاتمہ ہی ہوجائے۔

کیا عجب ہے کہ یہ ابتلا اور کشمکش کا عبرت انگیز سبق مسلمانون کو اسی لیے دیا گیا ہو کہ وہ آنکھین کھولین، اور اپنے آپ کو اور اپنی قوم کو ہلاکت سے بچانے کی کوشش کرین۔

عام مسلمانون کی فلاح و بہبود کے واسطے مجلس ندوۃ العلمار ۱۳۱۱ھ مین قائم ہوئی تھی جس کو کسی خاص شہر یا کسی خاص صوبہ سے تعلق نہین ہے بلکہ اُس کا ہندوستان کے تمام شہرون اور صوبون سے یکسان تعلق ہے اور انھین عام مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اُس کا سالانہ جلسہ صوبہ ہائے ہند کے کسی نہ کسی مرکزی مقام پر ہوتا رہتا ہے۔

گو ندوۃ العلمار نے بتیسوین سال مین قدم رکھا ہے لیکن اب تک صرف ۱۹-اجلاس ہوچکے ہین، سالگرہ تو اس کی مقتضی تھی کہ بتیس ۳۲ سال مین بتیس جلسے ہوتے مگر افسوس ہے کہ جہان اور مصیبتین پیش آئین وہان بار بار دوسری مصیبت یہ بھی پیش آئی کہ ہر سال بلا تخلف اُس کے سالانہ جلسے نہین ہوسکے

آغاز تحریک اجلاس

گزشتہ سالون مین تعویق اجلاس کا سبب کچھ بھی رہا ہو لیکن ادھر پچھلے چند سال مین ملک کی عام حالت اسکی مقتضی نہ تھی کہ ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس منعقد کیا جاتا لیکن جون ہی فضا اس قابل نظر آئی اُس کی طرف پوری توجہ مبذول کی گئی اور ۱۹۲۴ء مین جب ندوۃ العلماء کے اندرونی نظم ونسق سے اطمینان ہو گیا تو ایک قدم عمل کا اور آگے بڑھایا گیا اور ملک کے ممتاز اور سربرآوردہ حضرات سے اس کے متعلق مسلسل خط وکتابت کرکے اُن کی توجہ اس طرف مبذول کرائی، (مجھے اس بات سے دلی مسرت ہے کہ یہ محنت رائگان نہین گئی بلکہ اس کے نہایت مفید نتائج نکلے) وما توفیقی الا باللہ

جب یہ سلسلہ ایک حد تک پہونچ گیا تو اس کی تمام کارروائی کی مفصل یادداشت جلسۂ انتظامیہ منعقدۂ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۴ء مین پیش کی گئی اور بعد غور وبحث کے بالآخر باہمی اتفاق سے جلسۂ مذکور مین یہ راے قرار پائی کہ ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم خود لکھنؤ مین منعقد کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ باوجودیکہ لکھنؤ اُس کا مرکزی مقام ہے اور متعدد بار اُس کے سالانہ جلسے یہان ہو بھی چکے ہین لیکن پھر بھی یہان کے جن سربرآوردہ حضرات کو ندوۃ العلماء کے اغراض ومقاصد کے ساتھ ہمدردی اور دلآویزی ہے اُن کے خوش آیند جلسون سے اُن کی نیت نہین بھرتی، اور وہ اس کے منتظر رہتے ہین کہ جب کبھی اس کا موقع ہو تو ندوۃ العلماء کا اجلاس یہین ہو۔

جماعت استقبالیہ کا قیام

اور

اُس کے عہدہ دارون و ارکان کا انتخاب

بہر حال اس قرارداد کے مطابق مقامی ارکان انتظامیہ ندوۃ العلما اور اعیان و عمائد شہر کا ایک مشترکہ جلسہ سب سے پہلے خاکسار کی کوٹھی موسومہ بھوپال ہوس لال باغ مین ہوا اور باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد جلسہ برخاست ہوگیا اُس کے بعد اس قسم کا دوسرا جلسہ ۲۵-جنوری ۱۹۲۵ء کو طلب کیا گیا جو جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کی پُر فضا اور وسیع کوٹھی مین منعقد ہوا جس مین بالاتفاق اس تجویز کی تائید کے بعد عملی دور کا آغاز ہوا، مجلس استقبالی قائم ہوگئی، ارکان کا انتخاب ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس مجلس کو اختیار دیا گیا کہ وہ آیندہ حسب ضرورت اپنے ارکان کا اضافہ کرتی رہے۔ صدارت اور سکریٹری شپ کیواسطے جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ اور جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی کے انتخابات علی الترتیب نہایت ہی قابل قدر ثابت ہوئے۔

مجلس استقبالی اور طریق انتظام

مجلس استقبالی کے ارکان وعہدہ داران کے انتخاب کی کارروائی مکمل ہوگئی

تو ۹ فروری ۱۹۲۵ء کو مجلس استقبالیہ کا دوسرا جلسہ طلب کیا گیا، جس میں جلسۂ سالانہ کے آیندہ انتظامات کے واسطے مندرجۂ ذیل دفاتر اور جماعتیں قائم کی گئیں۔

انتظام استقبال مہمانان و سواری

جناب منشی محمود علی صاحب مینیجر نیپل کمشنر، جناب منشی ابوالحسن صاحب مختار علاقۂ جناب رانی صاحبہ نانپارہ،

انتظام پخت طعام و فراہمی اشیائے خوردنی

جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگور، جناب خان بہادر حشمت علی خان صاحب پنشنر جیلر لکھنؤ۔

انتظام قیام و آسائش مہمانان

جناب نواب سید امیر حسن خان صاحب بھوپال ہوس خلف اکبر خاکسار ناظم، جناب مولوی عبدالودود صاحب مدرس منطق دارالعلوم ندوۃ العلماء، جناب منشی محمد صدیق صاحب مالک صدیق بکڈپو امین آباد پارک لکھنؤ

انتظام فراہمی رضاکاران

جناب مولوی عبدالرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء،

انتظام تقسیم طعام و ضیافت مہمانان

جناب مولانا محمد شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء، جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خشت لکھنؤ

انتظام آرائش دارالعلوم وصفائی راہ وصحن

جناب منشی غلام حسین صاحب ہیڈ ماسٹر آرٹ اسکول لکھنؤ جناب ماسٹر عطا کریم صاحب بی۔ اے۔ مدرس اوّل انگریزی دارالعلوم ندوۃ العلماء

انتظام فراہمی سامان وآرائش

جناب منشی مشرف علی صاحب ملازم بھوپال ہوس لال باغ لکھنؤ۔ جناب سید عبدالرحمان صاحب رئیس گھسیاری منڈی لکھنؤ

انتظام دفتر واقفیت عامہ

جناب مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء

انتظام فروخت وتقسیم ٹکٹ شرکت جلسہ

جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف اوسط جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری

انتظام حفظ صحت ودواخانہ

جناب شفاء الملک مولوی حکیم محمد عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ

انتظام دارالتفکہ

طلباے دارالعلوم ندوۃ العلماء کی انجمن المعین کیجانب سے دارالتفکہ کا انتظام تھا جس مین ہر قسم کے میوے، پھل، چا، بسکٹ، کیک، برف آب وغیرہ وغیرہ کے انتظامات کیے گئے تھے جس سے معزز مہمانون کو ہر قسم کی سہولت اور آسائش بہم پہنچ رہی تھی۔

جناب مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب فرنگی محلی کی

اخلاقی امداد مجلس استقبالیہ کو

حضرت مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب فرنگی محلی اور جناب شیخ الطاف الرحمان صاحب

قدوائی کی اخلاقی امداد اور اُن کے اثر سے بہت بڑی مالی مدد مجلس استقبالیہ کو حاصل ہوئی اور علاوہ اس کے بزرگان ملت، رؤسا اور امرا کی توجہ بھی ندوۃ العلما رکی جانب مبذول ہوئی جو معنوی حیثیت سے انشاء اللہ تعالی استقبل کیواسطے گرانقدر ثابت ہوگی جس کے ارکان ندوۃ العلما دل سے شکرگزار ہین۔

جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ رکن انتظامی ندوۃ العلماُ

اور

صدر مجلس استقبالیہ کا مشترکہ دورہ

جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ رکن انتظامی ندوۃ العلما رکے ساعی جمیلہ بھی شکرگزاری کے قابل ہین کہ جناب ممدوح نے باوجود اپنی پیرانہ سالی کے فراہمی چندہ مین مجلس استقبالیہ کی بہت بڑی مدد فرمائی اور کئی مخصوص مقامات پر جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کے ساتھ خود بھی تشریف لے گئے اور اودھ کے مشہور با اثر حضرات کو خطوط کے ذریعہ سے بھی متوجہ فرمایا علاوہ آپ حضرت کے جناب مولانا قیام الدین عبدالباری صاحب نے بھی اس دورہ مین شرکت کی تکلیف گوارا فرمائی جو مزید تشکر کا باعث ہے۔

بنفس نفیس صدر مجلس استقبالیہ کا دورہ

جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل، صدر مجلس استقبالیہ، جلسہ سے ایک ماہ پہلے اودھ کے مختلف اضلاع کا خود بھی دورہ فرماتے رہے اور خاص خاص لوگون کو ندوۃ العلما کے اغراض ومقاصد

کی طرف توجہ دلاتے ہوئے شرکت جلسہ کی ترغیب دیتے رہے اور ندوۃ العلمار کی مالی ضرورتوں کے واسطے جہان تک ممکن ہوسکا مالی اعانت کی بھی تحریک کا سلسلہ جاری رکھا۔

آپ کے اس حسن عمل سے ندوۃ العلمار کا اجلاس باوجود تنگی وقت کے نہایت کامیاب رہا ہماری آنکھوں کے سامنے ندوۃ العلمار کا اجلاس دوم جو قیصر باغ لکھنؤ مین اُن کے والد بزرگوار جناب خان بہادر منشی محمد اطہر علی صاحب مرحوم و مغفور مشیر قانونی انجمن تعلقہ داران اودھ نے اپنے ذاتی صرفہ اور ہمت سے کیا تھا اُس کی اک گونہ اُن کے صاحبزادے نے گویا تجدید فرمادی اور اس طرح پر ندوۃ العلمار سے اپنی ہمدردی اور اپنے خاندانی تعلقات کو قائم رکھتے ہوئے اُس کا عملی ثبوت دیا،

اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جلسہ کے دنون مین جو دوادوش آپ نے کی ہے اُس کا ارکان ندوۃ العلمار کے دل پر نہایت گہرا نقش ہے اور بیساختہ حافظ علیہ الرحمۃ کا یہ شعر زبان سے نکلتا ہے۔ ؎

حماک اللہ عن شر النوائب

جزاک اللہ فی الدارین خیرا

طلبائے دار العلوم ندوۃ العلما کا دورہ

اور

فراہمی چندہ

طلبائے دار العلوم کی بھی مختلف جماعتین بنائی گئی تھین جو اضلاع اودہ کے مختلف

حصون مین برابر دورہ کرتی رہین اور خوشی کی بات ہے کہ یہ جماعت جہان جہان گئی ناکام نہین رہی اور تھوڑے ہی دنون کے دورہ مین ممبری اور اعانت کی معتد بہ رقوم حاصل کین،

وکلاے ندوۃ العلماء کا دورہ

اور

دفتر ندوۃ العلماء کی مراسلت

مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے بھی اودھ کے مشہور چھوٹے اور بڑے مقامات کا دورہ فرمایا اور باوجود اپنی علالت کے نہایت سرگرمی سے اپنے کار مفوضہ کو انجام دیتے رہے اور کافی رقم جلسہ کے اخراجات کے واسطے فراہم فرمائی۔
نیز سید حسن شاہ صاحب سابق سفیر ندوۃ العلماء کا عارضی طور پر تقرر کیا گیا اور اُن کو بھی اودھ کے خاص خاص قصبون مین بھیجا گیا، علاوہ اس کے دفتر ندوۃ العلماء سے بھی حسب معمول خطوط، اشتہارات اور بڑے بڑے پوسٹر تمام ہندوستان کے مشاہیر علماء، مشائخ اور دیگر سر برآوردہ حضرات کے نام بھیجے اور مناسب مقامات اور شہرون مین چسپان کرائے گئے۔ بہرحال ان مجموعی کوششون کا نتیجہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔

بتدیلی تاریخ اجلاس نوزدہم

اور

ندوۃ العلماء کی رواداری

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء جس کی تاریخین ۹-۱۰-۱۱- مارچ ۱۹۲۵ء قرار پاچکی تھین اور اُس کے مطابق خطوط اور اشتہارات شائع ہو گئے تھے، لوگون کو دعوتین دیجا چکی تھین، اخبارات مین بھی اعلانات ہوچکے تھے، اس کے بعد چیرمین صاحب انجمن تبلیغی کانفرنس لکھیم پور، لکھنؤ تشریف لائے اور لکھیم پور کی حالت زار کا ذکر فرماتے ہوئے شدھی کے متعلق سخت اندیشہ کا اظہار کیا اور اس کے متعلق علماء کی ایک کانفرنس لکھیم پور مین جلد مدعو کیئے جانے کی ضرورت کو جتایا اور یہ خواہش کی کہ ندوۃ العلما کا اجلاس بجاے ۹-۱۰-۱۱- مارچ ۱۹۲۵ء کے ۸-۹-۱۰- مارچ ۱۹۲۵ء کو ہو تاکہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۵ء کو جو کانفرنس تبلیغی شعبہ کی لکھیم پور مین ہونیکو ہے اس مین اُن علماء اور مشائخ کو بھی شرکت کی دعوت دی جاسکے جو ندوۃ العلماء کے اجلاس مین مخصوص طور سے شریک ہونے کو آرہے ہین۔

اس تجویز پر غور کرنے کے لیے ۱۶ فروری ۱۹۲۵ء کو مجلس استقبالیہ کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا اور اُس مین غور و بحث کے بعد یہ طے ہوگیا کہ ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم بجائے ۹-۱۰-۱۱ مارچ ۱۹۲۵ء کے ۸-۹-۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء کو ہو،

اس فیصلہ کے مطابق غیر معمولی طور پر تبدیلی تاریخ کی اطلاع ۲۰- فروری ۱۹۲۵ء سے اُن تمام حضرات کی خدمت مین بھیجی گئی جنکو پہلے شرکت کی دعوت دی جاچکی تھی،

علاوہ اسکے اخبارات مین بھی پے درپے تبدیلی تاریخ اجلاس کی اطلاعین شائع کرائی گئین۔

جس تنگ اور نازک وقت مین جناب مولوی عبدالغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلما نے اس مراسلت اور اشاعت کو ہوشیاری کے ساتھ انجام دیا یہ اُن کی بہترین قابلیت اور صلاحیت کی دلیل ہے اور خدا کا شکر ہے کہ اس تبدیلی تاریخ سے کسی قسم کی کوئی بدنظمی نہ ہونے پائی۔

مین مولوی صاحب موصوف کی مستعدی اور سرگرمی کار کا شکرگزار ہون علاوہ ان سب باتون کے یہ ندوۃ العلمار کی اعلیٰ پایہ کی رواداری ہے کہ ایسے وقت مین اُس نے ایثار اور قربانی کے ساتھ تبلیغی کانفرنس کی ضرورت کو مقدم خیال کرتے ہوئے ایک اہم ذمہ داری کو قبول کرلیا،

کوئی خدا کا بندہ ایسا ہے کہ وہ بھی ندوۃ العلمار کے ساتھ ایسی رواداری کا سلوک کرے اور اُس کی اہم ترین ضرورتون کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائے۔

قیامگاہ

جب اجلاس کے ایام قریب تر ہوتے گئے تو دارالعلوم کی عظیم الشان عمارت طلبا سے دارالعلوم سے خالی کراکر اور اُن کے آرام و آسایش کا انتظام کرنے کے بعد جلسہ اور مہمانون کے قیام کے واسطے مخصوص کردی گئی۔

نیز اُس کے وسیع صحن مین ایسے مہمانون کے واسطے خیمے بھی نصب کرادیے گئے جو ایسے موقعون پر خیمے وغیرہ کے قیام کو پسند فرماتے ہین،

علاوہ اس کے شہر مین بھی خاص خاص لوگون کے ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا، اس سلسلہ مین جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ کا اسم گرامی

خصوصیت کے ساتھ ذکر کے قابل ہے کہ آپ نے اپنی الوالعزمی اور سیرچشمی کی بنا پر بہت سے سربرآوردہ مہمانون کی مہمانداری اور اُن کے آرام و آسائش کی ذمہ داری اپنے سر لی اور ندوۃ العلماء کا بار کم کرنے کے لیئے ممتاز علماء اور دیگر معزز مہمانون کے قیام و طعام کا انتظام خاکسار ناظم ندوۃ العلماء نے بھی اپنے ذمہ لینے کا شرف حاصل کیا۔

انتظام طعام کھانے کا انتظام اتنا نازک ہے کہ بات بات مین شکایت پیدا ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے مگر جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگور کے حسن انتظام کی یہ دلیل ہے کہ کھانے کی طرف سے کسی کو شکایت پیدا نہیں ہوئی اور مہمانون کے کھانا کھلانے کا جو انتظام مولانا محمد شبلی صاحب اور دیگر حضرات کے سپرد کیا گیا تھا، اُنھون نے بھی اس خدمت کو بڑی قابلیت اور اہلیت کے ساتھ انجام دیا اور اتنے بڑے مجمع مین کسی شخص کو کوئی شکایت پیدا نہین ہوئی۔

انتظام قیام و آسائش مہمانان کے واسطے جو جماعت منتخب ہوئی تھی اُن مین (نواب) سید امیر حسن خان نے اُن مہمانون کی جو بھوپال ہوس مین قیام پذیر تھے بڑی خاطر داری سے کام لیا اور اپنے عزیز مہمانون کی آسائش کی دُھن مین اپنے آرام و آسائش کو بھول بیٹھے۔

علاوہ اِن کے اُن مہمانون کی تشریف آوری کے موقع پر جو دارالعلوم مین قیام فرمانے والے تھے جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی نے جس مستعدی اور تن دہی اور دلی سرگرمی کے ساتھ اُن کو آرام و آسائش پہونچانے کی کوشش فرمائی ہے اُس کا شکریہ بھی واجب ہے۔

نیز جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف جناب منشی محمد احتشام علی صاحب نے اپنے اُن معزز مہمانون کو جو جناب منشی صاحب ممدوح کی کوٹھی مین قیام پذیر تھے جس طرح آرام و راحت سے رکھا اُس کا شکریہ میرے حوصلہ سے بالا تر ہے۔

انتظام آرائش جلسہ گاہ و صفائی

اس خدمت کے واسطے جناب منشی غلام حسین صاحب ہیڈ ماسٹر آرٹ اسکول اور جناب ماسٹر عطا کریم صاحب بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی دار العلوم ندوہ منتخب ہوئے تھے، اس سلسلہ مین جناب منشی غلام حسین صاحب ممدوح نے غیر معمولی توجہ کے ساتھ بہترین طریقہ پر آرائش کا انتظام فرمایا اور جماعت رضا کاران (والنٹیرس کور) کے واسطے بہت سے خوشنما بیج اور جلسہ گاہ کے لیئے مختلف قسم کے اسلامی مارکے اور ندوۃ العلماء کے مخصوص ہلالی نشانات تیار کرائے تھے، جو صنعت و حرفت کا بہترین نمونہ تھے۔

اسی کے ساتھ ہی ساتھ شبانہ روز کی محنت مین جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی سکریٹری مجلس استقبالیہ نے نہایت ہی خوشنما طریقہ سے عمارت دار العلوم کے عظیم الشان ہال کو آراستہ فرمایا تھا اور جابجا مختلف قسم کے قطعات بھی موقع موقع سے آویزان کیئے تھے جو اس سجاوٹ اور آراستگی کے حسن کو اور بھی دوبالا کر رہے تھے، آپ نے باوجود عدیم الفرصتی کے جس ہمدردی اور دلسوزی سے کام کیا ہے اُس کی مجلس ندوۃ العلماء دل سے شکر گزار ہے۔

مہمانون کی آمد اور جناب صدر کا استقبال

مہمانون کی آمد کی جب اطلاعین آنے لگین تو مجلس استقبالیہ کا ایک غیر معمولی جلسہ
یکم مارچ ۱۹۲۵ء کو ۷ بجے شام کے وقت زیر صدارت خاکسار ناظم ندوۃ العلماء
بھوپال ہوس لال باغ لکھنؤ مین منعقد ہوا، استقبال اور مہمانداری کے تمام مراتب طے
ہو کر مجلس استقبالیہ کی طرف سے عام اعلان کر دیا گیا کہ شرکت اجلاس ندوۃ العلماء
کے لیئے جو مہمان باہر سے تشریف لائین گے اُن کے قیام وطعام کا انتظام مجلس استقبالیہ
کی جانب سے ہوگا اور اُن کے استقبال اور جائے قیام تک پہونچانے کے لیئے ہر آنیوالی
ٹرین کی اوقات مین رضا کارون کی جماعت چار باغ اور لکھنؤ کے سٹی اسٹیشنون پر
موجود رہے گی ؛

اس تجویز کے مطابق رضا کارون کی مخصوص جماعت بطور نشان، ندوۃ العلماء کا
مخصوص مارکہ ہلال اور تارا جو نہایت ہی خوشنما طریقہ سے صنعت کے دیدہ زیب اصول پر
جناب منشی غلام حسین صاحب ہڈ ماسٹر آرٹ اسکول کی زیر نگرانی تیار کرایا گیا تھا اور
جس کے ہلال کے وسط مین سرخی سے "خادم ندوۃ العلما" تحریر تھا اپنے سینون
پر زیب تن کیے ہوئے ہر آنیوالی ٹرینون مین مہمانون کو دیکھتے اور اُن کو اُن کے جائے قیام
تک پہونچاتے تھے ؛

رضا کارون کی یہ سرگرمی ایک حد تک بڑی شکر گزاری کے قابل ہے کہ باوجود
مہمانون کی کثرت کے اُنھون نے اُن کی مہمانداری اور آرام وآسائش کے مقام تک
پہونچانے مین خلل نہ پڑنے دیا اگرچہ مہمانون کا یہ سلسلہ کئی دن سے جاری تھا مگر جب یہ

اطلاع پہونچی کہ جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ "صدر جلسہ" ۶- مارچ ۱۹۲۵ء کو جھانسی میل سے ۵½ بجے شام کے وقت اسٹیشن لکھنؤ پر رونق افروز ہون گے تو مجلس استقبالیہ نے غیر معمولی طور پر استقبال کی تیاریان شروع کر دین، اور اس بات کی پُر زور تحریک کی کہ اتنے بڑے مہتم بالشان جلسہ کے صدر کا اُسی شان اور تزک و احتشام کے ساتھ استقبال ہو جس شان سے ایسے جلیل القدر صدر کا ہوا کرتا ہے۔

چنانچہ ۶- مارچ ۱۹۲۵ء روز جمعہ کو چار بجے سہ پہر سے جوق در جوق اسٹیشن پر لوگون کے جانے کا سلسلہ شروع ہو گیا اور پلیٹ فارم نمبر ۲ پر گاڑی پہونچنے سے پیشتر ایک کثیر مجمع ہو گیا، جس مین ممبران مجلس استقبالیہ، ارکان ندوۃ العلماء، اساتذہ اور طلباے دار العلوم ندوۃ العلماء کے علاوہ بعض علماے فرنگی محل معہ طلباے مدرسۂ نظامیہ اور بعض دیگر طلباے مدارس اسلامیہ کے مسلمان ممبران کونسل صوبہ اور اکثر مقامی معززین بھی اسٹیشن پر موجود تھے،

مغرب کا وقت آنے پر پلیٹ فارم کی داہنی پٹری پر ایک بڑی جماعت کے ساتھ نماز پڑھی گئی۔

ٹرین سوا گھنٹہ دیر کر کے پہونچی مگر تمام لوگ موجود اور چشم براہ رہے اور ٹرین کی آمد پر جناب مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی ممدوح صدر جلسہ کا اللہ اکبر کے پُر جوش نعرون مین خیر مقدم کیا گیا اور جناب منشی محمد اطہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ نے پھولون کا ہار اُن کے گلے مین ڈالا اور پھولون کی بارش مین وہ لوگون سے ملتے ہوے آگے بڑھے اور رضا کارون کا جلوس خاکسار کی کوٹھی واقع بھوپال ہوس لال باغ تک ساتھ آیا

جہان عالیجناب نواب صدر یار جنگ مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی کے رونق افروز ہونے کا انتظام کیا گیا تھا،

کارروائی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

اجلاس اوّل

منعقدہ ۱۲ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۸ مارچ ۱۹۲۵ء روز یکشنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱½ بجے تک

اجلاس کے متعلق پہلے سے یہ اعلان کردیا گیا تھا کہ عمارت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے وسیع ہال مین ۱۱ بجے قبل دوپہر سے شروع ہو گا چنانچہ ۸ مارچ ۱۹۲۵ء کو ۱۰ بجے ہی سے لوگون کی آمد شروع ہو گئی اور عمارت دارالعلوم کا وسیع ہال جو اجلاس کے واسطے آراستہ کردیا گیا تھا ۱۱ بجے سے پہلے تقریبًا بھر چکا تھا اور اجلاس کے وقت تمام کرسیان معمور تھین اور پلیٹ فارم پر بہت سے علماء کرام اور بزرگان قوم متمکن تھے، جنکی مخصوص فہرست کسی دوسری جگہ درج کی جائیگی۔ اس سے اس بات کا اندازہ ہو گا کہ جمہور اُمت کے دلون مین جس مین ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے اشخاص شامل ہین ندوۃ العلماء کی کسقدر عظمت اور وقعت قائم ہے اور وہ اسکو مسلمانون کے لیے کسقدر ضروری اور مہتم بالشان چیز خیال کرتے ہین،

ترکی وفد جو بہ سرکردگی جناب نسیم پاشا و عمر توفیق بے اس اجلاس مین شرکت کیلیے

آج ۶ بجے صبح لکھنؤ پہونچنے والا تھا اور اسی کے ساتھ بہت سے ہندوستانی رہنمایان قوم کے آنیکی بھی خبر تھی، جنکا نہایت بیچینی کے ساتھ انتظار کیا جارہا تھا مگر افسوس ہے کہ نہ تو ارکان وفد ترکی تشریف لاسکے اور نہ بعض رہنمایان قوم جنکا شد و مد کے ساتھ انتظار تھا بروقت پہونچ سکے۔

بہرحال عالی جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی مملکت آصفیہ کے رونق افروز ہونے پر پورے مجمع نے نہایت گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا اور بارہ بجے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو قاری عبد الرشید صاحب مکی اور مولوی قاری شاہ محمد جعفر صاحب ندوی نے فرمائی جس سے حاضرین بہت کچھ محظوظ ہوئے اس کے بعد جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل نے بحیثیت صدر مجلس استقبالیہ اپنا خیر مقدمانہ خطبہ پڑھا جو حسب ذیل ہے۔

خطبہ خیر مقدم جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرات علمائے کرام و معزز حاضرین!

میرا پہلا فرض یہ ہے کہ منجانب مجلس استقبالیہ بلکہ مسلمانان شہر لکھنؤ آپ سب حضرات کا دلی شکریہ ادا کروں کہ آپ نے ہماری دعوت قبول فرماکر ندوۃ العلماء کے اس نہایت اہم جلسہ میں شرکت کی زحمت گوارا فرمائی، اس سال کے جلسہ کی اہمیت اس وجہ سے زیادہ ہے کہ عرصہ کے بعد ہم کو اس کا موقع ملا ہے اور بہت سی غلط فہمیوں کے رفع کرنے کا اب پھر وقت آگیا ہے، اس سے پہلے بھی ایک مرتبہ کچھ عرصہ تک جب جلسہ سالانہ نہین کیا گیا تھا تو غلط فہمیاں شروع ہوگئی تھین اور بالآخر یہی طے پایا تھا کہ ہر سال جلسہ

ضرور کیا جایا کرے مگر افسوس کہ عرصہ تک مجبور رہے، اس مرتبہ گو اگلے سے جلسون کی شانین نہین اور نہ وہ اب ہمارے امکان مین ہے، وہ قربانی دینے والی ایثار کی ہستیان اب باقی نہین ہین، نہ ہمارے پاس اب مال و دولت ہی زیادہ رہی ہے غرض کہ بہت سے ناگفتہ بہ اسباب ہو رہے ہین اور اسوقت کی اپنی خامیون بلکہ ہمین اپنی کمزوریون اور مجبوریون کا پورا پورا احساس ہے اس لیے بے تامل اس بات کا اعتراف کرتے ہین کہ آپ کی معزز و منتخب جماعت کے شایان شان مہمانداری کے انتظامات ہم سے نہین ہو سکے بااین ہمہ مجھے اس کا بھی یقین ہے کہ جس اہم قومی ضرورت کی خاطر آپ کو یہان تکلیف دی گئی ہے اور نیز ہمارے دلی خلوص کو مدنظر رکھکر آپ ہماری انتظامی خامیون کو نظرانداز فرمائین گے۔

برکریمان کارہا دشوار نیست

ندوۃ العلماء کے ہر جلسہ کو ہم مسلمانان لکھنؤ اپنے گھر کا کام سمجھتے ہین اور اس بنا پر ایسے مواقع پر پوری یگانگت برتنا چاہتے ہین، مقامی ارکین ندوہ کے کامون کو اپنی زندگی کی ضروری مصروفیتون مین داخل کیئے ہوئے ہین اور ندوہ ہمارا ایک جزو لاینفک ہو گیا ہے، اس کے واسطے انتظامات کرنے مین ہمین ایسی کوئی خاص اہمیت نہین معلوم ہونا چاہیئے، ہم اسکو کوئی غیر معمولی بات نہین سمجھتے کہ یہان ندوہ کا جلسہ کرنا ہے، جب کہین سے جلسہ کی دعوت نہ آئے یا ہم صدر مقام پر اجتماع کو قرین مصلحت جانین تو لکھنؤ مین جلسہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے، اس طرح ندوۃ العلماء سے جو دلچسپی اہل لکھنؤ کو ہو گئی ہے وہ گویا اُن کے خمیر مین داخل ہے اور کیون نہ ہو! لکھنؤ عالمون اور تعلیم گاہون کا مسلمہ مرکز رہا ہے اور اب بھی ہے، اگلے زمانہ مین اگر حضرت شاہ مینا، شاہ عبدالرحمان، مولانا بحرالعلوم،

مولانا عبد الحی اور مولانا دلدار حسین جیسے باکمال بزرگون سے دور دور کے تشنگان علم یہان آکر سیراب ہوتے تھے تو اسوقت بھی اللہ کے فضل سے مشرقی و مغربی علوم کے نامور اساتذہ اور بہترین درسگاہین، یہان موجود ہین، دار العلوم ندوۃ العلماء کے علاوہ فرنگی محل کی درسگاہین، مدرسۂ عالیہ فرقانیہ، سلطان المدارس، مدرستہ الواعظین تکمیل الطب کالج وغیرہ اگر ایک طرف علوم مشرقی کے طالب علمون کے لیئے مرکز کشش ہین تو لکھنؤ یونیورسٹی، کرسچین کالج، کنگ جارج میڈیکل کالج، شیعہ کالج اور مشہور تعلیم گاہ بنات ایس بیلا تھوبرن کالج وغیرہ دوسری طرف مغربی علوم کی نشر و اشاعت مین شہرۂ آفاق ہین، لکھنؤ کی یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جو ہندوستان مین کسی دوسرے شہر کو حاصل نہین اور غالبًا اسی کو پیش نظر رکھکر ہمارے اور آپ کے بزرگون نے نہایت ہی دور اندیشی سے اس دار العلوم کو جس مین ہم اور آپ آج اسوقت جمع ہین لکھنؤ مین قائم کرنا پسند فرمایا، مرزا غالب نے بھی شاید لکھنؤ کی اسی مرکزیت کو ملحوظ رکھا تھا - ع زمین لکھنؤ ام مردم چشم جہان بینی

حضرات! آج ہم کئی برس کے بعد ندوۃ العلماء کے جلسہ مین جمع ہوئے ہین، اس اثناء مین ندوہ کے متعدد محسنین اور ہمارے محترم بزرگ جنکی ذات سے ندوہ اور مسلمانونکو بہت تقویت تھی قضا و قدر کے فیصلہ کے بموجب ہم سے جدا ہو گئے،

ہم مین سے کون ہے جسے آج ندوہ کے ناظم سابق جناب مولانا حکیم سید عبد الحی مرحوم و مغفور کی یاد نہ آتی ہو، وہ ابتدا ہی سے ندوہ کے نہایت ہی مخلص اور سرگرم کارکن تھے اور اپنی زندگی کے آخری لمحون تک ندوہ کی خدمت مین برابر مصروف رہے. ندوہ کا کوئی دور ایسا نہین جسپر مرحوم کا نقش خدمت ثبت نہ ہو، اور ندوہ کے ہمدردون و بہی خواہون یا اس شہر کے مسلمانون مین کوئی ایسا نہ ہوگا جو مرحوم کی پاکیزہ سیرت، سادہ

اسلامی زندگی، خوش خلقی اور نیک دلی کا گرویدہ نہ ہو،

ندوہ کے گزشتہ اور موجودہ کارکنون مین سے کسی کو بے شبہہ اتنی طویل مدت تک ندوہ کی مسلسل خدمت کا موقع نہ ملا اور اس لحاظ سے آپ کی وفات ندوہ کے لیئے یقیناً ناقابل تلافی ہے،

سر راجہ تصدق رسول خان کے سی - ایس - آئی مرحوم تعلقہ دار جہانگیر آباد اودھ کے باہوش رئیسون مین خاص طور پر ممتاز تھے اور مجلس انتظامی کے رکن ہونے کی حیثیت سے ندوۃ العلماء کو آپ کی ذات سے بڑی تقویت حاصل تھی،

اسی طرح ہمارے طبقۂ لکھنؤ کے مشہور قومی کارکن مسٹر ممتاز حسین مرحوم بیرسٹر ایٹ لا نے جس جانفشانی سے مسلمانون کی خدمت کی اس کی یادگار انجمن اصلاح المسلمین کا ممتاز دار الیتامی موجود ہے، جہان انشاء اللہ آج رات کو آپ لوگ علمائے کرام کے وعظ سنین گے، مرحوم کو ندوہ کے ساتھ گہری دلچسپی تھی اور جن حضرات کو سنہ ۱۹۱۲ء کے اجلاس ندوۃ العلماء مین شرکت کا اتفاق ہوا ہو گا انھین یاد ہو گا کہ جس حیثیت سے آج مین آپ صاحبون کی خدمت کے لیئے حاضر ہون - بعینہ اسی طرح ممتاز حسین مرحوم نے اُس جلسہ کے تمام انتظامات کو اپنے کاندھون پر اُٹھا لیا تھا،

حضرت مولانا عین القضاۃ رحمہ اللہ علیہ جیسے مقدس بزرگ کے وصال سے صرف لکھنؤ ہی نہین بلکہ سارا اسلامی ہندوستان آج سوگوار ہے! ایسے زہد و تقویٰ ایسے توکل و استغنا، اور ایسے علم و عمل اور ایسے جود و سخا والے بزرگ اب مادر گیتی نہین پیدا کرتی، موت العالِم موت العالَم ایسے ہی مواقع پر صادق آتا ہے -

حضرات! آپ کو غالباً علم ہو گا کہ ندوۃ العلماء سنہ ۱۳۱۱ھ مین قائم ہوا تھا، دوسرے ہی

سال میرے والد مرحوم نے ندوۃ العلما کے جلسہ کو لکھنؤ مین دعوت دی اور مشاہیر علما
مین جو اختلاف ندوہ کے بارہ مین رونما تھا اُس کے رفع ہو جانے کے باعث سب
بلدل ہوکر کام کرنے لگے ۱۳۱۳ھ مین ایک دار العلوم قائم کرنیکی تجویز ہوئی اور اُسکا افتتاح بھی ۱۳۱۶ھ
مین یہین کردیا گیا، پھر جب پٹنہ مین جلسہ ہوا تو جدید تعلیمیافتہ گروہ نے بھی علما کے اس کام مین
شرکت کرلی اور اس طریقہ پر علما، مشائخ اور جدید تعلیمیافتہ صحاب کے اشتراک عمل کیلئے ندوہ ایک اچھا مرکز بن گیا،
مسلمانون کے ہر طبقہ کے معزز و باخبر افراد قوم کا یہ اجتماع نہایت درجہ مفید ہونا
چاہیئے تھا اور ابتدا مین ایسا ہی معلوم ہوتا تھا کہ ندوۃ العلما کے ذریعہ سے مسلمانونکی
اکثر دینی ضرورتین پوری ہوجائین گی، ندوہ کے مقاصد اگرچہ محدود تھے مگر حقیقتاً ان مین
اتنی جامعیت تھی کہ اگر ان سب پر عمل ممکن ہوتا تو اس کے ذریعہ سے بڑے بڑے کام
سرانجام پاسکتے، مثال کے طور پر ایک اشاعۃ الاسلام ہی کے کام کو لیجیے،
جس زمانہ مین ندوۃ العلماء نے اس کے لئے آواز بلند کی تھی اگر اُسی وقت کوئی مؤثر
نظام قائم ہوجاتا تو شاید آج ہمین ان بہت سی مشکلات سے دوچار ہونا نہ پڑتا جو
شدھی کی تحریک کے باعث پیدا ہوگئی ہین اور جنھون نے نہ صرف مسلمانون کے
عام طبقون مین ہیجان و تلاطم پیدا کردیا بلکہ سارے ملک کے امن و امان مین خلل ڈالدیا
اور تمام قومی و ملکی تحریکون مین اک گونہ ابتری پیدا کردی - مین یہان اس بحث کو نہین
چھیڑنا چاہتا کہ کن اسباب کی بناء پر ندوۃ العلما کے پیش نظر جملہ مقاصد کی تکمیل نہین ہوسکی
بہرحال یہ ایک واقعہ ہے کہ عملاً دار العلوم ندوہ ہی ہماری تمام کوششون کا مرکز بن گیا،
ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام ایک دار العلوم بنانے کی ضرورت اسوجہ سے ہوئی کہ
علمائے کرام کی ایک جماعت نے یہ محسوس کیا کہ مدارس عربیہ مین جو طریقہ تعلیم اور نصاب

عرصہ سے رائج تھا۔ اس مین اگرچہ جزوی تغیرات وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے تھے مگر حقیقتاً زمانہ کے دور اس انقلابات کا اسپر بہت کم اثر پڑتا تھا حالانکہ مغربی علوم کی اشاعت اور طرز حکومت کی تبدیلی نے اہل ملک کے خیالات اور تمدن نے جو تغیرات پیدا کردئیے تھے ضروری تھا کہ اُن کو پیش نظر رکھکر ایسی تبدیلیان کی جائین جو حالات ملک و زمانہ کے لحاظ سے موزون ہون،

علامہ شبلی نعمانی مرحوم نے ۱۹۰۲ء مین اسی خیال کو کس خوبی سے ظاہر کیا تھا ؎

"وز بپرسی کہ درین کار چہ تدبیر بود"

"دین و دنیا بہم آمیز کہ اکسیر بود"

یہ کام بھی بجائے خود کچھ اہم نہ تھا اور جسوقت سے جدید تعلیم یافتہ گروہ نے علمائے کرام کے دوش بدوش ہوکر اس دار العلوم کو پوری سرگرمی سے چلانا شروع کیا تو قدرتاً اس کا مطمح نظر بہت وسیع و بلند ہو گیا اور مسلمانون کی وسیع ترین امیدین اس سے وابستہ ہوگئین تھوڑے ہی دنون مین دار العلوم ندوہ کی شہرت نہ صرف ہندوستان کے گوشہ گوشہ مین پھیل گئی بلکہ ہندوستان سے باہر اسلامی ممالک مین نیز اُن ممالک مین جہان مسلمانون کی کوئی بڑی آبادی ہو پہنچ گئی تھی اور یہ اُسی کا نتیجہ تھا کہ ۱۹۱۲ء مین ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ کی صدارت کے لئے علامہ رشید رضا جیسے نامور فاضل و ادیب مصر سے چلکر ہندوستان تشریف لائے۔ اور خدا کے فضل سے ہمارے دار العلوم مین چین و کاشغر کے طلبہ تحصیل علم کرتے رہے،

خود ہندوستان مین اس دار العلوم کے تعلیمی معیار کی منزلت کچھ کم قابل قدر نہین مانی گئی، ندوہ نے چند ہی سال کی تعلیم مین کم سے کم متعدد ایسے جامع العلوم عالم پیدا کئے

جو مشرقی و مغربی علوم مین دستگاہ کامل رکھتے ہین، ان مین سے ایک میرے برادر عزیز مولوی ضیاءالحسن علوی ایم - اے - ہین جو گورنمنٹ صوبہ جات متحدہ کے محکمۂ تعلیم مین ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہین اور دوسرے مولوی عبد الباری ہین جو جامع عثمانیہ کے محکمہ تراجم مین فلسفۂ جدیدہ کو اُردو مین منتقل کرنے پر مامور ہین اور تیسرے ندوہ کے سابق ناظم جناب مولانا حکیم سید عبدالحئی مرحوم و مغفور کے صاحبزادہ مولوی حکیم سید عبدالعلی ہین جو ایک طرف اگر علوم عربیہ کے عالم اور طبیب ہین تو دوسری طرف انگریزی اور سائنس کے گریجویٹ بھی ہین اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ڈاکٹری کی سند بھی حاصل کرلین گے ۔

دارالمصنفین کے علماء اور کارکنون نے اپنی علمی خدمات کے ذریعہ ملک مین جو مقبولیت حاصل کرلی ہے اس سے آپ سب حضرات بخوبی واقف ہین البتہ شاید آپکو اس کی خبر نہ ہو کہ اس دارالعلوم کی انتظامی جماعت مین جو سب سے بڑا تعلیمی عہدہ معتمد تعلیم کا ہے، وہ ندوہ ہی کے ایک فرزند رشید یعنی ہمارے دوست مولوی سید سلیمان صاحب کو دیا گیا ہے، مولوی صاحب موصوف کی قابلیتون کا اعتراف خود ملک اور قوم نے اتنی متعدد حیثیتون سے کیا ہے کہ مجھے یہان کچھ کہنے کی ضرورت نہین،

ندوہ کی اہمیت اور عظمت کا آپ اس سے بھی اندازہ کرسکتے ہین کہ جب ایک وقت منتظمین نے حکومت سے امداد حاصل کرنا چاہی تو ندوۃ العلماء کو قوم کی طرف سے شروع ہی سے ہر قسم کی مالی مدد مل رہی تھی اور مسلمان والیان ریاست بھی خدا کے فضل سے اس کی امداد مین دریغ نہ کرتے تھے مگر یورپ کی گذشتہ جنگ نے جس طرح دنیا کے تمام کامون پر اثر ڈالا، ہمارا دارالعلوم بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا، ہمارے دارالعلوم کی نامکمل تعمیر سے

(جو محترمہ جناب بیگم صاحبہ بھاولپور کے پچاس ہزار کے گرانقدر عطیہ اور دوسرے باثروت مسلمانون کی امداد کے بھروسہ پر نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بنانے کا انتظام کیا گیا تھا) اس کا نمایان اظہار ہو رہا ہے۔

ندوۃ العلماء کے سابقہ دور ترقی کے رُک جانے کی صرف یہی ایک مثال نہین بلکہ جیسا آپ کو اور کل ملک کو معلوم ہے ندوۃ العلماء نے ۱۹۲۱ء مین سرکاری امداد سے دستبرداری کرکے جہان ایک طرف قوم کی جان نثاری کا پورا حق ادا کیا وہین خود اپنی بہت سی قیمتی امیدونکو بھی پامال کر دیا اور اگر مجلس خلافت نے سال گزشتہ تک اپنی مالی امداد سے اس کی مدد نہ کی ہوتی تو شاید اس دار العلوم کی سابقہ تعلیمی روایات کو بھی خیرباد کہنا پڑتا مگر اب جبکہ اُدھر کی امداد بھی بند ہو گئی ہے ندوۃ العلماء کے منتظمین کے پاس سوا اس کے کوئی دوسرا چارہ کار نہین کہ آپ سب معززین قوم کو اور آپ کی وساطت سے کل قوم کو اپنی ضرورتون سے آگاہ کرکے امداد کے طالب ہون تاکہ آپ اپنی مدد کرنے کا زرین اصول اور خود اپنے پاؤن پر کھڑے ہونے کی مستحسن کوشش بار آور ہو کر قوم کے شاندار مستقبل کا سامان مہیا کر سکین

ہماری ضرورتین قوم کی دیگر ضروریات کی طرح لاانتہا ہین لیکن چند تو ایسی ضروری ہین کہ اگر جلد سے جلد انکا سرانجام نہ ہوا تو اس دار العلوم سے جو توقعات قومی قائم ہو گئی ہین وہ سب خدانخواستہ خواب وخیال ہو جائینگی جس نامکمل عمارت مین آپ حضرات اسوقت تشریف فرما ہین اس کی صورت خود زبان حال سے ہماری موجودہ بے مائگی پر نوحہ خوان ہے، ہمارے دار الاقامہ کا نقشہ بھی ابھی تک صرف ہوا مین معلق رہا، زمین پر آپ کو اس کا سنگ بنیاد بھی گویا نہ ملیگا جس کے باعث کچھ طلبہ تو اسی تعلیم گاہ مین رہتے ہین اور باقی کے لیے یہان سے فاصلہ پر کرایہ کا مکان ہے۔

ہمارا کتب خانہ جو مشرقی و مغربی علوم و فنون کی بہترین کتابون کا ایک بیش بہا خزانہ ہے دارالعلوم سے میلون دور ایک کرایہ کے مکان مین پڑا ہوا ہے سب سے آخرین مگر سب سے بڑھکر ہمین جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک مسجد ہے جس مین ہمارے طلبہ پنجوقتہ نماز جماعت سے ادا کرین،

ان تعمیری ضرورتون کے سوا دارالعلوم کے مستقل ماہوار آمدنیون کے نقصانات کی تلافی ہونا ضروری ہے جو سرکاری امداد اور بعض دوسری امدادون کے بند ہوجانے کی وجہ سے پہونچے ہین۔

حضرات! مین جانتا ہون کہ آپ جلسہ کے منتخب شدہ صدر عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی کے فصیح و بلیغ خطبۂ صدارت کے لیئے مضطرب ہون گے اور مین آپ کو زیادہ دیر انتظار کی تکلیف دینا بھی گوارا نہین کرسکتا مگر ختم کرنے سے پہلے مین یہ عرض کردینا ضروری سمجھتا ہون کہ آج جو مقدس و محترم بزرگ یہان دور دور سے تشریف لائے ہین اُن کے اجتماع سے قوم کی اور ندوہ کی بہت بڑی بڑی امیدین وابستہ ہین۔

ندوہ کی اہمیت اور اسکا نصب العین دونون سے آپ کی دلی ہمدردی معلوم ہے لیکن جو کچھ مین نے عرض کیا ہے اور جو کچھ آپ ابھی دیگر حضرات سے سنین گے مین امید کرتا ہون کہ اس کا ایک گہرا نقش آپ حضرات کے دلون پر ہوگا کہ آپ اپنی انفرادی واجتماعی کوششون سے جلد سے جلد ندوہ کو اس گرداب بلا سے نکال لین گے جس مین وہ اسوقت پھنسا ہوا ہے اور اسے اس قابل بنادین گے کہ اللہ اور اُس کے رسول کے احکام کی تبلیغ مین اس دارالعلوم کے نونہال زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکین

نصاب تعلیم کے متعلق مجھے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صرف آپکی توجہ اسکی طرف مبذول کراؤن، ملک کا تعلیم یافتہ گروہ اور غالباً اسی دار العلوم کے طلباے قدیم اور جدید اس مین ترمیم کے متوقع ہین اور اگر زمانہ کے ساتھ ہمکو چلنا ہے تو یقیناً ہمارا فرض ہے کہ اپنے نصاب موجودہ پر پھر نظر ترمیم ڈالین، آخر مین پھر مین شکریہ اور معذرت پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون اور امید ہے کہ اگر فرو گزاشتین ہو گئی ہون معاف فرمایا جائے،

ندوہ کو اپنی موجودہ ضروریات اور پیش نظر مقاصد کی تکمیل مین سب سے زیادہ اُن اصحاب سے مدد ملنے کی توقع ہے جنھون نے گزشتہ پچیس سال مین اس دار العلوم سے اکتساب علم کیا ہے یا جو آج یہان تعلیم پا رہے ہین۔

جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ جب اپنا مندرجۂ بالا خیر مقدمانہ خطبہ تمام حاضرین کو باواز بلند سُنا چکے (جو بہت سی پچھلی تاریخون اور ندوہ کی موجودہ ضرورتون پر مشتمل تھا) تو اس کے بعد آپ نے جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی کے لئے باضابطہ تحریک صدارت پیش کی جس کی جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری نے مختصر الفاظ مین تائید فرمائی۔

پھر جناب نواب صدر یار جنگ بہادر شکرگزاری کے ساتھ نعرہ ہائے مسرت کی گونج مین کرسی صدارت پر رونق افروز ہوے۔ اور مندرجۂ ذیل خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا۔
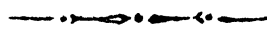
خطبۂ صدارت

عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ دولت آصفیہ حیدرآباد دکن و رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ

بہ حیثیت

صدر اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علمائے کرام مشائخ عظام و معزز حاضرین!

مدراس اور ناگپور کے بعد یہ تیسرا موقع ہے کہ مجھ سا ناکارہ اس گرامی اجلاس کی صدارت کے لیے منتخب فرمایا گیا ہے۔ آپ باور فرمائین کہ مین اس موقع پر اپنے دل مین تین قسم کے خیالات موج زن پاتا ہون "شکر و امتنان" عزت افزائی و ذرہ نوازی کا۔ ندامت اپنی بے مائگی پر حسرت قحط الرجال پر جو بار بار آپ کو میرے انتخاب پر مجبور کرتی ہے۔ یہ تکلف نہین

تصنع نہین اظہار واقعہ ہے کہ بغیر آپ کی ہمدردی اور مدد کے یہ ظلوم و جہول اس امانت کے تحمل سے معذور رہے گا۔

امید ہے کہ جن شفیق ہاتھون نے اس رتبۂ بلند پر پہونچایا ہے وہ دستگیری و امداد مین کوتاہی نہ کرین گے۔

حضرات! جب کہ مین اس مجمع عظیم پر نگاہ ڈالتا ہون میری نیاز آگین آنکھین اس چہرہ کو ڈھونڈھتی ہین جو جمال وکمال کے نور سے ہمارے دلون کو ایک ثلث صدی تک منور کرتا رہا۔ جمال مین حسب ونسب کا نور تھا۔ کمال مین علم وعمل کا۔ میری مراد مولوی حکیم سید عبد الحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء سے ہے۔ کسی مقصد عالی کے حصول مین مخلصانہ اتحاد عمل دلون مین وہ ربط وتعلق پیدا کر دیتا ہے جس کو موت بھی فنا نہین کر سکتی۔ یہی ربط ہے جو ہماری نگاہون کو اُس پاکیزہ صورت کی تلاش مین ہر طرف لیجاتا ہے۔ آج وہ ہم مین نہین ہین مگر اُن کے حسن عمل کا نور ندوۃ العلماء کے در و دیوار سے تابان ہے اور فضل ربانی شامل حال ہے تو صدیون تک رہیگا۔ سید صاحب کی مردم شناسی معاملہ فہمی علمی خدمت اور اخلاص عمل وہ صفات ہین جو اپنی آپ نظیر تھین رحمہ اللہ تعالی وجزاہ عنا وعن سائر المسلمین خیر الجزاء۔

موت کی ایک اور تازہ مصیبت ہے جو عالم اسلامی پر حال ہی مین نازل ہوئی ہے اور جو حقیقی معنون مین موت العالم کی مصداق تھی۔ میرا مقصد حضرت مولانا سید عین القضاۃ کی رحلت سے ہے۔ اس دور آخر مین شریعت وطریقت کی جامعیت واستقامت مین مولانا کی مبارک ذات آیۃ من آیات اللہ تھی علم کی سرپرستی کی ایک روشن مثال مدرسۂ فرقانیہ ہے۔ رضی اللہ عنہ وقدس سرہ العزیز۔

حضرات! ندوۃ العلماء کے قیام کو ایک صدی کا تہائی حصہ منقضی ہو چکا ہے اس عرصے مین اس کی ضرورت پر بہت کچھ کہا گیا اور لکھا گیا ہے مین اُن مضامین کے اعادے سے ملال خاطر پیدا نہین کرنا چاہتا مگر واقعات عالم اور عالم اسلامی کے مصائب نے جو نئی روشنی اس مسئلہ پر ڈالی ہے اس سے قطع نظر ادائی فریضہ مین قصور ہوگا۔

سنہ ۱۳۱۱ھ جو ندوۃ العلماء کے قیام کا پہلا برس ہے ہمارے علمی مرکزون مین جمود و سکون کا زمانہ تھا۔ جو روش قائم ہو چکی تھی اور جس طرز کی طبیعتین عادی ہو چکی تھین اس سے تجاوز محال عادی بن چکا تھا۔ سال مذکور کے اجلاس مین ایک اسلامی ریاست کے فرستادہ عالم نے شرکت اجلاس سے اس بناء پر انکار فرمایا تھا کہ وہان نشست کرسیون پر تھی جو پرچہ یہ معذرت لیکر آیا تھا۔ اس کو گویا آج میری آنکھین پڑھ رہی ہین۔

سنہ ۱۳۴۳ھ جس مین یہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے مذکورۂ بالا مرکزون مین حرکت کی معرکہ آرائیان دیکھ چکا ہے۔

اِصلاح نصاب و رفع نزاع کو اپنے مقاصد مین داخل کرنے سے ندوۃ العلماء کا مقصد یہی تھا کہ برباد کن مشاغل سے توجہ کو ہٹا کر ضروری امور کی جانب مائل کرے نصاب مین ایسی ترمیمین کی جائین جن کے ذریعہ سے حالیہ ضرورتون کے پورا ہونے کا سامان ہو۔

یہ مقاصد سنہ ۱۳۱۱ھ مین ضروری تھے سنہ ۱۳۴۳ھ مین حوادث و واقعات کے تجربہ نے ان کو زیادہ ضروری بنا دیا ہے۔

حضرات! سیاسی معاملات ندوۃ العلماء کی بحث سے خارج رہے ہین - مگر واقعات جو ہماری تعلیم پر مؤثر ہون اُن سے قطع نظر ممکن نہین - واقعات مختلف حیثیتین رکھتے ہین بعض سیاسی ہین بعض تعلیمی بعض مذہبی - ایک ہی واقعہ سے ریاست - تعلیم - مذہب کو یکسان حق کے ساتھ بحث کرنے کا اختیار ہے - بحث کے پہلو البتہ مختلف ہون گے - اسی بنیاد پر ہم دیکھ سکتے ہین کہ گزشتہ واقعات نے کس طرح ندوۃ العلماء کی کوششونکو مرتبہ ضروری سے ترقی دے کر زیادہ ضروری کے درجہ کو پہونچا دیا ہے اور کس طرح ثابت کیا ہے کہ ہمارے لابُد مقاصد کے لحاظ سے نصاب تعلیمی کی جامع و مانع اصلاح لازم ہے - ندوۃ العلماء نے ابتدا سے اس امر پر زور دیا ہے کہ نصاب تعلیم سے منطق وغیرہ فنون کی غیر ضروری کتابین خارج کر کے ضروری علوم کے اضافہ اور ترقی کے واسطے وقت نکالا جائے تعلیم کا مفہوم خاص خاص کتابون کے الفاظ کے افہام و تفہیم تک محدود نہ رہے - بلکہ علوم کی تعلیم پیش نظر ہو - طلبا کے دل علوم کے گنجینہ بنین نہ الفاظ و حواشی و شروح کی دفینہ - نصاب مین ایسے فنون کا اضافہ ہو جن سے بنی نوع انسانی اور ممالک اسلامی کا علم صحیح دماغون مین راسخ ہو - مثلاً تاریخ و جغرافیہ -

غیر ضروری کتابون کے حذف و سقوط سے جو وقت و فرصت حاصل ہو وہ علوم دینیہ خصوصاً کلام مجید پر زیادہ توجہ کرنے مین صرف ہو - ادب عربی پر زیادہ زور دیا جائے -

حالیہ واقعات نے ثابت کیا کہ کسقدر شدید ضروری یہ مقاصد تھے - علماء مین دینی استقامت مردم شناسی اور واقعات عالم پر حاوی ہو کر صحیح رائے قائم کرنے کی کیسی ضرورت ہے - ادب عربی کی تعلیم مسلمانون کی ضرورت کے دائرہ سے نکلکر دنیا کی ضروریات مین

شامل ہوگئی۔ ایشیا، اور افریقہ کے ماورا، آج یورپ و امریکہ اس کے انصرام مین پوری کوشش سے مصروف ہین کاش اس ملک نے ۱۳۱۱ھ مین ندوۃ العلما، کی دعوت پر توجہ کی ہوتی۔ تنگ نظری اور ذاتی اغراض کا نشانہ یہ مجلس نہ بنی ہوتی تیئیس ۲۳ برس کی فرصت تیاری اور حصول قابلیت مین صرف ہوئی ہوتی تو آج وہ دردناک منظر ہمارے سامنے نہ ہوتے جن کے اثر سے دل شق ہین اور نگاہین نیچی مین نے اوپر عرض کیا ہے کہ ۱۳۱۱ھ جمود وسکون کا زمانہ تھا جب ہر ایک حرکت ممنوع تھی۔ ہر تغیر ناجائز۔ عربی مدارس مین واقعات عالم کا ذکر روا نہ تھا۔ اخبار بینی نادرست تھی۔ اس کے تیئس ۲۳ برس کے بعد عالم مین واقعات کے سیلاب آتے ہین جو عربی مدارس کی حدود سے بھی ٹکراتے ہین نہ صرف ٹکراتے ہین بلکہ پیہم امواج کی ٹکرون سے ان کی ہستی کو خطرے مین ڈالدیتے ہین۔ مجبوراً ان کے ساکنین کو درسگاہین چھوڑنی پڑتی ہین۔ حدود درسگاہ سے قدم باہر نکلتے ہی دنیا دیکھتی ہے کہ یہ قدسی گروہ دوسرون کے قابو مین تھا بجائے اس کے کہ اس طوفان خیز سمند مین جہاز کے ناخدا ہوتے دوسرون کی ناخدائی پر قانع ہوکر خود مسافر بن بیٹھے ایسے جہازون کا آفتون کی چٹانون سے ٹکراکر پاش پاش ہونا لازم تھا۔ ہوا۔ اور پھر ہوا۔ نہ دین کی خبر رہی نہ علما، کی ۱۳۴۲ھ جب اس عالم مین قدم زن ہوا تو اُس نے یہ مقولہ ورد زبان پایا۔

رفت آن غارتِ دین از برم اے ہوش بیا
تا بہ بینم کہ چہا بر سر ایمان رفتہ است

اس کی تفصیل دفتر طلب ہے۔ لیکن وہ دفتر ابھی آنکھون کے سامنے کھلا ہوا ہے۔ لہذا حوالہ گوش کرنے کی حاجت نہین معہذا اس موقع پر تفصیل مقصود بھی نہین اجمالی ذکر کافی ہے

دیکھنا یہ ہے کہ یہ سب کچھ کیون ہوا اس لیئے کہ کوئی نظام عمل پیش نظر نہ تھا۔ فی الوقت نظام العمل مرتب کرنے کی قابلیت نہ نصاب تعلیم نے پیدا کی تھی نہ حوادث نے مہلت دی ضرورت عمل کے احساس پر حوادث نے مجبور کیا۔ نظام عمل کی ترتیب جس قابلیت کی داعی تھی وہ مفقود تھی۔ لامحالہ دوسری عاملہ قوتون کے حوالہ اپنے آپ کو کر بیٹھے۔ جب پیشوا پیرو بن جائین گے نتیجۂ ہلاکت ہوگا۔

حضرات! اسلام اول روز سے علم وعمل کی جامعیت لیکر اس عالم مین آیا ہے حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک علم و عمل کا مجموعہ تھی تیئس برس کی قوت عمل کی مثال اولوالعزم رسولون کی پاک زندگیان پیش نہین فرما سکتین تا بہ دیگران چہ رسد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دہ سالہ خلافت کے عملی کارنامون کا پلّہ ایک ملک اور قوم کی کامیاب تاریخ کے مقابلہ مین بھی گران ہے شخصی کامیابیان ان کی گرد بھی نہین پا سکتین۔

خلافت راشدہ کے بعد جب حکومت وفرمان روائی کا مرکز ثقل نقطۂ حق سے متجاوز ہو گیا۔ عدل حقیقی کی جگہ جور و ظلم نے لے لی۔ علمار ربانی اُس کی ہمدمی و رفاقت سے کنارہ کش ہو گئے۔ اور خلافت راشدہ کے اہم ترفرض حفاظت دین کو اپنا شعار بنا لیا۔ ظاہر ہے کہ یہ کوششین اسی حد تک کامیاب ہو سکتی تھین جہان تک شخصی ذوقت کام دے سکتی تھی۔ ایک خلیفۂ راشد کی سعی کا مقابلہ ممکن نہ تھا یہ انھین بزرگون کی سعی مشکور کا نتیجہ ہے کہ باوجود صد ہا تغیرات اور معاندین کی گونا گون کوششون اور تدبیرن کے، دین حق آج بھی اپنی اصلی روح افزا صورت مین جلوہ فرما ہے۔ رضی اللہ عنہم اجمعین

لیکن اس عام کنارہ کشی کے ساتھ ہر دور مین بعض علمار ربانی ایسے بھی رہے ہین جنھون نے

باوجود اپنی اعلیٰ شان و تقویٰ و ثاقت کے خلفاء و سلاطین کی مصاحبت و رفاقت اختیار فرمائی ہے اور اس کے ذریعہ سے علم کی دین کی حکومت کی، اور خود فرمانروایون کی ذات کی خیر خواہی کا حق ادا کیا ہے اور اس طرح گویا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرض کفایہ کو ادا کر کے تمام اُمت کی خدمت کی ہے۔ اس مین کوئی شبہ نہین کہ اگر ان بزرگون کے نفوس طیبہ کی روشنی دربارون مین نہ ہوتی تو پھر حکومت سے اسلامی شان بالکلیہ رخصت ہو جاتی اور ظلمت و تاریکی کا ہر چہار طرف دور دورہ ہوتا۔ اس موقع پر یہ خیال دل سے محو نہین کیا جا سکتا کہ کاش خلافت کا دعویٰ رکھنے والے فرمانروا علوم اسلامیہ کے ماہر ہوتے اور ہر ولیعہد کے لیے اِن علوم کا سیکھنا لازم ہوتا تو یہ فرمانروا اپنے احکام کے نفوذ اور قوت مین وہ اثر پاتے جو خلافت راشدہ کا ایک نمونہ ہوتا۔ اور اُس بے علمی کی وجہ سے جو کشمکش حکومت اور دین مین رہی وہ پیش نہ آتی۔ بنی اُمیہ کی بیباکیون اور مظالم کی تاریکی مین دیکھو وہ سوا دو برس کا دور جو خلافت راشدہ کی صورت مین حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ذات گرامی سے اس خاندان کی تاریخ کو نصیب ہوا۔ اس قدر قلیل مدت مین فراست ایمانی کی قوت عدل انصاف کو وسیع خلافت کے چار دن حدود مین لے پہونچی۔ ظلم کی جگہ عدل تھا۔ پامالی حقوق کی جگہ حق رسی۔ رضی اللہ عنہ یہ نتیجہ تھا۔ حضرت کے کمال علم و تقویٰ کا ہر فرمانروا عمر بن عبدالعزیز نہین ہو سکتا تھا۔ تاہم حکومت دعلم دین کی جامعیت بہت کچھ ان کو صراط مستقیم پر قائم رکھ سکتی تھی۔ یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ کہنا یہ ہے کہ علماء ربانی کا ایک گروہ علم و تقویٰ کی جلالت شان کے ساتھ دربارون کا رفیق رہا ہے۔ بنی اُمیہ کی حکومت مین حضرت امام زہری عبدالملک کے زمانہ سے لیکر یزید بن عبدالملک کے عہد تک خلفاء کی رفاقت مین رہے

(ولم یزل مع عبد الملک ثم مع الہشام بن عبد الملک و استقضاہ یزید بن عبد الملک مرآۃ الجنان ۱۲۴ھ) امام شعبی عبد الملک کے دربار مین تھے قیصر روم کے دربار مین سفیر ہوکر گئے تو قیصر ان کی دانشمندی و فہم سے حیرت زدہ ہوکر بول اُٹھا کہ جس قوم مین ایسا شخص موجود ہو اُس کو دوسرے شخص کا خلیفہ بنانا روا نہین - حجاج بن یوسف اور عبد الملک سے جو معرکے امام ممدوح کو بر سر دربار پیش آئے وہ بتاتے ہین کہ دربار کی نزاکتون پر پوری طرح حاوی تھے - امام رجاء بن حیوۃ کی دربار سلیمان بن عبد الملک مین رسائی نہ ہوتی تو دنیا کو حضرت عمر بن عبد العزیز کی خلافت کی سعادت حاصل نہوتی امام اعظم نے عہدہ قضا کی اہلیت اور اسی بنا پر اس کو قبول سے انکار فرمایا - ان کے شاگرد رشید امام ابو یوسف خلافت ہارونی کے رکن رکین بنے - امام یحییٰ بن اکثم کے اثر نے مامون الرشید کی جو رہنمائی کی وہ تاریخ کے صفحات مین مذکور ہے - علیٰ ہذا القیاس یہ سلسلہ صدیون تک جاری رہا ہے حافظ ابن ماکولا اور ابن حزم پانچوین صدی مین وزارت کے بار خطیر کے ساتھ ائمہ رجال و حدیث مین پایہ بلند رکھتے تھے اور ان کی وثاقت و تقویٰ پر علماء کا اتفاق ہے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ العزیز خلافت عباسیہ کی جانب سے سفیر بنکر دربار مین تشریف لیگئے تھے - امام رازی کا دست امداد غوری کی فتح ہندوستان مین تھا - خلاصہ یہ کہ علماء ربانی مین ایک گروہ صدیون تک ایسا رہا ہے جو معاملات دنیاوی کا رہنما اور مصلح رہا اور اس مین کوئی شبہ نہین ہوسکتا کہ بزرگون کی سعی و مشاورت نے مسلمانون کے معاملات کو بہت کچھ تباہی سے بچایا -

علماء ربانی کی معاملات دنیاوی سے کنارہ کشی اور فرمانروایون کا ان سے

مشوروں سے محروم رہ جانا عالم اسلامی کے واسطے مصیبت عظمیٰ تھی اس مین پھر کوئی شبہ نہین کہ یہ کنارہ کشی خود علما کے حق مین بھی اس پہلو سے کچھ مفید نہین ہوئی کہ دنیا کے معاملات سمجھنے اور ان کے حل وعقد کا ملکہ رفتہ رفتہ افسردہ ہوکر رہ گیا۔ عامۂ مسلمین اپنے معاملات مین ان کی رہنمائی سے محروم ہو گئے۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ آج صدیون سے مسلمانون مین دو گروہ ہین۔ دیندار اور دنیادار۔ اسلام یہ تقسیم لیکر نہین آیا تھا۔ ایک مسلم کی دنیا اس کے دین سے اور دین اُس کی دُنیا سے علیحدہ نہین ہے۔ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ظہور انبیا علیہم السلام کے اس طبقے مین ہوا جو جامع نبوۃ وحکومت تھے۔ مثل حضرت موسیٰ وحضرت داؤد وحضرت سلیمان علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام خلافت راشدہ کے دور مین سب سے بڑی دنیادار اور سب سے بڑی دیندار شخصیت ایک ہی ہوتی رہی یعنی خلیفۂ وقت عشرۂ مبشرہ رضی اللہ عنہم اجمعین مین غالب تعداد ایسے بزرگون کی ہے جو دولت ومعاملت مین ممتاز تھے حضرت صدیق اکبرؓ کی تجارت حضرت عبد الرحمٰن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کا تمول وتجمل مشہور ہے۔ وادی عقیق کا قصر وایوان اس بیان کے شاہد عدل ہین۔ فقہ حنفی نے تمول اور دولت کے آغوش مین پشتون تک پرورش پائی ہی حضرت حماد کے فضائل مین سخاوت واحتشام بھی شامل ہے۔ رمضان مبارک مین پانسو روزہ دار اُن کے دسترخوان پر افطار کرتے تھے۔ امام اعظم کی سخاوت کی وسعت مشہور روزگار ہے۔ چار سو روپیہ کی قیمت کی چادر ان کے مبارک شانون پر رہتی ہے؛ امام ابی یوسف کا تجمل واحتشام محتاج بیان نہین۔

العلماء ورثۃ الانبیاء نے جو شریف ورثہ علماء کو بخشا وہ معاملات دنیا سے علیحدہ

نہ تھا اس لیے کہ ختم نبوت میں حکومت نبوت سے علیحدہ نہ تھی یہ ورثہ چاہتا تھا کہ حکومت کی رہنمائی میں علمار ربانی کا حصہ ہو۔ صدیوں تک ایسا ہی رہا ہے لیکن پھر موقوف بھی ہوگیا۔ واقعات ہائلہ او رمشکلات پر غلبہ اس ورثہ شریف کا لازمہ تھا۔ سفاک حجاج بن عبدالملک اور سلیمان بن عبدالملک کے مزاج پر قابو آسان نہ تھا مگر امام شعبی اور رجار بن حیوۃ نے اس مشکل کو سہل کر دکھایا۔

اس بے تعلقی کا ذمہ دار یا نتیجہ ہمارا قدیم عربی نصاب تعلیم بڑی حد تک ہے دور اجتہاد گزر جانے کے بعد اور چھٹی صدی ہجری کے بعد تمام تر توجہ کتابوں پر آکر ٹھہر گئی متن کی شرح، شرح کے حاشیے، حاشیہ کے تعلیقات مظہر کمال ہیں۔ میں اس کمال کا منکر نہیں۔ الحمدللہ ماننے والا ہوں کفش بردار ہوں کہنا یہ ہے کہ اس تعلیم وتربیت اور کنارہ کشی نے دماغوں کو معاملات سے عملاً بے لگاؤ کر دیا۔ پشتوں کی بے تعلقی نے بیگانہ بنا دیا۔ رہنمائی جو عملی نفوذ قوت کے ساتھ تحریری یا تقریری رہ گئی۔ دنیاداری و دینداری میں خلیج حائل ہوئی اور بُعد بڑھتا گیا۔ بعد کے ساتھ بیگانگی کا آج جو عالم ہے عیاں ہے۔ عیاں راچہ بیان۔

حضرات! معاملات کی رہنمائی صرف بیان معاملات سے ختم نہیں ہو جاتی چاہتی ہے کہ خود معاملات میں در آکر عملی مشکلیں حل کی جائیں۔ اہل معاملہ کو حل مشکلات میں عملی مدد پہونچائی جائے ہر معاملہ فہمی موقوف ہے تجربہ معاملات پر۔

معاملات کا تجربہ ذہن میں دلیری اور نفوذ پیدا کرتا ہے یہ دلیری باعث ہوتی ہے دوسروں پر غلبہ اور فتح کی۔ جب آپ غالب آکر رہنمائی کریں کے کامیاب ہونگے عمل اور تجربہ کا نہ ہونا سبب ہوتا ہے جھجک اور بے تعلقی کا۔ یہی جھجک اور بے تعلقی

مشکلات کے وقت طبیعتون مین کبیدگی اور رمیدگی پیدا کر دیتی ہے۔ اسی رمیدگی نے وہ مناظر دکھائے ہین جنسے رسمی مناظرے کی کتابین بھری ہوئی ہین۔ اور جن کا افق تکفیر سے جا ملتا ہے۔ عدالت کے فیصلون نے جو صورت فقہ حنفی کے عمل کی بنا دی ہے وہ دردناک داستان ہے۔ بعض نامور مسلمانون کی قانونی تصانیف اغلاط سے اسقدر معمور ہین کہ صحت نامہ اصل کتاب سے بڑھ جاتا ہے۔ کیا علماے کرام فیصلہ فرمائینگے کہ یہ واقعہ ہائلہ ان کی توجہ کا محتاج نہین ہے۔ طریقہ توجہ وہی ہے جو موصوف الصدر سلف صالحین ہم کو بتا گئے ہین یعنی معاملات پر حاوی اور قادر ہوکر رہنما بننا۔

حاوی اور قادر بننے کے لئے ضرور ہے کہ طریقۂ تعلیم اور نصاب تعلیم دونون مین اصلاح کامل ہو جس سے معاملہ فہم، معاملات عالم سے باخبر علما پیدا ہون۔ جو عملی زندگی مین داخل ہوکر اپنی قوت فہم وفراست اور معاملہ دانی کا سکہ اہل معاملہ اور کاروباری دنیا کے دلون پر بٹھا دین۔ جب یہ سکہ چلے تو ہدایت و رہنمائی اس کا نشان ہو اور دین کا بول عالم مین بالا ہو جائے۔

ندوۃ العلماء نے نصاب کی اصلاح سے یہی مقصد پیش نظر رکھا تھا اس کے ابتدائی عہد کی تحریرین پڑھیئے میرے بیان کی شہادت ملے گی۔ افسوس ہے کہ ابتداءً اس کے مقاصد کے سمجھنے مین علماء اور حکومت دونون نے کوتاہی کی۔ اور ایک ہی وقت مین دونون جانب سے مخالفت کا ظہور ہوا ندوۃ العلماء کی صداقت نے اس کا مقابلہ کیا اور رفضا اصاف ہوگئی۔ تاہم ترقی کو نقصان پہونچ گیا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ بتیس سال گزرنے پر بھی پورا سازوسامان بہم نہ پہونچ سکا۔ دارالعلوم ناتمام ہے

تعلیم کے لیئے سرمایہ اتنا کم ہے کہ کہہ سکتے ہین "نہین ہے"

تاہم اس کی کوششون کے آثار عالم مین ایسے نہین ہین جو نمایان نہ ہون اور ہم یہ ندامت محسوس کرین کہ ندوۃ العلمار نے کچھ نہین کیا باوجود بے سروسامانی کے اس نے وہ خدمات کی ہین جو تعلیم قدیم وجدید دونون کے سامنے مثالاً پیش کیجا سکتی ہین۔

سب سے اہم اور اول دار المصنفین ہے۔ غالبًا تمام ملک مین یہ اپنی آپ ہی نظیر ہے ندوۃ العلمار کے رکن رکین مرحومی شمس العلمار علامۂ شبلی نے یہ گوشۂ عافیت اس لیئے قائم کیا تھا کہ مصنفین یہان پناہ پاکر ملک و ملت کو اپنی دماغی محنتون اور علمی کاوشون سے نفع پہونچائین۔ نوآموز فن تالیف سکھین کہنہ مشقون کی ہدایت و رہنمائی کے سایہ مین اس دشوار گزار منزل کو طے کرین۔

حضرات! آج ملک مین موسمی روئیدگی کی طرح رسالے اور کتابین وجود پذیر ہورہی ہین مگر کتنی ہین جو تحقیق کا حق ادا کرکے لکھی جاتی ہین اور جو اس قابل ہین کہ اپنے فن اور مبحث پر سند یا تمسک تسلیم کیجا سکین۔ لہذا ان سے نہ دماغ علمی فیض پاتے ہین نہ ملک کے سرمایۂ علمی مین حقیقی اضافہ ہوتا ہے دار المصنفین کی تصانیف جن صاحبون نے غور سے مطالعہ فرمائی ہین وہ اس امر کی تصدیق فرمائین گے کہ ان مین سے ہر ایک وسیع وعمیق مطالعہ اور کاوش و تحقیق کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ محض عبارت نویسی کے سلیقے یا ادبی لطف کا ظہور نہین ہے۔ دار المصنفین اپنا سرمایہ رکھتا ہے اس کی پشت و پناہ ہندوستان کی دو علم پرور اسلامی ریاستین ہین یعنی حیدر آباد اور بھوپال ادامہما اللہ تعالی بالاقبال۔ کتبخانہ ہے۔ مطبع ہے، ماہوار رسالہ ہے، عمارت ہے، مولوی سید سلیمان صاحب و مولوی عبد السلام صاحب سے محقق مصنف اور مولوی مسعود علی صاحب مہتمم اس کے سرمایۂ ناز ہین۔

بہت سے نوجوان، ان علمار کے فیض تربیت سے مؤلف و مصنف بن چکے ہین۔ دائرۂ تالیف و تصنیف اتنا وسیع ہے کہ نقلی و عقلی اور قدیم و جدید علوم اس کے حدود کے اندر داخل ہین ایک اور کارنمایان وہ جامع علما، ہین جو دار العلوم ندوۃ العلماء کے فیض تعلیم و تربیت سے ملک مین جا بجا پھیلے ہوئے ہین۔ ایک طرف وہ علوم عربیہ کے فاضل ہین دوسری جانب انگریزی علوم کے عالم اور ڈگری یافتہ۔ اسی کے ساتھ کاروباری زندگی مین انگریزی دانون کے دوش بدوش بعض صفات مین فائق۔

جامعیت کا ایک اور پہلو ہے۔ فلسفہ اور سائنس مذہب کے حریف بلکہ دشمن کرۂ ارض کے طول و عرض مین مانے گئے ہین۔ ندوۃ العلمار کے تلامذہ مین ایک سے زیادہ مثالین آپ پائینگے کہ فلسفہ اور سائنس کے بعض شعبون مین ماہر و صاحب تصنیف ہونے کے بعد انھون نے اُن علوم کو دین کا خادم بنایا اور بتایا کہ ایک فلسفی اور ایک سائنس دان خدا ترس مسلمان ہوسکتا ہے اور فلسفہ اور سائنس دین حق کی تائید کی خدمت ادا کر سکتے ہین۔ مولوی عبد الماجد صاحب بی۔ اے اور مولوی عبد الباری صاحب بی۔ اے۔ کی تصانیف پڑھیئے میرے قول کی تصدیق فرمائیگا۔ آخر الذکر اس وقت جامعہ عثمانیہ مین فلسفہ کے پروفیسر ہین فلسفہ کی کرسی ان کے وجود پر مفتخر ہے۔ اسی کے ساتھ دین و اہل دین کو اُن کی ذات سے پوری قوت اہل فلسفہ کے مقابلہ مین ہے ایسے عالم ہمارے پیش نظر ہین جنھون نے ابتدا مختلف قدیم مدارس عربیہ مین تعلیم پائی اس کے بعد ندوۃ العلمار کے دار العلوم مین پڑھا پھر اس کے بعد انگریزی کالج کی تعلیم سے فیضیاب ہوئے ان کی شہادت ہے کہ بلندی حوصلہ وسعت نظر اور ذوق علمی جو ندوۃ العلمار کی تعلیم و تربیت سے حاصل ہوا وہ اس سے پہلے یا اس کے

بعد حاصل نہو سکا۔ یہ جامعیت علی گڈھ کی تحریک مین اول سے جاگزین رہی ہے مگر باوجود تمام سروسامان اور نصف صدی ختم ہوجانے کے اب تک وقوع پذیر نہ ہوسکی اور قدیم وجدید علوم کے جامع عالم ابتک ایک بھی ہمارا وہ سرمایۂ ناز مدرسۃ العلوم پیش نہ کرسکا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کی تعلیم وتربیت کی یہ خصوصیت رہی ہے کہ اس نے اپنی تعلیم مین علم آموزی وذوق علمی کا اہتمام کتاب آموزی سے زیادہ کیا ہے۔ تربیت مین طلباء مین حوصلہ اور بلندی نظر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسی کا ظہور وہ ثمرات ہین جن کا نمونہ ابھی ملاحظہ ہوا۔ دارالعلوم کی خوش قسمتی ہے کہ اس کو ابتدا سے ایسے مدرسین اول ملے جن کا علم وفضل اور علم پروری مسلم ہے۔ مولنٰنا محمد فاروق چریاکوٹی۔ مولنٰنا سید شیر علی، شیخ طیب عرب، مولنٰنا سید امیر علی فرنگی محلی، مولنٰنا عبداللہ ٹونکی۔ ان علماء مین ہین جن پر ہندوستان بجا ناز کرسکتا ہے۔ اور جن کی ذات سے ہمارے دارالعلوم کے صفحات تاریخ منور وزرین رہین گے۔ آج بھی ہمارا دارالعلوم مولنٰنا حفیظ اللہ صاحب کی ذات گرامی پر بجا طور پر نازان ہے۔ جبکہ مین اول مدرسین کا نام بنام ذکر کررہا ہون دوسرے مدرسین کی خدمات کی ناقدری نہین کرتا۔ اگر ان کی سعی مشکور طلباء کو اعلی مراتب تک نہ پہونچاتی تو اعلی مدرسین کی تعلیم سے فیضیاب ہونے کا موقع ان کو کب ملتا۔ پس اول مدرسین کا ذکر تمام ان کے معاصرین کا ذکر ہے اور سب بزرگون کی خدمت مین تشکر وامتنان کا اظہار کرنا واجب ہے۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کی ایک عظیم الشان خدمت یہ بھی ہے کہ اس نے قصبات کے ان خاندانون کے نوجوانون کو از سرنو علوم عربی کی تحصیل کی جانب مائل کیا جو صدیون

تک سرچشمۂ علوم رہے تھے، یہ واقعہ ہے کہ ان خاندانون کے افراد نے عربی مدرسون کو چھوڑ کر انگریزی اسکولون اور کالجون کی تعلیم اختیار کر لی تھی۔ اور ہمارے عربی مدارس آفاقی سالخوردہ طلباء سے معمور تھے۔ اس واقعہ سے کس کو انکار ہے کہ شہرون کی علمی مجالس کی رونق و شہرت قصباتی خاندانون سے تھی اور رہی۔ لکھنؤ مین فرنگی محل کا خاندان اور دلی مین شاہ ولی اللہ صاحب کا خاندان قصبات ہی سے آیا تھا۔ یہی قصبات ہماری زندگی کے سرچشمہ تھے سلاطین ماضی کی شرافت پروری اور علم دوستی نے سارے ملک مین ان قصبات کا جال پھیلا دیا تھا۔ ہمارے قصبات کا نظام یہ تھا کہ شرفاء کے خالص خاندان جن کے نسب کی حفاظت سلاطین اپنے خزانون سے بھی زیادہ کرتے تھے۔ اُن کی فارغ البالی کے واسطے وسیع اور معقول جائدادین اور معاشین درسگاہین اور اُن کے ساتھ کتاب خانے۔ درسگاہون کے پہلو مین خانقاہین کسی نامور قصبے کی تاریخ پڑھو، یہ تمام لوازم پاؤ گے۔ سلطنت کے سارے لوازم کے پورا کرنے کے لئے انھین قصبات کے سپوت، بادشاہون کے دست و بازو بنتے تھے۔ ابوالفضل فیضی کہان سے آئے۔ علاءالدین کا نامور سپہ سالار نصرت خان کہان کا تھا امیر خسرو کس باغ کی بہار تھے، انھین قصبات کے، اس لئے شاہجہان کا قول تھا۔ پورب شیراز ست زمانہ کی گردش نے اُن مجالس کی بساط لوٹ دی۔ شمعین خاموش ہو گئین۔ ملک مین اندھیرا چھا گیا۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کی کشش نے انھین قصبات کے ہونہار بچون کو آغوش شفقت مین لیا۔ سید سلیمان۔ عبدالماجد۔ عبدالباری۔ عبدالسلام ایک روز آسمان علم کے تارے بننے والے تھے۔ بنے۔ خدا ان کو روشن و تابان رکھے اور ان کی روشنی سے مسلمان دارین مین مستفید ہون۔

حضرات! میرے خطبے کا بالائی حصہ ان ضروریات مقاصد کے متعلق تھا جو ابتدا قیام ندوۃ العلماء کے باعث ہوئے۔ حال مین ایک جدید ضرورت پیدا ہوئی ہے جو ندوۃ العلماء کی تحریک کو بہت زیادہ اہم اور ضروری ثابت کرتی ہے جنگ عظیم کے بعد جو تغیرات سیاسی کرۂ ارض کی حکومت اور تعلقات مین پیدا ہوئے ہین۔ عیان ہین ممالک اسلامیہ مین بھی تغیرات عظیمہ پیدا ہوئے۔ یہ تمام ممالک تقریبًا وہی ہین جن کی مادری زبان عربی اور زندگی اسلامی ہے۔ ان کے گوناگون تعلقات کی وجہ سے امریکہ اور یورپ مین عربی علوم کی تحصیل و خدمت کی تحریک پوری قوت اور تنظیم کے ساتھ قائم ہوگئی ہے کثرت سے قدیم نادر کتابین طبع و شائع ہو رہی ہین عربی کے مدارس قائم ہوئے ہین اور بتعداد کثیر طلبار علوم عربیہ کی تحصیل مین مصروف ہین۔ عربی مین جدید تصانیف ہو رہی ہین۔ ممالک مذکورالصدر کے غیر مسلم باشندے اپنے اپنے وجود کو نمایان اور بلند کرنے مین مصروف ہین غرض ہر طرف علوم عربیہ مین تفوق اور غیر مسلم اثرات کو قوی کرنے کی کوشش جاری ہے۔ چونکہ یہ باقاعدہ اور منتظم کوشش زندہ اقوام کی ہے۔ لہذا بظاہر اسباب سالہا سال تک پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔

ہماری بے پروائی اور غفلت "ظاہر" نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ حریف اس میدان مین بھی ہم سے بازی لیجائینگے۔ معاملات فقہ کا جو حشر ہو چکا اور یہ عرض کر چکا ہون۔ اس سیلاب مین قرآن و حدیث وغیرہ علوم دینیہ کا بھی خدانخواستہ یہی حشر ہونا ہے۔ یہی لیل و نہار ہے تو اسلامی علوم حریفون کے قبضۂ مہارت مین ہون گے اور وہ وقت دور نہین ہے کہ ہمارے مسلمان طالب علم قرآن کریم اور صحیح بخاری وغیرہ

کا درس لینے یورپ اور امریکہ جائین گے وہان سے جو کچھ پڑھ کر آئین گے وہ ظاہر ہے
حریفون کی طرف سے عربی کتابون کے تصانیف کے انبار لگ جائین گے۔ جن کی ظاہری
خوبیون کا شمار نہ ہوگا۔ عربی دان ان کو پڑھین گے اور تباہ ہون گے۔ اس طرح جو چند
حجرے ہوا اور روشنی کے منفذون کو بند کر کے محفوظ خیال کیے گئے تھے وہ بھی محفوظ
نہ رہ سکین گے۔ مذکورۂ بالا تحریک معمولی نہین۔ بہت غور طلب اور نتیجہ خیز ہے۔
اس کا مقابلہ اگر ہو سکتا ہے تو اسی طرز تعلیم سے جس کی کوشش ندوۃ العلماء گزشتہ
ایک ثلث صدی کے عرصے سے کر رہا ہے اور ایسے ہی وسیع الخیال ضروریات زمانہ
سے باخبر اور واقف علماء اور طلباء جدید حریفون سے عہدہ برآ ہو سکین گے جیسے کہ
ندوۃ العلماء اپنے دار العلوم سے پیدا کرنا چاہتا ہے اس کے لیئے خود دار العلوم ندوۃ العلماء
کو جدید ساز و سامان درکار ہوگا وسیع اور عالیشان کتابخانہ جدید اساتذہ یورپ کے
علمی السنہ کی تعلیم کا وسیع پیمانہ پہ اہتمام تحقیقات کے شائق طلبا جو ممالک غیر کا سفر کرین
اور تحقیقاتی وظائف و مصارف سے مدد یاب ہون خود اپنا عظیم الشان مطبع ۔

یارب این آرزوے من چہ خوش است تو بدین آرزو مرا برسان

ہمارے مدارس کی بے سروسامانی اس سے ظاہر ہے کہ حال مین جو فتنۂ ارتداد
پھیلا تو ہر طرف سے یہ صدائین بلند ہین کہ تعلیم تبلیغ کے واسطے جماعتین قائم کیجائین
یعنی قدیم تعلیم اور جماعتین اس ضرورت کے لیئے بھی ناکافی ہین۔ اور واقعہ بھی
یہی ہے۔ تقریر اور تحریر دونون کی وہ قوت نہین جو سننے اور پڑھنے والون کے
دل و دماغ پر سکہ بٹھا دے۔ معلومات کتابون کے ضمائر اور اشارات تک شروح
وحواشی قدیمہ کی عبارات تک محدود۔ کام چلے تو کیونکر شدید ضرورت داعی ہوئی

جدید جماعتون کے قیام کی۔

حضرات! ضروریات و مقاصد اوپر بیان ہو چکے ہین خطرات عرض کیئے گئے ندوۃ العلماء نے جو کچھ کامیابی حاصل کی ہے پیش ہوئی۔ اب سوال ایک ہے اور صرف ایک ہے اور آج کا نہین ہے برسون کا ہے ایک عہد کا ہے۔ وہ سوال ہے سرمایہ کا۔

دار العلوم کی عمارت ناتمام ہے جو عمارت قریبًا ستر ہزار روپیہ خرچ کرکے بنائی گئی ہے وہ خود تکمیل کی محتاج ہے اس کے علاوہ نہ مسجد ہے نہ دار الاقامہ نہ کتاب خانہ نہ دوسری ضروری عمارتین۔ کتابون کا شاندار ذخیرہ ندوہ کے قبضہ مین ہے مگر عمارت نہ ہونے کے سبب دار العلوم سے دور شہر مین ہے اس لیئے اساتذہ اور طلباء اس سے بے وقت فیضیاب نہین ہو سکتے۔

ان مواقع پر عمومًا مسلمانون کی بے مائگی اور بے زری کی بحث چھیڑی جاتی ہے لیکن تجربہ یہ بتاتا ہے کہ یہ عذر بارد ہے۔ اگر مسلمان تعلیم اور سرپرستی علم کو اپنی ضرورتون مین سے (جن پر وہ روپیہ بہرحال صرف کرتے رہتے ہین) کسی ایک ضرورت کی برابر بھی مان لین تو ساری مشکلین حل ہو جاتی ہین اگر رؤسا کی سیر و تفریح کے بجٹ کے کسی گوشہ مین بھی یہ مد جگہ پا سکتی تو دار العلوم بھی اب سے بہت پہلے درجۂ تکمیل حاصل کر چکا ہوتا۔ باقی رہی ہوتی صرف علوم کی تکمیل، کاش ان بلند پایہ ہستیون کے کان تک کوئی یہ پہونچا سکتا کہ جس ناموری کے حاصل کرنے کیلئے روپیہ کا صرف اسراف کی حد تک پہونچ جاتا ہے اس کے حصول اور بقا کا بہترین ذریعہ دارین مین علم کی خدمت ہے نظام الملک طوسی کے عہد مین اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنے انسانون نے ذاتی نام و نمود او عیش و عشرت مین روپیہ صرف کیا ہوگا آج انکا نام بھی کوئی نہین جانتا۔ لیکن صدیان

گزرچکین نظامیۂ بغداد - ونیشاپور و ہرات وغیرہ کی بدولت اس کا نام آج بھی بلند آوازہ و روشن ہے اس کی شہرت بہت سے عالی مرتبہ بزرگون کی عظمت کے دامن سے وابستہ ہے جب انکا ذکر پڑھوگے نظامیہ اور نظام الملک کا ذکر سنوگے۔ امام غزالی حضرت غوث اعظم شیخ سعدی مولٰنا جامی اور واللہ اعلم کس کس کے نام کے ساتھ نظامیہ اور نظام الملک کا ذکر وابستہ ہے - ؎

این سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدا ے بخشندہ

اگرچہ ہواخواہان ندوہ ایک معین مدت کے واسطے حصول سرمایہ کو اپنا نصب العین بناکر کوشش فرمائین تو کامیابی محال نہین۔

حضرات! دوران تقریر مین مسلم یونیورسٹی اور عربی مدارس کی تعلیم کی نسبت جو الفاظ مین نے استعمال کیئے ہین - اُن سے آپ یہ نتیجہ ہرگز استنباط نہ فرمائین کہ مین ان کا مخالف ہون یا ان پر تعریض کر رہا ہون مین ان درسگاہون کا دیرینہ نیازمند اور خادم ہون - نہ محض دیرینہ بلکہ پشتینی - مگر نیازمندی و خدمت دوسری چیز ہے - امر حق کا اظہار امر آخر ؎

راست می گویم و یزدان نہ پسندد جز راست

حرف ناراست شنودن روش اہرمن است

آخر کلام مین میری زبان آپ کے تشکر سے اور دل امتنان سے لبریز ہے -

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محمد حبیب الرحمٰن خان . حیدرآباد دکن -

۳۰ رجب ۱۳۴۳ھ ہجری

مندرجۂ بالا خطبۂ صدارت جو ۱۹ صفحون پر مشتمل تھا اور جس کی مطبوعہ کاپیان اُسیوقت جلسہ مین تقسیم کردی گئی تھین بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا گیا،

حقیقت یہ ہے کہ اس اجلاس کے لیئے جیسے مہتم بالشان اور فاضل صدر کا انتخاب ہوا تھا بلاشبہ ویسا ہی خطبۂ صدارت بھی تھا اور مسلمانون کی جو رہنمائی اس خطبۂ صدارت سے ہوئی ہے اگر اُس کی طرف اُن کی توجہ مبذول رہی تو بہت کچھ اس کی توقع کی جا سکتی ہے کہ مسلمانون کا مستقبل انشاءاللہ تعالی بہت شاندار ہوگا اور وہ اس جمود کی حالت سے گزر کر علم کی درخشان بساط پر متمکن نظر آنے لگین گے،

خطبۂ صدارت کے ختم ہونے پر جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کھڑے ہوئے اور وہ تار و خطوط پڑھکر سنائے جو اکابر ملت اور بزرگان قوم نے اظہار معذرت مین بھیجے تھے۔

ان خطوط اور تارون سے اس کا صحیح اندازہ ہوسکے گا کہ ندوۃ العلماء کے ساتھ ملک کے ممتاز اور روشن خیال جماعت کو کس قدر شغف اور ہمدردی ہے اور وہ اس کی ہستی کو کسقدر عزیز اور ضروری سمجھتے ہین۔

یہان پر اس کا موقع تو نہین ہے کہ کل تار اور خطوط درج کیے جائین اس لیے مجبورًا اُن مین سے چند چیدہ چیدہ خطوط کا اقتباس و نقل اور تار کا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

نقل خط جناب آنریبل شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹرایٹ لا صدر پنجاب لیجسلیٹو کونسل لاہور

جناب کرمفرمائے بندہ نواب صاحب دام عنایتکم - السلام علیکم - جلسۂ سالانہ

۹-۱۰-۱۱ مارچ کے لیئے قرار پایا ہے، خدا مبارک کرے اور جلسہ کامیاب اور شاندار ہو افسوس ہے کہ مجھے شرکت سے محروم رہنا پڑے گا کیونکہ ان دنون مین پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے ضروری اجلاس تاریخہائے معینہ مین ہونیوالے ہین، ایک تو ۹ کو ہے جس مین بجٹ پر عام بحث ہوگی اور اس کے بعد ۱۰-۱۱- کو چھوڑکر ۱۲ کو اجلاس ہے اس لیے حاضری سے معذور رہون اور معافی کا خواستگار رہون۔ عبدالقادر

اقتباس خط جناب آنریبل خانبہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب۔ کلکتہ

مخدوم و مکرم جناب نواب صاحب دام مجدہ العالی

بعد سلام مسنون کے گزارش ہے کہ ندوۃ العلما کا سالانہ اجلاس کا رقعہ مورخہ ۴۔ مارچ کا ملا تھا، کثرت مشاغل سے مین حاضری سے قاصر رہا، امید کرتا ہون کہ مجھے معاف فرمائین گے، یقین ہے کہ جلسہ کامیاب ہوا ہوگا، سید نواب علی

نقل خط جناب آنریبل مولوی فخرالدین صاحب وزیر تعلیم صوبۂ بہار و اڑیسہ پٹنہ

جناب من تسلیم۔ گرامی نامہ نمبر ۱۷۲۳ مورخہ ۲۔ مارچ ۱۹۲۵ء ورود ہوا۔ آپنے جو خصوصیت کے ساتھ گرامی نامہ بہ طلبی ہمارے بھیجا ہے اس کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون مگر افسوس ہے کہ دو وجہین حاضری مین ہمارے مخل ہین، ایک تو یہ کہ ہمارے بائین ہاتھ کے انگوٹھے مین سخت چوٹ آئی ہے اور زخمی ہو رہا ہے اور دوسرے یہ کہ

۸ - ۹ - کو یہان سرکاری کامون کے متعلق ہم نے وقت دیدیا ہے اور اس کا تبادلہ ہونا اسوجہ سے ناممکن ہے کیونکہ ۱۱ - مارچ کے بعد پھر کونسل شروع ہوگی اور ہمین وقت نہین ملے گا،

ندوۃ العلماء کے جلسہ مین شرکت کی تمنا عرصہ سے میرے دل مین تھی اور ہے اور یہ ایک ایسا موقع تھا کہ اپنی تمنا کو ہم پوری کرسکتے تھے مگر افسوس ہے کہ بوجوہ بالا بڑی مجبوری معلوم ہوتی ہے با اینہمہ اگر کسی طرح کسی روز بھی حاضری کا موقع ہو سکا تو حاضر ہوجائین گے، بصورت عدم حاضری کے معافی کا خواستگار رہون،

آپ کا خادم

بندہ فخرالدین

نقل خط جناب نواب محمد یار جنگ بہادر - حیدرآباد دکن

نواب صاحب مکرم لازال دائما بالعزو النعم

اجلاس ندوۃ العلماء کا اطلاعنامہ اور تبدیلی تاریخ کی دوسری اطلاع موصول ہوئی یاد آوری کا شکریہ عرض ہے - حاضری کا بہت شوق تھا لیکن افسوس ہے کہ اجازت سرکار سے نہین ملتی - مجبوری ہے -   واللہ یحفظکم والسلام

محمد یار جنگ کان اللہ لہ

نقل خط جناب آنریبل نواب محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر علی گڈھ

مخدومی و مکرمی سلامت - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مورخہ ۲۸ - فروری ۱۹۲۵ء پہونچا - باعث کمال شکرگزاری ہوا جلسہ سالانہ ندوۃ العلماء کی تقریب مبارک ہو - خداوند تعالی آپ کے مساعی حسنہ کو کامیاب کرے مین شرکت جلسہ کی ضرور سعادت حاصل کرتا اگر والا نامہ سامی کچھ عرصہ قبل صادر ہوا ہوتا لیکن اب چونکہ دیگر اشد ضروری امور کے واسطے تاریخین مقرر کر چکا ہون - لہذا حاضری سے قاصر ہون - امید ہے کہ جناب بہمہ وجوہ مع الخیر ہون گے - والسلام

خاکسار

محمد مزمل اللہ

نقل خط جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب بیرسٹرایٹ لا وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مکرمی - تسلیم - یقین کیجیئے کہ میری دلی خواہش تھی کہ آپ کے جلسہ مین شریک ہون لیکن متعدد کامون کی وجہ سے اس قدر کم فرصت ہون کہ بالکل مجبور ہون ۸ تاریخ کو فنانس کمیٹی کا سالانہ جلسہ ہے ۹ تاریخ کو اکڑیکل کونسل کا سالانہ جلسہ ہے یہ دونون جلسے نہایت اہم ہین اور ان مین میری شرکت ضروری ہے اس لیئے امید ہے کہ آپ معاف فرمائین گے - والسلام

آفتاب احمد

نقل خط جناب مولوی محمد ابوبکر خانصاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس ضلع علیگڈھ

مخدوم و مکرم بندہ جناب نواب صاحب - بعد سلام مسنون عرض ہے کہ دعوت نامہ بابتہ شرکت جلسۂ ندوۃ العلماء موصول ہوکر باعث مشکوری کا ہوا، مین دل سے انجمن ندوۃ العلماء کی کارگزاری کا مداح اور معترف ہون اور اس کی روز افزون کامیابیون کے لیئے دعا کرتا ہون، اس مرتبہ کے جلسہ کی شرکت سے بوجہ علالت معذور رہون، امید کہ میری عدم شرکت معاف فرمائی جائیگی۔

نیازمند

محمد ابوبکر خان

اقتباس خط جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ایم۔ اے۔ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیمات ریاست بھوپال

مکرم محترم جناب نواب صاحب بالقابہ زاد نوالہم، السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عنایت نامہ شرف صدور لایا معافی چاہتا ہون کہ بوجوہ چند جواب مین دو تین دن کی تاخیر ہوئی، جناب نے جس لطف خاص سے مجھے ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسے مین مدعو فرمایا ہے اس کا شکریہ ادا نہین ہوسکتا، لیکن مجھے دلی ندامت اور افسوس ہے کہ اسوقت میری حاضری محال ہے، اسوقت یہان میرے متعلق اتنے متفرق کام ہین کہ مین اگر چاہون تو غیر حاضری کی اجازت نہین مل سکتی، اس لیئے

مجبور ہون تاہم جناب کے اس بزرگانہ لطف وکرم کا تہِ دل سے ممنون اور شکرگزار ہون،
ندوہ کی امداد مین سعی وکوشش میرے لیئے کسی خاص تحریک کی محتاج نہین ہے، مین
ہروقت اس کے لیے دل وجان سے کوشش کرنے کے لیے تیار ہون۔ لیکن غالباً
آپ کو علم ہوگا کہ حضور سرکار عالیہ دام اقبالہا کچھ عرصہ سے باہر تشریف فرما ہین اور
گو ہروقت تشریف آوری کا انتظار ہے لیکن ابھی تک یہان رونق افروز نہین ہوئین
جلسۂ سالانہ کا زمانہ اب بالکل قریب آگیا ہے اس لیے اس موقع تک تو کامیابی کی امید
مشکل ہے۔ امید کہ آپ ہرطرح مع الخیر ہون گے۔ مین مکرر شکریہ ادا کرتے ہوئے
اس عریضہ کو ختم کرتا ہون۔ نیازمند مخلص

مفتی محمد انوار الحق

اقتباس خط جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس ریلی

حضور نامہ میری طلبی مین پہونچا تھا لیکن۔

"گمان زیست بود منت زبیدہ دی"

"بدست مرگ وے بدتر از گمان تو نیست"

ندوہ سے مجھکو ہمیشہ سے دلچسپی رہی ہے، پھر بالخصوص جناب کا بلانا اور باصرار بلانا بسر وچشم
آتا مگر کیا کرون دائم المریض ہوگیا ہون، ضیق النفس نے ناک مین دم کردیا ہے بالخصوص
سرما مین تو ہرسانس پر آخری ہونے کا گمان ہوتا ہے، جس روز حضور نامہ آیا ہے
کچھ افاقہ ہوچلا تھا اور سمجھ لیا تھا کہ ذرا بھی سنبھل گیا تو کم از کم ایک روز کو ضرور حاضر

ہو جاؤن گا - مگر بدقسمتی سے یکایک طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور اب تک نہین سنبھلی ہے اسوقت بھی بدقت یہ عریضہ لکھا ہے - والعذر عند کرام الناس مقبول - حاجز

محمد خلیل

اقتباس خط جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجھری واعظ ممالک محروسہ دولت آصفیہ حیدرآباد دکن

عالیجناب ہمدرد قوم نواب صاحب ناظم ندوۃ العلمار دام مجدکم - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، حقیر نہایت شوق وتمنا سے قصد شرکت جلسہ کا رکھتا تھا مگر عین وقت پر بخار، نزلہ، کھانسی، مین ایسا مبتلا ہوا کہ سفر کی ہمت پست ہوگئی، بیحد افسوس کے ساتھ معافی کا خواستگار ہون، اگر کچھ بھی طبیعت درست ہوتی تو ہمرکاب جناب صدر حاضر خدمت ہوتا - نظام الدین جھجھری

نقل خط جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب صابری رحمانی معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ

مکرم ومحترم جناب ناظم صاحب ندوۃ العلمار زاد لطفہ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مجھے ندوۃ العلمار سے دلی ہمدردی ہے میری دلی خواہش تھی کہ اس مرتبہ جس طرح ممکن ہوگا اس سال کے اجلاس ندوۃ العلمار لکھنؤ مین انشاء اللہ ضرور شرکت کرون گا مگر نہایت

حسرت و افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ ملازمت سرکاری کی وجہ سے سخت مجبوری ہے
جن تاریخون مین اجلاس ندوہ قرار پایا ہے اُنھین تاریخون مین ہمارے یہان کا سالانہ
امتحان درپیش ہے جسکے سبب سے رخصت کسی طرح نہین مل سکتی، اللہ تعالیٰ
ہرطرح سے جلسہ کو کامیاب بنائے، جہان تک ممکن ہوگا معززین اہل شہر کو جلسہ کی
شرکت کی طرف توجہ دلاؤن گا۔ سید محمد قاسم صابری رحمانی

نقل خط جناب مولانا ابوالوفا محمد ثناء اللہ صاحب از دفتر اہلحدیث امرتسر

مکرمی و محترمی زاد عنایتکم۔ السلام علیکم۔
مین نہایت ندامت سے اظہار کرتا ہون کہ مین جلسہ ندوۃ العلماء مین شریک نہین ہوسکتا ہون
امیدوار معافی ہون آپ کا باوفا
ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

نقل خط جناب مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل مرادآباد ممبر لیجسلیٹو اسمبلی از دہلی

جناب مکرم۔ السلام علیکم۔ ندوۃ العلماء کے جلسہ کی اطلاع پہونچی، مجھے نہایت
مسرت ہے کہ ایک عرصہ کے جمود اور سکون کے بعد تحریک ندوہ مین پھر زندگی کے
آثار ظاہر ہوتے ہین، ندوۃ العلماء سے میرا تعلق اُس کی ابتدائی زمانہ سے رہا ہے
اور مجھے اس بات کا کامل یقین ہے کہ علماء کرام کی جانب سے جسقدر تحریکین پچھلے

زمانہ مین قائم ہوئی ہین، ندوۃ العلماء کے مقاصد اور اُس کا نظام عمل اُن مین سب سے
زیادہ مسلمانون کے واسطے مفید ہے، خاصکر دار العلوم ندوۃ العلماء نے جس قسم کی
تعلیم کا بیڑا اُٹھایا ہے وہ قوم کے واسطے نہایت ہی مفید اور موصل الی المقصود ہے
اور دار العلوم کے طلبہ نے جن مین سے مولانا سید سلیمان صاحب کو دنیاے اسلام
مین اسوقت ایک خاص امتیاز حاصل ہے، ندوۃ العلماء کے نصاب تعلیم کی فضیلت
کو ثابت اور عیان کردیا ہے اور میری راے ناقص مین ندوۃ العلما کی قائم کی ہوئی صراط مستقیم
پر چلنے سے ہمارے علماے کرام دین متین کی خدمت بہتر طریقہ سے کرسکین گے،

میری دلی خواہش تھی کہ ندوۃ العلما کے اس جلسہ مین شرکت کی عزت حاصل کرون
لیکن افسوس ہے کہ بعض وجوہ سے اس مرتبہ شرکت سے معذور ہون - مین دل سے
جلسہ کی کامیابی کا متمنی ہون اور ندوہ کے مقاصد کے حصول کے واسطے دعا کرتا ہون
مجھے امید ہے کہ میرے محترم اُستاد علامہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ یادگار دوبارہ میدان
عمل مین آکر اپنی کامیابی سے اُن کی آخری تمناؤن کو پورا کریگی، میرا پیام ہمدردی جلسہ
کو پہونچا دیجیئے۔ والسلام خاکسار

محمد یعقوب وکیل مراد آباد ممبر لیجیسلیٹو اسمبلی

نقل خط جناب ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو از امرتسر

مکرمی و معظمی مولانا صاحب - السلام علیکم۔

میرا ارادہ تھا اور مین نے زبانی مولانا سلیمان صاحب ندوی کی خدمت مین عرض بھی

کیا تھا کہ امسال ندوۃ العلماء کے اجلاس مین شریک ہونگا لیکن حالات مین فوراً تغیر
پیدا ہونے کی وجہ سے مجھے اپنا ارادہ ملتوی کرنا پڑا، امید ہے کہ آپ معاف فرمائین گے
دست بدعا ہون کہ خدا آپ کے اس جلسہ کو کامیاب کرے اور مسلمانون کی بہتری کے
سامان پیدا ہو سکین۔ والسلام خاکسار

سیف الدین کچلو

نقل خط حضرت ریاض خیرآبادی

حضور اقدس تسلیم۔ ندوۃ العلما، کی خدمت، جسپر دل و جان فدا، پھر آپ کا گرامی نامہ
جس مین مجھسے نااہل کے لیئے وہ الفاظ جو ہمیشہ کے واسطے میرے لیئے طغرائے امتیاز،
میرا فرض تھا کہ سر کے بل آتا اور موزون ناموزون خیالات گو وہ میری سوائی کا ذریعہ
ہوتے پیش کرتا مگر افسوس میرے چھوٹے بھائی سید فیاض احمد رازؔ پنشنر سب انسپکٹر
کی موت نے مجھکو کہین کا نہ رکھا، غربت کی حسرتناک موت ہر وقت میرے کلیجے کو
مسل رہی ہے اللہ اُسے غریق رحمت کرے۔

کسی وقت حاضر ہو کر در دولت پہ جبہہ سائی کا شرف حاصل کرون گا،
ضعف پیری زیادہ، مشغلۂ شعر و سخن ترک، آنے والے وقت کا خوف، اللہ خاتمہ بخیر کرے

وقت آخر وقت نازک ہے ریاضؔ
لو لگی ہے شمع کی اللہ سے

ریاض از خیرآباد

ترجمۂ تار جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی (اسیر مالٹا)

افسوس ہے کہ مین حاضری سے معذور ہون ۔ حسین احمد ۔ از سلہٹ

ترجمہ تار جناب مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کلکتہ

افسوس ہے کہ مین شرکت جلسہ سے معذور ہون ۔ میری دلی خواہش ہے کہ خدا آپکو کامیاب کرے ۔

ابو الکلام ۔ کلکتہ

ترجمۂ تار جناب مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر کامریڈ و ہمدرد دہلی

شریک اجلاس نہ ہونیکا سخت افسوس ہے ، آخر دم تک کوشش کی مگر بوجہ ناسازی کے مجبور رہا کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون ، کامریڈ اور ہمدرد ندوۃ العلماء کی خدمت کے واسطے حاضر ہین ،

محمد علی دہلی

ترجمہ تار جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پرو وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

دعوت کا شکریہ افسوس ہے کہ مین نہین آسکتا ۔ کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون

ضیاء الدین

ترجمۂ تار جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرسۂ عربیہ دیوبند

بوجہ دوسرے جلسہ کے شرکت سے مجبور ہون - شبیر احمد

ترجمۂ تار جناب مولوی ضیاء الحسن صاحب علوی ایم-اے- انسپکٹر عربک مدارس صوبہ متحدہ الہ آباد

حاضری سے معذور ہون - دار العلوم کی ترقی ضروری ہے - ضیاء الحسن

ترجمہ تار جناب مولانا عبد الودود صاحب بریلی

افسوس ہے کہ مین بوجہ علالت اپنی اہلیہ کے شریک نہین ہو سکتا- کامیابی کی دعا کرتا ہون

عبد الودود

ترجمۂ تار جناب آنریبل یعقوب حسن سیٹھ صاحب مدراس (از دہلی)

ایک ضرورت سے بمبئی جا رہا ہون، عدم شرکت پر افسوس ہے- کامیابی کے لیئے دعا کرتا ہون-

یعقوب حسن

مندرجۂ بالا خطوط و تار سنانے کے بعد حسب ذیل تعزیتی تجویزین صدارت کی طرف سے پیش ہو کر منظور ہوئین اور جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی، وقادری نے مرحومین کے لیئے دعاے مغفرت مانگی جس مین جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر شرکت کی-

تجویز نمبر(۱)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ مولوی ممتاز حسین صاحب بیرسٹر۔ مولانا غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری۔ شمس العلماء مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب ٹونکی، مولوی حکیم عبداللہ صاحب پشاوری، بابو نظام الدین صاحب امرتسر، خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب رئیس امرتسر، خان بہادر مولوی عبدالاحد صاحب، شمس العلماء مولانا ناظر حسن صاحب دیوبندی آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب ممبر کونسل بہار و اڑیسہ، مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ و ناظم معین الندوہ مدراس، مولوی عبداللہ صاحب محافظ حجاج بمبئی، شہزادہ مرزا محمد اشرف صاحب گورگانی بی۔ اے افسر تصریفات، حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سرپرست ندوۃ العلماء شفاء الملک مولوی حکیم عبدالرشید صاحب - مولانا حکیم سید ظہورالاسلام صاحب فتحپوری، مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی منقح حسابات ندوۃ العلماء، مولانا سید امیر علی صاحب مہتمم دارالعلوم اور مولانا شاہ عین القضاۃ صاحب کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اُنکے لیے دعاے مغفرت اور اُن کے پس ماندگان سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے ''

تجویز نمبر(۲)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ جناب مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب سابق ناظم ندوۃ العلماء کے حادثۂ وفات روح فرسا پر اپنے دلی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے، مولانا ے ممدوح کی رحلت سے ندوۃ العلماء کو ایک غیر معمولی

ناقابل برداشت صدمہ اُٹھانا پڑا ہے اور عالم اسلامی کے لیئے ایک دردناک واقعہ ہے، خدائے غفور الرحیم سے دعا ہے کہ اُن کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اُن کے سرمایۂ ناز اور قابل فرزند جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب۔ بی۔ ایس۔ سی، ابو الحسن علی صاحب اور تمام خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تجویز نمبر (۳)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ علیا حضرت ہر ہائنس سرکار عالیہ بھوپال دام اقبالہا بالاقبال کی خدمت مین اپنی دلی ہمدردی اور رنج و قلق کا اظہار اُن صدمات مین کرتا ہے جو سرکار عالیہ کو نواب سر عالیجاہ محمد نصر اللہ خان صاحب بہادر بالقابہ اور نواب محسن الملک جنرل حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر بالقابہ کی وفات حسرت آیات سے پہونچے ہین، خداوند تعالیٰ حضور ممدوحہ کو صبر و اجر عطا فرمائے اور نواب ولیعہد مرحوم و جنرل صاحب مرحوم کو نعمتہائے ابدی سے مالا مال فرمائے۔

اسکے بعد [illegible] ناظم ندوۃ العلماء نے تجویز نمبر ۴ جو حسب ذیل ہے

تجویز نمبر (۴)

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت مظفر الملک والممالک سلطان العلوم حضور نظام آصفجاہ سابع خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی خدمت مین اپنا دلی سپاس اُس سرپرستی و فیاضی کی بابت پیش کرتا ہے جو دربار آصفیہ سے ملک کی درسگاہون کے ساتھ عموماً اور ندوۃ العلماء کے ساتھ خصوصاً مرعی فرمائی جاتی ہے، گزشتہ موقع پر جو شاہانہ عطیہ تین سو روپیہ ماہوار وظیفہ کا دار العلوم ندوۃ العلماء کے واسطے جاری فرمایا گیا وہ خصوصاً اس موقع پر قابل ذکر ہے کہ اُس نے دار العلوم

مذکور کو مالی حالت کے درست کرنے مین آبِ حیات کا کام کیا،
خداوند تعالیٰ ذات شاہانہ کو مع شاہزادگان بلند اقبال عرصۂ دراز
تک سلامت باکرامت رکھے "

پیش کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت خسروِ دکن خلد اللہ ملکہ، کی روشنضمیری
شاہانہ فیاضی، تعلیمی و مذہبی ہمدردی و دلچسپی اور ندوۃ العلماء کے
قیام سے اسوقت تک دولت آصفیہ کی جو نظر التفات اسپر مبذول رہی
ہے ذکر کرکے بمضواے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ واجبی شکرگزاری
کی دلی خلوص کے ساتھ تحریک کی۔ اس کے بعد جناب منشی محمد احتشام علی
صاحب رئیس کھڑے ہوئے اور یہ فرمایا کہ یہ ایسی تجویز ہے کہ جسکی
دلی مسرت کے ساتھ بالاتفاق تائید کی جائے گی۔ پھر آپ نے
دولتِ آصفیہ کی تعلیمی امداد اور عام مذہبی رواداری و سرپرستی
کا ذکر کرتے ہوئے اس تجویز کی پُرزور الفاظ مین تائید فرمائی اور
تمام حاضرین نے اس تجویز کو بنظر استحسان و شکرگزاری دیکھا اور
بالاتفاق منظور کیا۔

پھر خاکسار ناظم ندوۃ العلماء نے تجویز نمبر ۵ کے پیش ہونے کی تحریک کی جس کے
الفاظ یہ تھے۔

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر
دام اقبالہ ریاست بہاولپور کی تخت نشینی اور ولی عہد مسعود کی ولادت پر

دلی مسرت اور انبساط کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد دیتا ہے اور دعا۔
کرتا ہے کہ ترقی عمر و اقبال کے ساتھ دین و ملت کی خدمت کی مزید برمزید
توفیق سعید عطا ہو۔

اس تجویز کو پیش کرتے وقت خاکسار نے اُن تعلقات کا اظہار کیا جو ریاست بہاولپور سے ندوۃ العلماء کو حاصل ہین اور خاکسار کی اخلاصمندانہ دلی تحریک کے بعد ندوۃ العلماء کے پُرجوش اور قابل و بہترین وکیل مولانا غلام محمد صاحب شملوی کھڑے ہوئے اور نہایت پرزور الفاظ مین آپنے اسکی تائید فرمائی اور وقتاً فوقتاً جو گرانقدر امداد ریاست بہاولپور سے ندوۃ العلماء کو حاصل ہوتی رہی ہے اُن سب کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد دلی جوش کے ساتھ نعرہاے مسرت مین یہ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

اس کے بعد نماز ظہر کے واسطے جلسہ برخاست ہوگیا۔

اجلاس دوم

۸ مارچ سنہ ۱۹۲۵ع روز یکشنبہ

وقت

۲ بجے سہ پہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد اجلاس پھر شروع ہوا اور خاکسار نے بحیثیت ناظم ندوۃ العلماء

پنجسالہ کارروائی کی رپورٹ پیش کی جس کا ابتدائی حصہ خود خاکسار نے پڑھکر سنایا اور دیگر حصون کے انتخابات مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے پڑھے جو حسب ذیل ہے۔

رپورٹ پنجسالہ جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلما

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
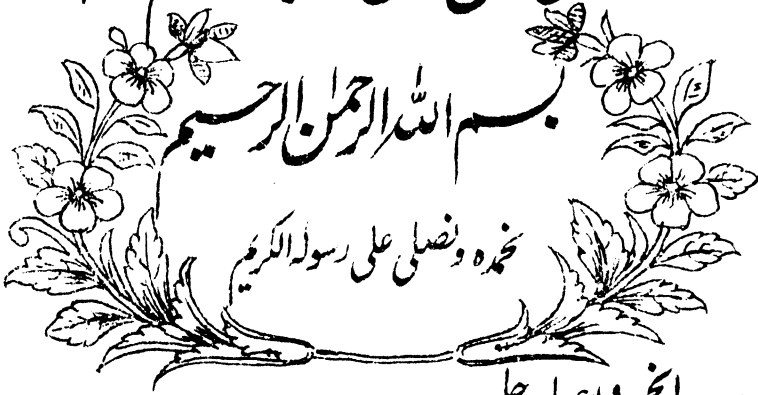
جناب صدر انجمن واعیان جلسہ

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تقریباً چھ سال کے بعد ندوۃ العلماء کا اُنیسوان جلسہ دار العلوم ندوۃ العلماء کے رفیع الشان ہال مین منعقد ہو رہا ہے اس سے قبل لکھنؤ مین چند بار اور بھی اجلاس ہو چکے ہین گزشتہ جلسون مین دوسرا اجلاس جس عظمت وشان کے ساتھ قیصر باغ کی بارہ دری مین اودھ کے مشہور ومعروف بزرگ جناب خان بہادر منشی اطہر علی صاحب مرحوم مشیر قانونی انجمن تعلقدان اودھ کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا اور جسمین مختلف ممالک ہندوستان کے چیدہ اور برگزیدہ روشنخیال علماے کرام ومشائخ عظام جلوہ فرما تھے جن لوگون نے اس کا جانفزا منظر اپنی

آنکھون سے دیکھا ہُنکی آنکھین اُن بزرگ اورمہتم بالشان ہستیون کے دیکھنے کے واسطے ترستی ہون گی جو ہمیشہ کے واسطے ہم سے جدا ہو گئے۔

درحقیقت ندوۃ العلمار کی بقا و ہستی جو بلا کسی مستقل سرمایہ کے اسوقت تک قائم و برقرار ہے، اس مین انھین بزرگون کے خلوص اور مساعی جمیلہ کا زیادہ تر دخل ہے مشہور ہے کہ تاریخ اپنا اعادہ خود کرتی ہے حسن اتفاق سے آج کا جلسہ بھی زیادہ تر ایک لائق باپ کے سرمایۂ ناز فرزند جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ کی سعی بلیغ کا مرہون منت ہے، خدائے بزرگ و برتر سے دعا ہے کہ جو خوشگوار نتائج گزشتہ جلسہ مذکور الصدر سے پیدا ہوئے تھے اس سے زیادہ عمدہ نتائج اس جلسہ کے بعد پیدا ہون۔

حضرات! جس عظیم تحریک اصلاح دینی و علمی کو ملحوظ رکھکر روشن خیال زمانہ شناس علمار کرام نے مجلس ندوۃ العلمار کی بنیاد ڈالی اور جو اہم اور بلند مقاصد و اغراض اُس کے قرار پائے وہ ندوۃ العلمار کی ابتدائی رودادون مین مفصل مندرج ہین اُن کے مطالعہ سے ندوہ کے مقاصد کی اہمیت پر کافی روشنی پڑ سکتی ہے۔

جلسہ ہائے مابعد کی رودادون اور مختلف تقریرون اور تحریرون کے ذریعہ سے وہ بار بار دہرائے جا چکے ہین. اس لیے اُن کے اعادہ کی ضرورت نہ تھی لیکن زمانہ کے انقلاب اور ملک کے تغیر حالات نیز گزشتہ سنین مین ہولناک عالمگیر جنگ کے بعد اُس کے تبعات و عقبات کا جو عام اثر دنیا پر پڑا ہے اور بالخصوص عالم اسلام اور سرزمین ہند مین جو جدید واقعات پے درپے رونما ہو رہے ہین اُنپر نظر کرتے ہوئے اس کی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ پھر ایک بار اُن مقاصد و اغراض کا مختصر لفظون مین

اعادہ کیا جائے تاکہ عام طور پر اُن کی ضرورت واہمیت لوگون پر واضح ہوجائے اور ہم سب کو یہ سوچنے اور سمجھنے کا موقع ملے کہ ہم ندوۃ العلمار کے اغراض ومقاصد جلیلہ کے تحت مین کیونکر دار العلوم کو منتہاے کمال تک پہونچا سکتے ہین اور ہم کو تعلیمی اصلاح وترقی کی حیثیت سے کیا کچھ کرنا باقی ہے اور آیندہ دار العلوم کو حقیقی معنون مین مفید قوم وملت بنانے کے لیئے اس بیسوین صدی مین ہم کو اور کیا کیا اہم کام انجام دینا ہین۔

حامیانِ ملّت اور رؤسائے قوم کو کہانتک ہماری حوصلہ افزائی اور ندوہ کی اعانت کی ضرورت ہے،

حضرات! بدقسمتی سے ابتک مسلمانان ہند مین بعض طبقات ایسے ہین جو ندوہ کے عظیم الشان مقاصد واغراض اور اس کی اہمیت سے ناواقف اور بے خبر پائے جاتے ہین۔ اور وہ دار العلوم کو محض ایک معمولی دینی عربی مدرسہ خیال کرتے ہین اور اُس کے قیام یا بقا کو کچھ زیادہ ضروری نہین سمجھتے اس لیئے کہ ہندوستان مین متعدد ایسے عربی مدارس موجود ہین جو اُن کے خیال کے موافق اس فرض کو باحسن وجوہ انجام دے رہے ہین، طبقہ علمار مین بھی بعض افراد ایسے پائے جاتے ہین جو دار العلوم کی اصلاح شدہ تعلیم کو مروجہ تعلیم پر ترجیح نہین دیتے اور اس کی ضرورت کو محسوس نہین کرتے یہ خیالات اگر آج سے چالیس پچاس برس قبل ہوتے تو چندان حیرت انگیز نہ تھے جبکہ ہر نئی بات کانون کو گران معلوم ہوتی تھی لیکن زمانہ حاضرہ مین جبکہ قومی ادبار اور پستی کی کوئی حد نہین رہی اور مغرب کے علوم جدیدہ نے (جنکی بنیاد محسوسات اور مشاہدات پر رکھی گئی ہے) علوم قدیمہ یونان کو دفتر پارینہ بنا کر اور

پُرانے طرز استدلال اور طریقۂ بحث و نظر کو بدل کر اور جدید آلات سائنس سے مسلح ہوکر علمی دنیا مین قدم رکھا ہے اور اس مغربی تمدن کے بیسوین صدی کی روزافزون تغیرات نے غیر ملکی اور وطنی اور اقتصادی اور سیاسی نئے نئے مسائل پیدا کر کے عالم اسلامی مین ایسی پُرآشوب اضطرابی حالت پیدا کر دی ہے جو ایک مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم کی متقاضی ہے اس حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارے حسرت و افسوس کی کوئی حد نہین رہتی جب ہم عام جمود و سکون اور اپنی قومی غفلت اور عدم احساس پر نظر کرتے ہین نہ ہمکو اپنی قوم و ملت کی پستی و زوال کے صحیح اسباب و علل کا احساس اب تک ہوا ہے نہ ہم اُس کے رفع کرنے کی تدبیرون پر پورے طور پر متفق العمل ہوکر مائل نظر آتے ہین اگر کسی کو میرے اس اظہار واقعات پر مبالغہ آمیز یا بے سروپا ہونے کا خیال ہو تو مجھکو بتایا جائے کہ پھر آخر کیا سبب ہو کہ آج ندوۃ العلمار کے دارالعلوم کی ناکمل عمارت قومی غفلت و بے اعتنائی کی ماتمی تصویر بنی ہوئی ہے حالانکہ زمانہ پکار پکار کر اس کی ضرورت کا اعتراف کر رہا ہے۔

آپ کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ جو ضرورت آج درپیش ہے بتیس سال قبل اسی پیش آنیوالی ضرورت کو مشاہیر علمار کے ایک روشن ضمیر وسیع النظر طبقہ نے جو ندوۃ العلمار کے نام سے موسوم اور مشہور ہے محسوس کر لیا تھا، اور مین بلاخوف و تردید یہ عرض کرتا ہون کہ جو عظیم تحریک اصلاح دینی و علمی علامۂ سید جلال الدین اسد آبادی اور مفتی محمد عبدہ مصری مرحوم کے پیش نظر تھی سب سے پہلے مجلس ندوۃ العلمار نے اسکو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی اور حضرت علامۂ شبلی مرحوم نے اس مین تازہ روح پیدا کی اسی ضرورت کو ملحوظ رکھکر دارالعلوم ندوۃ العلمار قائم کیا گیا اور جو

مقاصد و اغراض اُس کے قرار دیے گئے وہ یہ ہین۔
(۱) علماے کرام کی جماعت مین باہم ربط و اتحاد اور رواداری پیدا کرکے پراگندہ قوتون کو یکجا کرنا۔
(۲) مسلمانون کی نزاع باہمی کے رفع کرنے مین کوشش کرنا۔
(۳) عربی تعلیم کے نصاب مروجہ مین موجودہ زمانہ کی ضرورتون کے موافق ترمیم و اصلاح کرنا تاکہ دارالعلوم سے ایسے روشن خیال علمار پیدا ہون جو اپنے علم و عمل و دماغ و قلم و حریت فکر و اجتہاد راے سے کام لیکر قوم و ملک کی صحیح معنون مین رہنمائی کا فرض ادا کرسکین۔
(۴) مسلمانون کی عام بہبودی
(۵) اخلاق حسنہ کی ترویج
(۶) تبلیغ و اشاعت اسلام

ظاہر ہے کہ یہ مقاصد جلیلہ قوم و ملت کی بقا اور ترقی کے لئے کسقدر اہم اور کسقدر ضروری ہین کاش اگر وہ تکمیل کو پہونچ گئے ہوتے تو آج مسلمانون کی حالت کچھ اور رہی ہوتی یہ بھی ظاہر ہے کہ آج سے بتیس برس پہلے ان اغراض و مقاصد کی اگر اہمیت مسلم تھی تو آج جبکہ دیگر غیر مسلم اقوام بیدار اور متفق ہو کر اپنی ترقی کیلیے ہاتھ پاؤن مار رہی ہین اور میدان علم و عمل مین تیزی سے گامزن ہین اور اپنی اجتماعی طاقت اور شوخ چشمی سے علم برداران اسلام کو علانیہ چیلنج دے رہی ہین، کیا اس کی سخت ضرورت نہین ہے کہ مسلمان باہم متفق ہو کر ندوہ کے ان اہم اور مفید ترین اغراض و مقاصد کو تکمیل کے درجہ تک پہونچانے کی فکر مین ہمہ تن مصروف ہو جائین کاش اب بھی علماے ملت اور ارباب کار متفق الخیال اور متفق العمل ہو کر تکمیل

مقاصد مین دل سے توجہ کرین اور ان کی اہمیت و ضرورت کو سمجھکر پورے زور و طاقت کے ساتھ کوشش کرین اور دور اندیش حامی قوم و ملت ارباب ثروت اور رؤسائے عالی وقار زر و مال سے اعانت فرماکر حوصلہ افزائی فرمائین تو یہ تمام کام بآسانی ایک قلیل مدت مین انجام کو پہونچ سکتے ہین ؎

مشکل بتوجہ تو آسان   آسان بہ تغافل تو مشکل

یہ یاد رہے کہ زمانہ جس برقی رفتار سے ترقی کررہا ہے اگر ہم بھی اُسی تیز رفتاری کے ساتھ ترقی مین کوشش نہین کرین گے تو ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ غالبًا بلکہ یقینًا ہماری قوم کو صفحۂ ہستی سے خدانخواستہ فنا ہوجانا پڑے گا، کسقدر افسوس اور غور کی بات ہے کہ دار العلوم کے سرچشمۂ علم سے کاشغر، چین، مدراس، رنگون، پشاور، اور کوچین تک کے طلبہ آکر فیضیاب ہین اور خود لکھنؤ اور اودھ کے طلبہ جنکو ہر طرح کی آسانیان حاصل ہین وہ اس نعمت غیر مترقبہ سے محروم رہین اس سے زیادہ بے حسی کی دلیل اور کیا ہوسکتی ہے،

مین پھر مکرر درد بھرے دل سے آپ سب حضرات سے بصد ادب عرض کرتا ہون کہ اُن طوفان خیز عظیم خطرات کو جو عالم اسلامی پر ہر طرف سے محیط ہورہے ہین پیش نظر رکھکر اُن کے سدباب کی ہر ممکن طریقے سے جلد از جلد سعی و کوشش فرمایئے خود کام کیجیے اور دوسرون سے کام لیجیے ایسے مہتم بالشان علمی اور مذہبی خدمات کا اجر عظیم بارگاہ رب العزت سے دنیا اور آخرت مین آپ کو ملے گا اس سے رضائے الٰہی حاصل ہوسکتی ہے اور اس سے آپ کی دنیا بھی سنور سکتی ہے۔

یقین کیجیے کہ مسلمانون کی دنیوی اور مادی ترقی کا مدار بھی حقیقتًا اُن کی مذہبی اور

روحانی طاقت پر موقوف ہے، علامۂ شبلی مرحوم کا یہ مقولہ جو اُنھون نے اپنی تقریرین میرٹھ کے جلسۂ سالانہ ندوۃ العلما رمین فرمایا تھا لوح دل پر لکھنے کے قابل ہے کہ دوسری قومون کو اگر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے تو مسلمانون کو پیچھے ہٹنے کی ضرورت ہے۔

درد دین گر قدرے نیز بود بس باشد ⁂ زین سپس انچہ توان کرد کنون می باید
فرصت از دست بشد ہر چہ کنی زود بکن ⁂ این نہ کاریکہ در و صبر و سکون می باید
این چنین کار بہ تمکین و سکون بر ناید ⁂ اندکے نیز درین شیوہ جنون می باید
کار ملت نہ بافسانۂ و افسون باشد ⁂ سینۂ سوختہ و درد درون می باید

یاد رفتگان

گزشتہ پانچ چھ سال مین افسوس ہے کہ ایسی قیمتی بزرگ ہستیان اُٹھگئی ہین جنکا فرداً فرداً ماتم کرنا تو نہایت دشوار ہے لیکن ندوہ کے دائرہ کے اندر جو حادثات ہوئے ہین آج قومی حیثیت سے ہم سب کا فرض ہے کہ اُن کا ماتم کرین، اُن کے محاسن کو یاد کرین اُن کی خدمات کا اعتراف کرین اور سب سے بڑھکر یہ کہ اُن کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرین اور دل سے اُن کے واسطے دعاے مغفرت کرین، ان لوگون کے کارنامے ایسے ہین جو ندوۃ العلما کی تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہین گے،

(۱) سب سے پہلے مین نہایت افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہون کہ یکم فروری ۱۹۲۰ء کو جناب مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ مدراس نے ہم لوگون کو ہمیشہ کے واسطے داغ جدائی دیا، مولانا ندوۃ العلما رکے دست و بازو اور معین الندوہ مدراس کے سکریٹری بھی تھے، انکی وفات سے ندوۃ العلما رکو ناقابل تلافی نقصان

پہونچا ہے، ندوہ کا صیغۂ وظائف خاص طور پر اُن کا مرہون منت ہے، اُنکی وفات کے بعد سے اس صیغہ کا چلانا اُسی قدر دشوار ہوگیا ہے جسقدر پہلے آسان تھا،

اس کے علاوہ مدراس سے وقتاً فوقتاً جو اور مالی امداد معقول طور پر حاصل ہوتی تھی وہ بھی مفقود ہوگئی حقیقت یہ ہے کہ صرف اُنھین کی ذات سے سارے مدراس پر ندوۃ العلمار کا اثر چھا یا ہوا تھا اب اُن کی جدائی سے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ گویا مدراس سے ہمکو کوئی تعلق ہی نہین رہا۔

یہ واقعہ کبھی فراموش نہ ہوگا کہ دوسری مرتبہ مدراس کے جلسۂ سالانہ ندوۃ العلمأ مین جس اولوالعزمی اور سیرچشمی سے اُنھون نے مہمانون کی خاطر داری کی وہ اُنھین کا حصّہ تھی۔

(۲) جناب شفاء الملک مولوی حکیم عبد الرشید صاحب لکھنوٗ جیسے نوجوان اور قابل رکن کی وفات حسرت آیات بھی نہایت افسوسناک ہے، آپ ندوہ کے کامون سے جو گہری دلچسپی و ہمدردی رکھتے تھے اُسکے لحاظ سے وہ ہر طرح شکریہ کے مستحق ہین، آپ کی وفات اپریل ۱۹۲۰ء مین ہوئی۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

(۳) ۲۷ ستمبر ۱۹۲۰ء کا دن بھی ندوۃ العلمار کے واسطے نہایت دردانگیز تھا، اسی دن لکھنوٗ کے نامور بیرسٹر مخلص کارکن اور ندوۃ العلمار کے رکن انتظامی جناب ممتاز حسین صاحب مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا، یہ سانحہ ایسا سخت تھا کہ ہر وہ شخص جو اُن کے قومی کامون اور مذہبی درد سے واقفیت رکھتا تھا افسردہ خاطر نظر آرہا تھا، اصلاح المساجد اور قبرستان کا جو انتظام اُنھون نے فرمایا ہے اور اس کے علاوہ جو یتیم خانہ قائم فرماکر اُنھون نے یتیمون کی سرپرستی فرمائی ہے اور اس کو جس درجہ تک پہونچایا ہے یہ سب

ایسے امور خیر ہین جنکو فراموش نہین کیا جا سکتا ہ غفرہ اللہ لہ

(۴) ابھی ہمارے دلون سے ان صدمات کا بار کم نہین ہوا تھا کہ شمس العلماء مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب ٹونکی مرحوم کے داغ مفارقت نے ہمارے دلون کو اور رنجور کر دیا، مولانا مرحوم علوم شرقیہ کے ایک ماہر اور مستند عالم تھے جن کے درس کی تمام ہندوستان مین دھوم تھی، ایسے متبحر عالم اور فاضل کا ہم سے جُدا ہونا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہی، اور اس کا جسقدر بھی افسوس اور رنج کیا جائے کم ہے۔

(۵) اسی ۱۹۲۰ع مین بماہ دسمبر جناب خان بہادر مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے وفات پائی، آپ کی وفات سے بھی قومی کامون کو جسقدر نقصان پہونچا ہے اُسکی تلافی بظاہر مشکل ہے،

مجھکو خوب یاد ہے کہ جب ندوۃ العلماء کا بارھوان سالانہ جلسہ دہلی مین زیر صدارت عالیجناب حاذق الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب ہوا تھا تو جناب مرحوم نے بڑی تندہی سے ندوۃ العلماء کی خدمتین کی تھین اور بڑی معقول مالی امداد بھی دی تھی،

(۶) ۱۱- فروری ۱۹۲۱ع مین آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب بیرسٹرایٹ لا و ممبر کونسل بہار و اُڑیسہ و رئیس پٹنہ نے رحلت کی، آپ ابتدائے قیام ندوہ سے زندگی کے آخری لمحہ تک ندوۃ العلماء کے رکن انتظامی رہے اور بڑے بڑے آڑے وقتون مین ندوۃ العلما کی اعانت فرماتے رہے۔

ندوۃ العلماء کا اجلاس ہفتم عظیم آباد پٹنہ مین جس تزک و احتشام سے ہوا تھا اُس مین آپ نے وہ کام کیا ہے کہ دیکھنے والون کو محو حیرت بنا یا تھا، اور دا لنشیرن کے

بھی جو کام کرنے کا نہ تھا اُسکو بھی آپ انجام دینے کے لیئے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے گو ایسا ہونے نہ پایا اور دوسرے لوگون نے ہاتھون ہاتھ اُسکو کیا تاہم آپ کی یہ اخلاقی صفت اور ایثار نہایت قابل قدر ہے، آپ کے اس جذبۂ قومی کا صلہ بجز اس کے اور کیا ہم سے ادا ہوسکتا ہے کہ ہم سب ملکر آپ کے واسطے دعاے مغفرت کرین،

(۷) سنہ ۱۹۲۱ء اس سال مولانا حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری نے ۲۳ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۴ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء روز جمعہ کو وفات پائی، جمعہ کا یہ دن ندوۃ العلماء کے واسطے ایک ایسا روح فرسا دن تھا جسکا غم کبھی فراموش نہوگا، آپ اُن لوگون میں سے تھے جنھون نے ندوۃ العلماء کی بنیاد رکھی تھی اور اپنے ذہنی اور دماغی قابلیت سے مسلمانون کی وہ ضرورتین جواب محسوس کی جارہی ہین بتیس برس پہلے محسوس فرمائی تھین، آپ عالم ہونے کے علاوہ بہت بڑے صوفی بھی تھے، آپ کی وفات پر شہر کے ہندو بھی زار و قطار روتے تھے ایسے نورانی لوگون کا ہمیشہ کے لیئے جدا ہونا کسقدر دردناک واقعہ ہے۔

(۸) اپریل سنہ ۱۹۲۱ء جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ امرتسر کی وفات بھی ندوۃ العلماء کے لیے کچھ کم اندوہناک نہین ہے جناب ممدوح کو سچی ہمدردی اور ایسا خلوص تھا کہ باوجود پیرانہ سالی کے آپ ندوۃ العلماء کے جلسون مین برابر شرکت فرماتے رہے آپ کی وفات سے جو نقصان ندوہ کو پہونچا ہے اُس کا ہمیشہ افسوس رہیگا۔

(۹) ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو جناب مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔اے۔ایل ایل بی۔ منتظم حسابات ندوۃ العلماء کی رحلت کا حادثہ بھی نہایت اندوہناک تھا۔ جناب

ممدوح جس محنت اور توجہ سے ندوۃ العلماء کے حسابات کی دیکھ بھال کرتے رہے ہین اُسکا مجھے اعتراف ہے اور مجھے اسکا دلی افسوس اور رنج ہے کہ جناب ممدوح کے انتقال سے ملکی اور قومی کامون کو جو نقصان پہونچا ہے اس کی تلافی مشکل ہے۔ خدا مغفرت فرمائے،

(۱۰) مولانا غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری کا انتقال پُر ملال بھی غم بالائے غم کا مصداق ہے جو ہمیشہ کسی نہ کسی طرح ندوۃ العلماء کی کوئی نہ کوئی خدمت نہایت خلوص اور سرگرمی کے ساتھ انجام دیتے رہے ہین جب کبھی ندوۃ العلماء کو مالی دقتین درپیش ہوجاتی تھین تو آپ عموماً پنجاب کا دورہ فرماتے تھے اور وہان سے بیش بہا مالی امداد ندوۃ العلماء کے لیئے حاصل فرماتے تھے، آپکو ندوۃ العلماء سے اس درجہ شغف تھا کہ باوجود پیرانہ سالی کے سفر کی تکالیف بڑی خندان پیشانی سے برداشت فرماتے تھے افسوس ہے کہ آپ ہم لوگون کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۱۱) ۹ مارچ ۱۹۲۲ء کو جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر کا رحلت فرمانا بھی ایک نہایت ہی دردناک سانحہ ہے، آپ بھی ندوۃ العلماء کے ایک زبردست دست و بازو تھے، اور آپ نے جس گرمجوشی اور استقلال سے ندوۃ العلماء کی خدمتین انجام دی ہین وہ ہماری شکرگزاریون سے بالاتر ہین، آپ ہی کی ذات گرامی سے پنجاب پر ندوۃ العلماء کا بڑا اثر تھا۔ اس کی مالی ضرورتین اکثر یہین سے پوری ہوجاتی تھین، آپ کی وفات کے بعد سے ندوۃ العلماء کا تعلق پنجاب سے ایسا منقطع ہوگیا ہے گویا کبھی تھا ہی نہین اور یہ اتنا بڑا ناقابل تلافی نقصان ندوہ کو پہونچا ہے جسکا اندازہ بہت دشوار ہے؛ ع خدا بخشے بہت سی خوبیان

تھین مرنے والے ہین۔

(۱۲) اس سال اگست ۱۹۲۲ء مین شہزادہ مرزا محمد اشرف صاحب گورگانی بی۔اے افسر تصریفات ریاست بھاولپور نے بھی وفات پائی، آپ بھی ندوۃ العلماء کے ایک ایسے ممد و معاون تھے کہ اگر دس پانچ آدمی بھی ندوۃ العلماء کو اس قسم کے میسر آجاتے تو آج اسکا رونا نہوتا کہ ایسے ایسے سچے ہواخواہ اور مخلص اُٹھ گئے اور میدان خالی نظر آرہا ہے، آپ کی وفات حسرت آیات قابل صد ہیہات وافسوس ہے،

(۱۳) شمس العلماء مولانا ناظر حسن صاحب دیوبندی کی وفات بھی نہایت افسوسناک ہے۔نہایت قابل اور متشرع عالم تھے، بڑا افسوس یہ ہے کہ اب ایسے لوگون سے دنیا خالی ہوتی جاتی ہے اور کوئی صحیح قائم مقام اُن کا نہین ہوتا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کے آپ پرنسپل بھی رہ چکے تھے اور اُن کے علم وفیض سے طلباے دارالعلوم بہت کچھ مستفید ہوئے تھے، اس کے بعد آپ مدرسۂ عالیہ کلکتہ تشریف لے گئے۔

(۱۴) مارچ ۱۹۲۴ء مین مولوی عبداللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی نے وفات پائی، ندوۃ العلماء کے ساتھ جو محبت آپ کو تھی اُس کی یاد کبھی نہ بھولے گی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے،

(۱۵) اس سال ۱۹۲۴ء مین مولوی حکیم عبداللہ صاحب پشاوری نے انتقال فرمایا آپ مذہب کے سخت پابند تھے اور اسلاف کے نقش قدم پر چلنے والے بزرگ آپ کے کئی فرزندون نے دارالعلوم ندوہ مین تعلیم وتربیت پائی آپ ہمیشہ ندوۃ العلماء کے ساتھ اخلاص وہمدردی کا برتاؤ فرماتے رہے آپ کی وفات بھی نہایت قابل افسوس ہے۔

(۱۶) اس سال سنہ ۱۹۲۴ء مین حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین
خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ سرپرست ندوۃ العلماء و امیر الشریعۃ بہار و اُڑیسہ
کی وفات کا حادثۂ دلگداز پیش آیا آپ کی ذات گرامی ایسی تھی جس سے لاکھون اشخاص
فیضیاب ہوئے آپ زبردست عالم ہونے کے علاوہ بہت بڑے صوفی بھی تھے اور
ایک ایسی خانقاہ کے سجادہ نشین تھے جہان بڑے بڑے اکابر قوم کی گردنین جھک جاتی
ہین آپ بالکل خلوت نشین تھے شریعت کے سخت پابند تھے، ذکر و اذکار مین بسر
اوقات ہوتی تھی، ایسے نفوس قدسیہ کا اُٹھ جانا ایک حادثۂ عظیم ہے آپ کی
وفات سے سلمانان بہار و اُڑیسہ کو خصوصًا اور دیگر صوبہ کے مسلمانون کو عمومًا دلی
افسوس اور قلق ہے۔

اور ندوۃ العلماء کے سر سے تو ایک ایسے شخص کی سرپرستی کا سایہ اُٹھ گیا ہے جسکو
آنکھین مدتون ڈھونڈھین گی۔

(۱۷) اپریل سنہ ۱۹۱۹ء مین جبکہ ندوۃ العلماء کا اٹھارھوان سالانہ اجلاس بلگام (بمبئی)
مین ہو رہا تھا، انھین ایام مین دار العلوم ندوۃ العلماء کے قابل ترین مہتمم اور مدرس اعلی
جناب مولانا سید امیر علی صاحب (مؤلف تفسیر مواہب الرحمان وغیرہ) سخت علیل
ہوئے اور دو چار روز کی معمولی علالت کے بعد ۲۶-اپریل سنہ ۱۹۱۹ء کو جنت الفردوس
کی راہ لی۔ دار العلوم کے واسطے یہ حادثہ اتنا سخت تھا کہ جسوقت مولانا سید عبدالحی
صاحب ناظم ندوۃ العلماء (مرحوم) بلگام کے جلسہ سے واپس آئے اور یہ خبر سنی
تو اُن کو نہایت رنج و قلق ہوا، اور عرصۂ دراز تک بار بار مولانا مرحوم کے علم و
فضل کا تذکرہ کرتے ہوئے افسوس کرتے رہے، علامہ شبلی مرحوم ان کے علم و فضل کے

خاص قدر شناس تھے،

اس مین شک نہین کہ مولانا کا علم وفضل اور تبحر علمی غیر معمولی تھا خصوصًا علم حدیث اور اسماء الرجال مین ید طولی رکھتے تھے، اس قحط الرجال کے زمانہ مین اتنے بڑے عالم اور محدث کی موت حقیقت مین موت العالم کا صحیح مصداق ہی

ہم سب کو سب سے زیادہ اسکا قلق ہے کہ اُن کی بہترین زندگی منشی نولکشور آنجہانی کے پریس مین ختم ہوئی اور دار العلوم کے طلبہ زیادہ عرصہ تک ان کے علم وفضل سے مستفید نہ ہوسکے بہرحال دار العلوم کے جن جن طالبعلمون نے مولانا سے علمی فیض حاصل کیا ہے مجھکو معلوم ہے کہ وہ اپنے دلون مین مولانا مرحوم کے علمی تبحر کا گہرا نقش رکھتے ہین اور میرا خیال ہے کہ وہ انکو کبھی فراموش نہ کرین گے اور ہمیشہ دعاے خیر سے یاد کرتے رہین گے۔
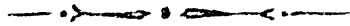
حضرات ! - ابھی ان افسوسناک حادثات کی طویل فہرست تمام نہین ہوئی اب ایک ایسے حادثہ کا آخری ذکر باقی ہے جو اپنی نوعیت اور عظمت کے لحاظ سے ان سب سے مختلف ہے اور مین نہین خیال کرسکتا ہون کہ بلاواسطہ ندوۃ العلما ر پر اس حادثہ کا کتنا بڑا اثر پڑا ہے اور اس وجہ سے اُسکی زندگی کس قدر پُر آشوب نظر آرہی ہے، گو یہ واقعہ سنہ ۱۹۲۳ء کا ہے لیکن سنہ ۱۹۲۴ء کے حادثات کے بعد سب سے علیحدہ اس کا ذکر اسوجہ سے کر رہا ہون تاکہ تفصیل کے ساتھ مین کچھ بیان کرسکون علاوہ ازین اس کی اہمیت بھی اسی کی مقتضی ہے -

۱۵- جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۱ ہجری مطابق ۲- فروری سنہ ۱۹۲۳ء جمعہ کا دن ایسا ہے جو ہمیشہ ندوۃ العلمار کی تاریخ مین نہایت افسوس اور رنج وقلق کے ساتھ یادگار رہیگا- کیونکہ ندوۃ العلمار کے لیئے یہی وہ قیامت خیز دن تھا جس کی آخر گھڑیون مین جناب مولانا حکیم سید عبدالحئی صاحب ناظم ندوۃ العلمار کا پیمانۂ عمر لبریز ہو رہا تھا گو آپ کی طبیعت دو ایک دن پہلے سے خراب تھی لیکن اس کا کسی کو وہم وگمان بھی نہ تھا کہ آج ہی کے دن وہ ہم سب لوگون سے جدا ہوجائینگے اور جس قابلیت واہلیت کے ساتھ رہبری فرما رہے تھے اُس سے ندوۃ العلمار ہمیشہ کے واسطے محروم ہوجائیگا ذلک تقدیر العزیز العلیم ؂

"لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے"
"اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی سے چلے"

آخر اس حیات اور موت کی کشمکش مین یہ آفتاب علم وفضل مغرب وعشار کے درمیان

ہمیشہ کے واسطے غروب ہوگیا - انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم جسقدر ضابط اور شاکر تھے اس کی نظیر مشکل سے ملے گی اور اسکا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اُس دن چار بجے کے قریب باوجود اضمحلال طبیعت اور درد کی بیچینی کے ندوۃ العلماء کے ضروری ضروری کام اپنی خوشی سے انجام دیتے رہے اور اُس مراسلہ کو بھی خوب غور سے ملاحظہ فرمایا جو ندوۃ العلماء کے صیغۂ وظائف کے واسطے عالیجناب نواب محسن الملک جنرل حافظ عبید اللہ خان صاحب بالقابہ مرحوم و مغفور کی خدمت مین بھوپال بھیجنے کے واسطے (منجانب ارکان انتظامیہ) میرے قلم سے لکھواکر خوشنویس سے صاف کرایا گیا تھا اس مراسلہ مین ایک دو جگہ جو خوشنویس نے لکھنے مین غلطی کی تھی اس کی صحت اپنے قلم سے فرمائی اور اس کے بعد اپنے دستخط کیے اور مددگار ناظم صاحب کو ہدایت فرمائی کہ دیگر ارکان انتظامیہ سے بلا تاخیر دستخط کرانے کے بعد جلد از جلد اس کو بھوپال روانہ کر دین۔

اس حکم کی تعمیل کے واسطے مددگار ناظم صاحب اجازت لیکر ندوۃ العلماء کے کتب خانہ مین (جہان اُسوقت ندوۃ العلماء کا دفتر بھی تھا) پہونچے، بعد نماز مغرب مولانا کا پیغام پہونچا کہ "آپ کو بلاتے ہین" اس فوری طلبی پر مددگار ناظم صاحب کو کچھ اندیشہ ضرور ہوا کہ کوئی نئی بات تو پیش نہین آئی لیکن اُسوقت اُس کا کوئی علم نہین ہو سکا جسوقت یہ مولانا مرحوم کی خدمت مین پہونچے تو مولانا حبیب الرحمن خان صاحب محدث دار العلوم مولانا کے پاس کرسی پر بیٹھے دار العلوم کی حالت بیان کر رہے تھے، مددگار ناظم صاحب نے پہونچتے ہی دریافت کیا

کہ خیریت ہے اس کے جواب مین فرمایا کہ "بیٹھ جائیے" اس کے بعد اپنی حالت بیان کی کہ درد کی کچھ تکلیف ہے اور انکو ڈاکٹر محمد نعیم انصاری صاحب کے پاس بلانے کو بھیجا چنانچہ وہ اُسی وقت اُن کی خدمت مین حاضر ہوئے مگر افسوس ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اسوقت اپنے گھر پر موجود نہ تھے وہان سے واپسی کے بعد مولانا مرحوم بالکل غافل پائے گئے اسی پریشانی وسراسیمگی کی حالت مین مولانا مرحوم کے دیگر احباب کو اس کی خبر دیتے ہوئے مددگار ناظم صاحب ڈاکٹر ٹنڈن صاحب کو بلانے گئے سوٗ اتفاق سے ڈاکٹر صاحب ممدوح بھی نہین ملے۔ بعجلت تمام پھر وہان سے واپس ہوئے تو پھر اُسوقت یہ غل تھا کہ مولانا کی روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے اور اب کچھ بھی آس باقی نہین ہے، اُسوقت کئی دوسرے ڈاکٹر اور طبیب موجود تھے جنھون نے نبض وغیرہ دیکھکر بالاتفاق اسکی تصدیق کی۔

اس خبر نے تمام لوگون کو شکستہ خاطر کردیا اور بجلی کی طرح یہ خبر سارے شہر مین دوڑ گئی اور نو دس بجے شب تک کثیر آدمیون کا مجمع ہوگیا اور بعد بحث یہ طے پایا کہ مولانا کے وطن مالوف مین تجہیز وتکفین مناسب اور ضروری ہے چنانچہ اسی وقت سے اسکا انتظام کیا گیا تین بجے شب کے قریب موٹر کے ذریعہ جنازہ رائے بریلی گیا اور ۱۳۔ فروری ۱۹۲۳ء روز شنبہ کی صبحکو وہان پہونچا اور بعد نماز ظہر کے حضرت شاہ علم اللہ رحمۃ اللہ علیہ وحضرت لال شاہ صاحب کے پائین مزار مدفون ہوئے جو مولانا ممدوح کے مورث اعلیٰ اور اپنے وقت کے بڑے نامور بزرگ تھے شہر لکھنؤ کے بھی خاص خاص لوگ اس رسم مین شریک تھے اور راقم الحروف بھی موجود تھا، بعد تجہیز وتکفین سب لوگ بصد حسرت وآہ

ایک ایک کرکے لکھنؤ واپس آ ئے۔

بہرحال مولانا کی وفات کوئی معمولی حادثہ نہ تھا اسوجہ سے خصوصیت کے ساتھ تین روز تک اس رنج وغم مین دارالعلوم، کتب خانہ اور دفتر ندوۃ العلما بند رہا۔

اس کے بعد آیندہ انتظام کی نسبت ۵ فروری ۱۹۲۳ء کو مجلس نظامت کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا اور اُس مین نظامت کا کام خاکسار کے سپرد کیا گیا۔

جسوقت مین نے اپنے ہاتھ مین اس کام کو لیا سب سے پہلے نہایت رنج و افسوس کے ساتھ تمام ارکان ندوۃ العلماء، بہی خواہان ندوۃ العلماء، ایڈیٹران اخبار اور مختلف انجمنون کو اس حادثہ فاجعہ کی اطلاع دی اور جون جون یہ خبر مشتہر ہوتی گئی سب نے بالاتفاق اظہار افسوس کیا اور کثرت سے خطوط تعزیت بھیجے، اس کے علاوہ مختلف انجمنون نے بھی جلسہ کرکے اظہار تعزیت کے رزولیوشن بھیجے۔

اور ایک بہت بڑا جلسہ اظہار افسوس کے واسطے امریکہ مین بھی ہوا جو مولانا مرحوم کی ہر دلعزیزی کی بین دلیل ہے

جن لوگون نے تعزیت کے خطوط اور قطعات تاریخ وفات بھیجکر اپنی پوری ہمدردی کا اظہار فرمایا اُن سب کے اسمائے گرامی اور تمام اخبارون کی تحریرین بوجہ طوالت کے درج کرنے سے تو معذوری ہے۔

تاہم اُن مین سے بعض قابل لحاظ خطوط کا ذکر نہ کرنا بڑی ناشکرگزاری کا باعث ہوگا۔ اسواسطے سب سے پہلے مین حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ و امیر الشریعۃ صوبۂ بہار و اڑیسہ و سرپرست ندوۃ العلماء کا نامۂ گرامی بجنسہ درج ذیل کرتا ہون۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

جناب مکرم محتشم دامت احتشامکم۔

بعد سلام مسنون الاسلام، آپ کا عنایت نامہ چھپا ہوا موصول ہوا جس مین خبر وحشت اثر وفات کی میرے محب مرحوم حکیم سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کی درج ہے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ ولاتضلنا بعدہٗ۔

اُن کے انتقال سے دل پر رنج وغم کا بار آپڑا۔ ندوۃ العلماء کی مجلس ان کی جسقدر محتاج تھی اس سے ظاہر ہے کہ اُن کے مکرر استعفاء کو بالاتفاق نامنظور کیا گیا اُنکے جد وجہد موفور اور سعی مشکور اور حسن انتظام سے اراکین ندوہ اور اس سے تعلق رکھنے والے شکرگزار رہے اور آیندہ کے لیئے بہت کچھ امیدوار تھے آج وہ سب اُمیدین جاتی رہین ؎

برلوح دل چو تختۂ تعلیم کودکان ہر حرفِ آرزو کہ نوشتم خراب شد

ندوہ پر یہ مصیبت بہت سخت ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان کی جگہ پر ندوۃ العلماء کو نعم البدل عطا فرمائے تو عقل سے بعید نہین ان ذلک علی اللہ یسیر وانہ علیٰ کل شئی قدیر مرحوم کو اللہ تعالیٰ ہم لوگون کی طرف سے جزائے خیر دے انکی تربت کو روضۃ من ریاض الجنۃ بنائے۔ اُن کی قبر مین وسعت اور نور عطا فرمائے اور اپنی رحمت و رضا سے اُنکی روح کو خوشنود کرے انکی اہل اور اولاد کو صبر وسکون عطا فرمائے۔

یہان ایصال ثواب کی غرض سے ختم قرآن مجید کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ والسلام
حزین و غمگین محمد بدر الدین - سلخ جمادی الاخری شنبہ ۱۳۴۱ھ

مدرسہ عربیہ دیوبند کی طرف سے تعزیت کا خط

بگرامی خدمت مکرمی و محترمی جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن خانصاحب دام مجدکم
بعد سلام مسنون کے گزارش ہے گرامی نامہ مورخہ ۶۔ فروری ۱۹۲۳ء نمبری ۹۸ مطبوعہ
مع کارروائی جلسۂ غیر معمولی شرف صدور لایا، ممنون فرمایا مولانا حکیم عبدالحی صاحب
کی وفات کا حال اخبارات سے معلوم ہوا تھا، درحقیقت مولانا کی وفات سے
عالم اسلامی کو صدمہ پہونچا ہے، اور علما کی جماعت سے ایک گوہر بے بہا کے کم ہوجانے
سے جسقدر بھی جماعت علماء کو ملال اور افسوس ہو کم ہے، مولانا کی ذات گرامی
ندوۃ العلماء کے لیئے روح روان تھی اور مولانا اُس کے فدائی تھے۔ مین اور
یہان کی تمام جماعت مولانا مرحوم کے لیے دعاے مغفرت کرتی ہے حق تعالےٰ
مرحوم کی مغفرت فرماکر جوار رحمت مین جگہ عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر
جمیل عطا فرمائے۔

عزیز الرحمن قائم مقام مہتمم مدرسہ دیوبند۔ ۹ رجب ۱۳۴۱ھ

قطعات تاریخ مین بعض قطعات حسب ذیل ہین۔

از شمس العلما مولانا حاجی حافظ ابو الحامد محمد عبد الحمید صاحب فرنگی محلی لکھنوی

مولوی و حکیم عبد الحی — بود از ونظم ندوۃ العلماء
عالمِ باعمل طبیب و ادیب — ہادی دین پاک و شرع ہدیٰ
ناگہان حکم ارجعی چو شنید — شد روان سوے جنت الماوی
از صفات کمال او حامد — گفت تاریخ فاضلِ یکتا
۱۳۴۱ھ

از نتائج افکار جناب مولوی حاجی حافظ شاہ نذر الرحمن صاحب حفیظ عظیم آبادی

میرے سچے دوست عالم باعمل صوفی حکیم — سید عبد الحیٔ لقب معروف اور مشہور ہی
چل بسے اس دار فانی سے سوِ دار البقا — اے حفیظ اس صدمۂ جانکاہ سے دل چور ہی
مغفرت کی مین نے جب اللہ سے کی التجا — دی یہ ہاتف نے صدا تاریخ ہی مغفور ہی
۱۳۴۱ھ

ولہ

حفیظ افسوس عبد الحی جسیم — مقدس پاک طینت جنت آراے
ز سال رحلتش ہاتف ندا کرد — بہ ہجری گو دریغا حیف اے واے
۱۳۴۱ھ

مولانا مرحوم اور ندوۃ العلماء کی خدمات

مولانا ے ممدوح عنفوان شباب سے زندگی کے آخری لمحہ تک کسی نہ کسی حیثیت کے ساتھ ندوۃ العلماء کی بہترین خدمت کرتے رہے - خاص خاص ارکان انتظامیہ کو اسکا علم ہے کہ ندوۃ العلماء کی ابتدائی زندگی بڑے خطرہ مین تھی اُسوقت اُنھین کی ذات گرامی تھی جس نے اسکا مقابلہ کیا اور اسکو تباہ ہوجانے سے بچایا ورنہ ندوۃ العلماء اور اُس کی عظیم الشان مذہبی درسگاہ کا نام ونشان بھی باقی نہ رہتا اور اس سے جو فوائد مسلمانون کو پہونچے اور پہونچ رہے ہین نہ پہونچتے،

علاوہ اس کے بسا اوقات ندوۃ العلماء کے کامون کی وجہ سے اُنکے پیشہ طبابت مین بڑا خلل ہوتا تھا اور اس کی وجہ سے انکو بارہا کثیر مالی نقصان پہونچا مگر کبھی ان کی پیشانی پر بل نہ آیا مولانا مرحوم کو شہرت اور نمود کی مطلق پرواہ نہ تھی اسی وجہ سے وہ خاموشی کے ساتھ کام کرنے کو زیادہ پسند کرتے تھے گو معاش کا ذریعہ صرف پیشۂ طبابت تھا جسمین عموماً قوت گویائی کو قابلیت سے زیادہ دخل ہے مگر اس مین بھی وہ اپنی وضع کے پابند رہے -

انھین وجوہ کی بناء پر ان کی علمی قابلیت اور خاندانی عظمت و بزرگی کے حالات سے اکثر اصحاب بیخبر ہین -

مولانا مرحوم کی علمی خدمات

مولانا مرحوم نے اپنی تمام زندگی علم و مذہب کی خدمت مین وقف کردی تھی

زندگی بھر مذہبی خدمت جو کرتے رہے اس کا ذکر تو ندوۃ العلمار کی خدمات کے سلسلہ مین اوپر آچکا ہے لیکن آپ کی علمی کاوش کا نتیجہ وہ نادر تصنیفات ہین جو آپ نے مختلف علوم وفنون مین عربی، فارسی، اور اُردو زبانون مین لکھی ہین۔ خصوصاً عربی زبان مین ہندوستان کی علمی، تمدنی، سیاسی تاریخ اور مسلمان مشاہیر ہند کا جو تذکرہ دس بارہ جلدون مین لکھا ہے وہ اپنی نوعیت اور موضوع کے لحاظ سے بے نظیر تصنیف کہی جاسکتی ہے۔

مندرجۂ بالا بیان اور احوال سے آپ نے اسکا اندازہ فرمایا ہوگا کہ مولانا سید عبدالحئی صاحب مرحوم کی وفات سے ندوۃ العلمار اور عالم اسلامی کو کسقدر مصیبت کا سامنا ہوا۔

اجلاس سالانہ ندوۃ العلمار کے انعقاد کی کوشش اور اُسکا پے در پے التوا

اجلاس ہیزدہم ندوۃ العلمار (منعقدۂ بلگام) کے ختم ہوجانے کے بعد جو اپریل ۱۹۱۹ء مین ہوا تھا یہ فکر لاحق ہوئی کہ اپریل ۱۹۲۰ء مین ندوۃ العلما کا اجلاس کہان کیا جائے یہ مسئلہ زیر غور ہی تھا کہ آنریبل مولوی شرف الدین صاحب کا گیا سے ایک تار مولوی غلام محمد صاحب شملوی کی طلبی مین آیا۔

چونکہ آنریبل موصوف مقتدر ارکان انتظامیہ مین سے تھے اس لیے آپ کی تحریک پر بلا پس وپیش سب کامون کو ملتوی کرکے مولوی غلام محمد صاحب شملوی کو گیا تشریف لیجانیکی بخوشی اجازت دیگئی اور مخصوص ہدایتین ندوۃ العلما، کے مفاد کے متعلق ناظم صاحب ندوۃ العلمار (مرحوم) نے کردین جسمین آیندہ اجلاس ندوۃ العلما، کی تحریک خاص طور پر قابل ذکر ہے، مولانا غلام محمد صاحب شملوی

ندوۃ العلماء کے جیسے ہر دلعزیز اور قابل سفیر ہین - اس کے اعادہ کی ضرورت نہین،
مولانا نے نہایت موثر طریقے سے ندوۃ العلماء کے آیندہ اجلاس کے واسطے تحریک
کی اور خاص خاص لوگون سے گفتگو کی اس مین مولانا کو بہت بڑی کامیابی ہوئی
اور تقریبًا یہ طے ہو گیا تھا کہ ندوۃ العلماء کا آیندہ اجلاس سنہ ۱۹۲۰ء گیا مین منعقد ہو۔

مولانا نے واپس آکر باضابطہ طور پر یہ مسرت بخش خبر سنائی - اس کے
چند ہی روز بعد گیا کے مقتدر اور بااثر اصحاب کا جلسہ ہوا اور اس مین باضابطہ
قرار پایا کہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کے واسطے ندوۃ العلماء کو سالانہ جلسہ کی یہان دعوت
دیجائے اور اسکا اعلان بھی کر دیا گیا اور مجلس استقبالیہ نے اشتہارات وغیرہ بھی
چھپوائے اور ندوۃ العلماء کی جانب سے خطوط اور اعلان چھپوائے گئے اور مختلف
اطراف او جوانب مین سفراء روانہ کیے گئے، کام نہایت سرگرمی اور بلند آہنگی
سے ہو رہا تھا کہ دفعتًہ طاعون اور امراض وبائیہ کے نمودار ہو جانے سے مجلس
استقبالیہ نے مجبورًا اپریل سنہ ۱۹۲۰ء مین جلسہ کو ملتوی کر کے اکتوبر مین جلسہ کرنے کا
فیصلہ کیا -

چونکہ مجلس مذکور نے یہ فیصلہ کر دیا تھا اس لیے ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء نے
وہان کے حالات موجودہ کو پیش نظر رکھکر اس فیصلہ کو منظور کیا اور اخبارات وغیرہ
مین اسکی عام اطلاع شائع کرا دی -

مجلس استقبالیہ کی سرگرمی اور وہان کے عام حالات کے لحاظ سے اسکی
پوری امید تھی کہ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء مین نہایت شاندار طریقہ سے جلسہ کا انتظام ہوگا
مگر جب جلسہ کو دو تین مہینے باقی رہ گئے اور باوجود خط و کتابت کے کوئی اطمینان بخش

اطلاع نہین ملی تو مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء کو گیا تشریف لیجانے کی تکلیف دیگئی، اور وہ عرصہ تک وہان رہے مولانا ممدوح کی موجودگی سے مجلس استقبالیہ مین جلسہ کرنے کی آمادگی پیدا ہوگئی مگر اکتوبر مین پھر بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر مجلس استقبالیہ جلسہ کرنے پر آمادہ نہیں ہوئی اور بجائے اکتوبر کے آخر (تعطیل) دسمبر مین جلسہ کرنے کا فیصلہ کردیا۔

مولانا نے ارکان ندوۃ العلماء کو مجلس استقبالیہ کے اس فیصلہ کی فوراً اطلاع دی مگر ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء نے اس خیال سے کہ مسلم لیگ، کانفرنس اور دوسری بڑی بڑی انجمنون کے جلسے خصوصیت کے ساتھ اسی زمانہ مین ہوتے ہین بالاتفاق اس تجویز کو نامنظور کیا اور آیندہ اپریل مین کسی اور مناسب و موزون جگہ پر جلسہ کرنے کی راے دی، اس طرح جلسۂ ملتوی ہوگیا اور اسکا اعلان کردیا گیا اور جو خط جناب خان بہادر آنریبل خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کی خدمت مین گیا بھیجا گیا تھا اسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

ارکان ندوۃ العلماء نے مجھکو ہدایت کی ہے کہ مین رؤساے گیا کی توجہ اور عنایت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کو ظاہر کردون کہ وہ دسمبر مین ندوۃ العلماء کا جلسۂ سالانہ کیا جانا پسند نہین کرتے وہ زمانہ مسلمانون کی مشغولی کا ہوتا ہے، کانفرنس، لیگ اور دیگر جلسون کی شرکت سے ندوۃ العلماء کے جلسہ کی اہمیت باقی نہین رہ سکتی۔

ارکان ندوۃ العلماء نے نہایت افسوس اور مجبوری کے ساتھ اس سال ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ نہ ہونے کا فیصلہ کردیا ہے مگر رؤساے گیا کی فیاضی اور سیرچشمی پر نظر کرتے ہوئے اس بات کی توقع رکھتے ہین کہ جو مالی نقصان اس سال ندوۃ العلماء کو پہونچا ہے

اس کی تلافی چندۂ میزبانی سے فرمائیں گے۔ آخر میں پھر وہ تمام عہدہ داران و ارکان مجلس استقبالیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اُنھوں نے اس سال اپنے بیش بہا اوقات کا بہت بڑا حصہ ندوۃ العلماء کے سود و بہبود کے خیال میں صرف فرمایا ہے اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزاے خیر عطا فرمائے۔ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء نمبر ۴۷

اس کارروائی کے بعد پھر مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء کو روانہ کیا گیا وہ کچھ دنوں وہاں رہے۔ اس خط و کتابت اور مولانا کے قیام کا یہ نتیجہ نکلا کہ نہایت فراخ دلی سے مجلس استقبالیہ نے یہ فیصلہ کر دیا کہ جو کچھ چندۂ میزبانی وغیرہ جمع ہوا ہے وہ سب ندوۃ العلماء کو ملنا چاہیئے چنانچہ ۲۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو ال‍ صہ عہ نقد بذریعۂ بیمہ کے وصول ہوا جو نہایت شکر گزاری کے ساتھ ندوۃ العلماء کے خزانہ میں جمع کر دیا گیا۔ اسکے بعد مولانا غلام محمد صاحب شملوی حسب مندرجۂ ذیل خط اور گوشوارہ ۲۳۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء کو اپنے ساتھ لائے۔ گیا

۱۶۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء

مخدومی و مکرمی جناب ناظم صاحب

تسلیم عرض ہے، جناب کا گرامی نامہ نمبر ۴۷ مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء موصول ہوا اور ایگزیکٹیو کمیٹی انجمن استقبالیہ میں پیش کیا گیا، ارکان انجمن نے ارکان ندوۃ العلما سے اختلاف مناسب نہ سمجھکر آیندہ اجلاس کا گیا میں منعقد نہیں کرنا نہایت افسوس و حسرت کے ساتھ قبول کیا اور یہ تجویز منظور ہوئی کہ تحصیل شدہ چندہ کی باقی تحویل مبلغ ایکہزار ساٹھ روپیہ کے ساتھ کچھ اور روپیہ تحصیل کرکے فی الحال مبلغ پندرہ سو روپیہ

دفتر ندوہ کو بھیجدیا جائے اور کچھ عرصہ مین مبلغ پانچسو روپیہ اور بھی تحصیل کر کے
بھیجا جائے غرضکہ جملہ مبلغ دو ہزار روپیہ ندوہ کو دیا جانا منظور کیا گیا۔ گوشوارہ
آمد و صرف و چندہ دہندگان کی فہرست بھی ارسال خدمت ہے امید کہ براہ کرم اسکو
اپنی رپورٹ کے شامل شائع فرمادیجیے اور اخبارات مین اعلان کر دیا جائے

(دستخط آنریبل خان بہادر) خواجہ محمد نور صاحب)
سکریٹری مجلس استقبالیہ

نقل گوشوارہ آمد و صرف انجمن استقبالیہ ندوۃ العلماء

مقام گیا - واقع رجب ۱۳۳۸ھ مطابق اپریل ۱۹۲۰ء

آمدنی		صرف	
عطیہ جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس گیا	[illegible]	خرچ ڈاک و تار	[illegible]
تحصیل چندہ از شہر گیا و متعلقات	[illegible]	کاغذ و لفافہ	[illegible]
چندہ بیرونجات	[illegible]	سفر خرچ سفراے ندوۃ العلماء	[illegible]
تفصیل [illegible]		متفرقات	[illegible]
بذریعہ مولانا غلام محمد صاحب شملوی [illegible]		خرچ طبع اشتہارات	[illegible]
بذریعہ مولوی احمد حسن صاحب سفیر ندوہ [illegible]		تنخواہ ملازمین	[illegible]
بذریعہ مولوی محمد حسن صاحب سفیر ندوہ [illegible]		جملہ	[illegible]
بذریعہ مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوہ [illegible]			

عطیہ جناب خان بہادر قاضی فرزند احمد صاحب رئیس گیا	ما صہ	ارسال نقد دفتر ندوۃ العلماء	الصما صہ
از مولوی نور محمد صاحب انجم مالک انجم کمپنی گیا	ما ر	میزان کل الصما صہ ۱۱ر۹	
میزان کل آمدنی السالعہ ۲ر۶		باقی در تحویل نائب سکریٹری مجلس استقبالیہ عہ ۹	
		میزان کل السالعہ ۲ر۶ دستخط عبد العزیز نائب سکریٹری انجمن استقبالیہ گیا	

اب مین اس سلسلہ کو بیان کر کے ختم کرتے ہوئے جناب قاضی فرزند احمد صاحب رئیس وصدر مجلس استقبالیہ گیا جنھون نے مہمانون کے تمام مصارف کی ذمہ داری اپنے سر لی تھی اور جناب آنریبل خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کا جنھون نے اپنا قیمتی وقت اجلاس کے کامیاب بنانے مین صرف فرمایا تھا نیز جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس گیا اور دیگر رؤسا وعہدہ داران وارکان مجلس استقبالیہ کا خصوصیت کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہون۔

اس کے بعد ترک موالات اور خلافت کے جلسون نے دوسرے قومی انجمنون کے جلسون کو ناممکن بنا دیا اور اس کی اہمیت اور ضرورت کے سامنے مسلمانون کی توجہ دوسری جانب مبذول کرنا قرین مصلحت بھی نہ تھا اسواسطے خاموشی کے ساتھ پوری توجہ ندوۃ العلماء کے بقاء اور استحکام کی طرف مبذول رکھی گئی اور خدا کا شکر ہے کہ باوجود مالی دشواریون اور دقتون کے اُسکے موجودہ نظام مین کسی طرح کا خلل واقع نہین ہونے پایا اور اس حالت کو ارکان ندوۃ العلماء نے بہت ہی غنیمت خیال کیا،

لیکن باوجود ان سب باتون کے اُن کو ہمیشہ یہ خیال رہا کہ اگر ذرا بھی موقع اور وقت اس کی اجازت دے، تو جسطرح بھی ممکن ہو کہین نہ کہین ندوۃ العلمار کا اجلاس منعقد کیا جائے۔ اس خیال کو عملی صورت مین لانے کے واسطے مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلمار کو ممالک متوسط اور برار کے دورہ کے واسطے بھیجا گیا، وہان کچھ دنون کام کرنے کے بعد مولانا نے اجلاس ندوۃ العلماء کے انعقاد کی تحریک صوبہ برار کے مشہور مقام امراؤتی مین کی یہ زمانہ بھی وہی خلافت کی تحریک کے شباب کا تھا لیکن کسی نہ کسی طرح ندوۃ العلما کے اجلاس کی تحریک مین روح پھونکی گئی اور قریب قریب یہ قرار پا گیا تھا کہ ندوۃ العلمار کا اجلاس امراؤتی مین ہو کہ دفعتہً اس جلسہ کی تحریک کے روح روان مولانا غلام محمد صاحب شملوی ایسے سخت بیمار ہوئے کہ جان کے لالے پڑ گئے مجبورًا وہان سے واپس آئے۔

مولانا ممدوح کی اس طویل علالت کے باعث وہ سب کارروائی کالعدم ہونیکے علاوہ ملک کی عام حالت اور بھی کچھ ایسی ناخوشگوار ہو گئی کہ کچھ بنائے نہ بنی یہانتک کہ سنہ ۱۹۲۲ء بھی قریب قریب ختم ہو گیا، سنہ ۱۹۲۳ء کے واسطے یہ خیال تھا کہ اس سال ندوۃ العلمار کا سالانہ جلسہ کہین نہ کہین ضرور ہو اور اس غرض سے مختلف اطراف مین سفرا بھی روانہ کیے گئے لیکن افسوس ہے کہ ابھی سال شروع ہی ہوا تھا کہ (۲ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو) بلا کسی وہم وگمان کے مولانا سید عبدالحی صاحب (ناظم ندوالعلمار) نے وفات پائی ع

آن قدح بشکست وآن ساقی نماند ؎

اب بجائے اس کے کہ اجلاس ندوۃ العلمار کی فکر کیجاتی سب کامون کو سنبھالنے اور قابو مین رکھنے کی فکرین لاحق ہوئین ۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ندوۃ العلمار کا

نظام قائم رہا اور کسی قسم کی ابتری وخرابی پیدا نہین ہونے پائی اور باوجود شکستہ خاطری اور اُن حوادثات اور سانحات کے دیگر ضروری ضروری کامون کے ساتھ ہی ساتھ برابر اجلاس سالانہ کی بھی کوشش کیجاتی رہی۔ ہنوز کوشش جاری تھی کہ ارکان انتظامیہ نے بعض مصالح اور مفاد ندوۃ العلما کے لحاظ سے یہ ہی مناسب خیال کیا کہ امسال ندوۃ العلما کا سالانہ جلسہ لکھنؤ مین منعقد کیا جائے جب جلسہ انتظامیہ منعقدہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۲ء مین اسکا فیصلہ ہوگیا تو اُس کی خاص طور پر کوشش شروع کی گئی اور وہ خدا کے فضل سے بار آور ہوئی چنانچہ آج اُس کا اجلاس یہان ہو رہا ہے فالحمد للّٰہ علی ذلک ۔

جلسہ ہاے انتظامیہ ومجلس نظامت

جلسہ انتظامیہ

منعقدہ سنہ ۱۹۱۹ء

اجلاس ہیزدہم ندوۃ العلما منعقدہ بلگام اپریل سنہ ۱۹۱۹ء کے بعد صرف ایک ہی مرتبہ مجلس انتظامی کا جلسہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ء کو منعقد ہو سکا جس مین پچھلے جلسہ منعقدہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء کی کارروائی کی تصدیق اور دیگر حسابات اور الٰہ جات بابتہ مصارف مقدمہ وقف کرنال وتقرر مہتمم کتب خانہ کی منظوری حاصل کی گئی نیز گیا سے جلسہ سالانہ کے واسطے جو دعوت نامہ آیا تھا وہ پیش ہوکر منظور ہوا اسکے علاوہ ناظم صاحب ندوۃ العلما نے کمشنر قسمت لکھنؤ کی وہ چٹھی پیش کی جو عمارت دار العلوم کے

تبادلہ کے متعلق آئی تھی، اس کے بعد اس کے متعلق ارکان انتظامیہ کی موصولہ رائین پڑھی گئین اور اُن مطالبون اور شرطون کے ساتھ جو ناظم ندوۃ العلماء نے اپنی چٹھی موسومہ کمشنر صاحب مین لکھی ہین تبادلہ کی راے دی بشرطیکہ جلسۂ عام سالانہ ندوۃ العلما بھی تائید کرے (جس کا مفصل ذکر آگے آئے گا)

جلسۂ انتظامیہ ۱۹۲۰ء

۱۹۲۰ء مین صرف دو مرتبہ مجلس انتظامی کے جلسے ہوے جن مین ضابطہ کی کارروائی کے علاوہ مختلف صوبون سے ارکان اور عہدہ دارون کے قابل اطمینان انتخاب کی کارروائی حسابات اور بجٹ کی منظوری اور اندرونی نظم ونسق سے متعلق قرار دین طے ہوئین نیز وقف کرنال کا مسودہ دستور العمل ایک سب کمیٹی کے سپرد کیا گیا جس نے بعد غور وبحث کے اسکو منظور کر کے دفتر وقف کرنال مین بھیجدیا اور بوجہ علالت مولانا سید عبدالحئی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کے جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری انچارج ناظم منتخب ہوئے۔

لیکن سب سے بڑا اہتم بالشان مسئلہ ۱۵ - نومبر ۱۹۲۰ء کے دوسرے جلسہ مین ترک امداد سرکاری کا پیش ہوا اور زائد از دو ثلث کثرت آرا سے یہ طے ہوا کہ (گرانٹ ان ایڈ) امداد سرکاری (پانچسو روپیہ ماہوار کی) جو دار العلوم ندوۃ العلماء کو گورنمنٹ سے ملتی ہے اسکا لینا بند کر دیا جائے۔ اسکے ساتھ ہی یہ تجویز بھی منظور کی گئی کہ اس طرح پر جو کمی آمدنی مین ہوگی اسکو عامۂ مسلمین کی امداد سے پورا کرنے کی استدعا کی جائے۔ مگر کسی حالت مین معیار تعلیم کو

کم نہونے دیا جائے بلکہ اور بلند کرنے کے اسباب مہیا کیے جائین، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، اور مولانا حمید الدین صاحب بی - اے سابق پرنسپل دار العلوم حیدرآباد دکن نے ہر دوسرے مہینے دس دن کے واسطے دار العلوم مین قیام فرما کر معیار تعلیم کو بہتر بنانے کی ذمہ داری بھی قبول فرمائی - بہرحال اس تجویز کے موافق عامۂ مسلمین سے پُر زور استدعا کی گئی، پمفلٹ چھپوائے اور تقسیم کیے گئے اس کے علاوہ تمام اخبارات کو اسطرف توجہ دلائی گئی، اُنھون نے بھی اپنی پُرزور آواز تمام ملک مین پھیلائی اور کچھ چندے بھی حاصل ہوئے اس کے بعد مرکزی خلافت کمیٹی بھی پانچسو روپیہ ماہوار کی امداد کئی سال تک دیتی رہی مگر افسوس ہے کہ اُس مستقل چھ ہزار روپیہ سالانہ کی امداد کی ہنوز تلافی نہین ہوسکی -

جلسہ انتظامیہ سنہ ۲۲و۱۹۲۲ء

ان دونون سنون مین ایک ایک بار صرف دو ہی جلسے ہوئے جن مین علاوہ پچھلی کارروائیون کی تصدیق کے ارکان انتظامیہ، ارکان نظامت، معتمد مال، اور منتقح حسابات کے انتخاب کی باقاعدہ کارروائی کی گئی - اور ان تمام عہدون اور جگہون کیلیئے بہترین اشخاص منتخب ہوئے نیز گوشوارہ مصارف سالانہ اور تخمینہ آمد وصرف ندوۃ العلمار مختلف عہدون کی ترمیم واضافہ کے ساتھ منظور ہوا -

جلسہ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۳ء

اس سال دو مرتبہ جلسہ انتظامیہ ہوسکا - ان مین بھی حسب معمول پچھلے جلسہ انتظامیہ کی

کارروائیون کی تصدیق کے بعد مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلما کی ناگہانی وفات پر مجلس نظامت کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۵ فروری سنہ ۱۹۲۳ع مین جو کارروائی ہوئی تھی وہ تمام تعزیت نامون کے ساتھ پیش ہوئی اور متفقہ طور پر دلی افسوس اور رنج کے ساتھ دعائے مغفرت کرتے ہوئے منجانب ندوۃ العلما اُن کے حسن خدمات اور بے لوث قومی احسانات کے اعتراف مین یہ تجویز پیش کی گئی کہ دارالاقامہ جس کا سنگ بنیاد مولانا کے ہاتھون رکھا گیا تھا وہ ان کی بہترین یادگار ہو سکتی ہے لہذا وہ عمارت اُن کے نام سے موسوم کی جائے۔

اس اظہار افسوس کے بعد گوشوارہ سالانہ سنہ ۲۲-۱۹۲۳ع وغیرہ پیش ہو کر منظور ہوا مختلف صوبون سے ارکان انتظامیہ و ارکان مجلس نظامت کا قابل اطمینان طریقہ پر انتخاب ہوا اور جناب مولانا مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم منتخب کیے گئے۔

اس کے علاوہ فتنۂ ارتداد کے انسداد کی طرف پوری توجہ مبذول کی گئی اور جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی کو منجانب ندوۃ العلما پوری سرگرمی کے ساتھ کام کرنے کی ذمہ داری سپرد کی گئی، اور خاکسار "ناظم ندوۃ العلما" خان بہادر جناب میر سید حسین صاحب معتمد مال، جناب میان عبد الغفور صاحب بی۔ اے منقح حسابات جناب مولوی مسعود علی صاحب معتمد تعمیرات منتخب ہوئے۔ اور ساتھ ہی اس کے فراہمی سرمایہ تعمیر دارالاقامہ کی خدمت بھی تفویض ہوئی۔

اس کے علاوہ اندرونی اور روزمرہ کی ضرورتون کی طرف خاکسار ناظم ندوۃ العلما نے ارکان انتظامیہ کو توجہ دلائی اور سب سے بڑا اہم مسئلہ یہ طے کر دیا گیا کہ گورنمنٹ بجائے کل

عمارت دارالعلوم معہ اراضی متعلقہ لینے کے جس جزو اراضی سے جس جزو اراضی کا تبادلہ کرنا چاہتی ہے وہ مجلس انتظامیہ کو اسوجہ سے منظور نہین ہے کہ جو جزء الاراضی ہم کو بدلے مین دی جاتی ہے وہ سیلاب زدہ رقبہ مین ہے۔

جلسۂ انتظامیہ سنہ ۱۹۲۴ء

مجھکو نہایت افسوس اور قلق ہے کہ اس سال صرف ایک ہی مرتبہ جلسۂ انتظامیہ ہو سکا۔ شروع سال ہی مین مین نے ہرچند چاہا کہ جلسۂ انتظامیہ ہو مگر ایسے ایسے ناگزیر واقعات پیش آئے کہ جلسہ کی تاریخ مقرر ہو ہو کر ملتوی ہوتی رہی یہانتک کہ ستمبر کا مہینہ شروع ہوا، اس مہینہ مین بھی جلسہ کا ہونا بعض وجوہ سے ناگزیر ہو گیا تھا مگر خدا نے فضل کیا اور آخر کار ۲۸-۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۴ء کے جلسۂ انتظامیہ کا نوٹس شائع کیا گیا اور خدا خدا کر کے ان دونون دنون مین جلسہ انتظامیہ ہوا اور ارکان ندوۃ العلماء دور دراز مقامات سے غیر معمولی طریقہ پر شرکت کے واسطے تشریف لائے اور جلسہ کی کارروائیون مین پوری توجہ فرمائی۔

اس جلسہ مین حسب معمول پچھلی کارروائیون کی تصدیق کے بعد تخمینۂ آمد و صرف ندوۃ العلماء، بعد غور و بحث کے منظور ہوا۔

جلسۂ سالانہ کے لکھنؤ مین انعقاد کی تجویز منظور ہوئی، اس کے علاوہ عہدہ دارون کے استعفے، اندرونی نظم و نسق اور حسابات کے باقاعدہ آڈٹ کرانے کی تجویزین اور حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین صاحب سرپرست ندوۃ العلماء امیر الشریعۃ صوبۂ بہار و اڑیسہ اور عالیجناب نواب سر عالیجاہ محمد نصراللہ خان صاحب بہادر مرحوم و مغفور کے انتقال

پُر ملال کے متعلق تعزیتی تجویزین نہایت افسوس و رنج کے ساتھ منظور ہوئین۔

مجلس نظامت

سنہ ۱۹۱۹ء

سنہ ۱۹۱۹ء مین مجلس نظامت کے تین جلسے ہوئے۔ جن مین بعض مدرسین دار العلوم کے تقرر و تبدل و استقلال و ترقی و قواعد رخصت سے متعلق امور طے ہوئے، نیز اجلاس جلسہ بلگام ندوہ کی صدارت کے واسطے جو رائین آئی تھین وہ پیش ہوکر کثرت آرا سے طے کیا گیا کہ مولوی سر رحیم بخش صاحب بالقابہ صدر منتخب ہون۔ اور تین مہینے کیواسطے جدید سفیر کے تقرر کی منظوری حاصل کی گئی، صاحب کمشنر قسمت لکھنؤ کی چٹھی مورخہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۹ء متعلق تبدیل عمارت دار العلوم پیش ہوکر بعد غور و بحث کے جو جواب تجویز کیا گیا اُس کے متعلق یہ طے ہوا کہ یہ جواب بھیجا جائے اور جلسۂ انتظامیہ ۲۱-۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ء کی فرد کارروائی مین یہ تجویز شامل کی جائے،

اس کے علاوہ دسترکٹ انجنیر کی وہ چٹھی پیش ہوئی جو بنام ہیڈ ماسٹر دار العلوم آئی تھی اور جس مین اُنھون نے اس بات کی خواہش کی تھی کہ آرٹ اسکول کے پھاٹک سے زمین دار العلوم کے متصل گزرتی ہوئی ایک پختہ نالی بنوانے کی میری تجویز ہے امید ہے کہ اس مین آپ کو کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ اس مین آپ کے بھی فوائد متصور ہین۔ اور یہ طے ہوا کہ اگر درحقیقت اس مین دار العلوم کا کوئی نقصان نہو تو اس کی اجازت دیجائے۔

سنہ ۱۹۲۰ء

سنہ ۱۹۲۰ء مین بھی تین جلسے ہوئے، جس مین مہتمم دار العلوم کے تقرر کی تجویز اور اساتذہ دار العلوم کو انسپکٹر صاحب مدارس عربیہ کے خلاف جو شکایتین پیدا ہوئی تھین اُن کی تحقیقات کے واسطے مقتدر ارکان انتظامیہ کی سب کمیٹی قائم کی گئی اور اس کے بعد سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہو کر اُس کے انسداد کی قابل اطمینان طریقہ پر کارروائی کی گئی۔

اس کے علاوہ ندوۃ العلماء کیواسطے فراہمی امداد کے متعلق باہمی مشورہ کا جلسہ ہوا جس مین یہ طے ہوا کہ طبقۂ وکلاء سے مولوی محمد نسیم صاحب ، تاجر اور عام مسلمانون سے مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائی کورٹ چندۂ اعانت کے واسطے تحریک کرین گے۔

سنہ ۱۹۲۱ء

سنہ ۱۹۲۱ء مین دو جلسے ہوئے پہلا جلسہ ۸ ا-جولائی سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوا جسمین عمارت دار العلوم کے تبادلہ کے متعلق جو چٹھی امپرومنٹ ٹرسٹ کی آئی تھی وہ پیش ہوئی اور یہ طے کیا گیا کہ زمین دئیے جانے سے پہلے اس کو ارکان انتظامیہ دیکھ لین اُسکے بعد رائے قائم کرین اس کے علاوہ مہتمم کتبخانہ اور ہیڈ ماسٹر کے انتظام و تقرر کے متعلق منظوری حاصل کی گئی،

دوسرا جلسہ ۲۷-جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو ہوا جس مین چیرمین صاحب امپرومنٹ ٹرسٹ کی چٹھی معہ نقشہ جدید بنام ناظم ندوۃ العلماء پیش ہوئی جس کا مضمون یہ تھا کہ عمارت دار العلوم واقع منٹگمری روڈ کی قیمت ایک لاکھ پینسٹھ ہزار روپیہ تجویز کیگئی ہے

اور ارکان چھتری کالج نے اسکو دینا منظور کرلیا ہے دوم یہ کہ نقشہ مین جو زمین دکھائی گئی ہے وہ اُسی لگان اور اُنہین شرائط پر جو زمین سابق کے داسطے کیے گئے تھے ندوہ کو دی جاسکے گی نقشہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہ زمین ہارڈنگ برج کے قریب مابین چوکی چنگی اور چوکی پولیس کے ہے یہ طے ہوا کہ اس زمین کو دیکھ لینے کے بعد جواب دیا جائے اگر یہ وہی زمین ہے جسکو ہم پہلے دیکھ کر طے کرچکے ہین تو لے لینا چاہیئے اور بابت قیمت مکان کے لکھا جائے کہ اسوقت بوجہ گرانی سامان کے موجودہ عمارت کے مثل ہم دوسری عمارت نہین تیار کرسکتے اس مین اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کے علاوہ بعض مدرسین کی رخصت اور تقرر کی منظوریان حاصل کیگئین اور بعض عہدہ داران ندوہ وغیرہ کے اضافہ تنخواہ کی منظوری کے علاوہ ندوہ کے واسطے کسی کوٹھی یا عمارت کی خریداری کی تجویز منظور ہوئی۔

سنہ ۱۹۲۲ء

سنہ ۱۹۲۲ء مین دو جلسے ہوئے پہلا جلسہ ۴ - ۲ - اگست سنہ ۱۹۲۲ء کو ہوا اس جلسہ مین دارالعلوم کے اندرونی نظم و نسق کے متعلق مناسب حال تجویزین منظور ہوئین۔

دوسرا جلسہ ۷ - ۲ - نومبر سنہ ۱۹۲۲ء کو ہوا جسمین آئندہ جلسہ سالانہ ندوۃ العلماء کے متعلق تحریکین اور تجویزین پیش ہوئین اور بعض اندرونی نظم و نسق کے امور طے ہوئے سنہ ۱۹۲۳ء مین اس مجلس کے دو غیر معمولی جلسے ہوئے۔

سنہ ۱۹۲۳

پہلا جلسہ غیر معمولی ۵ - فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو ہوا جس مین مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء کی ناگہانی وفات پر بڑی افسوس و رنج کا اظہار کرتے ہوئے اُن کے بے لوث

اور حسن خدمات کا اعتراف کرنے کے بعد دعاے مغفرت چاہی گئی اور اس کے بعد انتظامی امور کو برقرار رکھنے کی کارروائی کی گئی اور خاکسار سے نظامت کے فرائض انجام دینے کی خواہش کی گئی جسکو محترم ارکان کے اصرار اور خواہش سے مجبور ہوکر منظور کرنا پڑا۔

دوسرا جلسہ غیر معمولی ۹۔ مئی سنہ ۱۹۲۳ء کو ہوا جس مین اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کے تین سو روپیہ ماہوار کے گرانقدر امداد کا شکریہ ادا کرنے کے واسطے طلب کیا گیا تھا اور بالاتفاق مخلصانہ دعاؤن کے ساتھ پُرزور طریقہ پر شکریہ ادا کیا گیا۔

سنہ ۱۹۲۴ء

سنہ ۱۹۲۴ء مین صرف ایک جلسہ ہوا جس مین اندرونی انتظامات اور صیغۂ تعمیر کے سلسلہ مین بعض منظوریان حاصل کی گئین

معین الندوہ ناگپور کا مدرسہ قائم کرنا

اور

اُس کی امداد

سنہ ۱۹۱۵ء کے اجلاس ندوۃ العلماء ناگپور مین تجویز نمبر ۶ یہ منظور ہوئی تھی کہ "یہ جلسہ اس بات کی ضرورت سمجھتا ہے کہ ناگپور مین مجلس معین الندوہ قائم کیجائے۔ "جسکے متعلق علاوہ اُن اُمور کے جو ہوا کرتے ہین مکاتب ناگپور کی نگرانی بھی"

" ہوگی، وہ ان مکاتب کے واسطے ایسا نصاب مقرر کرے گی جو وہان کے "
" فارغ شدہ طلبہ کو اس قابل بنائیگا کہ وہ چاہین تو دارالعلوم ندوۃ العلماء "
" مین تعلیم حاصل کرسکین اور چاہین تو انگریزی مدارس مین داخل ہون "

اس تجویز کے موافق تو مجلس معین الندوہ اسی زمانہ مین قائم ہوگئی تھی جسکے سکریٹری ناظم ہمارے دارالعلوم کے فارغ التحصیل اور باا ثر قابل فرزند مولوی محمود علی خان صاحب ندوی قرار پائے لیکن مدرسہ بہت زمانہ کے بعد قائم ہوا اور یہ ابتدائی حالت مین بہت کچھ بتدریج ترقی کر چکا تھا کہ اس کی مالی حالت ایسی خراب ہوگئی کہ اگر کچھ دنون یہی حالت باقی رہتی تو برسون کی ساری محنت رائگان ہوجاتی اسواسطے ندوۃ العلماء کی جانب سے ایک باا ثر واعظ کو بھیجکر اسکو مدد پہونچائی گئی جنھون نے اپنے مواعظ اور اثر سے مختلف اطراف واکناف مین دورہ کرکے ایک معقول سرمایہ چند مہینون مین اس کے واسطے جمع کر دیا فالحمد للہ علی ذلک ۔

اب یہ مدرسہ نہایت اچھی حالت مین ہے اور مجھے امید ہے کہ اس سے مسلمانان صوبہ متوسط اور برار کو بیش بہا فوائد حاصل ہونگے۔

معین الندوہ شملہ

کی

کارگزاری

ندوۃ العلماء کے اغراض و مقاصد کی اشاعت اور اُسکو مالی امداد دینے کی غرض سے

ہندوستان کے بڑے بڑے شہرون مین جو "مجلس" معین الندوہ کے نام سے قائم ہوئی تھی اُن مین سے اب صرف معین الندوہ ناگپور (جس کا ذکر اوپر آچکا ہے) اور معین الندوہ شملہ کا وجود باقی رہ گیا ہے،

معین الندوہ ناگپور تو حال کی قائم شدہ مجلس ہے البتہ معین الندوہ شملہ عرصۂ دراز سے قائم ہے اور ہر سال اسکے ذریعہ سے معقول مالی امداد حاصل ہوتی رہتی ہے اور کیون نہ ہو؟ اس کے ناظم جناب مولوی منعم الدین صاحب اور انکے معین و مددگار مولانا حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء ہین جن کو ندوۃ العلماء کے ساتھ سچی ہمدردی اور دلآویزی ہے،

بہرحال ارکان ندوۃ العلماء، مسلمانان شملہ، معین الندوہ شملہ کے عہدہ دارون اور کارکنون کے مساعی جمیلہ کے دل سے شکرگزار ہین،

خداوند تعالیٰ ایسے مخلص مسلمانون اور کارکنون کی عمر مین برکت اور ارادہ مین قوت وہمت عنایت فرمائے۔

اعلیحضرت اقدس حضور نظام خلد اللہ ملکہ
کی
گرانقدر امداد اور شکریے کے جلسے

عرصۂ دراز سے اس بات کی جو کوشش ہو رہی تھی کہ اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ

کی نظر فیض گستر ندوۃ العلما کی جانب مبذول ہوا اُسکا سلسلہ بوجوہ ناگزیر منقطع ہوگیا تھا لیکن جب مجکو عہدۂ نظامت کا بارگران تفویض ہوا تو سب سے پہلے اسکی دوبارہ کوشش کی اور جناب مولانا غلام محمد صاحب شملوی سفیر ندوۃ العلما کو حیدرآباد روانہ کیا اور متعدد حضرات عمائد حیدرآباد کی خدمت مین مکاتیب ارسال کرکے انکو اسطرف خاص طور پر توجہ دلائی الحمدللہ کہ وہ بارآور ہوئی اور مبلغ تین سو روپیہ ماہوار کلدار کے عطا ہوئے جکا فرمان یکم رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ سے جاری ہوا جسکی اطلاع حسب ضابطہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء کو ہوئی اور ۱۶ اگست ۱۹۲۳ء کو مبلغ ایکہزار تراسی روپیہ تیرہ آنے داخل خزانہ ندوۃ العلما ہوئے۔

ہم لوگون کو متفقہ طور پر اسکا دلی اعتراف ہے کہ اس عطیہ کے اجرا مین عالیجناب نواب صدریار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی کے سالہا سال کے مساعی جمیلہ کو بہت کچھ دخل ہے۔

جناب نواب صاحب ممدوح کو ندوۃ العلما کے ساتھ دلی شغف ہے اور ابتدائے قیام ندوۃ العلما سے اسوقت تک جس انہماک اور توجہ سے اسکی معاونت اور سرپرستی فرمارہے ہین اسکا اظہار ناممکن ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کی ذات گرامی میری اس ناچیز شکرگزاری سے کہین بالاتر ہے۔

اور مین جناب نواب اختر یار جنگ بہادر معتمد امور مذہبی و جناب نواب محمد یار جنگ، اور جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر کا بھی شکرگزار ہون، اسی کے ساتھ مجھکو اسکا بھی اعتراف ہے کہ مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلما باوجود علالت کے چند ماہ مستقل حیدرآباد دکن مین مقیم رہکر اس عطیہ کے تقرر مین سرگرم کار رہے، بہرحال اس مراسلہ کے موصول ہوتے ہی مجلس نظامت کا غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا جس مین مخلصانہ

دعاؤن کے ساتھ پر زور شکریہ کا رزولیوشن منظور ہوا۔

جسکا اعلان ہوتے ہی ہندوستان کے مختلف گوشون اور بڑے بڑے شہرون مین بھی اسی قسم کے جلسے ہوئے جنمین سے چند شہرون کے نام یہ ہین۔

(۱) جلسۂ عام لکھنؤ بروز عید بمقام عیدگاہ، خانقاہ پھلواری شریف، جونپور، شملہ، سرہند شریف، ناگپور، بنگلور، امرتسر، رنگون، بنارس، اجمیر، پٹنہ، امروہہ، بمبئی، اس سے اندازہ ہوگا کہ اعلیٰ حضرت کی اس گرانقدر اور بامحل امداد کو کسقدر احترام کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور کیسی کیسی با اثر جماعت نے اعلیٰ حضرت کے واسطے مخلصانہ دعاؤن کے ساتھ تشکر و امتنان کا اظہار کیا، اب پھر جی چاہتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی ترقی عمر و جاہ و جلال اور سلامتی کیواسطے اس مقدس مجلس مین دعا کے واسطے ہاتھ اُٹھاؤن اور مین امید کرتا ہون کہ آپ سب لوگ میری اس مین ہمنوائی فرمائین گے،

ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور دام اقبالہ

کی

تخت نشینی اور ندوۃ العلماء

ریاست بہاولپور سے جو تعلق ندوۃ العلماء کو عرصۂ دراز سے حاصل ہے اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ مژدہ کسقدر جانفزا تھا کہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۲۴ع کو ہز ہائنس

حضور پُر نور دام اقبالہٗ کی تخت نشینی ہے اِس موقعہ پر ندوۃ العلماء کی جانب سے جو کچھ کرنا چاہیے تھا وہ اُسکی بساط کے موافق کیا گیا اور مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء دعانامہ ایک پُر تکلف خریطہ مین لیکر بھاولپور روانہ کیے گئے اور وہان پہونچکر وقت و موقع کے لحاظ سے جو کارروائی مناسب خیال کی گئی وہ مولانا ممدوح نے حسن و خوبی کے ساتھ انجام دی،

ترتیب و تہذیب کتبخانہ ندوۃ العلماء

گزشتہ سالون مین کتبخانہ کے جائزہ کے بعد حسن ترتیب کی ضرورت محسوس کرکے جناب ناظم صاحب مرحوم نے متعدد ذی علمون کے ذریعہ سے نئے اصول پر فہرست عام تیار کرائی ۱۹۲۳ء مین جب انتظام میرے سپرد ہوا تو فن وار فہرست کو نامکمل اور کتابون کو مخلوط و بے ترتیب دیکھکر مین نے بمشورہ جناب مولانا مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم، مولوی کلیم احمد صاحب ندوی معلم دارالعلوم ندوۃ العلماء کو ناظر کتبخانہ مقرر کیا، مولوی صاحب موصوف دارالعلوم کے فارغ التحصیل ہین اور بقدر ضرورت انگریزی کے بھی حرف شناس ہین اُنھون نے کتبخانہ کا جائزہ لیکر ایک مفصل رپورٹ لکھکر پیش کی جس مین کتبخانہ کی ضرورتونکا اظہار تھا، اور ترتیب کا کام ستمبر ۱۹۲۳ء سے شروع کیا انھون نے دیانت، مستعدی اور غیر معمولی سرگرمی سے کتابون کی فہرست اور رجسٹرون کو مکمل کر دیا، ۲۴-۱۹۲۳ء مین ۹۸ کتابین بطور عطیہ اور ۴۵ جلدین خرید کر داخل کتبخانہ کی گئین اور ۷۳ کتابین

جو غیر مجلد تھین اُن کی جلد بندی اور دریدہ اور کرم خوردہ کتابون کی مرمت کرائی گئی، کبتخانہ کی ترتیب وتہذیب کے متعلق معزز ارکان کی تحریری شہادتین موجود ہین جو بروقت معائنہ اُنھون نے تحریر فرمائی ہین۔

اسوقت کبتخانہ ندوۃ العلماء مین ۷۵۰۵ اکتابین ہین، ان مین جو نوادر کتب کا ذخیرہ ہے انکی حفاظت ونگہداشت خاص طور پر کیجارہی ہے اور جدید قواعد کتبخانہ کا مسودہ بمشورۂ جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دار العلوم جلسۂ انتظامیہ کی منظوری سے مرتب ہوا ہے جو عام طور پر پسند کیا گیا ہے، اس کے علاوہ ایک ہوشیار دفتری بھی ایسا مل گیا ہے جو اپنا کام محنت سے انجام دے رہا ہے اگر کام کی یہی رفتار رہی تو انشاء اللہ تعالی کچھ دنون کے بعد کوئی بے مرمت کتاب کبتخانہ مین باقی نہ رہے گی بعض جلد بندی کے قابل کتابون کی جلد بندی بتدریج اجرت پر بھی کرائی جارہی ہے بہرحال سرمایہ کی قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے جو کچھ بہتر سے بہتر انتظام ہو سکتا ہے وہ کیا گیا ہے،

کبتخانون کی بہم رسی

مین نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کرتا ہون کہ ندوۃ العلماء کے کبتخانہ مین برابر ترقی ہورہی ہے اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کتابون کا ذخیرہ حاصل ہوتا رہتا ہے، دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن کی سالانہ مطبوعات جو ندوۃ العلماء کو سرکار عالی کی جانب سے مرحمت ہوتی رہتی ہین انکو چھوڑ کر جناب مولوی صبغۃ اللہ صاحب۔ بی۔ اے۔ امروہوی نے اپنا ذاتی کبتخانہ جسمین بہت سی نادر اور نایاب کتابین جو مصر اور جرمنی وغیرہ کی چھپی ہوئی

ہین ندوہ کو عنایت فرمایا ہے اور انکی اوالعزمی اور سیرچشمی کا سلسلہ اسی پر ختم نہین ہوتا بلکہ اُنھون نے نواب وقار الملک مرحوم کا ذاتی کتب خانہ بھی حسب صوابدید مسٹر مشتاق احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا فرزند ارجمند نواب صاحب مرحوم ندوۃ العلماء کو عنایت فرمایا، اور جناب منشی محمد اطہر علی صاحب وکیل نے اپنے والد ماجد مرحوم جناب خان بہادر منشی محمد اطہر علی صاحب مرحوم و مغفور مشیر قانونی انجمن تعلقہ داران اودھ کی جمع کردہ کتابون سے بہت سی عربی، فارسی، وغیرہ کی کتابین ندوۃ العلماء کے کتب خانہ کو عنایت فرمائین۔ اگر اسی طرح سے مختلف جواہر ریزے ندوۃ العلماء کے کتبخانہ کو میسر آتے رہے تو انشاء اللہ تعالی ایک دن یہی کتبخانہ ایک مہتم بالشان قومی کتبخانہ بن جائیگا۔

اسی سلسلہ مین مین یہ بھی ظاہر کردینا چاہتا ہون کہ ہمارے معتدد ارکان انتظامیہ مین مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور اور مولوی حبیب الزمان خانصاحب منصبدار سرکار عالی حیدر آباد دکن اور اُن کے دوسرے محترم بھائیون نے بھی اپنے والد ماجد مولانا مسیح الزمان خانصاحب مرحوم اُستاد حضور نظام سابق مرحوم کے ذاتی کتب خانہ کی کتابین ندوۃ العلماء کو عنایت فرما چکے ہین، جس کے جلد حاصل ہوجانے کی توقع ہے۔

جس طرح کتابون کے ذخیرہ کی حاجت اور ضرورت ہے اسی طرح ان کی حفاظت کے واسطے الماریون کی بھی ضرورت ہے، مجھے مسرت ہے کہ شاہ محمد خانصاحب تاجر و کمیشن ایجنٹ لکھنؤ نے ایک الماری کتبخانہ ندوۃ العلماء کو عنایت فرمائی جو بہرحال شکرگزاری کے قابل ہے۔

تعمیر

مجھکو اس کا دلی افسوس اور رنج ہے کہ باوجودیکہ دارالاقامہ (بورڈنگ ہوس) مسجد اور کتبخانہ کے نقشے بڑی محنت اور عرق ریزی سے بنوائے گئے اور مسجد کا نقشہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے موافق تیار کرایا گیا لیکن مالی مشکلات اور سرمایہ کی قلت نے ان ذہنی تجویزون کو عملی شکل اختیار کرنے نہین دیا۔

آپ کو گزشتہ رودادون کے ملاحظہ سے معلوم ہو گا کہ بار بار ان ضرورتون کی تکمیل کے واسطے ملک و قوم سے استدعا کی گئی، تجویزین منظور ہوتی رہین اور وقتاً فوقتاً پُر درد و مؤثر اپیلین بھی شائع کی گئین لیکن ان سب باتون کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہین نکلا، مین نے بھی حتی الوسع اکابر قوم و ارباب دولت و ثمکنت اور تاجران ذیوقار کو آگاہ کرنے کے لیئے اُردو انگریزی اور گجراتی زبانون تک مین اپیلین شائع کین، اور پرزور طریقہ پر اُن کی اہمیت کو ظاہر کیا مگر بدقسمتی سے تمام کوششین صدا بصحرا ثابت ہوئین۔

حضرات۔ اگر حقیقت مین ان چیزون کی حاجت ہے اور آپ بھی ان کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس فرماتے ہین تو اپنی تھوڑی سی توجہ خدارا مبذول فرما کر آئے دن کی اُن مشکلات کا خاتمہ کر دیجیئے جو خاطر خواہ انتظام کے درمیان حائل ہین ورنہ وہ راستہ بتایئے کہ جسمین بغیر ان سب چیزون کی موجودگی اور عدم تعمیر کے ہماری سب ضرورتین قابل اطمینان طریقہ پر پوری ہو سکین،

عمارت دارالعلوم کی عام مرمت اور اُسکے بعض حصہ کی ضروری تعمیر

آپ کو معلوم ہے کہ دارالعلوم کی اس عظیم الشان عمارت کا سنگ بنیاد ۱۹۰۸ء مین رکھا گیا تھا جس کے بعد سے اُس کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا اور ایک بڑی حد تک اُسکی تعمیر بھی ہوئی لیکن بہت سے جو ضروری حصے تکمیل سے باقی رہ گئے تھے وہ ہنوز اُسی حالت مین تھے،

۱۹۰۸ء سے اسوقت تک اسکی تعمیر کو سولہ برس ہو چکے ہین، اس سولہ سال کے عرصہ مین کتنی مرتبہ سیلاب آچکا کتنی برساتین ختم ہوئین، اتنے زمانہ تک ان سب طوفانی جھونکو کو یہ عمارت برداشت کرتی رہی خصوصًا ایسی حالت مین کہ اُس کے گنبد کی چھت بالکل کھلی ہوئی تھی اور بارش کا تمام تر پانی ہر سال اُس کے اندرونی حصہ اور بنیادون مین پیوست ہوتا رہا، خدانخواستہ اگر اس کی بنیاد مستحکم اور اسکی عام ساخت مضبوط نہوتی تو اسکا خاتمہ یقینی تھا، بہرحال باوجود اس کے پھر بھی اسکا اندیشہ تھا کہ اگر ایک دو سال اسی حالت مین اور چھوڑ دی گئی تو اسکو ناقابل تلافی نقصان پہونچ جائیگا اسواسطے بعد استصواب و منظوری ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء اسکی عام مرمت کرائی گئی اور گنبد کا اندرونی حصہ تعمیر کرادیا گیا تاکہ بارش کے پانی سے محفوظ رہے اس کے علاوہ جن جن دروازون مین جوڑیان اور شیشے لگانا ضروری معلوم ہوئے ان سب کا انتظام کیا گیا، اس کے علاوہ مختلف حصون مین پلاستر کرایا گیا۔ اور بعض بعض دوسرے ناکمل حصون کو بھی مکمل کرادیا گیا مگر پھر بھی ابھی تک اُسکی تکمیل نہین ہوسکی جسکو آپ بچشم خود ملاحظہ فرمارہے ہین،

ان سب میں کورالصدر کا مون کی تکمیل مین بھی سب سے بڑھکر جو دِقّت لاحق ہوئی وہ یہ تھی کہ اُس مدکی کچھ بھی توفیر نہ تھی بالآخر دوسری مد سے قرض لیکر اس عظیم الشان عمارت کو تلف ہونے سے بچا یا گیا اور جہان تک امکان تھا بطور خود بھی ذاتی کوشش سے ارباب ثروت وکرم کو توجہ دلاکر اس کی تعمیر اور مرمت کے لیئے ایک مناسب حدتک رقم حاصل کی گئی، مین عالیجناب خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر بالقابہ اور جناب مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور اور جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس بریلی کا خاصکر بدل شکر گزار ہون جنھون نے میری ناچیز حقیر آواز کو سمع قبول کے ساتھ سُنا اور مزید بار قرضہ سے سبکدوش فرمایا، آپ خیال فرمائین کہ اگر ایسے ضروری کامون کی تکمیل کیواسطے بھی وہی صورت قرض لینے کی اختیار کرنا پڑے تو آپ ہی فیصلہ کیجیے کہ کام کیونکر چلیگا، اسوقت اسپر پانچہزار سات سو اُنسٹھ روپیہ پانچ آنہ سات پائی صرف ہوچکی ہے جسکی ادائگی کی بیش از بیش ضرورت ہے،

اسی سلسلہ مین جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی کا نہایت شکرگزار ہون کہ عام تعمیر اور مرمت کا کام بڑی خوش اسلوبی اور صلاحیت کے ساتھ اُن کی نگرانی مین ہوتا رہا اور مین جناب محمود الزمان صاحب کا بھی شکر گزار ہون جنھون نے کئی مہینے تعمیرات کی نگرانی فرمائی اس کے علاوہ جناب خان بہادر میر آغا صاحب انجنیئر کا بھی احسانمند اور شکرگزار ہون کہ اُنھون نے فن انجنیئرنگ کے مطابق محض خلوص اسلامی سے تعمیر کی نگرانی فرمائی اور حسب ضرورت بار بار تکلیف فرماکر دارالعلوم تشریف لیجاتے رہے جزاہم اللہ خیر الجزا۔

مطبخ دار الاقامہ کا سیلاب سے انہدام

اور

اُس کی مرمت و توسیع

۱۳۴۲ھ ۱۹۲۳ء مین جو عظیم الشان سیلاب اطراف لکھنؤ اور لکھنؤ مین آیا تھا اُسکا اثر دار العلوم پر بھی پڑا گو خاص عمارت دار العلوم کے اندر پانی نہین پہونچ سکا لیکن یہ عمارت ایک جزیرہ بنگئی تھی اور مطبخ کا مکان تو بالکل ہی غرقاب ہو گیا تھا، دار العلوم کے صحن مین ۱۶ فٹ پانی تھا، ایسی مخدوش حالت مین طلبہ کا وہان رکھنا کسی طرح مناسب نہ تھا اسواسطے بڑی جد وجہد سے انکو وہان سے شہر مین منتقل کرایا گیا! ہم سب جناب محترم منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کے شکر گزار ہین کہ جناب ممدوح نے اس مین ہماری بڑی مدد کی اور طلبہ کے قیام کے واسطے اپنی کوٹھی کا ایک حصہ خالی کر دیا جب اس سے اطمینان ہوا تو بڑی کاوشون کے بعد شہر مین ایک کرایہ کا مکان حاصل کیا گیا جس مین کئی ماہ تک درس و تدریس کا انتظام قائم کیا گیا۔ اور جب سیلاب کا اثر کم ہو گیا تو اسکی اطلاع ملی کہ مطبخ کا مکان بالکل متزلزل ہو گیا ہے ایسی حالت مین اسکی درستی ناگزیر تھی لہذا سیلاب ختم ہونے پر اُس کی مرمت کا کام فوراً شروع کرایا گیا اور اسی سلسلہ مین طلبہ کے روز افزون اضافہ کی وجہ سے کھانے کا کمرہ جو کسی قدر تنگ تھا اُس کو کشادہ کیا گیا، اور کئی غسلخانے اور شاگرد پیشہ کی کوٹھریان بنوائی گئین۔

جسمین چار سو اسی روپیہ تیرہ آنے نو پائی خرچ ہوئے۔

جدید پاخانون کی تعمیر

قدیم پاخانے جو بنے ہوئے تھے وہ مینو سپلٹی کے نزدیک زمانۂ حال کے مطابق قابل اعتراض تھے اس لیئے اُن کے مطالبہ کی بنا پر اُس کے قواعد اور تجویز کے موافق جدید پاخانون کی تعمیر کرائی گئی۔ جسمین چار سو ساٹھ روپیہ خرچ ہوا۔

کاش اگر مجوزہ اسکیم کے موافق تمام چیزون کی پختہ تعمیر ہو جاتی تو ان سب آفتون کا نہ سامنا ہوتا اور نہ اس قسم کے اعتراضات ہوتے۔

سنہ ۱۹۱۹ء کی تجویزین

سنہ ۱۹۱۹ء کے سالانہ اجلاس ہیز دہم ندوۃ العلماء بالگام مین ۱۲ تجویزین پیش ہو کر منظور ہوئی تھین ان مین سے پانچ تجویزین تعزیت و تہنیت وغیرہ سے متعلق تھین اسواسطے صرف سات تجویزین قابل تذکرہ ہین۔

تجویز نمبر ۴ حسب ذیل تھی۔

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ اُن تجاویز کی تجدید کرتا ہے جو تکمیل دار العلوم کے متعلق سالہائے گزشتہ مین منظور ہو چکی ہین۔

(۱) اس تجویز کی تجدید کا مقصد یہ تھا کہ دار العلوم کی موجودہ اور روز افزون ضرورتون کی طرف ملک کی توجہ مبذول کرائی جائے اسی واسطے بار بار اسکا اعادہ کیا جا رہا ہے اور غالباً اسوقت تک اسکا سلسلہ منقطع نہ ہوگا جب تک کہ یہ تجویز عملی شکل نہ اختیار کرے

(۲) تجویز نمبر ۵ حسب ذیل الفاظ مین منظور کی گئی تھی۔

"ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ مسلمانان ہند کے درمیان باہم اتحاد پیدا کرانے اور انکے مذہبی و تعلیمی نظام کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لیئے یہ ضروری خیال کرتا ہے کہ مختلف صوبہ ہاے ہند مین اُردو کی ترویج و اشاعت اور توسیع و ترقی کے وسائل اختیار کیئے جائین اور دینیات کی ابتدائی تعلیم اُردو زبان کے ذریعہ سے دیجائے"

یہ تجویز کوئی ایسی معمولی تجویز نہین ہے کہ جو ایک جنبش قلم مین عملی شکل اختیار کرلے اسکے واسطے ضرورت اسکی ہے کہ پہلے اُن ذرائع و وسائل پر قابو حاصل کیا جائے جو اس کو عملی شکل مین لانے کے مدد و معاون ہون اور بغیر کسی معقول سرمایہ اور خاص اسٹاف کے جو اسی کام کی تکمیل اور ترویج کے واسطے ہونا ممکن ہے، اگر آپ اس تجویز کو مفید خیال کرتے ہین تو اُس کے واسطے سب سے پہلے سرمایہ کی فکر کیجیئے اور اُس کے بعد دیکھیئے کہ کام ہوتا ہے یا نہین،

(۳) تجویز نمبر ۷ حسب ذیل تھی

"ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ اس تجویز کی تجدید کرتا ہے جو رسوم قبیحہ کے استیصال کے متعلق اجلاس نہم مین منظور ہوئی تھی اور اس بات پر افسوس ظاہر کرتا ہے کہ ایسی مفید تجویز کی جانب مسلمانون نے توجہ نہین کی"

ندوۃ العلماء کا اجلاس نہم سنہ ۱۹۰۲ء مین بمقام امرتسر ہوا تھا، اُس اجلاس مین یہ تجویز پرزور تحریک و تائید کے ساتھ منظور ہوئی تھی اور خاص خاص سفراء کا اس مقصد کی تکمیل کے واسطے تقرر ہوا تھا جنھون نے دورے کیئے ہر جگہ کی حالتین معلوم کین اور پھر رپورٹین پیش کین جنپر برابر غور ہوتا رہا اور ہر ممکن طریقہ سے اس تجویز کو کامیاب بنانیکی

کوشش کی گئی، اور مجھے مسرت ہے کہ اسمین ایک حدتک کامیابی ہوئی اورجس کا نتیجہ قدیم اثرات کا کچھ کچھ کم ہونا ہے۔ بہرحال اب بھی ہمارے سفرا جہان جاتے ہین خاص طور کر لوگون کو توجہ دلاتے ہین اوران قبائح کے ترک کرنیکے فوائد کو ذہن نشین کرتے ہین۔

اورمین دیکھتا ہون کہ ہرطرف اس تجویز کی تائید مین صدائین بلند ہوتی رہتی ہین۔ اگرجدوجہد کی یہی حالت رہی توعنقریب وہ دن بھی آئیگا جسمین اسکی جھلک بھی نظرنہ آئیگی۔

(۴) تجویز نمبر ۹ حسب ذیل الفاظ مین منظور کی گئی،

"ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ جو علماء ومشائخ ہند کا قائم مقام جلسہ ہے اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہے کہ یہ ظاہر کردے کہ ازروے احکام اسلام یہ ضروری ہے کہ جملہ مقامات مقدسہ حجاز وبیت المقدس کربلا ونجف اشرف وغیرہ کہ جس سے تمام مسلمان عالم کے تعلقات وابستہ ہین براہ راست خودمختار اسلامی حکومت کے قبضہ واقتدار مین رہین اس مجلس کا یہ بھی خیال ہے کہ مقامات کی تعیین وتشخیص کا حق صرف مسلمانون اورعلماے کرام کو حاصل ہے"

(۵) اسی سلسلہ مین تجویز نمبر ۱ مندرجۂ ذیل الفاظ کے ساتھ پیش ہوکر منظور ہوئی،

ندوۃ العلماء کا یہ جلسہ جنگ کے ختم ہونے اور دنیا کو ازسرنو امن وامان کی نعمت حاصل ہونے پر تہ دل سے اظہار مسرت کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ گورمنٹ برطانیہ جس کے زیرسایہ دس کروڑ مسلمان آباد ہین خاص طور پر ایسے اسباب ووسائل اختیار کریگی کہ مسلمانون کے جذبات صحیح وصاف طور پر صلح کانفرنس مین ظاہر ہوجائین اور مسلمانون کے مصالح کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے تاکہ آیندہ زمانہ مین بھی دنیا کو امن وامان نصیب ہوسکے"

یہ دونون تجویزین مسلمانون کے مذہبی نقطۂ نظر سے جسقدر اہم اور ضروری ہین وہ کسی مزید تشریح کی محتاج نہین ہین، بہرحال اس تجویز کے موافق جو مناسب کارروائی ہوسکتی تھی وہ کی گئی،

تجویز نمبر ۱۱ و ۱۲ اس مضمون کی منظور کی گئی تھی کہ بلگام مین مجلس معین الندوہ قائم کی جائے اور قبل اجلاس ختم ہونے کے اُس کے ارکان اور عہدہ داران کا انتخاب بھی ہو جائے اور یہ کہ بلگام چھاؤنی مین جو مدرسہ قائم ہے اُس کی توسیع کیجائے اور عام مسلمانون سے اسکی امداد کیواسطے درخواست کیجائے۔

اس تجویز کے موافق وہان کے مقامی لوگون نے مدرسہ کی توسیع کیواسطے مالی امداد کی فہرست کھولی بہت سے لوگون نے اُسی وقت اپنے نام لکھوائے اور چندے دیئے اور آیندہ کیواسطے وعدے بھی ہوئے لیکن افسوس ہے کہ مجلس معین الندوہ مستقل طور سے قائم نہین ہوسکی اور اسکا کوئی سلسلہ یہان سے مربوط نہین ہے اور جہانتک مین سمجھتا ہون گزشتہ زمانہ کی غیر معمولی تحریکون کے سامنے ایسی تجویزون کو کیا فروغ ہوسکتا تھا۔

وظائف

کوئی قوم اُسوقت تک کبھی ترقی نہین کرسکتی جب تک کہ اُس کے افراد اعلیٰ تعلیم و تربیت سے آراستہ نہون لیکن سوال یہ ہے کہ اس مشکل مسئلہ کو کیونکر حل کیا جائے۔
مسلمانون مین نسبتہً ایسے بہت کم لوگ ہین جو جدید تعلیم کے مصارف کثیر کو برداشت کرسکین، اس لیے سوال کا تعلق اُن غیر مستطیع بچون سے ہے جو شریف گھرانے سے تعلق رکھتے ہین اور گردش روزگار کے مارے ہین۔

مجھکواس کا افسوس ہے کہ ہر سال ایسے پچاسون اُمیدوارون کی درخواستین نہایت حسرت وقلق کے ساتھ مجبوراً مسترد کرنا پڑتی ہین، علاوہ اس کے جن پچیس طالب علمونکو ندوۃ العلماء اپنی بساط کے موافق وظائف دے رہا ہے اُن کا وظیفہ بھی قائم رکھنا اب دشوار سے دشوار تر معلوم ہو رہا ہے واقعہ یہ ہے کہ اس صیغہ کی جو خاص اور معقول آمدنی تاجران ورؤساے مدراس کی سیرچشمی اور فیاضی سے ہر سال حاصل ہوتی تھی وہ ہمارے مقتدر رکن انتظامی مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے انتقال پُرملال سے (جن کاہم ابھی اوپر ماتم کرچکے ہین) بند ہوگئی ہے۔ ایسی حالت مین اگر ندوۃ العلماء کے بانی اور سچے ہمدرد جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیحضرت حضور نظام کی گرانقدر امداد سو روپیہ ماہوار مستقل کی علاوہ قدیم سالانہ امداد کے حاصل نہوتی تو یہ پچیس وظائف بھی قائم نہین رہ سکتے تھے۔

جناب نواب صاحب ممدوح کی عنایت اور مہربانیون سے ندوۃ العلماء کی رودادین بھری پڑی ہین اور حقیقت یہ ہے کہ اُس کی ترقی اور نشوونما مین جو کاوش اور جو گران بہا مصارف علاوہ دماغی اور قلمی محنتون کے برداشت کی ہین اُن سب کا شکریہ ندوۃ العلماء اور ہمارے حوصلہ سے بالاتر ہے،

اسی سلسلہ مین مین اپنے مکرم ومحترم کرمفرما جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری رکن انتظامی ندوۃ العلماء کا تہ دل سے شکرگزار ہون جنکی کوشش سے یہ بیش بہا امداد ندوۃ العلماء کو حاصل ہوئی اسکے اجراء کے لیئے آپ نے بنفس نفیس علیگڈھ تک سفر کی تکلیف بھی گوارا فرمائی۔ فجزاہم اللہ خیر الجزا۔ ساتھ ہی اسکے مجھکو اپنے محترم وعنایت فرما

مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ و رکن انتظامی ندوۃ العلمار کا بھی دلی شکریہ ادا کرنا ہے جنھون نے میری ناچیز درخواست پر مستعد ہو کر سخت گرمی اور لون مین بذات خود تمام شہر لکھنؤ کا گشت لگایا جو اثر آپ کا تمام ارباب اودھ کے دلون مین جاگزین ہے اور جو عظمت آپکی طبقۂ وکلا وغیرہ کے دلون پر نقش ہے وہ کسی سے مخفی نہین، جناب ممدوح نے ایک دو روز ہی مین ہمکو ایک سال کے لیئے وظائف کی جانب سے مطمئن فرمادیا۔

بہرحال آپ لوگون کی اس صیغہ کیطرف پوری توجہ خاص طور پر مبذول ہونا چاہیئے ورنہ ایک طرف تو آیندہ علمار کی جماعت پیدا نہوگی، اور دوسری طرف قوم کے ہونہار بچے علم دین سے محروم رہکر تباہ و برباد ہوجائینگے۔

مسئلہ تبادلۂ عمارت دار العلوم

اور

ہجوم افکار و حوادث

صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ نے جو چٹھی مورخہ ۲۴ - جولائی سنہ ۱۹۱۹ء بنام مولوی سید ظہور احمد صاحب بی - اے - ایل ایل - بی وکیل ہائیکورٹ و چیرمین مینونسپل بورڈ لکھنؤ و رکن انتظامی ندوۃ العلمار کے نام بھیجی تھی۔

وہ مجلس نظامت کے جلسۂ منعقدہ ۱۹ - اگست سنہ ۱۹۱۹ء مین پیش ہوئی (جسکا اوپر ذکر آچکا ہے) اور غور و بحث کے بعد اسکا جو جواب تجویز کیا گیا اُس کے متعلق یہ طے

ہوا کہ یہ جواب بھیجا جائے اور جلسۂ انتظامیہ کی فرد کارروائی مین یہ تجویز بھی شامل کیجائے
اُس چیٹھی اور اُس کے جواب کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

ترجمہ چیٹھی صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ متعلق تبادلۂ عمارت دارالعلوم

مشفقی سید ظہور احمد چیرمین میونسپل بورڈ

جیسا کہ غالباً آپ واقف ہین مسئلہ انتقال عمارت ندوہ موجودہ بحق چھتری کالج کمیٹی زیرغور تھا کمیٹی مذکور کی تجویز ہے کہ اپنے کالج کی عمارتون کے لیئے وہ قطعہ اراضی کا حاصل کرے جو آپ کے قطعہ سے پچھم اور اُتر واقع ہے ایسی حالت مین آپ کی موجودہ عمارت اُنکے اُن تجاویز مین جو دریا کے روکا رسے متعلق ہین ایک حدتک بارج ہے اُنھون نے طے کیا ہے اور مجھکو مجاز کیا ہے کہ مین آپ سے یہ تجویز پیش کرون کہ موجودہ عمارت و اراضی ندوہ چھتری کالج کو دیدی جائے اور اُس کے معاوضہ مین دوسری زمین اور ایک تیار شدہ عمارت اُسی قسم کی جیسی کہ آپ کی عمارت موجود ہے آپ کو دیدی جائے اور جبتک یہ نئی عمارت تیار ہوکر اس قابل نہو کہ اُس مین آپ اپنا کام کرسکین تب تک عمارت موجودہ پر آپ کا قبضہ رہے ایک قطعہ اراضی جو میری راے مین نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے پُل جدید موسومہ ہارڈنگ برج کے اُتر تجویز ہے اُس پر پل مذکور کے عین محاذ مین ندوہ کی عمارت تیار ہوسکتی ہے اور وہان سے مڈیکل کالج اور مسجد اورنگ زیب کا اچھا منظر ہے۔ لکھنؤ امپروومنٹ ٹرسٹ (لاونٹ اصلاح لکھنؤ) ضروری سڑکین بنادے گی اور آپ کی نئی عمارت اُس تیراہے پر ہوگی جہان سے نئی سڑک پچھم کی طرف مجوزہ شیعہ کالج کو جائیگی۔

مین جانتا ہون کہ آپ کی کمیٹی کو فطرتاً اسمین تامل ہوگا کہ اپنی عمارت موجودہ کے متعلق

اسقدر زحمت اُٹھانے کے بعد اُسکو چھوڑین لیکن یہ امر قابل لحاظ ہے کہ اُس کے چھوڑنے سے اُنکو مفصلہ ذیل فوائد حاصل ہون گے ۔

(الف) جو عمارت کہ عمارات موجودہ کے عوض مین اُنکے لیئے تیار کیجائیگی وہ ہر طرح پر مکمل ہوگی۔

(ب) اگر وہ اس تبادلہ کو منظور کرین گے تو مین گورنمنٹ (حکومت) سے سفارش کرون گا کہ ایک عطیہ تیس ہزار روپیہ کا اُن کو واسطے تعمیر دار الاقامہ و آراستگی زمین کے دیا جائے مین اس سفارش کے منظور ہونے کی کوئی ضمانت تو بیشک نہین کر سکتا مگر مجھکو اُسکے منظور ہونے کی بڑی امید ہے ۔ بہر حال اگر آپ ان شرائط کو منظور کرین تو مین گورنمنٹ سے فوراً تحریک کرون اور اس معاملہ کو طے کر لون جس طرح سے کہ آپ نے برابر امپرو ومنٹ کمیٹی (مجلس اصلاح) کے مدد کرنے کی کوشش کی ہے اسکا مین ذاتی طور پر آپ کا ممنون ہون

آپ کا مخلص

ایل ۔ پورٹر

۲۴ ۔ جولائی ۱۹۱۹ء

ترجمہ جواب چٹھی صاحب کمشنر بہادر قسمت لکھنؤ

(جو منجانب ناظم ندوۃ العلماء صاحب ممدوح کی خدمت مین بھیجی گیئی)

جناب من !

آپ کے اُس خط کے متعلق جو آپ نے ۲۴ ماہ گزشتہ کو سید ظہور احمد صاحب چیرمین میونسپل بورڈ کے نام بھیجا ہے اور جس کی نقل اُنھون نے مجھے بھیجی ہے ۔ مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ تبادلہ زمین و عمارت قوانین ندوۃ العلماء کے بموجب ممبران انتظامی کی منظوری اور سالانہ جلسہ عام کی

تائید پر موقوف ہے۔ نواب صاحب بھاولپور کی منظوری کی بھی ضرورت ہوگی کیونکہ اُن کی جدہ ماجدہ نے عمارت کے پہلے تخمینہ کے موافق پچاس ہزار روپیہ تعمیر کے لیئے دیا تھا جلسہ انتظامیہ ۲۱ ماہ ستمبر کو ہوگا اور جو تجویزین آپ کے خط مین ہین وہ اُن کے سامنے پیش کیجائینگی۔

براہ مہربانی حسب ذیل دفعات کے متعلق مجھے اطلاع دیجیئے کہ آپ اُن کے لیئے کہانتک سفارش کرنے کے لیئے تیار ہین تاکہ آپ کے خط کے ساتھ وہ بھی جلسہ مین پیش کی جاسکین۔

(۱) ندوہ نے ابتدا مین ۵۰ بیگہ زمین مانگی تھی اور جب اُسے موجودہ زمین دیگئی ہے اُسوقت وعدہ کیا گیا تھا کہ باقی زمین بوقت ضرورت دیجائیگی اب چونکہ ہم منتقل ہو رہے ہین ہم پچاس بیگہ زمین حاصل کرنا چاہتے ہین۔

(۲) زمین کا جو لگان ندوہ سے لیا جاتا ہے وہ زیادہ نہین ہے لیکن ندوہ ایسے انسٹیٹیوشن کو دیکھتے ہوئے بہت گران ہے اس لیئے اب جو زمین دیجائیگی وہ بے لگان ملنی چاہیئے۔ اسکے علاوہ مسجد کے لیئے ہبہ کے طور پر اُسی طرح ہمکو زمین ملے جس طرح اب موجودہ زمین پر ہمین حاصل ہے،

(۳) یہان ہماری زمین لب دریا ہے ہم چاہتے ہین کہ وہان بھی زمین لب دریا ملے۔

(۴) مسجد اور رنگ زیب ہمین انتظام کے لیے دیدیجائے تاکہ عید وجمعہ کی نماز بآسانی پڑھ سکین

(۵) تیس ہزار روپیہ دارالاقامہ کے لیئے کافی نہین ہے کیونکہ تخمینہ یہ ہے کہ ایک لاکھ اسی ہزار آٹھ سو انتالیس (۱۸۰۸۳۹) صرف ہوگا) ہمین امید ہے کہ اس مقصد کے لیے گورنمنٹ مناسب عطیہ دیگی۔

(۶) نئی زمین امین آباد سے جہان اکثر مدرسین رہتے ہین بہت دور ہے اس لیئے مدرسین و مہتمم کے لیے عمارتین بنانی پڑینگی اور ندوہ اور دوسرے مدارس کی ضروریات کے لیئے بازار لگانا ہوگا۔

(۷) ہم نے اپنی عمارت کی مضبوطی کا بہت بڑا خیال رکھا تھا اور اب بھی ہم چاہتے ہین کہ نئی عمارت مضبوطی مین اور خوبصورتی مین اس سے کم نہو اس لیئے ہم چاہتے ہین کہ ہمارا انجنییر جسکی تنخواہ ہمارے ذریعہ سے گورمنٹ ادا کرے اُس کی نگرانی کرتا رہے۔

(۸) ہم نے اپنی عمارت مین پختہ کنوان بنوایا تھا اور دار الاقامہ کی بنیاد ڈالنے کے علاوہ کچھ تعمیرات بھی کی تھین مثلاً باورچی خانہ وغیرہ۔ اور زمین پر قبضہ کرتے وقت کاشتکارون کو فصل کا معقول معاوضہ دیا تھا۔ ہم چاہتے ہین کہ اُس کا معاوضہ اور نئی زمین کے مسطح کرنے کا معاوضہ بھی ہمین دیا جائے۔

جب مین نے ظہور احمد صاحب، بائنگ اور لٹکاسٹر صاحبان کے ساتھ زمین کا معائنہ کیا تھا تو اُس سے معلوم ہوا تھا کہ دفعات (۱) و (۳) و (۶) و (۷) کے پورا کرنے مین کوئی دقت نہ ہوگی۔

اس سوال وجواب کے بعد ارکان انتظامیہ کے سامنے اس مسئلہ کو لایا گیا اور جلسہ انتظامیہ منعقدۂ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۱۹ء مین چٹھی دیگر کاغذات کے ساتھ مع اسکے جواب کے پیش کی گئی۔ غور وبحث کے بعد یہ طے ہوا کہ تبادلۂ مقام مع عمارت دار العلوم واقع ریتی مکارم نگر اُن شرائط کے ساتھ منظور ہے جو ناظم صاحب ندوة العلماء نے اپنی تحریر مین کمشنر صاحب قسمت لکھنؤ کو لکھے ہین بشرطیکہ جلسۂ عام سالانہ ندوة العلماء بھی تائید کرے

چنانچہ اسکی اطلاع مقامی گورمنٹ کو دی گئی اور یہ خیال تھا کہ جلد سے جلد اس معاملہ کے تصفیہ سے یکسوئی حاصل ہوجائیگی مگر افسوس ہے کہ یہ معاملہ ہر مرتبہ دوسری صورت اختیار کرتا رہا کبھی تبادلہ کی زمین کا نقشہ بدلنا، کبھی معاوضۂ عمارت کا کم کرنا بہرحال

اسی کشمکش مین سالہا سال گذر گئے اور نتیجہ کچھ بھی معلوم نہین ہو سکا۔

بڑی جد و جہد اور کاوش سے برسون کے بعد بے ضابطہ طور پر مگر معتبر ذریعہ سے اس کی اطلاع ملی کہ اب گورنمنٹ کو ضرورت نہین ہے اور وہ عمارت نہ لیگی،

اس کے چند دنون کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے دوبارہ اس مسئلہ کو اُٹھایا گیا اسی سلسلہ مین معاوضہ کی بحث بھی شروع ہوئی اور ایک لاکھ پینسٹھ ہزار کا جو معاوضہ گورنمنٹ نے تجویز کیا تھا وہ ندوۃ العلماء کے نقطۂ نظر سے بہت ہی کم تھا اس لیئے جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی وکیل ہائیکورٹ و رکن انتظامی ندوۃ العلماء کی نگرانی مین خود اپنے انجینیر سے گورنمنٹ کے تخمینۂ معاوضہ کو جچوانا پڑا اور اُسکے مقابلہ مین خود ہمارے انجینیر نے جو تخمینہ پیمائش کے بعد موجودہ نرخ پر بنایا اُس کے لحاظ سے تین لاکھ کے قریب اصل عمارت کا معاوضہ قائم کر کے مطالبہ کیا گیا اور وہ گورنمنٹ مین بھیجا گیا اُس کے بعد سرکاری انجینیر نے پھر بنیادون کو کئی جگہون سے کھدوا کر ہمارے تخمینہ کی جانچ کی، اس آخری کارروائی کے بعد بھی کوئی ضابطہ کا جواب نہین ملا۔

الغرض آخر مین گورنمنٹ کی طرف سے اسکا مطالبہ ہوا کہ شمالی سمت کی اراضی (جہان دارالاقامہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور جو سب سے بلند تر قطعہ اور عمدہ ہے) ہم کو دیجائے اور اُس کے معاوضہ مین نشیب مین ہمکو زمین دینا تجویز کیا، جو معمولی سیلاب مین بھی غرقاب ہوجاتی ہے ، اسواسطے جلسۂ انتظامیہ منعقدہ ۲۱۔دسمبر ۱۹۲۳ء نے یہ طے کردیا کہ ہمکو یہ تبادلہ منظور نہین ہے جسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیدی گئی۔ مگر افسوس ہے کہ ۱۹۱۹ء سے اسوقت تک جسکو سات سال کا زمانہ ہوتا ہے ہمکو اس مرحلہ سے اطمینان کامل نہین ہوا اور صیغۂ تعمیر و مرمت مین اس کشمکش کی وجہ سے ہمکو بہت کچھ

نقصان پہونچا اور تعمیر کا تھوڑا بہت کام جو بہت پہلے ہم کرنا چاہتے تھے نہین کر سکے،

آخر مین ہم جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ رکن انتظامی ندوۃ العلماء کے نہایت شاکر گزار ہین کہ جناب ممدوح نے اس گفت وشنید مین ندوۃ العلماء کی طرف سے پوری ترجمانی فرمائی اور باوجود اپنی کم فرصتی کے سالہا سال تک اپنا بیش بہا وقت اس مین صرف فرمایا۔

دار العلوم

خدا کے فضل سے دار العلوم، تعلیمی اور انتظامی حیثیت سے اپنی حالت پر قائم ہے، گو اُسکی ترقی کی رفتار تیز نہین ہوئی تاہم اُسکا اپنی اصلی حالت پر قائم رہنا ہی ایسی حالت مین کہ جنگ اور ملک کی دیگر تحریکون کی بنا پر بہت سے مدارس درہم وبرہم ہوگئے بہت بڑی کامیابی ہے۔

دار العلوم کا نصاب تعلیم

دار العلوم کے نصاب تعلیم کے خصوصیات پر بہت کچھ بحث ہو چکی ہے اور ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسون مین اسپر برابر تقریرین بھی ہوتی رہین ما اسواسطے قطع نظر اس کے اسوقت صرف اسی قدر ظاہر کردینا ضروری سمجھتا ہون کہ جو نصاب زیر درس تھا اس مین جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دار العلوم نے حسب صوابدید ممبران مجلس نصاب موجودہ ضرورتِ وقت کے لحاظ سے کچھ تغیر وتبدل فرمایا ہے تاہم ندوۃ العلماء کی شان

وعظمت اس سے بہتر نصاب کی آرزومند ہے امید ہے کہ آیندہ اُسپر کافی لحاظ کیا جائیگا نیز فارسی درجہ کا جو نصاب غیر متعین تھا اسکو متعین کردیا۔

اس نصاب[1] کے موافق ۱۹۲۲ء سے تعلیم ہورہی ہے اور جو اس رپورٹ کے آخر مین منسلک ہے۔

تعلیمی حالت

مولانا سید سلیمان صاحب معتمد دارالعلوم نے، تعلیم کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش فرمائی ہے اور وقتاً فوقتاً اسکی نگرانی اور دیکھ بھال فرماتے رہتے ہین۔ مدرسین کی ماہانہ کارگزاری کا نقشہ ماہ بماہ مرتب ہوکر آتا ہے جسکو جانچنے اور غور کرنے کے بعد مناسب کارروائی کرنے کا پورا پورا موقع حاصل ہوتا ہے۔

امتحانات اپنے وقت پر لیئے جاتے ہین، ناکامیاب طلبہ کو واجبی سرزنش کیجاتی ہے اور اُن کے اساتذہ کو بھی کافی طور پر فہمایئش کی جاتی ہے، اور جو غیر مستطیع طلبہ محنت سے کام نہین لیتے اور امتحان مین ناکامیاب ہوتے ہین اُنکا وظیفہ کسی دوسرے مستحق اور محنتی طالب العلم کو دیا جاتا ہے تاکہ ایسے طلبہ کے لیئے عبرت اور اور دوسرون کے واسطے تشویق کا باعث ہو۔

رات کی تعلیم اور مطالبہ کا انتظام اساتذہ کی زیر نگرانی بدستور قائم ہے۔

تقسیم اسناد کا جلسہ

۱۷ اگست ۱۹۲۳ء روز جمعہ کو تین بجے سہ پہر کے وقت حسب اعلان عام

[1] ملاحظہ صفحہ

زیر صدارت جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیٰحضرت حضور نظام، عمارت دار العلوم مین تقسیم اسناد کا جلسہ ہوا جسمین شہر کے ممتاز علماء اور دوسرے باا عزا صحاب معقول تعداد مین تشریف فرما تھے، فارغ التحصیل کامیاب طلبہ کو مولانا ممدوح نے اپنے دست مبارک سے سند اور انعامات تقسیم فرمائے، اس سلسلہ مین طلبہ نے تقریرین کین اور آخر مین جناب نواب صاحب ممدوح نے نہایت فاضلانہ اور پر مغز تقریر فرمائی جو نہایت مؤثر ثابت ہوئی اِسکے بعد صاحب صدر کے شکریہ پر جلسہ ختم ہوا۔ اسکے بعد جناب ممدوح کے اعزاز مین ایک پارٹی دی گئی تھی جس سے تمام حاضرین لطف اندوز ہوئے

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمن خانصاحب شروانی

اور

دار العلوم کا معائنہ

جناب مولانا ممدوح نے اپنے اسی قیام لکھنؤ کے سلسلہ مین ۵ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء کو دار العلوم کا معائنہ فرمایا۔

اس معائنہ سے دار العلوم کی تعلیمی حالت کا جو اندازہ ہو سکتا ہے اسپر مین اپنی طرف سے کچھ لکھنا نہین چاہتا اُس سے آپکو خود معلوم ہوگا کہ یہان کی تعلیم کیسی ہے

اور یہ دار العلوم قوم کی توجہ کا کسقدر محتاج ہے بہرحال اس معائنہ کی نقل حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقل معائنہ جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمن خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ

۵ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء

الحمد للہ کہ ایک عرصہ کے بعد مجھکو دار العلوم ندوۃ العلماء مین حاضر ہونے کا اتفاق ہوا اور مختلف پہلوؤن پر غور کرنے کا موقع ملا۔

ایک درسگاہ کی ترقی مین اول مرتبہ اساتذہ کے وجود و فضیلت کا ہے، اسوقت دار العلوم مین جو اساتذہ درس دے رہے ہین اُن پر دار العلوم بجا طور سے فخر کرسکتا ہی مولانا حفیظ اللہ صاحب کا علم تعلیم کا وسیع کا تجربہ، تحریک ندوۃ العلماء اور اُس کے مقاصد کے ساتھ ہمدردی یہ تمام ایسے اوصاف ہین جنکی وجہ سے مدرسہ کو مبارکباد دی جاسکتی ہے کہ ایسے مہتمم اُس کے اوپر سایہ گستر ہین، مولانا حیدر حسن خانصاحب ٹونکی کو مولوی سید عبد الحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء کی مردم شناس نظر نے گوشۂ عافیت سے مولوی صاحب ممدوح کو یہانتک پہونچایا تھا اُن کا وسیع تجربۂ درس اور کتابی مناسبت خوبی تعلیم کی ضامن ہے۔ مولانا شبلی صاحب جس یکسوئی اور حسن وفا کے ساتھ مدرسہ کی خدمت فرما رہے ہین اور جو فیض انکی ذات سے

طلبہ کو پہونچا ہی وہ لائق صد تحسین ہے۔ یہ دیکھکر دل جذبہ مسرت سے معمور ہو جاتا ہے کہ اس دارالعلوم کے نو بادے اسپر سایہ گستر ہین، اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء۔ انکا تعلیمی ولولہ اور ذوق تربیت دارالعلوم کا بہت بڑا سرمایہ ہے، خداوند تعالیٰ اس تجارت مین برکت بخشے۔

دوسرا عنصر ایک درسگاہ کا اُس کے طلبہ ہین، مجھکو دلی فرحت اس سمان کو دیکھکر ہوئی کہ ہمارے دارالعلوم مین ان حصص ملک کے اُن خاندانون کے طلبا جمع ہین جو صدیون سے سرچشمۂ علوم رہے ہین اور جو بدقسمتی سے اثرات زمانہ سے بددل ہوکر عربی مدارس کو خیرباد کہہ چکے تھے۔ یہ بچے دلی شوق سے تحصیل علم مین کوشان ہین۔ بارک اللہ فیہم۔ مین نے درس کے اوقات مین ابتدائی جماعتون سے لیکر انتہائی تک حاضر ہوکر درس کو بغور دیکھا الحمدللہ مین نے پایا کہ درس مین وہ تحقیق اور کتابی مناسبت قائم ہے جو اگلے اساتذہ کا شعار تھا، اسکے طلبا مین وہ جودت پائی جاتی ہے جو انکو جدید تخیل سے بے بہرہ نہین رہنے دیگی، علوم جدیدہ کے امتزاج اس دارالعلوم کی خصوصیت ہے اور اُسکے ثمرات ملک کے سامنے ہویدا ہو چکے ہین۔

ان دل افزا حالات کے ساتھ ساتھ ایک دلخراش منظر بھی ہے، دارالعلوم کی اصلی عمارت ناتمام ہے، مسجد کی بنیاد تکمیل کے انتظار مین ہے چون گوش روزہ دار بر اللہ اکبر است دارالاقامہ کا آغاز بھی نہین ہوا، کتبخانہ شہر مین فاصلۂ دراز پر رکھا ہوا ہے اس لئے اسکا فیض محدود بلکہ معدوم ہے، وہی تمام عمارت درسگاہ دارالاقامہ وغیرہ سب کچھ ہے ظاہر ہے کہ یہ کسقدر زحمت دہ اور مخل تعلیم حالت ہے۔

اب کہ ملک مین سکون ہے موقع ہے کہ اسکی تکمیل کی طرف اہل سرمایہ توجہ فرمائین

اور اجر و نیکنامی کا یہ زرین موقع ہاتھ سے نہ جانے دین۔

اول باخر نسبتے دارد۔ خوش قسمتی ہے کہ مولوی سید سلیمان صاحب ندوی نے دارالعلوم کی نگرانی قبول فرمائی ہے، اُن سے زیادہ ہمدرد اور دارالعلوم کا نبض شناس اور کون ہو سکتا ہے کہ انکی کوششین اساتذۂ کرام کی کوششون کے ساتھ ملکروہ نتائج بفضلہ تعالی بروے کار لائین گی جسکی تمنا ندوۃ العلماء کے بانیون کے دلون مین تھین اور ہین۔

یارب این آرزوے من چہ خوش ست
تو بدین آرزو مرا برسان

لکھنو
۵ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ

دستخط
صدر یار جنگ

انتظامی تغیرات

مولانا شیخ محمد عرب صاحب محدث دارالعلوم کے بھوپال چلے جانیکی وجہ سے محدث کا عہدہ خالی ہو گیا تھا۔ اس وجہ سے اس کی فکر تھی کہ انکا کوئی صحیح قائم مقام دارالعلوم کو میسر آجائے۔ حسن اتفاق سے اس مین کامیابی ہوئی اور مولانا حیدر حسن خان صاحب ٹونکی کی خدمات حاصل کی گئین جو نہایت کہنہ مشق اور بڑے قابل استاد ہین

اسی طرح مدرس اعلی اور مہتممی کا جو عہدہ مولانا سید امیر علی صاحب کے انتقال کی وجہ سے خالی ہو گیا تھا وہ بھی شمس العلماء مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب کی خدمات سے پُر کیا گیا۔ آپ ہندوستان کے اُن مشاہیر علماء مین سے ہین جنکو استاذ الاساتذہ ہونے کا فخر

حاصل ہے۔ اسکے علاوہ مولوی عبدالرحمن صاحب ندوی نگرامی کا ادیب کے عہدہ پر جدید تقرر ہوا ہے تاکہ طلبہ مین وہ ادبی قابلیت پیدا کرائین جو زمانۂ حال کے مناسب اور دارالعلوم کی شان کے مطابق ہو۔ اور مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم کے انتقال کے بعد مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کو معتمد دارالعلوم بنا یا گیا تاکہ مولانا ممدوح ندوۃ العلماء کے نقطۂ خیال سے تعلیم و تربیت کی نگرانی اور رہبری فرماتے رہین۔

ان سب حالات کو دیکھتے ہوئے اسکی توقع ہے کہ آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج نکلین گے۔

دارالاقامہ

گزشتہ زمانون کی طرح طلبہ اب بھی عمارت دارالعلوم کے ایک حصہ مین رہتے ہین کیونکہ دارالاقامہ کی تعمیر متعدد وجوہ سے ہنوز نہین ہو سکی، سب سے بڑی وجہ تو سرمایہ کی قلت تھی، جس کی طرف خصوصیت کے ساتھ اجلاس شانزدہم ندوۃ العلماء منعقدہ مدراس ۱۹۱۶ء مین مدراس کے سیر چشم حضرات نے توجہ فرمائی اور ہمکو اس قابل بنا یا تھا کہ دارالاقامہ کے کچھ کمرے تعمیر کرین، چنانچہ کام بھی شروع کیا گیا اور اس کی توقع تھی کہ جب کچھ کمرے تعمیر ہو جائین گے تو اور بھی اہل مدراس کی جانب سے حوصلہ افزائی ہوگی مگر افسوس ہے کہ ایک طرف تو مولانا عبدالسبحان صاحب آنریری پریسیڈنسی مجسٹریٹ مدراس و رکن انتظامی ندوۃ العلماء (مرحوم) کا انتقال ہو گیا جس سے ندوۃ العلماء کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا، دوسری طرف گورنمنٹ سے تبادلۂ عمارت دارالعلوم کے متعلق جو گفتگو ہو رہی تھی اُس کی وجہ سے تعمیر کی اس

بڑھتی ہوئی رَو کو روکدینا پڑا اور جو کچھ اس تعمیر مین صرف ہوا تھا وہ سب خاک مین ملگیا جگہ کی قلت کی وجہ سے ہر سال سیکڑون طلبہ کی درخواستین نامنظور کرنا پڑتی ہین جسکو کبھی طبیعت گوارا نہین کرتی اور خاص خاص حالتون مین باوجود اس تنگی اور دقت کے بہت سے طلبہ کو داخل کرنا پڑتا ہے اور اسکا سلسلہ بھی یہانتک پہونچتا ہے کہ دوسرے مکان لینے کی حاجت اور شدید حاجت ہوتی ہے - لیکن دارالعلوم کے اردگرد کی حالت ایسی ہے کہ وہان اس کام کے واسطے کسی موزون مکان کا کرایہ پر ملنا بھی ایک امر مشکل ہے طلبہ کی کثرت اور جگہ کی تنگی سے دِزرات جو تکلیفین انکو پہونچتی ہین اُن سے فطرتاً ہم سب لوگون کی طبیعتین بھی پریشان ہوتی ہین ، اس مرتبہ حسن اتفاق سے فلاور مل کی کوٹھی کرایۂ بدقت تمام میسر آئی ہے جسمین چھوٹے بچون کو منتقل کردیا گیا ہے -

لیکن سوال یہ ہے کہ اسطرح ہمیشہ کس طرح کام چلے گا اور جو انتظامی دشواریان پیش آتی ہین اُن کا سلسلہ نامتناہی کب تک قائم رہے گا ، اس سے نہ صرف طلبہ کو جسمانی تکلیف ہوتی ہے بلکہ اس کا اثر انکی تعلیم و تربیت پر بھی پڑتا ہے اس کے علاوہ مصارف بھی زیادہ ہوتے ہین - لہذا مین آپ سب لوگون سے اسکی استدعا کرتا ہون کہ اس طرف خاص توجہ مبذول فرمایئے -

گزشتہ رپورٹ سنہ ۱۹۱۹ع مین کل طلبہ کی تعداد ۱۰۴ بتلائی گئی تھی - سنہ ۱۹۲۰ع مین ۱۰۷ - سنہ ۱۹۲۱ع اور سنہ ۱۹۲۲ع مین ۱۱۵ سنہ ۱۹۲۳ع مین ۱۱۶ سنہ ۱۹۲۴ع مین ۱۴۲ تھی - اب آپ اس سے اندازہ فرما سکتے ہین کہ گزشتہ زمانے مین جب لڑکون کی تعداد ۱۰۴ تھی اُسوقت جب اتنی دقت تھی تو اب جبکہ ۱۴۲ لڑکے ہین تو اُس کے انتظام مین کسقدر دقتون کا سامنا ہوا ہوگا -

نتائج امتحانہائے سالانہ اور طلبائے فارغ التحصیل

سنہ ۱۹۲۰ء میں

حسب مندرجۂ ذیل طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) مولوی فضل قدیر صاحب ولد مولوی شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال

(۲) مولوی سعد الدین صاحب ولد حکیم عبد الخالق صاحب گدیہ ضلع بارہ بنکی۔

(۳) مولوی سید احمد صاحب ولد مولوی سید رحیم الدین صاحب مرحوم استھانوان ضلع پٹنہ۔

(۴) مولوی مشتاق علی صاحب ولد معشوق علی صاحب سرسوندی ضلع بارہ بنکی۔

سنہ ۱۹۲۱ء میں

بھی حسب مندرجۂ ذیل چار طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) حافظ محمد خلیل صاحب ولد محمد قادر بخش صاحب ساکن مہو ضلع اعظم گڈھ۔

(۲) مولوی سید محمد ہاشم صاحب خلف مولوی حکیم سید محمد احسن صاحب مرحوم استھانوان ضلع پٹنہ۔

(۳) مولوی محمد طٰہٰ صاحب ولد عبد الشکور صاحب موضع ڈھولنا ضلع اعظم گڈھ

(۴) مولوی فتح علی صاحب ولد مراد علی صاحب۔ ساکن گنگاپور۔ اورنگ آباد دکن۔

سنہ ۱۹۲۲ء میں

حسب مندرجۂ ذیل چھ طالب العلم فارغ التحصیل ہوکر نکلے۔

(۱) مولوی محمد سلیم صاحب ولد غلام حضرت ساکن قصبہ کنتور ڈاکخانہ بدوسرائے ضلع بارہ بنکی
(۲) مولوی محمد عبد اللہ صاحب ولد داروغہ سید محمد اسماعیل صاحب دسنہ ضلع پٹنہ
(۳) مولوی عبد القیوم صاحب ولد میر جعفر علی صاحب ۔ ملیح آباد ۔ ضلع لکھنؤ ۔
(۴) مولوی حسن اظہر صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ۔ محی الدین پور ضلع اعظم گڈھ
(۵) مولوی محمد یوسف صاحب ولد کفایت اللہ صاحب بندول ضلع اعظم گڈھ
(۶) مولوی سید حسن صاحب ولد سید ابو الحسن صاحب مرحوم ۔ استھانواں ضلع پٹنہ

سنہ ۱۹۲۳ء میں

حسب مندرجۂ ذیل تین طالب العلم کامیاب ہوکر نکلے ۔
(۱) مولوی سید حمید شاہ صاحب ولد مولوی حیدر شاہ صاحب سہولی ضلع پشاور
(۲) مولوی حبیب اللہ صاحب ولد غلام محی الدین صاحب ویلور (مدراس)
(۳) حافظ متین احمد صاحب ولد طفیل احمد موضع تیری ڈاکخانہ سیف اللہ گنج ضلع سلطانپور

سنہ ۱۹۲۴ء میں

حسب مندرجۂ ذیل سات طالب العلم کامیاب ہوکر نکلے ۔
(۱) مولوی محمد خالد صاحب ولد حیات صاحب سکھر (سندھ)
(۲) مولوی شبیر حسن صاحب ولد محمد احسن خاں صاحب رئیس بہادر منزل باڑہ ضلع پٹنہ ۔
(۳) مولوی ریاست علی صاحب ولد بشارت علی صاحب ۔ آبگلہ ضلع گیا ۔
(۴) مولوی احمد حسان صاحب ولد حافظ تصدق حسین صاحب سنجرپور ضلع اعظم گڈھ

(۵) مولوی معین الدین احمد صاحب ولد شاہ حیات احمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ ردولی ضلع بارہ بنکی
(۶) مولوی عبد الحمید خانصاحب ولد خدا بخش خانصاحب موضع اسحاق پور ضلع اعظم گڈھ
(۷) مولوی نہال احمد صاحب ولد شاہ مرتضیٰ اشرف صاحب۔ بسکھاری ضلع فیض آباد۔

ان پنجسالہ امتحانات کے نتائج آپ کے سامنے ہین جن سے آپ کو یہ معلوم ہوگیا ہوگا کہ اس پانچ سال کی مدت مین کل چوبیس طلبہ فارغ التحصیل ہوکر کامیاب ہوئے ہین جو اپنے اپنے مذاق کے موافق مختلف لائنون مین نہایت قابلیت کے ساتھ کام کر رہے ہین مثلاً سنہ ۱۹۲۰ء کے کامیاب طلبہ مین مولوی سعد الدین صاحب جامع ملیہ مین انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہین اور مولوی سید احمد صاحب اطراف ناگپور مین درس و تدریس کی خدمت بڑی ہوشیاری سے انجام دے رہے ہین۔

سنہ ۱۹۲۱ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی سید محمد ہاشم صاحب اور مولوی محمد طٰہٰ صاحب دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن مین کام کر رہے ہین اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ مولوی سید محمد ہاشم صاحب نے اپنی قابلیت کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے اور نواب عماد الملک بہادر جیسے صاحب فضل و کمال جو اس صیغہ کے افسر اعلیٰ ہین نہایت مداح ہین جو بجائے خود دار العلوم کی تعلیم و تربیت کی بہترین سند ہے۔ جرمنی کے پروفیسر دن نے بھی مولوی سید محمد ہاشم صاحب کی تصحیح شدہ کتابون کی جو دائرۃ المعارف مین چھپی ہین بڑی تعریفین کی ہین۔ یہ سب باتین ایسی ہین جس کے متعلق مجھکو اپنی طرف سے کچھ حاشیہ چڑھانے کی حاجت نہین ہے۔

سنہ ۱۹۲۲ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی محمد سلیم و مولوی سید حسن صاحب دار العلوم ندوۃ العلماء کے مدرس صرف و نحو اور مولوی محمد یوسف صاحب قائم مقام مدرس

فارسی ہین جو اپنے اپنے فرائض کو نہایت مستعدی اور شغف کے ساتھ انجام دے رہے ہین - اور مولوی محمد عبداللہ صاحب جناب مسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب کے ہندوستانی دواخانہ دہلی مین نہایت خوش اسلوبی سے کام کر رہے ہین -

سنہ ۱۹۲۳ء کے کامیاب طلبہ مین سے مولوی سید حمید شاہ صاحب اکید و ضلع کشنا (احاطہ مدراس) مین درس و تدریس کا کام بہترین طریقہ پر انجام دے رہے ہین اور اپنا ایک خاص اثر قائم کر رکھا ہے اور مولوی حبیب اللہ صاحب مدراسی جناب شمس العلماء مولوی حاجی عبدالحمید صاحب فرنگی محلی کے مدرسۂ ٹکسال چوک مین درس و تدریس کے کام مین مشغول ہین -

سنہ ۱۹۲۴ء کے فارغ التحصیل طلبہ مین سے مولوی ریاست علی صاحب اور مولوی معین الدین صاحب دارالمصنفین اعظم گڈھ مین تالیف و تصنیف کے کام مین مشق بہم پہونچا رہے ہین اور مجھے امید ہے کہ کچھ زمانہ کے بعد یہ دونون ملک کے سامنے اپنا بہترین نمونہ پیش کرین گے -

---

دارالعلوم کے عام نتائج

اور

اُسکے فرزندان معنوی

دارالعلوم سنہ ۱۹۱۶ء مین قائم ہوا تھا جسکو اسوقت تک کُل ستائیس سال ہوئے اس درمیان مین کئی دور اسپر گزرے اور جن حوادث اور افکار سے دوچار ہونا پڑا

وہ آپ لوگون سے مخفی نہین باوجود اس کشمکش اور پریشان حالی کے اُس نے ابتدائی درجہ سے یہانتک ترقی کی ہے کہ اب مکمل تعلیم کا انتظام قائم ہے اُس زمانہ سے اسوقت تک جو طلبہ فارغ التحصیل یا ایک معتدبہ زمانہ تک تعلیم حاصل کرکے نکل چکے ہین اُنکا ذکر مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم اپنی رپورٹ سنہ ۱۹۱۷ء مین کرچکے ہین جو روداد اجلاس پانزدہم ندوۃ العلماء کے ساتھ چھپکر شائع ہوچکی ہے لیکن بہت سے ایسے نام اور بھی ہین جو اب اضافہ کے قابل ہین یا اُن مین لکھنے سے رہگئے اسواسطے مندرجہ بالا نتائج پنجسالہ کے علاوہ اُن نامون کی فہرست آپ کے پیش کرنا چاہتا ہون جو اس ستائیس سالہ دارالعلوم کی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہین۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میرا یہ دعویٰ نہین ہے کہ یہ فہرست بھی بالکل مکمل ہوگی کیونکہ بہت سے فرزندان ندوہ ایسے بھی ہین جنکی صحیح اطلاع مجھکو اسوقت تک باوجود کوشش کے نہین مل سکی ہے کہ وہ کیا کررہے ہین اور کس حال مین ہین۔

بہرحال جہانتک مجھے اسوقت اسکا علم ہوا اسکا ذکر کیا جاتا ہی مجھے امید ہی کہ اسکو آپ بڑی دلچسپی سے سنین گے اور اپنی اس مفید درسگاہ کو مفید تر بنانے کی کوشش فرمائین گے۔

مین مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولنا عبدالسلام صاحب ندوی اور مولوی مسعود علی صاحب ندوی کے اسماے گرامی سے اسوقت بحث کرنا نہین چاہتا جو خود ملک مین اچھی طرح روشناس ہوچکے ہین اور آپ لوگ بھی اُن سے اچھی طرح واقف ہین، اگر ان لوگون کے نام آپ کے سامنے لیئے جائین گے تو آپ یہ فرمائینگے کہ بار بار انھین لوگون کے نام لیئے جاتے ہین اسواسطے مین اُن کا نام گنوانا چاہتا ہون جو خاموشی کے ساتھ اپنے فرائض کو مختلف صیغون مین بڑی قابلیت کے ساتھ

انجام دے رہے ہین اور ملک اُن سے نا آشنا ہے اگر وہ لوگ بھی قومی پلیٹ فارم پر برابر نمودار ہوتے رہتے تو بلا شبہ ہر طرف ندوہ ہی ندوہ نظر آتا ۔

مولوی حاجی معین الدین صاحب بہاری ۱ یہ ندوہ کے فارغ التحصیل ہین ۔ ابتدا مین تالیف و تصنیف کا کام دار المصنفین مین کر رہے تھے کہ اُنکی خدمات کتبخانہ ندوۃ العلما کی جدید ترتیب کے واسطے حاصل کی گئین یہان سے وہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کی لائبریری مین گئے اور نواب سید شمس الہدیٰ صاحب اُنکی قابلیت اور اہلیت سے بہت متاثر ہوئے وہان اُنھون نے کئی برس تک بہترین قابلیت کے ساتھ کام کیے اُس کے بعد وہان سے نواب حاجی خدابخش خانصاحب مرحوم کی مشہور لائبریری عظیم آباد پٹنہ بلائے گئے جہان اسوقت وہ کام کر رہے ہین ۔

مولوی عبد الرحمٰن صاحب نگرامی جو تحریر و تقریر اور ادبی قابلیت مین تعلیم ندوہ کے بہترین نمونہ ہین فی الحال دار العلوم ندوہ مین تعلیمی خدمت انجام دے رہے ہین ۔

مولوی ضیاء الحسن صاحب علوی دار العلوم کے فارغ التحصیل اور انگریزی مین ایم ۔ اے اور صوبہ متحدہ کے انسپکٹر عربک مدارس ہین ۔

مولوی سید ابو ظفر صاحب بہاری ، گجرات مہا ودیالے احمد آباد مین مشرقی زبانون کے پروفیسر ہین اور مختلف رسائل کے مؤلف ہین ۔

مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب ندوہ کے فارغ التحصیل اور سابق مین الندوہ کے ایڈیٹر تھے ۔ پھر یہین مددگار مہتمم کے عہدہ پر فائز رہے اور نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمٰن خانصاحب شروانی کی طلبی پر علیگڈھ گئے وہان نواب وقار الملک مرحوم کی سوانحعمری کی ترتیب و تہذیب کا کام اُنکے سپرد ہوا

یہ کام بانجام ہو گیا ہو اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ نواب صدیار جنگ بہادر انکے اس کام سے بہت خوش ہین علاوہ اسکے جب یہ سوانحعمری چھپکر شائع ہو گی تو خود ملک اسکا فیصلہ کر لیگا کہ کس قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہو

مولوی خواجہ عبدالواجد صاحب ندوی بی۔ یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین عربی اور انگریزی علم ادب مین خاص قابلیت رکھتے ہین اور نہایت ہوشمند اور روشنضمیر علما مین ہین اسوقت کرائسٹ کالج کانپور کے پرفیسر ہین۔

مولوی حکیم سید نجم الہدی احسنا ڈسکا نستالی پرگنہ مین ہڈ مولوی ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنا کام کر رہے ہین اور فن طب مین بھی خاص قابلیت رکھتے ہین اور کئی تدریسی کتابون کے مؤلف ہین

مولوی سید عبدالحفیظ صاحب کھرگ پور ریلوے اسکول مین ہڈ مولوی ہین وہان بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین۔

مولوی عبدالباری صاحب عثمانیہ یونیورسٹی ہین فلسفہ جدیدہ کے ممتاز پروفیسر ہین اور انکی کئی تصنیفین نہایت مقبولیت کی نگاہ سے دیکھی گئی ہین اور کئی انگریزی کتابونکا بڑی قابلیت سے ترجمہ کیا ہے۔

مولوی محمد سعید رضا صاحب نے بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے اور بمبئی سینٹ زیویر کالج مین پروفیسر ہین اور بمبئی یونیورسٹی کے ممتحن ہین۔

مولوی محمد ایوب صاحب یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین اور حالنا علاقہ حیدرآباد دکن مین وکالت کر رہے ہین اور کامیاب وکیلون مین ہین۔

مولوی حکیم محمد سید یعسوب صاحب ، اور **مولوی حکیم عبدالباری** صاحب **مولوی حکیم سید مظہر قدیم** صاحب ، اور **مولوی حکیم سید تمیزالدین** صاحب مونگیر پورینہ ، رائے بریلی ، اور سلطان پور مین مطب کر رہے ہین اور اپنے پیشہ مین کامیاب ہین ،

مولوی سید ظہیر اللہ اور **مولوی سید مظفرالدین** نے یہان سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی اور اس وقت مولوی سید مظفرالدین کی

نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ ڈھاکہ یونیورسٹی کے لکچرار مقرر ہوئے ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنی خدمات کو انجام دے رہے ہین اور نیٹشے کے فلسفہ کا اُردو مین ترجمہ کر رہے ہین

مولوی عقیل الرحمن صاحب سہارنپوری یہ ندوہ کے فارغ التحصیل ہین مولانا احمد علی صاحب مغفور و مرحوم مشہور محدث کے پوتے اور مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب سابق ناظم ندوۃ العلماء کے صاحبزادے ہین۔

آپ نے تحریک خلافت کے زمانہ مین جو خدمتین فراہمی چندہ کی انجام دی ہین وہ آپ اپنا نظیر ہین۔ آپ نے مختلف امتحانات دیئے ہین اور انگریزی زبان کی بھی معقول تعلیم حاصل کی ہے اور اسوقت بھی کسی اسی قسم کے امتحان مین مشغول ہین

مولوی عبدالودود صاحب اعظمگڈھی دار العلوم کے نقیہ دوم ہین اور اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہین۔

مولوی کلیم احمد صاحب بہرائچی، یہ ندوۃ العلماء کے کتب خانہ کے مہتمم ہین اور اپنے خدمات کو ہوشیاری کے ساتھ پورا کر رہے ہین۔

مولوی حکیم رکن الدین صاحب دانا مطب کر رہے اور اپنے شعر و سخن اور مضامین سے ملک کی خدمت انجام دے رہے ہین۔

مولوی سید محمد قاسم صاحب بہاری مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ مین معلم العربیہ ہین اور دیگر قابل لوگون کے بالمقابل درس و تدریس کی خدمت مین مشغول ہین انکے ذمہ ہوسٹل اور مدرسہ کی لائبریری کا نظم بھی متعلق ہے اور تنخواہ بھی معقول ہے۔

مولوی محمد قاسم بہاری ناگپور مین ہین اور معین الندوہ ناگپور نے جو مدرسہ

کھولا ہے اُسمین کام کر رہے ہین - اور رسالہ ادیب ناگپور کے مدیر ہین -
مولوی محمود علی خان صاحب لکھنوی یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل ہین اور
ہائی اسکول ناگپور کے مدرس ہین - ناگپور مین ندوہ کا سالانہ جلسہ آپ ہی کی ساعی جمیلہ
سے ہوا تھا اُن کا وہان بہت اثر ہے اور یہ معین الندوہ ناگپور کے ناظم بھی ہین -
مولوی محمد ابراہیم صاحب دار الترجمہ عثمانیہ یونیورسٹی مین عربی کے مترجم ہین
انھون نے بی - اے تک ڈگری حاصل کی ہے ترجمہ بہت پسندیدہ ہے -
مولوی سید عبد الغفور صاحب یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل اور مددگار
ناظم ندوۃ العلمار ہین ، مولوی صاحب ممدوح نہایت محنت و مستعدی سے اپنے کام کو
انجام دے رہے ہین - اور جو وسیع معلومات ان کو ندوہ کے انتظامات کے متعلق ہین
مجھکو اُن سے بڑی مدد ملتی ہے مین مولوی صاحب موصوف کی مدد فرمائی کا شکر گزار ہون
مولوی محمد خلیل عرب صاحب نے بھی دار العلوم ندوۃ العلمار مین تعلیم و تربیت
پائی ہے اور اسوقت لکھنؤ یونیورسٹی کے لکچرار ہین -
مولوی سید زین العابدین صاحب عثمانی بہاری یہ بھی ندوہ کے فارغ التحصیل
ہین اور یہان سے فارغ ہونے کے بعد امریکہ کو روانہ ہوئے مگر بعض ناگزیر وجوہ سے
اپنے منزل مقصود تک نہین پہونچ سکے اور انکو وہان سے واپس آنا پڑا لیکن یہ
اپنے ارادہ کے اسقدر مضبوط تھے کہ ہمت نہین ہاری اور دوبارہ پھر روانہ ہوئے
اور امریکہ تک پہونچ گئے - ہمت و استقلال کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ انھون نے
راستہ کا خرچ بھی گھر سے نہین لیا اور اُسکو خود اپنی محنت سے پیدا کرتے ہوئے امریکہ تک
پہونچے اور وہان بہت مفید کام کر رہے ہین ع این کار از تو آید و مردان چنین کنند

مجھے امید ہے کہ جب امریکہ سے یہ واپس آئینگے تو ملک و قوم کی بہترین خدمت انجام دین گے۔

مولوی سید علی محسن صاحب بہاری گرونگ سنری ہائی اسکول بہار مین مدرس ہین اور کئی امتحان مختلف شعبون کے پاس کرکے ڈگریان حاصل کی ہین اور بڑی قابلیت کے ساتھ اپنی خدمتین انجام دے رہے ہین۔

مولوی سید محمد صاحب رائے بریلوی یہ بھی ندوۃ العلماء کے فارغ التحصیل ہین اور انگریزی بی اے تک پڑھی ہے اور اسوقت بھوپال مین ہین۔

مولوی محمد ضیاء اللہ صاحب شملوی، یہ شملہ کی مشہور مسجد مارکٹ کے امام ہین اور اس خدمت کو باحسن وجوہ انجام دے رہے ہین۔

مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ (خلف مولانا حکیم سید عبد الحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء مرحوم) نے بھی دار العلوم کے قابل ترین اساتذہ سے تعلیم و تربیت پائی ہو اور اُس کے بعد بی۔ ایس۔ سی کی ڈگری حاصل کی، طب پڑھی اور اب ڈاکٹری کی تکمیل بھی تھوڑے ہی دنون مین انشاء اللہ تعالی ہوجائیگی آپ کی ذات ندوہ کے لیئے سرمایۂ ناز و افتخار ہے۔

ان کا علم و فضل اور انکی قابلیت کسی مزید توضیح کی محتاج نہین ہے۔ آپ مولانا سید عبد الحی صاحب مرحوم ناظم ندوۃ العلماء جیسے فاضل اجل کے فرزند رشید ہین، مین اُن لوگون کے سامنے جو اس کے مدعی ہین کہ عربی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم اسقدر کم مدت مین حاصل نہین ہوسکتی یہ نمونہ دعوے کے ساتھ پیش کرتا ہون اور مین سمجھتا ہون کہ یہ نمونہ ندوۃ العلماء کا حاصل زندگی اور بہترین ثمرہ ہے۔

مولوی صدیق احمد صاحب آثر مانکپوری یہ دار العلوم ندوہ کے سابق نصاب کے تعلیم و تربیت یافتہ ہین علاوہ اس کے دیگر علوم و فنون سے واقف اور بڑے انشا پرداز بھی ہین - اور اسوقت اورنگ آباد دکن مین دسٹرکٹ جج ہین -

مولوی حاجی عطاء اللہ صاحب بمبی مین مطبع حجازیہ کے مالک ہین اور عربی زبان مین کتابون کی نشر و اشاعت مین مشغول ہین -

مولوی محمد مبین صاحب مشہور بہ مولانا کیفی ، علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ اور اعلم و انقلاب وغیرہ مختلف اخبار و رسائل کے ایڈیٹر رہ چکے ہین اور ابتک اپنی نظم و نثر سے قوم کو فائدہ پہونچا رہے ہین -

مولوی محمد حبیب الزمان خانصاحب صیغہ امور مذہبی ممالک محروسہ حضور نظام کے دفتر کے منتظم ہین اور نواب اختر یار جنگ بہادر معتمد امور مذہبی جنکی پیشکاری مین یہ کام کرتے ہین بڑی قدر اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور کیون نہو آپ ایک ایسے معزز خاندان کے ممبر ہین جو دولت آصفیہ کی نگاہون مین بھی خاص وقعت رکھتے ہین اور باعتبار علم و فضل کے بھی بڑا مرتبہ ہے -

مولوی عبد الرزاق خانصاحب ملیح آبادی آپ بھی ندوہ مین چند سال تعلیم پاکر مصر گئے اور وہان چند سال قیام کرکے عربی علم ادب اور فن تفسیر حاصل کیا اسکے بعد دار العلوم ندوہ مین آکر فن حدیث کی تکمیل کی آپکو عربی زبان کی تحریر و تقریر مین خاص مہارت ہے اور کلکتہ سے عربی کا ایک اخبار الجامعہ آپ شائع کرتے تھے - آپ نے مفید کتابین تالیف و ترجمہ کی ہین ،

اسی طرح اور بہت سے فرزندان ندوہ ہین جو اطراف و اکناف عالم مین پھیلے ہوئے ہین -

ندوۃ العلماء اور دار العلوم

کی

مالی حالت اور اُسپر تبصرہ

اس سے پیوستہ اجلاس سالانہ بلگام منعقدہ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء مین گوشوارہ آمد و صرف ندوۃ العلماء بابتہ سالتمام اپریل سنہ ۱۹۱۸ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء پیش کرتے ہوئے مبلغ ([illegible]) چودہ ہزار سات سو چونتیس روپیہ چار پائی کی توفیر دکھلائی گئی تھی اُس کے بعد اپریل سنہ ۱۹۱۹ء سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء تک واقعی آمدنی ([illegible]) چھتیس ہزار دس روپیہ دس آنہ پانچ پائی ہوئی اور بمقابلہ اسکے مبلغ ([illegible]) اُنتیس ہزار آٹھ سو ستاسی روپیہ چودہ آنہ واقعی صرف ہوا یعنی بمقابلہ اصل آمدنی کے مبلغ ([illegible]) چھ ہزار ایکسو بائیس روپیہ بارہ آنہ پانچ پائی بعد واقعی مصارف کے بچت مین رہے۔ یہ بچت اور اس سے پیوستہ سال کی بچت ملاکر ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء کو مبلغ ([illegible]) بیس ہزار آٹھ سو پچپن روپیہ بارہ آنہ نو پائی کی توفیر دکھلانی چاہیئے تھی لیکن چونکہ اس مین سے مبلغ ([illegible]) چھ سو ترسٹھ روپیہ نو آنہ دس پائی حسب الخرچ کے کھاتہ مین درج ہین لہذا اسکو منہا کرنیکے بعد مبلغ ([illegible]) بیس ہزار ایک سو بانوے روپیہ دو آنہ گیارہ پائی خزانہ مین باقی رہ گئی تھے۔

اور اس سے مابعد والے سال یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء تک واقعی آمدنی ([illegible]) اُنتیس ہزار سات سو اکانوے روپیہ چھ آنہ ایک پائی ہوئی اور بمقابلہ اس کے واقعی خرچ ([illegible]) ستائیس ہزار دو سو چون روپیہ

تین آنہ چار پائی ہوا یعنی بمقابلہ اصل آمدنی کے بقدر مبلغ (ا عـــہ ۹/۲) دو ہزار پانچ سو سینتیس روپیہ دو آنہ نو پائی کے کم خرچ ہوا، یہ بقایا اور پچھلی توفیر مبلغ (عـــہ ۲/۱۱) بیس ہزار ایکسو بانوے روپیہ دو آنہ گیارہ پائی اور مبلغ (عـــہ ۱۲/۳) ایک ہزار ایکسو اڑسٹھ روپیہ بارہ آنہ تین پائی جو حسب الخرچ سالگزشتہ وسال ماسبق مین درج ستھے واپس ملے ان سب کو ملاکر مبلغ (عـــہ ۱/۱۱) تیئس ہزار آٹھ سو اٹھانوے روپیہ ایک آنہ گیارہ پائی ۱۳ مارچ ۱۹۲۱ء کو جمع تھے، یہ یاد رہنا چاہیئے کہ اسی سال مین یکم نومبر ۱۹۲۰ء سے گورنمنٹ ایڈ کی آمدنی مسدود ہو گئی۔ اپریل ۱۹۲۱ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء تک واقعی آمدنی مبلغ (عـــہ ۷) پچاس ہزار چھ سو بائیس روپیہ سات آنہ ہوئی اور بمقابلہ اسکے واقعی صرف مبلغ (عـــہ ۷/۱۰) چھتیس ہزار ایک سو تینتیس روپیہ سات آنہ دس پائی ہوا۔

یہان پر یہ ظاہر کردینا ضروری ہے کہ آمد و صرف کی زیادتی بہ نسبت سالہائے گزشتہ کے بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے لیکن ایسا نہین ہے نہ اتنی آمدنی ہوئی نہ اتنا صرف ہوا، اصل واقعہ یہ ہے کہ مقدمہ وقف کرنال مین وقتاً فوقتاً ندوۃ العلماء نے مبلغ (عـــہ ۱۴/۱) دس ہزار تین سو اڑتالیس روپیہ چودہ آنہ صرف کیے تھے وہ مقدمہ مذکور کی کامیابی کے بعد واپس ملے اور جن جن مدات سے وہ رقوم صرف کی گئی تھین اُنہین اُسکا جمع خرچ کردیا گیا۔ یہ رقم ایسی ہے جو گزشتہ زمانہ مین واقعی صرف ہوئی تھی مگر خوش قسمتی سے کامیابی کے ساتھ واپس مل گئی۔ اس آمدنی وقف کرنال کے علاوہ البتہ میرے التفات دلانے پر جناب محترم مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ کی وساطت سے مبلغ پانچہزار روپیہ بمد تعمیر دار الاقامہ جناب محمدی بیگم صاحبہ بنارہ مرحومہ نے

مرمت فرمائے بہرحال بمقابلہ مبلغ (صہ ماعسہ) پچاس ہزار چھ سو بائیس روپیہ سات آنے کے کل صرفہ مبلغ (ماںسہ) چھتیس ہزار ایک سو تینتیس روپیہ سات آنہ دس پائی کا ہے یعنی بمقابلہ آمدنی کے مبلغ (للعہ الماںسہ) چودہ ہزار چار سو اٹھاسی روپیہ پندرہ آنے دو پائی بعد واقعی صرفہ کے توفیر مین رہی، یہ توفیر اور پچھلی بقایا ملاکر مبلغ (عہ لماںلعہ) تیئس ہزار آٹھ سو اٹھانوے روپیہ ایک آنہ گیارہ پائی ہوئی جس مین سے مبلغ (الماالعہ) چار سو انسٹھ روپیہ چھ آنہ حسب الخرچ کے واسطے اس سال دیئے گئے اسکو منہا کرنے کے بعد مبلغ (معہ لماعہ) سینتیس ہزار نو سو ستائیس روپیہ گیارہ آنے ایک پائی ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۲ء کو ندوہ کے خزانہ مین تھی۔ یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء تک واقعی آمدنی مبلغ (معہ سماعسہ) اٹھائیس ہزار تین سو اٹھائیس روپیہ چودہ آنے چار پائی ہوئی اور بمقابلہ اس کے واقعی صرف مبلغ (صہ ماعہ) پچیس ہزار دو سو بارہ روپیہ پندرہ آنہ تین پائی ہوا یعنی بمقابلہ آمدنی کے صرفہ بقدر مبلغ (سہ ماعہ) تین ہزار ایک سو پندرہ روپے پندرہ آنے ایک پائی کے کم ہوا اور اتنی رقم اس آمدنی مین سے بچت مین رہی،

یہ بچت اور پچھلے سال کی بقایا مبلغ (معہ سماعہ) ملاکر مبلغ (للہ للعہ) اکتالیس ہزار تینتالیس روپیہ دس آنے دو پائی ہوئے جس مین سے مبلغ (الالعہ) ایک ہزار اڑتالیس روپیہ چار آنے حسب الخرچ کے واسطے دیئے گئے لہذا اسکو منہا کرنیکے بعد۔ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء کو مبلغ (للعہ) چالیس ہزار چار روپیہ چھ آنے دو پائی ندوہ کے خزانہ مین جمع تھی۔

یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء تک کل واقعی آمدنی مبلغ (معہ لماسہ)

اٹھائیس ہزار سات سو سرسٹھ روپیہ سات آنے دو پائی ہوئی اور واقعی صرف مبلغ
(۳۶۹۵۹ ۹/۸) چھتیس ہزار نو سو انسٹھ روپیہ نو آنے آٹھ پائی ہوا یعنی بمقابلہ آمدنی کے
مبلغ (۸۱۹۲ ۲/۶) ایک سو بانوے روپیہ دو آنے چھ پائی اس سال صرفہ زیادہ ہوا،
اسکی وجہ یہ ہے کہ سرمایہ محفوظہ سے مبلغ چھ ہزار روپیہ دستگردان لیکر منظوری جلسہ انتظامیہ عمارت دار العلوم
کی ضروری ضروری تعمیر اور مرمت مین صرف کیا گیا اور مبلغ (۲۲۵۷ ۹/۱۱) دو ہزار
دو سو ستاون روپیہ نو آنے گیارہ پائی تعمیر دار الاقامہ کے حساب مین جو درحقیقت مالی
سال ۱۹۱۸ و ۱۹۱۹ع کا صرفہ تھا اس سال مین آکر پڑا،

اگر ان ہر دو مدات کی آمدنی اس سال ہوتی تو صرفہ کی مقدار آمدنی سے زیادہ نہ ہوتی
آیندہ اس کی کوشش کی جائیگی کہ جو روپیہ سرمایہ محفوظہ کا ندوۃ العلماء سے قرض لیکر
عمارت دار العلوم ندوۃ العلما کی ضروری ضروری مرمت اور تعمیر مین بمنظوری ارکان انتظامیہ
ندوۃ العلماء صرف ہوا ہے، اوسکو یا تو چندہ خاص کرکے جلد سے جلد ادا کر دیا جائے یا عمارت کیواسطے
کوئی گرانقدر امداد حاصل کیجائے اور اسمین سے سرمایہ محفوظہ کا قرض بیباق کرکے حساب برابر کر دیا جائے
یہ امر بھی قابل گزارش ہے کہ پانسو روپیہ ماہوار کی جو رقم خلافت کمیٹی سے ملا کرتی تھی وہ
ماہ جنوری ۱۹۲۲ء سے بالکل بند ہوگئی ہے خدا کا شکر ہے کہ اسی پریشانی کے عالم مین
اعلیحضرت حضور نظام شہریار دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے تین سو روپیہ ماہوار کا تعلیمی
عطیہ مقرر فرما دیا ہے اسپر بھی منجملہ پانسو روپیہ کے دو سو روپیہ ماہوار کی کمی بدستور
قایم ہے جسکو پورا کرنے کی ہنوز فکر اور پریشانی شامل حال ہے۔

بہر حال اس سال واقعی آمدنی مبلغ (۲۸۷۶۷ ۲/۷) اٹھائیس ہزار سات سو سرسٹھ
روپیہ سات آنے دو پائی ہوئی اور صیغہ منتقلہ کی آمدنی (۱۱۳۱۱ ۶/۱۲) گیارہ ہزار
تین سو گیارہ روپیہ بارہ آنے چھ پائی ہوے۔

(جو درحقیقت آمدنی نہین ہے بلکہ آمدنی مدات کا اُلٹ پھیر ہے)

نیز سالہائے گزشتہ وسنہ روان کے حسب الخرچ کی رقوم مبلغ ([illegible])
آٹھ ہزار نوسو سینتیس روپیہ پانچ آنے آٹھ پائی واپس ملین ۔

آمدنی کے ان واقعی اور غیر واقعی رقوم کے مدات کو شامل کرنیکے بعد مبلغ ([illegible])
اُنچاس ہزار سترہ روپیہ نو آنہ چار پائی میزان کل آمدنی کی ہوتی ہے ،

اور بمقابلہ اسکے واقعی مصارف کی میزان مبلغ ([illegible]) چھتیس ہزار نوسو
اُنسٹھ روپیہ نو آنے آٹھ پائی ہے اور صیغہ منتقلہ کا صرفہ (جو درحقیقت واقعی صرفہ نہین ہے
جیسا کہ اوپر ظاہر کیا جاچکا ہے) مبلغ ([illegible]) گیارہ ہزار چار سو چھتیس روپیہ
تین آنے چھ پائی ہے اور علاوہ اسکے حسب الخرچ کے مصارف مین مبلغ ([illegible])
چھ ہزار آٹھ سو چھیاسی روپیہ پندرہ آنے دکھلائے گئے ہین ،

ان مصارف واقعی اور غیر واقعی کی مجموعی میزان مبلغ ([illegible]) پچپن ہزار
دوسو اسی روپیہ بارہ آنے دو پائی ہوتی ہے ، اگر مبلغ ([illegible]) اُنچاس ہزار
سترہ روپیہ نو آنے چار پائی مین جو آمدنی واقعی اور غیر واقعی کی مجموعی میزان ہے ،
پہلے سال یعنی ۳۱ - مارچ ۱۹۲۳ء کی بچت مبلغ ([illegible]) چالیس ہزار چار روپیہ
چھ آنے دو پائی شامل کردی جائے تو اسکی مجموعی میزان مبلغ ([illegible]) نواسی ہزار
اکیس روپیہ پندرہ آنے چھ پائی ہوگی جو گوشوارہ سنہ روان مین دکھلائی گئی ہے ،

اگر اس مین سے کل واقعی اور غیر واقعی مصارف کی رقوم جسکی مجموعی میزان
مبلغ ([illegible]) پچپن ہزار دوسو اسی روپیہ بارہ آنے دو پائی دکھلائی گئی ہے منہا
کردیجائے تو مبلغ ([illegible]) تینتیس ہزار سات سو اکتالیس روپیہ تین آنے چار پائی

کی رقم بچت مین رہگئی جیساکہ گوشوارہ ہذا سے ظاہر ہوتا ہے یہ رقم ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۴ء کو ندوۃ العلماء کے خزانہ مین جمع تھی۔

یہ توفیر جو ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۴ء کو بعد مصارف کے خزانہ مین جمع رہی انمین کا بیشتر حصہ تعمیر مسجد، تعمیر دارالاقامہ اور سرمایہ محفوظہ کی مدات کی رقوم ہین جسکو ندوۃ العلماء اور دارالعلوم کی روزمرہ ضرورتون پر کسی طرح صرف نہین کیا جا سکتا،

بہرحال مین نے اپریل ۱۹۱۹ء سے آخر مارچ ۱۹۲۴ء تک صرف پنجسالہ گوشوارہ کے آمد و صرف کی بقایا اور اُس کی توفیر سے بحث کی ہے اور اسی کے ساتھ ہر سال کا علحدہ علحدہ چھپا ہوا گوشوارہ بھی منسلک ہے۔ یہ پانچون سال کے گوشوارے جلسۂ انتظامیہ مین پیش ہو کر منظور بھی ہو چکے ہین،

اگر آپ ہر مد کی آمدنی اور اسکا واقعی صرفہ ملاحظہ فرمائینگے تو آپ کو اسکا اندازہ ہو سکے گا کہ کہانتک ندوۃ العلما کی مالی حالت قابل اطمینان کہی جا سکتی ہے،

میرے نزدیک غیر مستقل آمدنی خواہ وہ کسی قدر بھی ہو کسی طرح قابل اطمینان نہین کہی جا سکتی اسواسطے مجکو اسکا افسوس ہے کہ ندوۃ العلماء کا کوئی مستقل سرمایہ نہین ہے جسپر اطمینان کامل کیا جا سکے،

خدانخواستہ یہ غیر مستقل آمدنیان جو ابتک حاصل ہوتی رہی ہین اگر کسی وجہ سے آیندہ حاصل نہ ہو سکین تو اتنے بڑے عظیم الشان نظام کو کیونکر باقی رکھا جا سکتا ہے، اسواسطے مین یہ استدعا کرتا ہون کہ براہ مہربانی کوئی مستقل سرمایہ قائم کرنے کی طرف جلد سے جلد توجہ مبذول فرمائی جائے اور تاخیر روا نہ رکھی جائے۔

آخر مین یہ گزارش ہے کہ چونکہ سنہ روان ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۵ء کو ختم ہوگا اسلیے

مالی سال ناتمام ہونیکی وجہ سے اس سال کا گوشوارہ پیش کرنے سے مجبوری ہے ورنہ اسی وقت آپ کو اس بات کا صحیح اندازہ ہوتا کہ آمدنی کی قلت نے کسقدر ہم سب لوگون کو پریشان خاطر بنا رکھا ہے۔

حسابات کی تنقیح

اور

جانچ پرتال

صیغۂ مال ندوۃ العلماء کے تمام حسابات وغیرہ کی تنقیح اور جانچ پرتال کیلیے عرصۂ دراز سے ایک منقح (آڈیٹر) کا عہدہ قائم ہے جسکا باضابطہ انتخاب ہوتا رہتا ہے چنانچہ جب سے یہ عہدہ قائم کیا گیا اُسوقت سے تاحیات مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سابق کمشنر برار و معین المہام ریاست بھوپال اس عہدہ پر فائز رہکر ندوۃ العلماء کے تمام حسابون کی جانچ پرتال فرماتے رہے، آپکی سچائی، دیانتداری اور صاف گوئی ضرب المثل تھی علاوہ اسکے حسابات کی ترتیب اور علم ریاضی مین بڑے کامل اور فاضل مانے جاتے تھے۔

ایسی حالت مین مداخل و مخارج کی نسبت آپکی تصدیق کا جو اعتبار ملک مین قائم ہوسکتا تھا وہ ظاہر ہے بہرحال ابھی جن گوشوارون کے آمد و صرف پر مین نے تبصرہ کیا ہے ان مین سے اول دو گوشوارے بابتہ ۱۹۲۰ء و ۱۹۲۱ء مولوی صاحب کے

تصدیق شدہ ہین ۔

لیکن افسوس ہے کہ اُنکے انتقال فرماجانے سے ایک عرصہ تک یہ عہدہ خالی رہا اور کوئی ایسا موزون شخص خیال مین نہ آیا جس کے انتخاب کی باضابطہ کارروائی کی جاتی۔ بالآخر میان عبد الغفور صاحب بی ۔ اے ۔ منقح حسابات منتخب ہوئے۔ اور جس سال سے حسابات کی جانچ پڑتال مولوی صاحب ممدوح کے انتقال فرماجانیکی وجہ سے نہین ہوئی تھی اُن سب کی گزشتہ سال جانچ پڑتال میان صاحب ممدوح سے کرائی گئی اور مین میان صاحب ممدوح کا شکر گزار ہون کہ وہ براہ مہربانی اس غرض سے گزشتہ سال لکھنو تشریف لائے اور بڑی محنت و جانفشانی سے حسابات کو دیکھا اور اُسکے بعد اُنکے حسب خواہش ضروری ضروری کاغذات رجسٹر اور کتابون کے ساتھ محرر مال کو کانپور انکی خدمت مین بھیجا ، میان صاحب ممدوح نے وہان بھی حسابات وغیرہ کی جانچ فرمائی اور پھر کانپور سے یہان تشریف لاکر مجھسے اپنا اطمینان ظاہر فرمایا لیکن کاغذات کی ترتیب و تہذیب مروجہ کے متعلق اصولاً شکایت فرمائی ۔

اسی سلسلہ مین یہ بھی گزارش کردینا چاہتا ہون کہ حسب تجویز جلسہ انتظامیہ گزشتہ سنہ ۲۴۔۱۹۲۳ع کے حسابات سند یافتہ اکونٹنٹ سے آڈٹ ہورہے ہین ۔

دستخط (صفی الدولہ حسام الملک) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

۷ ۔ مارچ سنہ ۱۹۲۵ع

دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتداء سے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایتہ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر	تفصیل مدات آمدنی	مقدار: روپیہ	آنہ	پائی	نمبر	تفصیل مدات صرف	مقدار: روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۷	میزان کل آمدنی سال حال معہ بقایا صفحہ سابق	[illegible]	۱۵	۵	۱۸	میزان صفحہ سابق	[illegible]	۱۴	۶
					۱۹	مہمانداری ارکان ندوۃ العلماء	[illegible]	۵	۳
					۲۰	طبع ندوۃ العلماء	[illegible]	۵	۶
					۲۱	میزان اصل مصارف	[illegible]	۱۵	۳
					۲۲	حسب الخرچ	[illegible]	۱۰	۰
					۲۳	میزان کل صرف	[illegible]	۹	۳
						بقایا ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء			
					۲۴	امپیریل بنک لکھنؤ [illegible] ۱۰/۲			
					۲۵	تحویل جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء [illegible]	[illegible]	۶	۲
	میزان کل	[illegible]	۱۵	۵	۲۶	میزان کل	[illegible]	۱۵	۵

(صفی الدولہ حسام الملک نواب)

محمد علی حسن (خان) انچارج ناظم ندوۃ العلماء

منیر الدین محرر مال ندوۃ العلماء

یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء لکھنؤ

گوشوارہ آمد و صرف من ابتداے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایتہ ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر	تفصیل مدات آمدنی	مقدار: روپیہ	آنہ	پائی	نمبر	تفصیل مدات صرف	مقدار: روپیہ	آنہ	پائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳۰	میزان صفحہ سابق	[illegible]	۱۵	۶	۳۰	میزان صفحہ سابق	[illegible]	۹	۸
					۳۱	واپسی قیمت داخلہ ضمانت از دار الاقامہ	[illegible]	۳	۶
						قرضہ از تعمیر دار الاقامہ برائے تعمیر درسگاہ	[illegible]	۰	۰
						قرضہ از سرمایۂ محفوظہ برائے تعمیر درسگاہ	[illegible]	۰	۰
						واپسی دستگردان تعمیر دار الاقامہ از تعمیر درسگاہ	[illegible]	۰	۰
						میزان	[illegible]	۱۳	۲
						حسب الخرج	[illegible]	۱۵	۰
						میزان	[illegible]	۱۲	۲
						بقایا تحویل ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۴ء	[illegible]	۳	۴
						تحویل میرل بنک لکھنؤ [illegible] ۱/۱۳/۱			
						جناب ناظم صاحب ندوۃ العلماء [illegible] ۳/۶			
۳۱	میزان کل	[illegible]	۱۵	۶	۳۲	میزان کل	[illegible]	۵	۶

میزان صحیح ہے

عبد الغفور عفی عنہ

مددگار ناظم ندوۃ العلماء

(صفی الدولہ حسام الملک

محمد علی حسن خان)

ناظم ندوۃ العلماء

نصاب تعلیم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

سال اوّل

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	میزان	میزان	مائۃ عامل منظوم	دروس الادب حصۂ الفاظ	فصول اکبری تا خاصیات	تقسیم جزو سے تقسیم مرکب تک	
۲	//	//	//	//	//	//	
۳	منشعب	منشعب	نحو میر	//	//	//	
۴	//	//	//	دروس الادب جزء اول	//	//	
۵	صرف میر	صرف میر	//	//	//	//	
۶	//	//	//	دروس الادب حصہ باب ثانی	ابواب الصرف حصہ تعلیلات	//	
۷	//	//	خلاصہ	//	//	//	
۸	//	//	جمل معہ ترکیب	//	//	//	
۹	زبدہ کامل	زبدہ کامل	//	//	//	//	

سال دوم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح مائۃ عامل	فصول اکبری از خاصیات تا آخر	دروس الادب ثانی و مشق نحو	کبریٰ	میکملینس کنگ ریڈرس دی کنگ پرائمر	مقسوم علیہ اعظم و ذو اضعاف اقل و کسور عام	دروس التاریخ الاسلامی اول
۲	//	//	//	//	//	//	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	ہدایۃ النحو	//	//	مرقات	//	//	
۵	//	//	//	//	//	//	
۶	//	//	//	//	//	//	
۷	//	//	//	//	//	//	
۸	//	پارہ عم معہ ترکیب ربع اول	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

سال سوم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	کافیہ	مجموع الادب واملا	شرح تہذیب	قدوری	میکملینس نیو انگلش ریڈرس حصہ اول کل	کسور اعشاریہ متوالی و غیر متوالی	دروس التاریخ الاسلامی دوم
۲	〃	〃	〃	〃	〃	〃	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	تبارک الذی	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	〃	〃	〃	سراجی	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

سال چہارم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح وقایہ ربع اول	قطبی بجذعت مختلطات	مختصر معانی بحث معانی	حماسہ باب الادب والنسیب عروض و قافیہ واملا	میکملینس نیو انگلش ریڈرس حصہ دوم کل	حساب تجارت مفرد و مرکب جذر المربع سہ متناسبہ و عبارتی	دروس التاریخ الاسلامی حصۂ سوم
۲	〃	〃	〃	〃	〃	سوالات جذر الکعب اربعہ متناسبہ	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	نور الانوار باب السنت والاجماع و اصول شاشی	〃	〃	〃	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	قد سمع اللہ پارہ ۲	〃	〃	〃	

سال پنجم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	شرح وقایہ ثانی	نور الانوار	رشیدیہ	دیوان متنبی و املا	میکمیلنز نیو انگلش ریڈرس حصہ سوم کل	سترمیہ کوشل کشور بی-اے-ایل-ٹی	تاریخ الامم الاسلامیہ للخضری
۲	//	//	//	//	//	//	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	//	//	میبذی طبیعیات	//	//	//	
۵	//	//	//	//	//	//	
۶	//	//	//	//	//	//	
۷	//	//	//	//	//	//	
۸	قرآن مجید ۲۳ تا پارہ ۲۷	//	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

سال ششم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	موطا مالک	قرآن مجید ۱۵ تا ۲۳ پارہ	ہدایہ رابع ربع	مقامات حریری وعشرہ رومی و املا	میکملینز نیو انگلش حصہ چہارم تا صفحہ ۸۶	اے نیو پرائمر انگلش گرامر و ترجمہ زبانی	تاریخ الامم الاسلامیہ للخضری دوم
۲	//	//	//	//	//	//	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	//	//	//	//	//	//	
۴	//	//	//	//	//	//	
۵	شرح عقائد	میبذی الٰہیات	//	//	//	//	
۶	//	//	//	//	//	//	
۷	//	//	شرح نخبۃ الفکر	سبعہ معلقہ معلقات اولی	//	//	
۸	//	//	//	//	//	//	
۹	//	//	//	//	//	//	

سال ہفتم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	املا بر مضامین قرآن مجید	سلم العلوم	ترمذی شریف	بخاری شریف نصف اول	میکملنس نیو انگلش ریڈر	اے نیو پرائمر انگلش گرامر و ترجمہ زبانی	مقدمہ ابن خلدون باستثنائے طلسمات و نیرنجات
۲	〃	〃	〃	〃	حصہ چہارم تا آخر صفحہ ۸۶	〃	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	ہدایہ ثالث	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۷	〃	سبعہ معلقہ و املا	〃	〃	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

سال ہشتم

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	سورۂ بقر بیضاوی شریف	مسلم شریف	حماسہ باب اول فصل ثانی ختم و املا	بخاری شریف نصف ثانی	میکملنس نیو انگلش ریڈرس	اے نیو پرائمر آف انگلش گرامر و ترجمہ زبانی	حجۃ اللہ البالغہ کامل بطرز املا
۲	〃	〃	〃	〃	حصہ چہارم بکل	〃	انگریزی طلبا مستثنیٰ کے واسطے
۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۶	تصریح الافلاک	〃	نقد الشعرا و املا	〃	〃	〃	
۷	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۸	〃	〃	〃	〃	〃	〃	
۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃	

درجۂ تکمیل حدیث تفسیر

موطا امام مالک۔ صحیح مسلم۔ سنن ابن ماجہ۔ سنن ابی داؤد۔ سنن نسائی۔ مقدمہ ابن صلاح
تفسیر کشاف سورۂ بقرہ اشعار اتقان متعلقہ غریب القرآن۔ تفسیر نیشاپوری برائے مطالعہ۔
شرح معانی الآثار جلد اول برائے مطالعہ۔ تفسیر اتقان برائے مطالعہ۔ مصفی شرح موطا برائے مطالعہ

درجۂ تکمیل فقہ و اصول فقہ

درمختار۔ الاشباہ والنظائر۔ فقہ ابن ارشد۔ حجۃ اللہ البالغہ کامل۔ توضیح و تلویح
تا مقدمات اربع۔ مسلم الثبوت۔ کشف الاسرار بزدوی جلد اول۔

درجۂ تکمیل ادب

کتاب الصناعتین۔ کتاب العمدہ۔ اسرار البلاغۃ۔ دلائل الاعجاز۔ دیوان نابغہ۔ دیوان امرء القیس
دیوان عروہ بن الورد۔ رسائل بدیع الزمان۔ مطول تا ما انا قلت۔ خطابت و کتابت۔

درجۂ تکمیل فلسفہ و منطق و کلام

شرح مطالع۔ شمس بازغہ تا بحث زمان۔ الہیات شرح حکمۃ العین۔ الہیات شرح مقاصد
شرح حکمۃ الاشراق تہافۃ الفلاسفہ للامام الغزالی و ابن رشد۔ رسائل اربعہ امام غزالی
الدروس الاولیہ فی الفلسفۃ العقلیہ ہیئت جدیدہ۔

درجہ فارسی

شمارہ	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	کیفیت
۱	آمدنامہ	فارسی کی پہلی کتاب	حساب	خوشخطی	املا	مشق صیغہ	
۲	″	″	″	″	″	″	
۳	کریما	″	″	″	″	دو فقروں کے جملے	
۴	″	فارسی کی دوسری کتاب	″	″	″	″	
۵	″	″	″	″	″	″	
۶	پندنامہ عطار معہ ترجمہ	″	″	″	عبارت مضامین خطوط	گلستان	
۷	فارسی کی تیسری کتاب	″	″	″	″	″	
۸	″	″	″	″	″	″	
۹	″	″	″	″	″	″	

نوٹ ۔ فارسی کا یہ نصاب عارضی اُن طلبہ کے واسطے ہے جو فارسی مین کمزور ہوتے ہین اور عربی کے سال اول مین نہین چل سکتے ۔

پنجسالہ رپورٹ کے مضامین کا حصہ جب ختم ہوا تو آخر مین مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلمار نے خاکسار ناظم ندوۃ العلمار کی اجازت سے پنجسالہ گوشوارہ آمد وصرف بابتہ سنہ ۱۹و۲۰ء، سنہ ۲۰و۲۱ء، سنہ ۲۱و۲۲ء، سنہ ۲۲و۲۳ء، سنہ ۲۳و۲۴ء کی رقوم سنایٔن اور ضابطہ کی منظوری کے واسطے پیش کیا جو بالاتفاق منظور کیا گیا،

یہ گوشوارے[۵] بطور ضمیمہ رپورٹ کے ساتھ شامل ہین۔

اسکے بعد مولانا محمد علی صاحب ایڈیٹر کامریڈ کی تقریر "حفاظت الاسلام وفرائض علمار" ہونیوالی تھی مگر ان کے تشریف نہ لانے کے باعث اسی مبحث پر علامہ شیخ عبدالعزیز ثعالبی ٹیونسی سے (جو اجلاس مین رونق افروز تھے) اظہار خیالات فرمانے کی استدعا کی گئی جسکو جناب ممدوح نے قبول فرمایا اور تقریبًا پون گھنٹہ تک عربی زبان مین ایک زبردست خطبہ ارشاد کیا،

آپ کی تقریر ایسے لب ولہجہ سے ادا ہو رہی تھی جسکی تعریف نہین کی جا سکتی، انداز بیان ایسا مؤثر اور دلگداز تھا کہ جو لوگ عربی سے ناواقف تھے وہ بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے،

اس کے بعد اس تقریر کا خلاصہ مطلب مولوی عبدالرحمان صاحب نگرامی ادیب دار العلوم ندوۃ العلمانے اُردو زبان مین بیان فرمایا جو حسب ذیل ہے اور مجھکو افسوس ہے کہ علامہ ممدوح کی اصل تقریر جو عربی زبان مین تھی قلمبند نہو سکی۔

خلاصہ ترجمہ تقریر علامہ جناب شیخ عبدالعزیز صاحب ثعالبی ٹیونسی

حضرات محترم ارکان ندوۃ العلمار! مجھے نہایت مسرت ہے کہ مین اس عظیم الشان

---

[۵] ملاحظہ صفحہ ۱۵۲ تا ۱۶۰

اصلاحی انجمن مین شریک ہوا، مین آپ کی انجمن سے اُسوقت سے واقفیت رکھتا ہون
جب سے کہ مولانا سید سلیمان صاحب سے مجھسے پیرس مین ملاقات ہوئی تھی، مین اس سے
پیشتر بھی ایک بار ہندوستان آیا تھا مگر اُسوقت میرا قیام یہان بہت مختصر رہا، اس مرتبہ
مجھے ہندوستان آئے ہوئے تین ماہ گزر گئے، مین یہان کے اکابر سے ملا۔ مفکرین سے
میری ملاقاتین ہوئین لیکن مجھے ابتک ہندوستانی مسلمانون کی بہبودی کا مضبوط کام
کوئی نظر نہ آیا تھا۔ مجھے بہت سے ہندوستانی علماء نے اپنی تصنیفین عنایت فرمائی ہین
لیکن مجھے بڑا رنج تھا کہ جب مین نے ان کتابون کے مضامین اور عنوانات سے اک
گونہ واقفیت حاصل کی تو یہ سب آپس کے جھگڑون کی تھین اور ان مین زیادہ تر
فروعی مسائل پر نہایت درجہ کی سختین کی گئی تھین، میرے اس رنج کو اس امر سے
اور زیادہ تقویت پہونچی کہ مین مشہور شہر بنارس مین تھا کہ وہان مسلمانون کے دو فرقون
مین تقلید و عدم تقلید ائمہ کے مسئلہ پر سخت اختلاف تھا تاآنکہ مین اعظم گڈھ پہونچا،
میرے محترم دوست مولانا سید سلیمان صاحب وہان موجود نہ تھے، مین نے وہان کئی روز
ٹھہر کر اس لٹریچر کی نوعیت سے واقفیت حاصل کی جو وہان سے شائع ہو رہا ہے تب
مین نے خدا کا شکر ادا کیا کہ بے شبہہ قومی تعمیر کے لیئے جس قسم کی تصانیف اور دماغی ترتیب
کی ضرورت ہے مسلمانان ہندوستان اس سے غافل نہین، شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
نواب صدیق حسن خان (مرحوم و مغفور) کی تصانیف کے بعد ہندوستان کیلئے یہ تصنیفین
قابل فخر ہین اور خوشی کی بات ہے کہ یہ تمام کام آپ کی مشہور انجمن ندوۃ العلماء کے اشخاص
انجام دے رہے ہین،

حضرات! عالم اسلامی مین ہندوستانی مسلمانون کو ایک خاص درجہ حاصل ہے

آپ اگر اپنی تنظیم کرلین تو تمام عالم اسلامی کی بہبودی اور ترقی کا مرکز آپ بن سکتے ہین اور پھر آپ اپنی طاقت سے ایک بار دنیا کا نقشہ پلٹ دے سکتے ہین۔

حضرات علماء! آپ کے فرائض دو قسم کے ہین انفرادی اور اجتماعی، انفرادی کے متعلق مین اسوقت کچھ نہ عرض کرون گا، اجتماعی حیثیت سے میری گزارش ہے کہ مسلمانون کے سود و زیان کا انحصار آپ پر ہے، قرون اولی مین علما اور غیر علماء کی کوئی تفریق نظر نہین آتی، سارا کام ایک ہی جماعت کرتی تھی، رفتہ رفتہ علیحدگی پیدا ہوگئی اور اس علیحدگی نے پراگندگی پیدا کردی، عالم اب بھی میری اصطلاح مین اُس شخص کو کہتے ہین جو علوم دینیہ مین سے کسی ایک شاخ کا ماہر ہو، ہماری غلطی ہے کہ ہم علم کے شمار مین علم کیمیا کو طبعیات کو اور دیگر ارتقائی علمون کو نہین شامل کرتے ہین مین آپ سے کہونگا کہ آپ خدا کے لیئے اپنے علم کے دائرہ کو وسیع کیجیے اور صرف تشقیقات اور فرضی احتمالات کے علم سے الگ ہو کر مشاہدہ اور عملیات کے میدان مین آئے۔ دوسری اہم بات جسکی طرف مین آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہون وہ سیر و سیاحت ہے،

سیر و سیاحت سے ہم قومون کے حالات معلوم کرسکتے ہین، ہمین اپنی کمزوریان اور کوتاہیان معلوم ہونگی، ہمارا دماغ کھلے گا اور ہم جان لین گے کہ دُنیا مین قومون کے گھٹنے اور بڑھنے کے کیا اسباب ہوتے ہین، نہایت افسوس کی بات ہے کہ سلف صالحین کے طرز کے خلاف علماء نے سیر و سیاحت کو چھوڑ رکھا ہے، آپ کے لیئے تو عالم اسلامی مین رشتۂ اخوت نے کتنی آسانیان پیدا کردی ہین، ایک مسلمان، مراکش کے آخری کونہ سے چین سے اس پار تک کا سفر بغیر زاد اور توشہ کے کرسکتا ہے، آپ مسیحی علما اور اہل کمال کو دیکھیئے کہ وہ ایسی قومون مین جو نسل مین، دین مین، رسم و رواج مین انسے غیر ہین عمرین بسر

کر دیتے ہین ،

ایک مستشرق نے چالیس سال اپنے ، صرف یمن کے کتبون کو پڑھنے مین صرف کیئے وسط افریقہ مین رہتے ہین اور اپنا کام پورا کرتے ہین ،

حضرات علماء ! آپ کو ان سے سبق لینا چاہیئے اور سیر و سیاحت مین سرگرم ہو جائیے ، مین اسپر زیادہ زور دیتا ہون اس لیئے کہ تبدیلی پیدا کرنے کے لیے اسکی ضرورت اور سخت ضرورت ہے ۔ والسلام

اس کے بعد دوسرے روز کے لیئے اجلاس برخاست ہوا اور حسب معمول سابق شب کے جلسۂ عام کا اعلان کیا گیا جو بعد مغرب کے ممتاز دار الیتامی واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین منعقد ہوا جس مین اکابر اور مشاہیر علما ر نے اپنے مواعظہ حسنہ سے لوگون کو مستفید فرمایا ۔

اجلاس سوم

۱۳ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۲۵ء روز دوشنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱/۲ ۱ بجے تک

صدر انجمن

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ حیدرآباد دکن

آج بھی حاضرین جلسہ کی تعداد بہت معقول تھی اور دار العلوم کے ہال کی اکثر کرسیان، اور پلیٹ فارم کی تمام نشستین معمور تھین - پروگرام مین اگرچہ جلسہ کا وقت ۱۱ بجے سے رکھا گیا تھا لیکن بعض وجوہ سے کارروائی ۱۲ بجے سے شروع ہوئی اور حسب معمول سب سے پہلے قاری محمد صدیق صاحب قاری مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ نے چند آیتین مصری لہجہ مین تلاوت فرمائین اسکے بعد مولوی حافظ محمد منیر صاحب ندوی نے قرآن مجید کے بعض حصون کی تلاوت کی -

پھر جناب مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی نے اپنا فاضلانہ مضمون "تاریخ اسلام" پڑھکر سنایا جو حسب ذیل ہے،

مضمون جناب مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی

تاریخ کی اہمیت اور اُسکے نصاب مین داخل ہونیکی ضرورت

نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیأت اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ۔

مقتدایان ملت و مقتدایان امت! مین فن روایات وسیر کی مختصر تاریخ اور اُس کی اہمیت کو بالاجمال بیان کرکے اس نتیجے کو پہونچتا ہون کہ نصاب تعلیم مین اس فن کے داخل کرنے کی کسقدر ضرورت ہے،

فن تاریخ کی ابتدا یچ پوچھیے تو صحف سماوی اور انبیا علیہم السلام سے ہوئی کیونکہ دنیا کی سب سے پہلی تاریخ توریۃ مقدس ہے - جس مین آغاز تخلیق عالم سے زمانہ مسیح تک کے کل حالات مندرج ہین اور انبیا ہی کے سلسلہ مین امم سابقہ اور ابتدائی شہنشاہیوں کے بہت سے واقعات کا ذکر آگیا ہے، بابل ونینوا اور فراعنہ مصر کے حالات پہلے پہل دنیا کو انھین مقدس صحف انبیا کے صفحون پر نظر آئے۔ بنی اسرائیل کی پوری پوری تاریخ انھین پاک کتابون سے معلوم ہوئی، پھر اسی سلسلہ مین قرآن مجید مین بھی خداوند جل وعلا نے تمام نصائح وہدایات کی بنیاد، امم سابقہ کے حالات وواقعات پر رکھی ہے لہذا یہ کہنا بیجا نہوگا۔ کہ تاریخ قدیم کا زیادہ تر حصہ وحی ربانی ہی کے فیوض وبرکات مین سے ہے۔

موجودہ مورخین مغرب جو قید مذہب سے کلیۃً آزاد ہوتے جاتے ہین وہ بھی مجبور ہین کہ عصر قدیم کے حالات کو انھین انبیا کے صحیفون سے لین اور اُنپر اعتماد کرین - انکے سوا دیگر

ذرائع معلومات حاصل کرنے مین اُنھون نے کوئی کسر نہین اُٹھا رکھی - مگر اوہام و قیاسات کے سوا ایسی کوئی یقینی بات نہ معلوم ہو سکی جسکو صحیح معنون مین تاریخ کہا جا سکے، اور وجہ یہ کہ انسان کو اپنی نوعی طفولیت کے زمانہ مین نہ لکھنا آتا تھا نہ کسی چیز کو بتانا نہ اسکے پاس لکھنے کا سامان تھا اور نہ بعد والی نسلون پر اپنے واقعات منکشف کرنے کا اُسے خیال آیا تھا، جب ایک طرف بابل و نینوا مین اور دوسری طرف ارض مصر مین متمدن سلطنتین قائم ہوئین اور ان پرانی قومون کو اپنی عظمت و رفعت پر غرور ہوا تو اسکی فکر بھی پیدا ہوئی کہ کسی نہ کسی طریقہ سے اپنے واقعات کی یاد بعد والی نسلون کے لئے جمع کر جائین چنانچہ مصر والون نے اپنی سمجھ کے مطابق سامنے کی مروجہ چیزون اور جانورون کی تصویرون، انسانی اعضا کی شکلون کو علامت کے طور پر اختیار کر کے ایک خاص خط ایجاد کیا اور اسی خط تصاویر مین اپنے حالات و واقعات کو اپنے معبدون، محلون، مقبرون اور مردون کے تابوتون مین منقوش کر گئے،

اسی طرح بابل و نینوا والون نے ایک خط پیکانی ایجاد کیا جس مین تیرون کی کھڑی اور آڑی تصویرون اور اُن کی تعداد سے کام لیا تھا - انھون نے بھی اس خط مین اپنے واقعات کو پہاڑون، سلون اور پکی اینٹون وغیرہ پر منقوش کر دیا،

یہ دونون خطوط ان قومون کے چند ہی روز بعد دنیا کو بھول بھلا گئے یہان تک کہ ہزارہا سال کے بعد اب محسنین یورپ کی کوشش سے پڑھے گئے ہین، مگر کاغذ قلم دوات کا مدتون تک پتہ نہ تھا، اس مین بھی مصر والون نے یہ ایجاد کی کہ "پیپارس" نام ایک درخت کی لکڑی کے باریک ورق اُتار اُتار کے ایسے لمبے لمبے اوراق بنا لیے جو مکتوب کی صورت مین لپیٹے جاتے ہون - انھین مکتوبون پر پہلے پہل ان کا علمی خزانہ محفوظ ہونا شروع ہوا - ان کی قبرون

اور اُن کے تابوتون مین ایسے متعدد مکتوب برآمد ہوئے ہین جن سے بعض سلاطین و امرا
کے بہت کچھ حالات اب معلوم کیئے جا سکتے ہین،

اہل مصر کے بعد جب یونان کا عروج ہوا اور یونان والون نے علوم و فنون مین
ترقی کرنا شروع کی تو انھین اس مصری ایجاد یعنی پپارس سے بڑی مدد ملی، شرفا ہی کی
ایجاد سے انھین ایک خط بھی ۔۔۔ مل گیا جس مین مختلف آوازون کے لیے جُدا جُدا
نقوش تجویز کیے گئے تھے ان کا سارا علمی خزانہ انھین مکتوبون پر تھا۔ اور جب اُنھین لکھنے
پڑھنے کی اچھی مہارت ہو گئی تو اُنھون نے زیادہ جد وجہد سے علمی مباحث اور دیوتاؤن کے
کارنامون کے ساتھ اپنے قومی واقعات قلمبند کرنا شروع کیئے چنانچہ اس بنا پر کہا جاتا ہی
کہ تاریخ کے پہلے موجد یونانی ہین۔ غالبًا اس پپارس پر ہومر کی مثنویان، ایلیڈ اور اوڈیسی
لکھی گئین، اور اسی پر ہیرودوطوس نے اپنی تاریخ لکھی، جس کی نسبت یورپ کا
دعوی ہے کہ دنیا مین تاریخ کے نمونے کی پہلی کتاب ہے، اب تحریر مین قلم کی روانی
بڑھی تو پپارس اس کے مقاصد کو پورا نہ کر سکا اور پتھر کی سلون، حریر، جھلی اور چمڑے
سے کاغذ کا کام لیا جانے لگا،

چنانچہ انھین چیزون پر تورٰۃ کے نسخے بھی لکھے گئے جو کتاب پہلے بجائے سفینے کے
صرف یہود کے سینون مین محفوظ رہا کرتی تھی۔ اور اُسی زمانہ مین موجودہ کتب انجیل لکھی
گئی جو غور سے دیکھیئے تو حضرت مسیح کی سوانحعمریان ہین جو چار شخصون نے لکھی ہین یہ
حوارین کے دور کی ایک مختصر تاریخ ہے اور چند ہدایت و تبلیغ وغیرہ کے خطوط ہین
اسی عہد مین یوسفوس یہودی اور بعض رومیون نے اپنی تاریخین تصنیف کین۔
یہ ضرور سرور عالم کے عہد ہمایون مین بھی انھین مذکورہ چیزون پر لکھا جاتا تھا، چنانچہ

قرآن مجید کی سورتین اس بابرکت عہد مین اونٹ کی چوڑی ہڈیون، پتھر کی سلون، کھالون
اور چھالون وغیرہ پر لکھی گئی تھین اور پھر اس سامان کتابت کی اسدرجہ کمی تھی کہ بعض آیتین
اور سورتین لکھی بھی نہ جاسکین صرف قاریان قرآن کے سینون مین محفوظ تھین ۔

حضرت صدیق اکبر نے وحی ربانی کے اس سارے ذخیرے کو پہلے پہل قلمبند و محفوظ
فرمایا اور حضرت عثمان نے اسکو لغت قریش کے مطابق مرتب کردیا ۔

قرآن مجید کا غالب حصہ چونکہ تاریخ ہے لہذا مسلمانون کو ابتدا ہی سے تاریخ کا شوق
ہوا چنانچہ عہد صحابہ ہی سے یہود و نصاریٰ کی تاریخ، انبیا کی جستجو شروع ہو گئی تاکہ ان سے
قصص قرآنی کی توضیح و تکمیل کا کام لیا جائے اسی طرح اسرائیلیات کا ایک دفتر عظیم
جمع ہو گیا جو آجکل اکثر محققین کا مبحوث عنہ بن جایا کرتا ہے ،

حضرت سرور عالم کی وفات کے بعد خلافت اولی کے عہد مین حضرت صدیق کے
سامنے جب مختلف معاملات اور قضایا پیش ہوئے تو آپ کا معمول تھا کہ ہر امر مین فیصلہ
کرنے کے لیئے آپ پہلے قرآن مین ڈھونڈھتے، اس مین نہ ملتا تو صحابہ سے دریافت فرماتے
کہ اس بارے مین حضرت رسالت کا کوئی قول یا فعل ہے ،

اسمین بھی ناکامی ہوتی تو عقلاے صحابہ سے مشورہ کرتے اور وہ بھی کسی فیصلہ پر
متفق نہ ہوتے تو اپنے قیاس سے فیصلہ صادر فرماتے، آپ کا یہ طرز عمل بعد والون کیلئے
ایک حجت ہو گیا، اور اسی وقت سے فقہ و شرح کے لیئے چار اصول قرآن، حدیث
اجماع اور قیاس قرار پا گئے ،

ان اصولون کے قرار پاتے ہی لوگون کو حدیثون کی جستجو ہوئی تاکہ ان سے تدوین
شرع مین فائدہ اُٹھایا جائے ۔ اور سارے صحابہ کا معمول ہو گیا کہ حافظے پر پورا زور

ڈال کے جناب سرورِ عالم کے اقوال و افعال کو یاد کرتے اور انکو احتجاج کے طور پر پیش کیا کرتے۔ اب فتوحات اسلام کے بعد صحابہ دور دور کے ملکون اور شہرون مین پھیل گئے اور جہان گئے حضرت رسول علیہ السلام کے احکام اور حالات کو تبلیغ کی ضرورت سے ہزار ہا نو مسلمون کے سامنے پیش کیا کرتے، سب لوگ ان باتون کو صدق عقیدت اور جوش اطاعت کے ساتھ سنتے، ان کی قدر کرتے اور اُن کے آگے سر اطاعت جھکا دیتے،

چندہی روز بعد احادیث نبوی کا سنانا اور حضور سرورِ عالم کے حالات بیان کرنا مقبول عام اور مرجع انام بن جانے کا ذریعہ ہو گیا اور خیر القرون کے بعد والا دور یعنی تابعین کا عہد شروع ہوا تو بہت سے ایسے لوگ پیدا ہو گئے جو روایت حدیث کو ذریعہ مقبولیت و محبیت دیکھکر جھوٹی حدیثین تصنیف کر کے لوگون کو سنانے لگے یا ایسے لوگون کی روایتین بیان کرنے لگے جو قابل اعتبار نہ تھے،

یہ حالت دیکھکر ائمۂ اسلام کو پریشانی ہوئی اور اُس خوفناک وعید کی تصویر آنکھون کے سامنے پھرنے لگی کہ "من کذّب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار" یعنی جو کوئی مجھے جھوٹ لگائے اپنی جگہ آتش دوزخ مین بنائے چنانچہ فوراً نقد حدیث کی طرف متوجہ ہو گئے، اسمین انکی سرگرمی روز بروز بڑھتی ہی گئی یہانتک کہ بڑے بڑے ائمہ حدیث پیدا ہو گئے اور انکی عدیم المثال کوشش سے اول تو احادیث رسالت کا ذخیرہ عظیم ہو گیا اور دوسری طرف فن رجال کا ایک نیا علم مدون ہو گیا جو نہ اس سے پیشتر کسی ملک و قوم مین تھا اور نہ بعد پیدا ہو سکا اور اسپر ہم جسقدر ناز کرین بجا ہے،

اس کوشش کا نتیجہ یہ تھا کہ جو شخص کسی حدیث کی روایت کرتا اُس کے لیئے لازم تھا کہ اُس نے اس حدیث کو جس شخص سے سنا ہو اُس کا نام بتائے پھر اُسکے اُستاد نے جس سے

سنا ہو اُسی کا پتہ دے اسی طرح حضرت رسول خدا صلعم تک پورا سلسلۂ روایت بتا دے
اس سلسلۂ روایت کا نام سند قرار دیا گیا جسکے بغیر کوئی حدیث تسلیم نہ کی جاتی۔ اسی کے ساتھ
علم رجال مین یہ مدون ہو گیا تھا کہ صحابہ سے لیکر آخر تک جن جن لوگون کے نام سند مین آئے
ہون وہ کس زمانہ مین تھے، کیسے تھے، ان کا زہد و اتقا کیسا تھا، حافظہ کیسا تھا،
اور عمر بھر کیسا رہا اور وہ کن کن لوگون سے ملے تھے اور کن کن لوگون سے
ان سے روایت کی الغرض فن رجال احادیث کی سندون کے لیے کسوٹی قرار دیا گیا جس سے
پرکھتے ہی ہر حدیث کا حال کھل جاتا کہ اس کی روایت کن کن لوگون نے کی ہے اور ان مین سے
کوئی ناقابل اعتبار تو نہ تھا،

یہ اتنی سخت پرکھ تھی کہ جتنی حدیثون کی رویت کی گئی اُن سے بہت ہی کم قابل اعتبار
اور قابل عمل باقی رہ گئین۔ صرف شیخین یعنی بخاری و مسلم کی نسبت تو کہا جاتا ہے کہ ملتزم
بالصحت ہین یعنی ان مین کوئی ضعیف حدیث نہین، باقی سنن اربعہ اور تمام کتب
حدیث مین کوئی نہین جسمین کثرت سے ضعف و موضوع حدیثین موجود نہون اس لیے
کہ جن روایتون کی نسبت کتب رجال مین لکھ دیا گیا کہ وہ حدیثین وضع کرتے یعنی بناتے تھے
اُنکی تمام حدیثین بھی لازمی طور پر موضوع ہین۔

مسند احمد حنبل حدیثون کا ایک بڑا بھاری خزانہ ہے مگر راویون کی جانچ کیجیے تو بہت ہی
کم محک امتحان پر سچی اُترین گی اور یہی حال دیگر کتب حدیث کا ہے،

اس موقع پر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اکثر علما حاطب اللیل کی
شان رکھتے ہین یعنی نقد حدیث کی زیادہ پروا نہین کرتے بلکہ قصہ خوانون اور واعظین کی
کثرت سے ضعیف حدیثون سے کام لیا کرتے ہین اور اس سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ

قرون وسطی کے مصنفین حدیث نے متعدد عنوانون سے احادیث کو مرتب کیا ہے مگر آجتک یہ کسی نے نہ کیا کہ کل ارباب تخریج کی کتابون کو جمع کرکے انمین سے تمام صحیح حدیثین فن رجال سے پرکھ کے الگ کرلی ہوتین اور اُنھین ایک جگہ جمع کردیتے اگر ایسا ہوتا تو یہ جھگڑا ہمیشہ کے لیئے مٹ جاتا کہ ایک کہتا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور دوسرا کہتا ہے یہ دوسری حدیث جو اس کے خلاف ہے صحیح ہے اس زمانہ مین چونکہ حدیث و رجال کی اکثر مشہور و مستند کتابین چھپ گئی ہین لہذا اب اگر ایسی کوئی کوشش کی جائے تو شریعت اسلام کی نہایت ہی اہم اور سچی خدمت ہوگی،

مین اس مشورہ دینے مین اپنے مبحوث عنہ مسئلہ سے ذرا الگ ہوگیا لیکن مضائقہ نہین یہ سب باتین میرے مقصد کے لیئے بکارآمد ہین۔ حدیث کے اس بیان سے میرا اصلی مقصد یہ ہے کہ فن حدیث کی تدوین مین جو آغاز اسلام سے شروع ہوئی۔ علم تاریخ کا اعلیٰ ترین کمال ہے۔ کیونکہ جو شخص ہزارہا اشخاص کی سیرتون، اُن کے زمانہ کی حالتون سے واقف ہوگا اُس کے لیئے لازم ہے کہ بہترین قسم کا تاریخ دان ہو،

مسلمانون کے فن رجال و اسناد سے بہتر کوئی تاریخ روے زمین پر نہین ہے کیونکہ جس فن کے ذرائع سے ہزارون اشخاص کے حالات انکا عہد اور مذاق معلوم ہو اس سے زیادہ اچھی تاریخ کون ہوسکتی ہے اور چونکہ عہد صحابہ سے لیکر آٹھوین نوی صدی ہجری تک سب سے مقدم تعلیم علم حدیث و روایت کی سمجھی جاتی تھی لہذا ہر دینی عالم مین تاریخ و سیر کا بہت صحیح اور ستھرا مذاق پیدا ہوجایا کرتا تھا۔ اور اس کے طفیل مین وہ بزرگان امت دنیا و مافیہا سے اسقدر بے خبر نہین ہوا کرتے تھے جتنے کہ ہمارے بعض موجودہ علمار نظر آتے ہین،

حدیث و رجال کے ذوق نے دوسری تیسری صدی ہجری مین بہت سے علما اور عام
اہل علم کو تاریخ کی طرف متوجہ کر دیا - چنانچہ پہلے سیرت نبوی و شمائل احمدی پر کتابین تصنیف
ہوئین اور بعد ازان علامۂ طبری، مسعودی، ابن قتیبہ، ابوحنیفہ، **دینوری**
بلاذری اور ابن سعد کے ایسے مورخین پیدا ہو گئے جنھون نے تاریخ عالم اور سیر
اکابر سلف کے حالات محدثین ہی کی شان سے سلسلۂ روایت قائم کر کے جمع کیے،
ابو الفرج اصفہانی نے اپنی کتاب آغانی، چوبیس جلدون مین مرتب کی جو اپنی نوعیت مین
عدیم المثال کتاب ہے، بادی النظر مین تو وہ موسیقی کی چند دھنون کے بیان مین ہے
لیکن ہجرت سے ایک صدی پیشتر سے لے کے تقریباً چوتھی صدی تک کی معاشرت و تمدن کے
واقعات کا عجیب و غریب فتاوی ہے مین دعوی کرتا ہون کہ امم ماضیہ مین سے کوئی
قوم دلچسپ معلومات کا ایسا عمدہ خزانہ نہین پیش کر سکتی جیسا کہ آغانی کے ذریعہ سے ایکہزار
سال پیشتر کے ہزارہا واقعات کا مجموعہ ہمارے پاس ہے۔

اس کتاب مین نظر آتا ہے کہ اس عہد کے علما و شعرا - اتقیا و فصحا، امرا و رؤسا
عام و خاص - اور ادنیٰ و اعلیٰ لوگ کس شان سے اور کس وضع مین رہتے تھے کیونکر اُٹھتے
بیٹھتے، ملتے جلتے، کھاتے پیتے اور ہنستے بولتے کس قسم کا مذاق کرتے تھے، متقی تھے تو
اتقا کیسا تھا، بدکار تھے تو بدکاری کی کیا شان تھی،

قرآن کی تعلیم نے تمام مسلمانون مین ابتدا ہی سے ایام عرب یعنی جاہلیت عرب کے
حالات اور اگلے معرکون کی جستجو پیدا کر دی تھی، جن روایات کو وہ احادیث ہی کی طرح
یاد کر کے اور لوگون کے سامنے بیان کرتے تھے نصاری کی طرح جنھون نے یونانی و رومی بت پرستون کے دیوتاؤن کو بھی اپنے لٹریچر مین داخل کر لیا ہے
عربون نے اپنے بت پرست اسلاف کے بتون سے تو بحث نہین کی مگر انکی بہادری کے

کارنامون، اُنکی فیاضیون اور اُنکے شریفانہ اخلاق وخصائل کو عہد اولین اسلام کا مفصل اور جداگانہ فن بنا دیا، جس مین اسوقت کے تمام شرفا وادباکمال رکھتے تھے اور جو خلفاء وسلاطین کے دربار مین سب سے زیادہ مقبول تھا،

علامہ مسعودی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی عادت واطوار بتانے کی غرض سے انکے عہد خلافت مین انکی زندگی کا ایک دن دکھایا ہے کہ وہ صبح اُٹھنے سے رات کو سوتے وقت تک کیا کیا کرتے تھے، نمازون، دربارداری، فصل خصومات، کھانے تناول فرمانے، مقررہ غذاؤن اور زنانے مین جانے کے سلسلے مین بتایا ہے کہ انکے رات کے کئی گھنٹے اسی مین گزرتے کہ چند پڑھے لکھے خدام، ایام عرب اور ملوک سلف کے حالات وخصائل وعادات اور انکی سیاست وپالیسی کے واقعات کو زبانی بیان کرتے یا فرصت کے وقت قلمبند کرلیتے اور اُسوقت سناتے تھے۔ اسکے بعد لکھتے ہین کہ بعد کے تمام خلفاے بنی اُمیہ اس امر مین انکا اتباع کرتے رہے، اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس عہد کے علماء کے علاوہ ملوک وخلفا کو بھی تاریخی واقعات کے دریافت کرنے مین کسقدر شغف تھا۔

مسلمانون کے دور اولین کی تاریخین انھین محدثین کے اصول پر مسئلہ مدن کے ساتھ لکھی گئی ہین جنکے بعض راوی تو وہی ہین جن سے محدثین نے روایتین کی ہین اور بعض وہ ہین جن کا محدثین کے کتب اسماء الرجال مین پتہ نہین لہذا وہ پوری طرح پرکھی نہین جاسکتین اور اسی وجہ سے ہم اُن روایات کو اس درجے پر نہین رکھ سکتے جس پر کہ صحیح نقد شدہ حدیثین ہین لہذا مسلمانون کا طرز عمل یہ رہا کہ تاریخ کی حیثیت سے انکو لیتے اور بیان کرتے ہین مگر کسی شرعی مسئلہ کے ثبوت مین صحیح حدیثون کے مقابل انپر استناد نہین کرسکتے مگر باوجود اس صفت کے ہماری تاریخون کی روایتین دوسری قومون کی ان تاریخون سے

بدرجہا زیادہ مستند و قابل اعتبار ہین اس لیئے کہ دوسرون کی تمام تاریخین سنی سنائی کہانیون سے زیادہ وقعت نہین رکھتین، کیونکہ ہمارے مؤرخین نے ہر واقعہ کے لیئے ایک سلسلہ اسناد پیش کردیا ہے گو وہ ضعیف ہو مگر ان روایات سے بدرجہا زیادہ مستند ہے جن کی کوئی سند نہین ہے؛

پھر اسلام کے انھین مورخین سلف سے دوش بدوش جغرافیہ دان پیدا ہوے جنکی اکثر کتابین یورپ مین چھپ گئی ہین، یہ ہم نہین کہہ سکتے کہ اصطخری، ابن حوقل، ابن خوردازبہ، علامہ شاربی اور ادریسی کی کتابین آجکل کے جغرافیہ کی کتابون سے اچھی ہین لیکن اس مین ذرا شک نہین کہ اُس زمانہ کے مورخین کو ان سے ویسی ہی مدد ملی جیسی کہ موجودہ مورخین کو موجودہ جغرافیون سے ملتی ہے اور پھر اس سے بھی انکار نہین کیا جاسکتا کہ معجم البلدان آج بھی اُسی قدر سود مند و فائدہ بخش ہے جتنی ان دنون تھی بلکہ بعض امور مین وہ مورخین کو موجودہ جغرافیون سے زیادہ فائدہ پہونچا سکتی ہے،

اب مسلمانون مین تاریخ نویسی کا شوق بڑھا تو تمام مسلمان متوجہ ہو گئے اور اتنی اتنی بڑی صحیح تاریخین تصنیف ہو گئین جیسی کہ دنیا کی کسی اگلی قوم مین نہین نظر آسکتین، ابن عساکر کی تاریخ دمشق ۸۰ جلدون مین تھی اور اسی کے برابر خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد ہے، ان تاریخون کے صرف چند اجزا دست برد زمانہ سے محفوظ رہ گئے ہین، یونانیون اور رومیون اور دیگر اُمت سابقہ کی کل کتابون کو جمع کیا جائے تو صرف چند گنتی کی ہونگی بخلاف اسکے مسلمانون نے تھوڑے ہی زمانہ مین اتنا بڑا ذخیرہ عظیم تاریخ کا جمع کر دیا کہ دنیا کا کوئی کتب خانہ اُنکا استقصا نہین کر سکتا،

اس کثرت کا باعث صرف یہ تھا کہ تاریخ ہمارے علمائے سلف کا شعار و مذاق بنگئی تھی

اور کوئی صاحب قلم نہ تھا جو تاریخ مین اچھی بصیرت و دستگاہ نہ رکھتا ہو،

عہد بنی عباس مین حکمت و فلسفہ و منطق و ہیئات کی کتابین عربی مین ترجمہ ہوئین، اور انکی طرف بہت سے لوگون کی توجہ ہوگئی مگر اسکے بہت ہی خاص خاص اسکالر پیدا ہوجاتے تھے۔ عام توجہ صرف حدیث و رجال اور تاریخ و سیر ہی کی طرف تھی، کچھ دنون تک معتزلہ کے زور نے علوم نقلیہ کی کساد بازاری رکھی تھی کہ یکایک امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے معتزلہ کو زک دی اور پھر وہی حدیث و تاریخ کا دور دورہ ہوگیا،

لیکن اسلام کی چند آخری صدیون مین جب خلافت عرب کا خاتمہ ہوگیا، حکومت، عربی نہ بولنے والی قومون کے ہاتھ مین آئی تو انھین، صرف فنون جنگ سے واسطہ تھا یا ملکی قانون جاری رکھنے کے لئے فقہ سے اور فقہ کے لیے چونکہ عربی نہ جاننے والون کو عربی دانی کی ضرورت پڑتی تھی لہذا نحو و صرف معانی و بیان و منطق کا زیادہ رواج ہوگیا، اسکا انجام یہ ہوا کہ حدیث و رجال کا اور انکے ساتھ تاریخ و سیر کا بھی مذاق دنیائے اسلام سے اُٹھ گیا، اور یہ اسی کا مضر اثر ہے کہ اس عہد کے مسلمان ان ضروری علوم سے روز بروز زیادہ بے بہرہ ہوتے گئے، اب اس زمانہ مین جبکہ ہم اخبار و روایت اور تاریخ و حدیث سے بے بہرہ تھے ہندوستان مین انگریزی کا دور دورہ ہوا، انگریزی چونکہ ایک زندہ اور نئی نشو و نما پانے والی قوم ہین لہذا اُنھون نے تاریخ کی طرف سب سے زیادہ توجہ کی، وہ سمجھ گئے کہ علم دراصل وسعت معلومات کا نام ہے اور یہ چیز تاریخ کے سوا کسی فن سے نہین حاصل ہو سکتی، معقولات سے دماغ کی تربیت بے شک اچھی ہوتی ہے مگر جو چیز قومون کو بناتی بگاڑتی اور تمدن و معاشرت کے سانچے مین ڈھالتی ہے وہ صرف تاریخ ہے لہذا انکے شوق و شغف نے تاریخ و روایت کا سرمایہ ہر زمانہ سے

زیادہ بڑھا دیا، اسکو تمام مدارس کے نصاب تعلیم مین داخل کردیا جس سے چند ہی روز
مین یہ حیرت انگیز ترقی نمایان ہوئی کہ آجکل کے ہر اسکول کا بچہ ہمارے تمام علما وفضلا سے
زیادہ تاریخ جانتا ہے - انکو یہ بھی نہین خبر کہ اسلام کب اور کیونکر پھیلا، دوسری قومون
سے اسے کیا واقعات پیش آئے اور اس نے دنیا مین کیا کیا اور وہ بچہ باتون باتون
مین بتادیگا کہ ابتداے تخلیق عالم سے آج تک کیا ہوا، کون قومین کس زمانہ مین بڑھین
اور روے زمین پر کیا کیا انقلابات ہوئے،

سب سے بڑی خرابی اب یہ پیدا ہوگئی ہے کہ اگلے زمانہ مین تاریخ صرف روایات
محضہ کا نام تھا، جس روایت سے جو کچھ معلوم ہوتا اُسکو اگلے لوگ بلاکم وکاست بیان
کردیا کرتے اب تاریخ اگلے خزانہ معلومات پر ریویو کرنے کا نام ہوگیا ہو اور چونکہ اس مین
مصنفین کے قومی مقاصد اور سیاسی مصالح مضمر ہوا کرتے ہین لہذا ان دنون صرف
یہ ہوا کرتا ہے کہ اپنے قیاس ومقصد کے موافق روایات کو جمع کرکے کوئی بگاڑا جاتا ہے
اور کوئی بنایا جاتا ہے، کوئی قوم مٹائی جاتی ہے اور کوئی چمکائی جاتی ہے، یہ کوئی
مشکل کام نہین ہے، جسکا جی چاہے چند جھوٹی سچی روایتین جمع کرکے جس کو چاہے
اچھا ثابت کردے اور جسکو چاہے بُرا دکھائے مگر بدقسمتی سے ہندوستان کے مروجہ
نصاب تعلیم مین ایسی ہی کتابین داخل کی گئین، مگر تاریخ کی تعلیم سے جو قومی اثر طلبہ پر
پڑتا ہے اس کا اندازہ آپ کو اس سے ہو سکتا ہے کہ پچاس ہی برس کے اندر تاریخ کیا
سے کیا ہوگئی اور ہندو مسلمان طلبہ کس رنگ مین رنگ گئے اور دونون مین کیسا
شدید تعصب پیدا ہوگیا جسکا آج سے نصف صدی پیشتر نام بھی نہ تھا،

اور آپ کے تاریخ سے ناآشنا ہونے کا یہ نتیجہ ہے کہ آپ پر اور آپکے دین وملت پر

جو الزامات عائد کیے جاتے ہین آپ اُن کا جواب بھی نہین دے سکتے اور ان الزامات سے واقف بھی ہین تو صرف وہ مسلمان لڑکے جو اسکولون مین پڑھتے اور اپنی بداعمالیان سُن سُن کر خونِ جگر پیتے ہین، آپ کے علما کو اتنی بھی نہین خبر کہ وہ اور انکے اسلاف دنیا کے ساتھ کس شکل سے پیش کیے گئے ہین،

بہرحال آپ کو تاریخ کا پڑھنا پڑھانا ہی نہین ہے بلکہ تاریخ کی اصلاح کرنا اور جو غلط اتہامات لگائے ہین انھین دور بھی کرنا ہے جسکے لیئے آپ کی تاریخی معلومات کو دوسرون سے بہت زیادہ وسیع ہونا چاہیئے - میرا خیال ہے کہ اگر عربی نہین تو اُردو تاریخین اول سے آخر تک مسلمانون کے اور خصوصًا دار العلوم کے نصاب مین داخل ہونی چاہیے اور تکمیل کے درجے مین ایک نصاب تاریخ کا بھی رکھا جائے جس مین ساری تاریخ اسلام اور مختصر تاریخ عالم لزوم کے ساتھ شامل ہو۔

افسوس وقت کی تنگی سے خاص اس آخر حصہ بحث پر زیادہ نہین بیان کرسکا اگر کبھی موقع ہوا تو اس بارہ خاص مین آپ علما کے سامنے اطمینان و وضاحت سے عرض کرونگا۔

مولانا عبد الحلیم صاحب شرر جب اپنا مندرجہ بالا مضمون پڑھکر سُنا چکے تو تجویز نمبر ۶ حسب مندرجہ ذیل پیش ہوئی

تجویز نمبر (۶)

ندوۃ العلما کا یہ جلسہ، دار العلوم ندوۃ العلما کے دار الاقامہ کی تعمیر کے لیئے ہر صوبہ سے کم از کم دس ایسے کمرون کے بنوانے کی درخواست کرتا ہے جن مین سے ہر کمرہ مین تین طالب العلم

رہ سکین، ہر کمرہ کی لاگت ڈیڑھ ہزار ہوگی اور مجموعی دس کمرونکی پوری لاگت پندرہ ہزار ہوگی، امید ہے کہ ہر صوبہ کے مسلمان اپنے اپنے صوبہ کی طرف سے دار الاقامہ کی تعمیر کے لئے پندرہ ہزار کی رقم مہیا کرینگے اس رقم کی فراہمی کے لیئے ہر صوبہ مین ایک وفد بھیجا جائے جس مین ہر صوبہ کے اندر کام کرنے کے لیئے اُس صوبہ کے چند مقامی اشخاص کو بھی شریک کر لیا جائے،

اس اہم تجویز کی پُر زور تحریک کرتے ہوئے مولانا غلام محمد صاحب شملوی نے تفصیل کے ساتھ دار الاقامہ کی ضرورتونکو ظاہر فرمایا اور اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر دیا کہ بغیر اس ضرورت کو پورا کیے ہوئے کسی طرح چارہ نہین ہے، آپ کی پُر جوش اور درد سے بھری تقریر تیر و نشتر کی طرح دلون مین تیر گئی،

اس کے بعد مولوی عبد القادر صاحب قصوری پنجاب سے مولوی سید مرتضیٰ صاحب ممبر اسمبلی مدراس سے، مولانا محمد لطف اللہ صاحب خلف الرشید حضرت مولانا سید محمد علی صاحب سرپرست و سابق ناظم ندوۃ العلما، اور مولوی سید محمد شفیع صاحب داؤدی ممبر اسمبلی، بہار سے، منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس، اودھ سے، خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور اور مولوی کرم علی صاحب مقیم کانپور صوبۂ متحدہ آگرہ سے تائید کے واسطے کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد سب حضرات نے یکے بعد دیگرے گرما گرم اور پر جوش تقریرین کین اور بالاتفاق اس بات پر آمادگی ظاہر فرمائی کہ ہم سب لوگ اپنے اپنے صوبہ سے پندرہ ہزار کی رقم فراہم کر دین گے اور یہ کوئی بڑی بات نہین ہے،

سب سے آخر مین مولوی سید شفیع صاحب ممبر اسمبلی نے تائیدی تقریر فرمائی اور اسکے ساتھ خصوصیت سے اس کا بھی اظہار فرمایا کہ صوبۂ بہار نے دار العلوم ندوہ سے

جو فیض اُٹھایا ہے اُسکا شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہون اور مولوی کرم علی صاحب نے دوسرے روز صوبۂ آگرہ کی طرف سے تجویز کی تائید کی اور مسلمانان کانپور کی طرف سے تعمیر دارالاقامہ کے چندہ مین فراخدلی کے ساتھ شرکت کیے جانے کا وعدہ کیا، اور جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور کی طرف (جو جلسہ مین رونق افروز تھے) اشارہ کرکے اُنکی فیاضیون کا ذکر کرتے ہوئے اس وعدہ کو یقین کے درجہ تک پہونچا دیا جس مین معنوی حیثیت سے حافظ صاحب ممدوح کی دلی تائید متصور ہوسکتی تھی، اسکے بعد مولوی عبدالسلام صاحب ندوی نے "مسلمانون کی قومیت کی بنیاد" پر ایک پُرمغز تقریر کرتے ہوئے دکھایا کہ خدا اور رسول نے کسی دوسری قوم کو نمونہ بنا کر مسلمانون کے روبرو بغرض تقلید پیش نہین کیا بلکہ اُنکو "بہترین اُمت" اور دوسرون کے لیے نمونہ قرار دیا،

مولانا کی اس تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے،

خلاصہ تقریر جناب مولانا عبدالسلام صاحب ندوی

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتومنون بالله

حضرات "قوم" ! اس زمانہ کا نہایت عام اور متداول لفظ ہے، اور ہر چیز کو قوم کی طرف منسوب کرکے نہایت آسانی کے ساتھ قومی کہدیا جاتا ہے، لیکن باوجود اسکے اب تک بہت کم لوگون نے اس مسئلہ پر غور کیا ہوگا کہ مسلمانون کی قومیت کا سنگ بنیاد کیا ہے؟ اور کن اجزا سے اُس کی ترکیب ہوئی ہے؟،

عام خیال تو یہ ہے کہ مسلمانون کی قومیت کی ترکیب افراد کی کثرت وقلت سے ہے،
اس لیئے مسلمانون کی تعداد جسقدر زیادہ ہوگی اُسی قدر مسلمانون کا قومی شیرازہ مضبوط
ومستحکم ہوگا، قرآن مجید نے اگرچہ مسلمانون کی کثرت تعداد کے لحاظ سے مسلمانون پر خداوند تعالیٰ
کا احسان جتایا ہے، لیکن وہ صرف افراد کی کثرت کو مسلمانون کی قومیت کا سنگ بنیاد
نہین قرار دیتا بلکہ نہایت پُرجوش الفاظ مین اسکی تردید کرتا ہے، وکم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ
کثیرۃ ، اس مادی ترکیب سے گزر کر آجکل عام طور پر صنعت، حرفت، تمدن و تہذیب
علوم و فنون اور سائنس و فلسفہ اور مال و دولت کو قومیت کا بہترین اجزا خیال کیا
جاتا ہے، اور اسوقت دنیا کی متمدن قومون نے قومیت کے ان اجزا سے فائدہ اُٹھا کر
جسقدر ترقیان کی ہین، اُن بنا پر مغربی قومون مین یورپین اور مشرقی قومون مین جاپانی
اور ہندو قوم کو مسلمانون کے سامنے بطور نمونہ و مثال کے پیش کیا جاتا ہے اور اُن سے
کہا جاتا ہے کہ اگر دنیا مین بحیثیت ایک متمدن اور ترقی یافتہ قوم کے زندہ رہنا چاہتے
ہو تو ان تمام چیزون مین انھین قومون کی تقلید کرو، لیکن اس موقع پر اصل سوال یہ ہے
کہ کیا دنیا کی تمام قومون مین کوئی قوم مسلمانون کے لیئے نمونہ و مثال ہوسکتی ہے؟،

اس سوال کے جواب مین ہمکو عرب کی نہایت ابتدائی حالت پر نظر ڈالنا چاہیئے،
جہان سے مسلمانون کی قومیت پیدا ہوئی ہے،

حضرات! آپ لوگون کو معلوم ہے کہ عرب ایک نہایت جاہل، غیر متمدن،
وحشی، مفلس اور قلاش قوم تھی، اور اسوقت ایک ذلیل ترین قوم کا جو تخیل قائم
کیا جاسکتا ہے، اُس معیار پر اگر کوئی قوم اُتر سکتی تھی تو یہ وہی اہل عرب تھے، جس مین
ہمارے پیغمبر محمد رسول اللہ صلعم مبعوث ہوئے، لیکن اسی قوم کے آس پاس قیصر و کسریٰ

کی سلطنتین تھین، اور ان لوگون نے تمدن، تہذیب، علوم و فنون، مال و دولت اور صنعت و حرفت مین اسقدر ترقیان کرلی تھین کہ اُس زمانہ کے لحاظ سے وہی گویا اہل عرب کے لیئے یورپ اور جاپان کا نمونہ ہوسکتی تھین، آج اگرچہ مسلمانون کی حالت قدیم اہل عرب سے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے ان مین خدا کے فضل سے علم و ہنر بھی ہے، اور مال و دولت بھی، تمدن و تہذیب بھی، اور صنعت و حرفت بھی، لیکن باایںہمہ جب ترقی کا غلغلہ بلند کیا جاتا ہے، تو مسلمانون کے سامنے یورپین، جاپانی اور ہندو قوم کو بات بات پر بطور نمونہ و مثال کے پیش کیا جاتا ہے، اور اُن کی ترقی کا طعنہ دے دے کر اُن مین قومیت کا ولولہ پیدا کیا جاتا ہے، لیکن قدیم زمانہ مین اہل عرب کی حالت ہم سے بہت زیادہ پست اور قابل اصلاح تھی، اور اُنھین کے اردگرد اس قسم کی ترقی یافتہ اور متمدن قومین موجود تھین جو اُن کے غیرت دلانے کے لیے کافی تھین، لیکن باایںہمہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کے سامنے قیصر و کسریٰ کی متمدن سلطنتون کو بطور نمونہ و مثال کے پیش نہین کیا بلکہ خود مسلمانون کو خیر الامم قرار دیا اور فرمایا کہ

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون — تم بہترین قوم ہو جو لوگون کے لیے نمایان کی گئی ہے۔

بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ — تم لوگ نیکی کا حکم دیتے ہو بُرائی سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو

صرف یہی نہین کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کے سامنے دنیا کی کسی ترقی یافتہ متمدن قوم کو نمونہ و مثال نہین بنایا بلکہ خود مسلمانون کی قوم کو تمام دنیا کی قومون کے لیے نمونہ و مثال کے طور پر پیش کیا اور فرمایا۔

وکذالک جعلنٰکم امۃ وسطا لتکونوا — اسطرح ہم نے تمکو ایک درمیانی قوم بنایا تاکہ تم لوگون کیلیے

شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا — حجت ہو اور پیغمبر تمھارے لیے حجت ہو،

اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ صنعت و حرفت، تمدن و تہذیب، مال و دولت اور علوم و فنون دنیا کی اور قومون کے اجزاے ترکیبی ہون تو ہون لیکن وہ مسلمانون کی قومیت کے اجزاے ترکیبی نہین ہو سکتے، اگر ایسا ہوتا تو خداوند تعالیٰ نے ایک ان پڑھ اور غیر متمدن قوم کو تمام دنیا کے سامنے بطور نمونہ و مثال کے پیش نہ کیا ہوتا، بلکہ مسلمانون کی قومیت کے اجزاء۔ انکے علاوہ کچھ اور ہین، اور خداوند تعالیٰ نے ان مین بعض اجزاء کو انھی آیتون مین بیان کر دیا ہے، یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور ایمان باللہ اور اعتدال اور میانہ روی، انکے علاوہ قرآن پاک مین عبادات حسن اخلاق اور حسن معاملت کی جو تعلیم دی گئی ہے وہ سب مسلمانون کی قومیت کے اجزاء ہین، اور مسلمانون نے دور گزشتہ مین جو ترقیان کی تھین اُن سب کا سنگ بنیادی اجزاء تھے، ان سب مین مقدم چیز توحید ہی جس سے مسلمانون کی قوم دنیا کی اور قومون سے ممتاز ہوتی ہے، اس لیئے یہ جزو گویا مسلمانونکی قومیت کی فصل ممیز ہے" الغرض مسلمانون کی قومیت کے اجزاء مادی نہین ہین، بلکہ تمامتر روحانی ہین، اس لیئے جو لوگ مسلمانون کے سامنے، مادہ پرست یورپ مشرک جاپان، اور بت پرست ہندوون کو بطور نمونہ و مثال کے پیش کرتے ہین وہ مسلمانون کی قومیت کی توہین کرتے ہین، اور مسلم قوم کے قومی اجزاء کو بالکل نظرانداز کر دیتے ہین، مادی حیثیت سے خود عرب مین یہودی قوم سب سے زیادہ دولتمند قوم تھی اور سود خواری نے اُسکی دولت مین غیر معمولی اضافہ کر دیا تھا، لیکن خداوند تعالیٰ نے عرب جیسی مفلس قوم کے سامنے اُن کے مال و دولت کو بطور نظیر کے پیش نہین کیا بلکہ ان لوگون نے جس طریقہ سے اپنی دولت مین اضافہ کیا تھا اُسکو ناجائز قرار دیا، اور مسلمان کو سود خواری کی ممانعت کر دی، اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانون کی قومیت کو روحانی

اجزاء سے تعمیر کیا ہے، اور اس عمارت مین کوئی مادی اینٹ نہین لگائی ہے، اس لیئے آج اگر ہم ترقی کرنا چاہتے ہین تو ہمکو دوبارہ انھین روحانی اجزاء سے اپنی قومیت کی بنیاد کو مضبوط کرنا چاہیے، تاکہ خداوند تعالیٰ نے ہمکو خیرالامم کا جو خطاب دیا ہے، وہ ہم سے چھننے نہ پائے،

مولانا عبدالسلام صاحب کی تقریر کے بعد تجویز نمبر ۷ حسب مندرجہ ذیل پیش ہوئی

تجویز نمبر ۷

دارالعلوم کے شعبہائے تعلیم مین اک تبلیغی درجہ قائم کیا جائے جو لائق مبلغین پیدا کرے اور تبلیغ کے لیئے ضروری رسائل وکتب مہیا کرتا رہے بشرطیکہ تبلیغی انجمنین، اور ہمدرد افراد قوم ضروری سامان مہیا کرنے کا ذمہ لین،

اس تجویز کی تحریک فرماتے ہوئے جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری نے اپنے مخصوص انداز مین اسکی اہمیت اور ضرورت کو جتایا اُسکے بعد جناب سید غلام بھیک صاحب بی۔ اے۔ نیرنگ وکیل و معتمد عمومی جمعیت مرکزیہ تبلیغ جناب مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء اور جناب سید جالب صاحب دہلوی اڈیٹر ہمدم یکے بعد دیگرے تائید کے واسطے کھڑے ہوئے اور اپنی اپنی پرزور تقریرون سے ملک کی موجودہ حالت سے مسلمانون کے لیے جن خطرات کے رونما ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اُن سے متنبہ کرتے ہوئے اسکی ضرورت اور اہمیت کو ظاہر فرمایا اور طویل بحث کے بعد یہ تجویز منظور کی گئی،

اس کے بعد اجلاس کی کارروائی نماز ظہر کے واسطے ملتوی ہوئی۔

اجلاس چہارم

۱۳ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۹ - مارچ ۱۹۲۵ء روز دو شنبہ

وقت

۲ بجے سہ پہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد دو بجے سے پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور سب سے پہلے مولوی عبد الرحمان صاحب کاشغری متعلم درجۂ ہشتم دار العلوم ندوۃ العلماء نے ایک پر زور عربی قصیدہ پڑھا جناب صدر اور دیگر علمائے کرام نے کافی داد دی علاوہ اسکے جناب علامہ شیخ عبد العزیز ثعالبی تیونسی (جو جلسہ میں موجود تھے) بعض بعض شعروں پر بے ساختہ احسنت، احسنت کے نعرے بلند کر رہے تھے اور ایسے شعروں کو بار بار پڑھنے کے لیے صدائیں بلند ہوتی تھیں ،، ہذا المسک ماکررتہ یتضوع "

حضرات! ایک عربی نژاد فاضل کا ایک عجمی طالب العلم کی زبان سے قصیدہ عربی سنکر احسنت، احسنت کہنا، کوئی معمولی بات نہیں ہے اور یہ دار العلوم ندوۃ العلماء کی بہترین تعلیم و تربیت کی بین دلیل ہے بہر حال وہ قصیدہ عربیا حسب ذیل ہے

قصیدۂ عربیہ مولوی عبدالرحمان صاحب کاشغری متعلم درجہ ہشتم دارالعلوم ندوۃ العلماء

بِاِسْمِہٖ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

مِدْحَۃٌ عَلَمِ الْفَوَاضِلِ وَالْفَضَائِلِ، اَلْفَاضِلِ الْجَلِیْلِ، وَالْعَالِمِ الْعَامِلِ النَّبِیْلِ، لِسَانُ السَّلْطَنَۃِ الْعُثْمَانِیَّۃِ الدَّکَنِیَّۃِ، وَصَدْرِ الصُّدُوْرِ الْاُمُوْرِ الْمَذْهَبِیَّۃِ، صَدَرِ یَارْجنگ بہادر مولٰنا حبیب الرحمٰن خان الشروانی، لطف اللّٰہُ بہٖ واعمرہ عمر نُوحٌ، وجعلہٗ اشہر من یوح" ولعمری قدکان ہوالعامودُ من اعمدۃِ دارالعلوم ندوۃِ العُلماء لکنا تُوعضائِہا

---

۲ الحب یظہر فی الالفاس نیرانا	والجسم سُقْمًا وفی العینین ھتّانا
فحمرۃ الدمع تحکی لون صافیۃ	وصفرۃ الخدّ قد تحکیک اُرقانا
من عزہ الحبُّ او دام الغرام بہ	تنشقُّ احشاءہ ہمًّا واحزانا
ذکر الحبیب وما فی الحب منقصۃ	للعقل والرُّوح تعذیبًا وولہانا
قلبان قلبٌ بقرنی وحش بادیۃٍ	من وحش کوشار او من وحش طرفانا
یا للحبائب انی ما عہدت بہا	الفیتہا جامعات الضد ابدانا
جسمٌ لطیفٌ وحصر زانہ کفلٌ	والقلب سند ان قلبن بلہ سندانا
ماء ونار علی الخد الاسیل فکم	قتلی حراق وکم من مات سلانا
اعجب بقرطٍ وخلخالٍ واسورۃٍ	فی الساق والمعصم الرسین ملانا

قرطان فی اُذنیها قیل اِنّهما | هاروتُ ماروت منکوسات غفرانا

ماء الممات وماء الخضر مقترنٌ | فی طرفها نظرة رمزًا ووسنانا

کذاك مجمع الضدین اِنّ له | طَعمًا وطعمًا بمضّ الانس والجانا

تخشی عوافیه ترجی کرائمهُ | رضا وسلمًا وانقیادًا وغضبانا

فان تنمّرنا علم انه اَجَلٌ | للنّازلین بیوم الحرب میدانا

قتیل الفوارس انزل مارِ راسكَ | الاسیاف هزلٌ لقال الندم ندمانا

شجیعهُ من ظبات الهند اقدمها | لا تتخذ من ظباء الهند اخدانا

منادم لبنی الضوصاء لا ثملُ | یأبی تجارًا فیشری الدرع مجّانا

ولا یفصح الا بالنجیع ولا | یشم مسکًا ولا وردًا وسوسانا

لا بل یشم غبارًا الحرب واعجبا | فمن بساوم ارض الحروب بستانا

ولا یقبل الّا اذن صاهله | یومًا اذا التفت الفرسان فرسانا

لا ذا ولا ذاك ان المجد طالبه | والعزیز تادہ حبذا او اعوانا

بنی من العزة القعساء شامخةً | لا ینتمیها عقاب الجو طیرانا

وحولها کسواد اللیل جحفلةٌ | خضراء باسلة رجلی ورکبانا

لکنها کعبة الآمال یقصدها | تصادُ فضل جماعات ووحدانا

دار التقیٰ والنُّقی والفضل مع حکم | تری القیاصر والکسرین دربانا

اعطی الالٰهُ له علمًا ومرتبةً | والعلم احسن زِیّ زان انسانا

وکل ما فی وعاء الدهر من مهجٍ | بدت عیونا وسمّی الله انسانا

فی الرای کالصارم القرضاب جدته | وفی الوقار تری رضوی وثهلانا

یا ایها البارع السطاس انك فی حصن منیع یقول الناس شروانا

وانت اجمل مخلوقٍ وافضله زیًّا وحسنًا وتبیانا وعرفانا

اکرم به حسبا ناهیك عن نسب

سبحان من اکرم الانسان سبحانا

ناسج بردها، وراقم وشیها،

محمد عبد الرحمان الکاشغری متعلم دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ

مولوی عبد الرحمان صاحب کاشغری جب اپنا قصیدہ پڑھ چکے تو "مقاصد ندوۃ العلما پر" جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دار العلوم نے ایک مدلل اور پُر زور تقریر فرمائی جس کا سلسلہ تقریبًا ایک گھنٹہ تک جاری رہا، ندوۃ العلماء کے جملہ مقاصد کو ایک ایک کرکے سناتے ہوئے ہر مقصد کو کامیاب بنانے کے لیئے ندوۃ العلماء کیطرف سے وقتًا فوقتًا جو کوششین ہوئین اونکا حوالہ دیا اور ثابت کردکھایا کہ ندوۃ العلماء نے جن مقاصد کو اپنا نصب العین بنایا تھا اس مین وہ ہرطرح کامیاب ہوا اور کامیاب ہے اور ندوۃ العلماء کے قیام کی جیسی ضرورت اب سے بتیس برس پہلے تھی ویسی ہی بلکہ اُس سے بھی زیادہ ضرورت اسوقت ہے،

مولانا ممدوح کی یہ تقریر ایسی مہتم بالشان تھی جس نے حاضرین جلسہ کے دلون مین ندوہ کی ضرورت واہمیت کو از سرنو قائم کردیا،

آپ کی تقریر کے بعد جناب مولانا شوکت علی صاحب سکریٹری جمعیت الخلافت مرکزیہ۔ بہ اجازت صدر ۵ منٹ کے لیے پلیٹ فارم پر آئے اور تعمیر دار الاقامہ کی تجویز کی

تائید کے سلسلہ مین تقریر کرتے ہوئے ندوہ کی پرورش اور تعلیمیافتہ علما کی قومی خدمات کا جس جوش وخروش کے ساتھ اعتراف فرمایا ہے وہ اس کی سند ہے کہ دارالعلوم ندوۃ العلما کے فارغ التحصیل طلبہ بہترین طریقہ پر ملکی اور قومی کامون کو انجام دینے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہین،

اسکے بعد آپ نے ندوہ کی بیش بہا کوششون کا شکریہ ادا کیا اور قوم کے مطالبہ پر گورنمنٹ گرانٹ چھوڑ دینے کو یاد دلایا اور ارکان ندوہ کو اس امر کا اطمینان دلایا کہ جب وہ اپنی ضرورتون کو قوم کے سامنے پیش کرینگے تو انشاء اللہ قوم بھی پوری توجہ کریگی اور سرمایہ کی فراہمی مین دقت نہ ہوگی اور مین خود بھی اسکی ہر طرح کی خدمت کیواسطے حاضر ہون،

اسکے بعد جناب مولوی عبد الرحمان صاحب نگرامی "اسلام کیلیے آیندہ خطرہ اور اسکے انسداد پر" تقریر کرنے والے تھے مگر چونکہ وقت تنگ ہو گیا تھا اسواسطے جلسہ صدر نشین صاحب کی اجازت سے برخاست ہو گیا اور شب کو وعظ کے عام جلسہ کا اعلان کر دیا گیا، جو مقام دار الیتامیٰ واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین سات بجے شب سے شروع ہوا اور تقریبًا ایک بجے شب تک جاری رہا جس مین جناب مولانا قاری شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری، جناب مولانا ابو القاسم صاحب سیف بنارسی۔ جناب مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلما و جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلما جناب مولانا نثار احمد صاحب کانپوری خصوصیت سے ذکر کے قابل ہین انکے علاوہ اور دیگر علما نے بھی اپنے اپنے مواعظ حسنہ سے لوگونکو مستفید فرمایا۔

اجلاس پنجم

۱۴ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء روز سہ شنبہ

وقت

۱۱ بجے قبل دوپہر سے ۱½ بجے تک

صدر انجمن

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان صاحب شروانی
صدر الصدور امور مذہبی دولت آصفیہ حیدر آباد دکن

آج کے جلسہ کی کارروائی بھی بدستور دار العلوم کے وسطی حال مین ٹھیک ½ ۱۱ بجے شروع ہو گئی اور سب سے پہلے راشد ابن علی متعلم دار العلوم ندوۃ العلماء اور اُسکے بعد قاری محمد حسن صاحب نقیبلی مصری معلم تجوید مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ نے قرآن مجید کی چند آیتین اک پُر درد اور پر اثر لہجہ مین تلاوت فرمائین۔

اسکے بعد تجویز نمبر ۸ و ۹ مندرجہ فرد کارروائی اجلاس ہذا کی نسبت جو علی الترتیب ترمیم دستور العمل ندوۃ العلماء اور دار العلوم کے متعلق تھین جناب صدر انجمن نے یہ اعلان کیا کہ حسب دفعہ ۹۸ دستور العمل ندوۃ العلماء ترمیم دستور العمل کا اختیار صرف مجلس انتظامیہ کو ہی

لہذا وہی اس بارہ مین مناسب کارروائی کریگی، اور اس وجہ سے یہ دونون تجویزین جلسہ مین پیش ہوئین

اسکے بعد مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج ریاست پٹیالہ و مؤلف رحمۃ للعالمین "فضائل اسلام پر" تقریر کرنے کے واسطے کھڑے ہوئے اور قبل اس کے کہ آپ اپنی تقریر شروع فرمائین، جناب صدر انجمن نے آپکی مشہور تصنیف رحمۃ للعالمین کی خوبی بیان فرماتے ہوئے حاضرین جلسہ سے تعارف کرایا اس کے بعد آپ نے اپنی تقریر شروع کی جو حسب ذیل ہے،

تقریر جناب مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج ریاست پٹیالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلیم الحکیم۔ والصلوٰۃ علی نبیہ الذی کان بالمؤمنین رؤف الرحیم۔ فصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وبارک وسلم

اما بعد

معشر مسلمین

مذہب روح انسانی کے لیئے۔ ایسا ہی ہے جیسے ہوا جسم انسانی کے لیئے یہ ممکن ہی کہ کسی قطعہ زمین پر انسان نہ پایا جائے۔ مگر یہ نا ممکن ہے کہ انسان تو پایا جائے۔ اور وہان مذہب کا نشان نہ پایا جائے۔

ہان مذہب وہ ہے۔ جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ بلکہ صحیح تر یہ ہے کہ انسان پیدا ہی مذہب کی فضا مین ہوتا ہے۔ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا۔ ایسے مذہب کی تعریف ان الفاظ مین کی جا سکتی ہے"

"کسی اعلیٰ ہستی کا خیال۔ جسے انسان سب سے برتر اور طاقتور سمجھتا ہے"

جہان تک وحشی اقوام کے حالات بھی تاریخ کو ملے ہین (وہ امریکہ کے قدیم باشندہ تھے یا افریقہ کے بن باسی) اُن سے ثابت ہوا ہے کہ ہر ایک قوم اسی خیال کی مطیع ہے اور یہی مقدس خیال اُنکا مایہ ناز رہا ہے۔

ان چھوٹی چھوٹی اقوام کے ذکر کی حاجت نہین۔ دنیا مین سیکڑون ایسے مذاہب ہو چکے ہین جن کے تحت مین ہزارون۔ لاکھون انسان اپنی اپنی انفرادی اور قومی زندگیان بسر کرتے ہوئے دنیا سے ناپید ہو گئے ہین۔ اور اُنھین کے ساتھ ساتھ اُنکے مذاہب بھی لحد فنا کے ہم آغوش ہو چکے ہین۔

مہ آبادیون اور گل شاہیون کے آئین کا اب کون پتہ دے سکتا ہے جو کبھی سارے ایران پر حکمران تھا۔ اُسوقت جب کہ ایران کا نام بھی ایران نہ پڑا تھا۔

مصر کے چرواہون اور بابل کے ڈکیتون۔ اور روما آباد کرنے والے رہزنون کے مذہبی رسم و راہ اب کیسے معلوم ہین۔

ہندوستان کے اصلی باشندون کی مرجاد کی بھی یہی حالت ہے۔

مصر و یونان۔ ایران و ہندوستان اپنے اپنے عہد ترقیات مین بڑی بڑی تہذیب و دانش کے مرکز رہ چکے ہین اور ہر ایک نے افق مذہب سے ترقیات کے جلوے دکھلائے ہین۔

قدیم یونان مین رہبانیّت کی جو تعلیم تھی۔ وہ حکماء کلبیہ دیوجانس وغیرہ کے حالات سے آشکار ہے۔ اور نظام عمل و استقراے علم کا طریقہ سقراط و اقلیدس کے احوال سے نمودار۔ آئین ایران کی نشو و نما کا اندازہ زرادشت و جاماسپ کے فرمودے بتا رہے ہین

ہندوستان کے اصلی باشندون کے عہد کے بعد ایک زمانہ تھا کہ آریہ قوم یہان آئی۔ وسط ایشیا کے وسیع میدان قسمت بسان سے کے ساتھ کہہ رہے ہین کہ یہ چنچل بچے اُس کی گود سے نکلے ۔ اور بام تبت کی صدا ے بلند ہے کہ ان نامبرداران نے اُس کے دامن سے رخصت حاصل کی ۔ ہمین لازم ہے کہ ان دعاوی کے فیصلہ کا قصد نہ کرین ہم کو تو صرف یہ کہنا چاہیئے کہ اس ملک مین آجانیکے بعد ان کو ویدہ کی شریتون کے درشن ہونے لگے ۔

اُن شبھ کرنون کے نام و نشان پر جن کے نام ان شریتون کی پیشانی پر قشقہ صندل مین قدامت کا پردہ پڑا ہوا ہے ۔ اور خود ہندو قوم مین اُنکی شخصیت پر گونا گون بیانات بنائے گئے ۔ اور تسلیم کیے گئے ہین ۔ لیکن بالاتفاق اُس زمانہ کو ست جگ سے یاد کیا گیا ہے ۔

یہ مان لینا چاہیئے۔ کہ اس تعلیم کا ساری قوم پر خوب اثر ہو گا۔

پھر ایک اور وقت آتا ہے جب گوتم بودھ جی کی اُپدیش نے لوگون کے سامنے کچھ نئے نئے انداز سے ایسے الفاظ پیش کیے ۔ جنکی ظاہری مورت موہنی تھی سکتے ہین کہ رحمدلی آگے بڑھی ۔ اور ایشر بھگتی پیچھے ہٹ گئی ۔ ہان رحمدلی کے اظہار مین شاعرانہ نزاکتون سے کام لیا گیا ۔ حیوانات کی رکھشا مین انسان کی قدر و قیمت گھٹ گئی ۔ اشوک کی حکومت نے ابتدائی اصولون کی خام کاری کو کس قدر دور کیا ۔ اور پھر ان باتون کی اشاعت مین پورا زور دکھلایا ۔

جین مت نے انھین خیالات کے سایہ مین نشو و نما پائی ۔ تاریخ سخت حیران ہے کہ کم آزاری کے اوٹ مین نوع انسان کو سخت ترین تکالیف کا سامنا ہوا ۔

ہندوستان ایسی ہی متضاد تاثرات کا تختۂ مشق بنا ہوا تھا - کہ بھارت اعظم کی اولاد پانڈون اور کورون مین جنگ عظیم برپا ہوگئی - کہا جاتا ہے - کہ ہندوستان کا کوئی باشندہ نہ تھا - جو اس جنگ مین شریک نہ ہوا ہو -

اسی جنگ کی یادگار مین ہومر ہند بید بیاس جی نے اپنی مشہور کتاب "مہابھارت" تصنیف کی ہے -

جنگ کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ملک جسکے بہادرون کی تعداد اس طرح بیان ہوئی ہے کہ سڑکون کے کنارون پر کھڑے ہوئے جاہات توج کی گرد راہ سے اٹ گئے تھے - بالکل خالی ہوگیا - کہتے ہین - کہ ان کرورون مین سے صرف گیارہ بارہ آدمی زندہ بچ گئے تھے - فتحیاب پانچون پانڈون کا شمار بھی اسی عدد کے اندر ہے -

بالآخر انھون نے بھی دیرنا پائدار کے بھیانک چہرہ سے منھ موڑکر - اپنے پاؤن چل کر ہمالہ کی سفید برف کا پاک کفن اوڑھ لیا تھا -

جنگ کے ساتھ ہی علوم وفنون بھی تباہ ہوگئے - اور تہذیب و تمدن کے واقعات بھی افسانے بن گئے -

زرتشت ایرانی کا زمانہ وید بیاس جی مہراج کا زمانہ تھا - ایرانی تاریخ گویا ہے کہ جن دنون گشتاسپ نے بلخ کو اپنا دارالسلطنت بنا رکھا تھا - اور وہ فتح چاین کے منصوبے سوچ رہا تھا - انھین ایام مین وید بیاس جی نے بلخ پہونچکر زرتشت سے ملاقات کی تھی -

زوال ایران کا زمانہ بھی گشتاسپ سے دو نسلون کے بعد ہی شروع ہوجاتا ہے اور ہندوستان کے زوال کا عہد بھی اُسی کے ساتھ ساتھ لگا ہوا ہے - پھر تو ان ممالک مین

ایسی ابتری چھائی اور ظلمات کا وہ دَور ہوا - جو آپ ہی اپنی نظیر تھا - اگر ہندوستان مین بام مارگیون کا زور تھا - تو ایران مین بھی مزدکیہ کی شوکت و قوت کچھ کم نہ تھی -

یہی وہ زمانہ ہے کہ بنی اسرائیل کا اقبال بھی اُن کو چھوڑ چکا تھا - وہ برسون سے بادشاہان مصر اور حکمرانان شام کے تختۂ مشق ستم بن گئے تھے - اور بخت نصر نے تو ظلم و ستم کو انتہا تک بڑھایا - بیت المقدس کو جلایا - شہر کو گرایا - عمارات سربفلک کو پیوند خاک بنایا - ہزارون لاکھون کو خاک و خون مین سلایا اور جب قتل کرتے کرتے تلوارون نے بھی جواب دیدیا - تب باقیماندہ کو رسن بستہ بابل لے گیا - جس کے بعد وہ کبھی نکبت و ادبار سے سبکدوش نہ ہوئے -

وہ بنی اسرائیل جو کبھی ایک مستقل شریعت کے حامل اور مضبوط حکومت کے مالک تھے - وہی اب دنیوی عزت اور دینی حرمت سے بالکل خالی رہ گئے تھے

"یورپ ایشیا سے بدتر حالت مین تھا"

اگرچہ قسطنطین کی تلوار نے عیسائیت کو یورپ مین داخل کر دیا تھا مگر پھر بھی حکومت بُت پرستی ہی کے ہاتھ مین تھی - اور بت پرستی ہی سب سے بڑی محبوب چیز تھی - ایت وار (یوم الشمس) کی حرمت اور شکل صلیبی کا احترام (جو اُن بت پرستون کے نزدیک تقاطع دوائر فلکی کا نشان تھا) نیز ترک ختنہ ایسے عطیات ہین جو غیر اقوام ہی سے عیسائیت کو ملے ہین -

تمام دُنیا کی مذہبی حالت ایسی ہی تھی اور تمام مذاہب ایسی ہی پستی مین گر گئے تھے اگرچہ وہ پیشتر ازین بڑے بڑے کارنامے دکھلا چکے تھے -

"ایسی حالت مین اور ایسے زمانہ مین اُس مذہب کی"

"روشنی کی نمود ہوئی جس کا پاک نام اسلام ہے"

جس طرح سخت حبس اور گرمی کے بعد باران رحمت کا نزول ہوتا ہے جس طرح سخت اندھیاری رات کے بعد آفتاب عالمتاب کا طلوع ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح افق عالم پر اسلام نے اپنے نور کا ظہور دکھلایا۔

تمام عرب اور بخصوص حجاز اُن خرابیون مین جو تمام دنیا پر فرمانروا تھین۔ اورون سے کچھ کم نہ تھا۔

عرب کی تاریخ قومی روایات کی حفاظت مین دنیا کے دیگر ممالک سے نسبتۂ زیادہ محفوظ رہی ہے۔ اس لیے ان سب حالات کو جو قتل و غارتگری۔ قمار بازی و دختر کشی شراب خواری و بُت پرستی وغیرہ وغیرہ کے متعلق ہین مدنظر رکھکر ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ عرب ان خرابیون مین سب کا گرو گھنٹال تھا۔

اسی لیے قدرت الٰہیہ کا اقتضاء یہ ہوا۔ کہ یہین سے چشمہ صفا اُبلے۔ اور اسی مقام سے نور ہدیٰ کا پرکاش ہو۔

تخصیص مکہ کی توضیح مین یہ صرف ایک وجہ ہے لیکن اس تخصیص کے لیے تو بہت سے دلائل اور شواہد ہزارون سال پہلے سے موجود تھے۔

یکے از انجملہ یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہودیون عیسائیون اور صابئین اور مسلمانون کے جد اعظم ہین (ان اقوام کی مجموعی تعداد دنیا کی تمام دیگر اقوام سے افزون تر ہے) مکہ ہی کو ہدایت عالم کا مرکز قرار دیا تھا۔ اور انھون نے اپنے اُس اکلوتے بچہ کو یہان آباد کیا تھا۔ جس مین مختلف اقوام کی رہنمائی و ہدایت فرمائی کی استعداد فطری اور قابلیت وہبی موجود تھی میری مراد سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام سے ہے۔

اُن کے والد بزرگوار کا مولد عراق - اور ہجرت گاہ شام ہے اور فلسطین کو اُنھون نے توطن کے لیے پسند فرمایا تھا -

اُن کی والدہ مصر کی شاہزادی ہین - اور علوم مصریہ کی تعلیم اُن کو شاہانہ اہتمام سے ملی تھی - اسمٰعیل علیہ السلام کی اہلیہ سردار جرہم کی دختر تھین - اس سردار کا عرب کے بڑے حصہ پر اقتدار تھا - ان خصوصیات سے اسمٰعیل علیہ السلام بابلیون - شامیون اور فلسطینون اور مصریون اور حجازیون کے علوم اور فنون اور السنہ کے جامع بن گئے تھے پھر وہ نجد و حجاز - اور یمن و حضرموت کے لیے رسول رب العالمین بنائے گئے اور درجہ نبوت پر فائز ہونے کے بعد علوم سماوی کے خزائن اُن پر کھول دیے گئے - اس طرح پر عربی زبان جس مین اُن کو فرائض تبلیغ ادا کرنے پڑے اُن جملہ علوم و محاسن اور فضائل و محامد اور معارف و حقائق کے جامع بن گئی - جو ان اقوام و ادیان مین پہلے سے پائی جاتی تھی اور جن مین وحی ربانی نے بیش از بیش اضافہ پر اضافہ کر دیا تھا از انجملہ یہ ایک اور وجہ تھی جو مکہ کو ہدایت عالم کا مرکز بنانے کی ہے -

خیر مین اس بیان کو ناتمام چھوڑتا ہوا اسلام کے متعلق کہون گا جس کا ظہور عرب سے ہوا - کہ اسلام وہ مذہب ہے جس کے نور تام یعنی سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کی آنکھون کو روشن فرمایا ہے -

دنیا کی حالت خود اس امر کی مقتضی تھی - اور قدرت ربانیہ نے خود ارادہ فرما لیا تھا کہ اُس مکروہ و قابل نفرت تاریکی کا خاتمہ کر دیا جائے جس نے بڑے بڑے ملکون ، اور بڑی بڑی قومون کی تاریخی عزتون کو خاک مین ملا دیا تھا - اور نوع انسان کو وحشیانہ طبقہ کا مماثل بنا کر انسانیت کو تباہ کر دیا تھا -

نورِ اسلام کی چمک نے ہزارون کی آنکھون کو کھول دیا۔ انسان نے دنیا کو بھی دیکھا
اور خود اپنے آپ کو بھی دیکھا۔ تب اُسے خود اپنی برہنگی سے شرم آنے لگی۔
غیورِ طبع جھپٹے اور اُنھون نے لِبَاسُ التَّقْوٰی ہُوَ خَیْرٌ کے دامن مین جگہ حاصل کی۔
بعض کی آنکھون مین اس نور سے خیرگی پیدا ہوئی۔ انھون نے کہا کہ آنکھین موندلو۔
پھر روشنی خود ہی مٹ جائیگی۔
بعض نے کہا کہ سورج کی روشنی کو بادل اور آندھی بھی تو چھپا ہی لیا کرتے ہین۔
آؤ الزامات سے گرد و غبار اُڑاؤ۔ مطلع تاریک کردو۔ یہ نور بھی معلوم ہو جائیگا۔
الغرض کسی قوم کسی مذہب کسی شخصیت کے فنا کرنے مین جتنی تدابیر۔ جتنے حیلے جتنے طریقے
آجتک کسی ظالم و جابر۔ کسی ڈکیت کسی قاتل۔ کسی رہزن نے دنیا مین استعمال کیے تھے
وہ سب کے سب اسلام اور ہادی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام اور فدائیان اسلام کے مقابلہ مین استعمال کیے گئے۔
نتیجہ کیا ہوا؟
یہ۔ کہ اسلام انگور کی بیل ثابت ہوا۔ وہ کاٹنے سے بڑھا۔ وہ خونی قربانی کے بعد
بھی بڑھا۔ اور بالآخر وہی کام و دہان عالم کا چاشنی بخش ثابت ہوا۔
اے صاحبان۔ یاد رکھیئے۔ کہ زندہ اصولون کو لیکر دنیا مین آیا ہے اور اُس نے
حی القیوم۔ زندہ خدا کی حمایت سے نشو و نما پایا ہے۔ اور وہ برابر آجتک تمام دنیا
کے لیے روح القلوب اور قرۃ العیون ثابت ہوا ہے۔

ہان مین مختصراً بتاؤنگا کہ اُن زندہ اصولون مین سے چند اصول کیا ہین؟

اصول اول — اسلام حامی علم و برہان ہے۔

علم کی برتری پر آج تمام دنیا متفق ہے۔

الف - یہ اسلام ہی ہے۔ جسکی کتاب حمید کا آغاز بیان علم سے ہوتا ہے۔
اِقْرَءْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَءْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَا يَعْلَمُ۔

یہ وہ آیات بینات ہین جن کا نزول جملہ آیات قرآنیہ سے پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کے بنی ورسول پر ہوا۔

غور کرو۔ جس مذہب کی بنیاد اکتشاف علم پر ہے۔

جو انسان کی مکرمت وشان کو وجود علم بتاتا ہے۔

جو تحریر کو اشاعت علم کا صحیح ذریعہ ٹھہراتا ہے۔

جو حقوق ربوبیت کے استحقاق مین انسان پر نوشت وخواند کا فرض عام عائد کرتا ہے۔

جو پانی کے کیڑے کو حالت جہول وظلوم سے نکال کر تعلیم وتعلم کے میدان مین لاتا۔ اور علم ودانش کے شہپرون سے بلند کر کے عزت واکرام کی چوٹی پر پہونچاتا ہے۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کے اھتمام سے اُسے اکتشافات ارضی۔ اور تصرفات بحری کا حقدار ٹھہراتا ہے

وہی مذہب اس زندہ اصول کا مالک ہے۔

(ب) قرآن الحکیم کو دیکھو۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تعلیم دی گئی۔ وہ یہ ہے۔ کہ قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ کو اپنا ورد بنالین اور نفس قدسی کو ہر وقت فراوانی علم اور افزونی علم کا شائق وطالب اور ساعی وراغب بنائے رکھین۔

غور کرو۔ کہ کیا مال ودولت یا حکمرانی وسلطنت یا آسودگی ورفاہیت یا اظہار شان وشوکت

یا فراوانی جاہ وحشمت ایسے نبی اللہ کا مدعا بن سکتے ہین -

جس کا قلب اطہر ہر وقت حقائق علمیہ کا گرسنہ اور جسکی روح انور ہر لحظہ انوار عرفان کی گرسنہ ہو- جو اپنے مالک و پروردگار سے ہر وقت و ہر ساعت مین علم مزید کے موارید حاصل کرتا ہو- جو ہر طرفۃ العین مین عیون علوم پر قابض بنتا ہو- کیا اس اُسوۂ حسنہ کے بعد اُسکی اُمت کسی اور شئے کی دلدادہ و فریفتہ بھی ہو سکتی ہے -

(ج)- علم کا درجہ جو اسلام مین ہے - وہ ایک معمولی سے مسئلہ فقہی سے آشکار ہو سکتا ہے اہل اسلام کے ہان کُتا نجس العین جانور ہے - لیکن جب وہی جانور مَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ کا مصداق بن جائے - تب اُسکا شکار حلال ہے -

غور کرو- کہ سگ پلید کا منصب کس نے بلند کر دیا - ہان - یہ ترقی علم ہی کے طفیل ملی ہے اور یہ ایک مثال ہے اور اس سے اُن ترقیات روحانی کا اندازہ ہو سکتا ہے- جو آیت یَرْفَعُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَات مین انسان کے لیے خاص فرمائی گئی ہین -

(د) اسلام نے حصول کا جو شوق و رغبت دلائی ہے - اور ہر مسلمان کو شہد کی مکھی بنکر سب جگہ سے شہد علم فراہم کرنے کی اشارت فرمائی ہے - وہ اس ارشاد سے ظاہر ہے هَلْ عِنْدَکُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْہُ لَنَا -

(ہ) یہ اسلام ہی کی علم پروری ہے کہ سیدنا و مولانا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے القاب عالیہ خاتم النبیین و رحمۃ للعالمین کے ساتھ ساتھ حضور کو یُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَةَ کے وصف سے موصوف فرمایا گیا - یعنی معلم کتاب الٰہیہ ہونا اتنا بڑا شرف ہے کہ ہر دو برکات ہی کو حقیقۃً اس لقب کا شایان ٹھہرایا گیا -

(۵)- یہ اسلام ہی کی علم نوازی ہے - کہ بدو ظہور سے ابواب علم و حکمت ہر قوم ہر متنفس کے لیے کشادہ رکھے ہین - قرون اولی کی تاریخ شاہد ہے - کہ اندرون چین سے لیکر انتہائے سوڈان تک اور بلاد خراسان سے لیکر سرحدات مراکش تک دروس علمیہ کا افتتاح کر دیا گیا تھا -

اگر آپ کو یہ معلوم ہو جائیگا - کہ

سیبویہ - بوعلی - اور زجاج جو ائمہ لغت و نحو ہین - یہ عربی النسل نہین - امام اللغت اسماعیل بن محمد جوہری - اور اُستاد مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی بھی عرب کے باشندے نہین -

ابو الفرج مسیحی جس کی تصانیف عربی زبان مین بکثرت ہین مالٹا کا باشندہ ہے - مورخ الشہیر بُرہان الدین موصل مین پیدا ہوئے - علامہ ابن خلدون جو فلسفہ تاریخ کے موجد ہین - مولود ٹیونسی ہین - مقریزی کے وجود پر بعلبک کو فخر ہے -

تب اعتراف کرنا پڑے گا - کہ اسلام نے غیر اقوام کو سربلند کرنے - اور ذُروۂ اعلائے علم تک پہونچانے مین کیسے کیسے بے نظیر کام کیے ہین -

امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کو سب جانتے ہین اہل فارس سے ہین -

امام المحدثین محمد بن اسمعیل بخاری - اور امام ہمام مسلم بن حجاج صاحبان صحیحین اور دیگر اکثر ائمہ محدثین بھی غیر عرب ہین، ان سب نظائر سے پایا جائیگا - کہ اسلام نے علم و فضل - اور حکمت و دانش کو ایسا عام بنا دیا تھا کہ عرب و غیر عرب سب کے سب برادران رضاعی کی طرح ایک ہی شیر سے پل رہے تھے - اور برادران شفیق کیطرح میراث نبوی مین برابر کا حصہ لے رہے تھے -

برادران۔ اسلام دلائل صحیحہ اور برہان کا حامی ہے وہ سخت سے سخت جھگڑالو ضدی ہٹ دھرمی سے بھی یہی خطاب رکھتا ہے۔

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (اگر تمہاری بات میں صداقت ہے۔ تو برہان پیش کرو۔

توحید جیسے ضروری اور دقیق مسئلہ کو بھی دلیل کے بغیر منوانا نہین چاہتا

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر زمین و آسمان کے مالک اللہ تعالیٰ کے سوا دو اور ہوتے۔ تب نہ زمین قائم رہتی نہ آسمان باقی دونون کے دونون برباد ہو گئے ہوتے

نظام عمل مین یہ دلیل ایسی زبردست ہے کہ اب زمین کا ہر ذرہ اور آسمان کا ہر شعشہ توحید کا شاہد مبین بن گیا ہے۔

ثبوت نبوت کے متعلق یہ ہی روش ہے۔ ایک ہی آیت پر غور کرو۔ اسمین نبوت کے کتنے خواص ظاہر فرمائے ہین۔

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ بتلاتا ہے کہ نبی وہ ہے جسے مبدء فیاض سے نسبت اختصاص ہوتی ہے۔ ایک طرف وہ بلا واسطہ علیم الحکیم سے علوم کا استفاضہ کرتا ہے۔ اور دوسری طرف وہ بلا شائبہ غرض اور بلا آمیزش طمع اہل عالم پر افاضہ فرماتا ہے۔ وہ ایک فوارۂ نور ہے۔ کہ سماء اعلیٰ سے جو کچھ اُسکے خزانہ مین آیا۔ اُسی کو فورًا دوسرون تک پہونچایا۔

يُزَكِّيْهِمْ۔ بتلاتا ہے کہ تعلیم نبوت کے بغیر کتنے دل عقائد فاسدہ سے روسیاہ ہوتے ہین۔ اور کتنے دل شک و زیغ کے ہاتھون خانمان تباہ

بہت ہوتے ہین جنکی بصیرت کی آنکھون پر چربی چھائی ہوتی ہے۔ اور بہت ہوتے ہین جنکی کشت زار عمل خشک و مرجھائی ہوتی ہے۔

اسوقت نبی اللہ ہی کا کام ہوتا ہے۔ کہ حکیم حاذق ہرا ن امراض کی تشخیص کرلے۔ پدر شفیق کی طرح سب کو اپنی تربیت مین لے لے۔ شاہ عادل کی طرح ہر ایک سرمایۂ دارین کی حفاظت کرے۔

یُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ... بتلاتا ہے۔ کہ نبی اللہ کا کام صرف اسی حد پر ختم نہین ہوجاتا کہ مس زنگ آلودپر قلعی چڑھادے۔ قلوب کو عیوب سے پاک کردینے کے بعد پھر اُنکی خبر بھی نہ لے۔ نہین۔ نبی اللہ تو وہ ہے جو ہر ایک کے ظرف مین آب حیات بھی بھر دیتا ہے جو ہر ایک دامن کو گلہاے خلد بہار کا چمن زار بھی بنادیتا ہے۔ جو ہر ایک مریض کو مداوا کے بعد اکسیر زندگی عطا کرکے رخصت کرتا ہے۔

.... الکتاب قرآن مجید کا عَلَم ہے اس کا مصدر قوت جمعیت کے ظاہر کرتا ہے اور معقول کو محسوس بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔

حکمت کی شان فصل قضایا ہے۔ اُس کا اثر صواب و سداد اور اتقان و استحکام ہے ان جواہر زواہر کی قیمت لگاؤ۔ کہ نبوت کے معنی معلوم ہوجائین۔ اور نبی اللہ کے نفس قدسی کے ساتھ بایمان تازہ عقیدت بے اندازہ بڑھ جائے۔

منکرین غور کرین کہ نبوت پر کیا کیا برہان پیش کی گئی ہے۔

میرے اس مختصر بیان سے واضح ہوگیا ہے۔ کہ اسلام ہی مذہب علم ہے یعنی علم ہی اسلام ہے۔ اور اسلام ہی علم ہے۔

اصول دوم۔ اسلام تمام دنیا کے لیۓ محبت تام اور وداد دوام ہے۔ عربی دان جانتا ہے کہ عربی مصادر کا مادہ تین حروف کا ہوتا ہے۔

اسلام مین اگرچہ پانچ حرف ہین اور اسی لیے وہ ارکان خمسہ کا مجموعہ ہے۔ مگر یہ لفظ بھی

سلم سے بنا ہے - قرآن مجید مین ہے "اُدْخُلُوا فِی السِّلْمِ کَافَّۃً"
یہ حکم الٰہی ہے - جو نوع انسان کے ہر فرد کو صلح کی تحت مین داخل ہونے کا ارشاد
فرماتا ہے - یہی صلح عام تو اسلام ہے -

معشر الناس - وہ مذہب جسکی بنیاد سلم و صلح ہو -

وہ مذہب جو آشتی کا مناد ہو -

وہ مذہب جو سب کو موانست و مسالمت کی دعوت دیتا ہو -

ضرور ہے - کہ وہی محبت تام کا مالک ہو -

اس اصول کو محک امتحان پر لاؤ اور وسعت آباد جہان کے افق تک اپنی نگاہ
کو بڑھاؤ - کہ کیونکر جملہ اہل عالم محدود دوائر کے اندر گھرے ہوئے تھے - کیونکر اُنھون نے
اپنی اپنی قُلتین کو سمندر سمجھ رکھا تھا - بلکہ مجھے صاف کہدینا چاہیئے کہ کس طرح پر دُنیا کا
ہر ایک مذہب دنیا کے جملہ مذاہب کو جھوٹ اور بطلان بتلا رہا تھا -

ایران والون کا دعوی کہ سروش آسمانی صرف ایرج ہی کی نژاد کو ملا ہے بنی اسرائیل
کا دعوی کہ نبوت کا شرف صرف اسرائیل ہی کی اولاد کی میراث ہے - ہند والون کا دعوی
کہ آکاس بانی کا درشن صرف گنگا - جمنا کے اشنان کرنے والون - یعنی انھین وادیون کے
رہنے والون نے پایا ہے -

اہل چین کا دعوی کہ صرف انھیں کی قوم کو فرزند آسمانی ہونے کا منصب ہے -

اگرچہ یہ بجائے خود بڑے شاندار دعاوی ہیں - مگر ان دعاوی کا نتیجہ کیا تھا ؟

ایک زرتشتی اپنے سوا کُل مذاہب کو دروغ بتلاتا -

ایک اسرائیلی اپنے سوا جملہ ادیان کو (جن مین زرتشتی بھی شامل ہے) باطل قرار دیتا -

ایک سناتن دھرمی اپنے سوا سب کو (جن مین زرتشتی و اسرائیلی بھی ہین) اَسُت کہتا
ایک کانفیوشسشی جملہ ملل کو جن مین سناتن دھرمی بھی آگیا ہے بیگانہ از حق قرار دیتا تھا
خیال کرو۔ کہ ان شاندار دعاوی سے کیا حاصل ہوا۔؟ کیا یہی کہ
کل دنیا نے کل دنیا کو جھٹلایا۔
اور ہر ایک قوم نے اپنے آپ کو کل دُنیا سے نرالا انسان بتایا۔
اس طرح نفرت اور دوری بڑھتی گئی۔ قومین قومون سے اور ملک ملکون سے دور ہوتے گئے۔
بالمقابل کہہ رہا دیوانہ ہے ایک ایک کو + کیا تمیز رہ گیا دیوانہ اور فرزانہ مین
آگے چلکر اس زہریلی ہوا کا اثر یہ ہوا کہ ایک ہی ملک اور ایک ہی قوم کے اندر بھی تفریق اور افتراق پیدا ہوگیا
اسرائیلیون کے بارہ اسباط مین سے صرف بنی لاوی کو خطا کی قربانی پیش کرنے اور
گنہگار کو صاف کرنے کا حق حاصل تھا۔ اور کسی سبط کو نہ تھا۔
ہردوار کی پوڑیون پر اور پہیویہ کے تالاب کے کنارہ پر خاص خاص پروہتون
یا پانڈا اُن ہی کی یہ شکتی ہے۔ کہ جیو کو نرگ مین دھکیل دین۔ یا سُرگ مین بھیجدین
باقی سب برہمن بھی اس طاقت سے دور سمجھے گئے۔
مراتب کی یہ دائمی تفریق اُس محبت تام کے خلاف تھی۔ جسکا مقصد یگانگت
واتحاد۔ اور سلم و سداد۔ اور جمعیت و وداد ہے۔
اسلام کا جملہ اقوام عالم پر یہ احسان ہے۔ کہ اُس نے اس مرض کو تشخیص کیا
اور چارہ گری کا عزم کرلیا۔
اسلام نے پہلے تو سب کو لِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ سنا کر تسلی دی۔
اور بعد ازان اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً کی دعوت دیکر وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا

وَلَا تَفَرَّقُوا کے اصول سے روشناس کیا۔

وحدت دعوت کے ساتھ وحدت قومیت کے معنی بتائے۔ اور اسرار توحید کا انکشاف فرماتے ہوئے وحدتِ کلمہ کی طاقت کو بھی آشکار فرمایا۔

اس اعلیٰ تعلیم کا جو ثمرہ ہوا۔ وہ دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ

اختلاف زبان اور تباین الوان کی حدود ٹوٹ گئین۔

قومی خصوصیات کا غرور خصائص اخلاق سے مبدل ہو گیا۔

تمام دُنیا خاندان واحد کے افراد بن گئی۔

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کا جلوہ نظر آنے لگا۔ اُنہی پر کُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا کی ضرب المثل صادق آئی عبودیت باری کے مضبوط رشتہ نے سب کو اُخُوَّتٌ فِی الدِّیْن کی قرابت سے متحد و متفق۔ ہم عقیدہ و ہم نوا۔ یک دل و یک زبان بنا دیا۔

اسلام ہی نے محبت کو اپنی اصل ٹھہرایا۔ اور وہی اس اصول مین کامیاب بھی ہوا۔

اصول سوم۔ "اسلام تمام دنیا مین سب سے پہلے اخوت کاملہ کا بانی ہے"

مجھے انگلستان کی برادرہڈ سوسائٹی کے حالات معلوم ہین۔ اس کا وجود اسلام سے بہت بعد کا ہے۔ اور اُس مین اخوت اسلامی کے ظلال کا شائبہ سا پایا جاتا ہے۔

صاحبان۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے تحریر و تقریر مین مخاطبین کے لیے الفاظ برادر و اخوان اور اُسکی مرادفات کا استعمال کیا۔ فرقان حمید پڑھو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً خدا کی اُس نعمت کو جو تم پر ہے یاد رکھنا کہ تم پہلے تو دشمن تھے،

فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا پھر اُس نے تمھارے دلونکو آپس مین ملا دیا۔ تب تم بفضل الٰہی بھائی بھائی بن گئے

یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اخ کی جمع اِخْوَۃٌ بھی ہے۔ اور اخوان بھی اِخْوَۃٌ برادران نسب کو اور اخوان برادران محبت کو کہا جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ برادرانہ محبت والفت کو یہان تک تقویت دی گئی۔ کہ لغت عرب مین اسکے لیے مستقل لفظ موجود ہوگیا

صاحبان۔ یہ اخوانی اور یہ محبت ایمانی صرف زبانی لسانی ہی نہ ہوتی تھی۔ بلکہ اس مواصلت مین منسلک ہونے والے وراثت اور تقسیم جائداد مین بھی برابر کے حصہ دار ہوتے تھے۔ حتیٰ کہ باطنی علاقہ کے سامنے اس ظاہری برتاؤ کی بھی ضرورت نہ رہی۔

یہ وہ نفوس قدسی تھے۔ کہ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رَاغِبُوْنَ کے عرفان نے جان و مال کے دعوے سے دست بردار کر دیا تھا۔
یہ وہ تھے کہ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَہُمْ وَاَمْوَالَھُمْ کی مسرت نے مال و منال اور ذات وعیال کی ملک سے بیخود بنا دیا تھا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین۔

اخوت اسلامی اپنے رنگ مین ترقی کرتی رہی۔ حتیٰ کہ وہ امیرالمومنین عمرؓ جس کے نام سے قیصر و کسریٰ کے اندام پر لرزہ تھا۔ سر ممبر بلال حبشی کا ذکر کرتا ہے تو یہ الفاظ اُسکی زبان سے نکلتے ہین۔ سیدنا ابوبکر اَعْتَقَ سیدنا بلال۔ ہمارے سردار ابوبکر نے ہمارے سردار بلال کو آزاد کر دیا تھا۔

ابوبکرؓ صدیق کو سید کہنے کی وجہ تو تاریخ بیان کر سکتی ہے۔ کہ وہ خلیفہ رسول تھے۔ اور عمرؓ الصفین کے جانشین تھے۔ مگر بلال کو سید کہنے کی وجہ صرف اخوت اسلام ہی بتلائے گی۔ جو چھوٹے بھائی۔ بڑے بھائی کی تفریق کی بھی برداشت نہین کر سکتی جھوٹی دنیا بلال کو غلام کہتی ہے تو کہا کرے۔ مگر اسلام کی سچی تعلیم کا صحیح نمونہ تو اپنی زبان سے

سید کہتے ہی مزا پاتا ہے۔ کیا ایسی اخوت کی کوئی نظیر کسی دوسرے گھر مین موجود ہے۔

اصول چہارم ۔ "اسلام مساواۃ عامہ کا داعی مظہر۔ اور حامی ہے"

تاریخ عالم پر نگاہ ڈالو۔

کسی قوم نے بواسطۂ حکومت وسطوت
کسی قوم نے بذریعۂ مال ودولت
کسی قوم نے بوسیلۂ علم وفضیلت
کسی قوم نے بروے زور وطاقت
کسی قوم نے بوجہ گوری وکالی رنگت

اپنے لیئے ایسے خاص خاص حقوق کو اپنی واحد ملک بنا رکھا تھا۔ جس سے وہ خود کو سب سے ممتاز بناتے تھے۔

کوئی برہما کے منھ سے پیدا ہونے کی عزت کا مظہر تھا۔
کوئی اُس کے بازوُن سے قوت پانے پر مغرور۔

ایک برہمن دوسرے برہمن پر خاص عزت رکھنے کا اس لیے مدعی تھا۔ کہ یہ تو دریاے سرستی کے مشرقی کنارے کا باشندہ ہے۔ اور وہ دوسرا اُس دریا کے مغربی کنارہ پر آباد ہے۔

شکنتلا ناٹک کو پڑھا یئے۔ جو آریہ ورت کے سپوت کالی داس جی کی تصنیف ہے آپ کو نظر آئیگا۔ کہ برہمن سنسکرت بولتا ہے۔ اور شودر کی بات چیت پراکرت مین ہے۔

یہی امتیازی تفاوت ایرانیون کے موبدون مین۔ اور اسرائیلیون کے بنی لاوی مین۔ اور تبت کے لاماؤن مین بھی جلوہ گستر تھا۔

امریکہ مین باشندگان قدیم جس ذلت وحقارت کے سزاوار ٹھہرائے گئے ہین - وہ سب کو معلوم ہین - اس ملک مین ان لوگون کو زندہ جلائے جانے کی بیسیون نظائر پائی جاتی ہین - یہ قانونی سزا اس لیے ملتی ہے - کہ وہ کالی رنگت کے ہین -

انگریزون کی معاشرت پر نگاہ ڈالو - دولت و منصب نے ایک ہی ملک ایک ہی قوم کے اشخاص مین کتنا امتیاز پیدا کر دیا ہے - ایک انگریز افسر ایک انگریز کلرک کے ساتھ ایک میز پر کھانا نہین کھاتا - افسرون کے کلب الگ کلرکون کے الگ افسرون کے گرجا الگ چھوٹی ہستی والون کے الگ - یہ وہ حالات ہین جو کھلے طور پر واضح ہین -

اب اسلام کا فرمان سنو -

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - " اِنَّ اکرمکم عند اللہ اتقی کم "

اللہ کے ہان عزت مین وہی بڑھا ہوا ہی جو تقوی مین بڑھا ہوا ہے

دوسرا حکم امتناعی ہے -

فَلَا تُزَکُّوْا اَنْفُسَکُمْ ۔ لوگو اپنے آپ کو پاک مت ٹھہراؤ -

رب العالمین کا رسول صادق الامین اپنے خطبے مین فرماتا ہے - وہ خطبہ جو تسخیر مکہ کے بعد فاتحانہ شان مین مفتوحین کے سامنے دیا گیا -

یا معشر القریش اِنَّ اللہَ قَدْ ذَھَبَ عنکم نخوۃ الجاھلیۃ وتعظمھا بالاباء الناس من آدم وادم خلق من تراب (ثم تلا) یا ایھا الناس انا خلقنا کم من ذکر و انثیٰ - الخ

اے سرداران قریش - اللہ تعالیٰ نے تمھاری جاہلانہ غرور کو توڑ دیا - اور باپ دادا پر اترانے کو مٹا دیا - سنو - سب لوگ آدم کی اولاد ہین اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے -

یہ الفاظ اُس روح الصدق کی زبان پاک کے ہین - جو وجاہت قومی - اور شرافت خاندانی

فضیلتِ نسب اور بزرگی حسب مین بین الاماثل والاقتران نہایت ممتاز۔ اور مسلمہ طریق سے سب سے برتر واعلیٰ تھا۔

اگر کوئی گمنام۔ یا ہیچ ذات کا شخص ایسی بات کہتا۔ ایسا اصول پیش کرتا۔ تو سمجھا جا سکتا تھا کہ وہ خود اپنی پستی کی خندق کو بھرنے کے لیے دوسرون کے فلک نما محل گرانا چاہتا ہے۔ لیکن یہان کا تو معاملہ ہی دگرگون ہے۔

تخت چھوڑ کر سفید زمین پر نشست اس لیے اختیار کی گئی کہ سب خاک نشینون کو ہم فرش ہونے کی عزت حاصل ہو جائے۔

گزید فقر کہ فرمانروائے ملک ابد | بشت خاک ندارد ہوائے سلطانی
تو عبد خواندہ شدی و رموز دان دانست | کہ برترست عبودیت از سلیمانی

مسلمانون کی مساجد مین جا کر دیکھو۔ جہان شاہ و گدا شانہ بشانہ ایک صف مین کھڑے ہین ایک ہی چٹائی پر بیٹھے ہین۔ صدیق اکبر کا فرزند دکن کا فرمانروا مسجد مین آتا ہے اُسکی رعیت کا ایک شخص بھی اُسکے لیے کھڑا نہین ہوتا۔ لطف مزید یہ ہے کہ شاہ اس سلوک پر خوش ہے اور اسکے خلاف تعظیم بجا لانے والون سے ناخوش۔

یہ تمام نظارے صرف اسلام ہی کی تعلیم مین ہین۔ جس نے تمام جھوٹے امتیازات کو اُٹھا دیا ہے۔ اور سب کو زندہ و توانا خدا حی القیوم کا یکسان بندہ بنا دیا ہے

اصول پنجم

"اسلام ایک سادہ مذہب ہے۔"

بائبل مین جن لوگون نے اسرائیلیون کے طریقہ عبادت کو معلوم کیا ہے۔ حیثمہ عبادت کے پیروون کی رنگتین۔ چاندی۔ سونے کے برتن۔ خدام کی وردی۔ امام کا لباس۔ بخور کی مقدار۔ خطا کی قربانی۔ نذر کی قربانی۔ تقرب کی قربانی کے طویل و پیچیدہ احکام

اطلاع حاصل کی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ان احکام کی تعمیل کسقدر دشوار ہے۔

مجوس مین مقدس آگ کے زندہ رکھنے کے احکام۔ اور اُنکی تعمیل مین مصارف اور غور و پرداخت کی دشواری بتا رہی ہے۔ کہ یہ سلسلہ کسقدر طویل ہے۔

وید اُنسار سندھیا کرنے والا اگر ٹھیک طور پر ہَوَن کرنا چاہے تو اُسے ایک دن مین تین بار ہَون کرنا چاہیئے۔ ایک[1] ہَون مین گھی کے ۱۶ چمچے (آہوتی) ضروری ہین۔ ایکدن مین سندھیا کے لیے ۲۴ تولہ گھی کی ضرورت ہر شخص یا ہر کنبہ کو ضروری ہے۔ ۲۴ تولہ گھی کی جو آج قیمت ہے۔ اسکا اندازہ سامعین خود لگا لین۔

ہمارے سیاسی لیڈر ہندوستان کا افلاس ثابت کرنے کیلیئے ہر ایک ہندوستانی شخص کی آمدنی کی اوسط ۹ پائی بتایا کرتے ہین۔ اب ہَوَن پر خیال کرو۔ کہ صرف ہوا کو خوشبودار بنانے کے لیے چھ آنہ یومیہ گھی کی ضرورت ہے۔

یہ گھی ہون کی ۳۵-۳۶ چیزون مین سے ایک چیز تھا۔ ہون مین تو کستوری مشک خالص بھی درکار ہے۔

کیا ایسے احکام ایسے غریب ملک کے لیئے موزون ہین؟۔

لاشہ سوخت کرنے کے لیے گھی کی ضرورت کبھی بیس سیر۔ اور کبھی لاشہ کی ہمونن بتائی گئی ہے۔ غالبًا غریب و امیر کا لحاظ کر لیا گیا۔ مگر حالت موجودہ مین کیا بیس سیر گھی فی لاشہ میسر آسکتا ہے۔ شرح اموات کے نقشون سے تعداد اموات معلوم کرلو۔ اور اُس تعداد مین بیس سیر کو ضرب دو۔ یہ احکام ظاہر کرتے ہین۔ کہ مذہب کی پابندی کو کتنا پیچیدہ بنایا گیا ہے۔ یعنی یہ کہ مذہب خود مذہب والون کی دسترس سے کتنا بلند۔ کتنا دور ہے۔

---

[1] ستیارتھ پرکاش مین دو بار فقط

اسلام مین بھی روزانہ عبادت ہے۔ اُسکی ادائگی پر زور بھی بہت دیا گیا ہے حتیٰ کہ اُسے کفر و ایمان مین مابہ الامتیاز بتلایا گیا ہے اس عبادت کا نام نماز ہے۔

نماز کی تیاری کے لیئے صرف ایک لوٹا پانی کی ضرورت ہے۔ وہ بھی ملے تو ملے۔ ورنہ وضو کی قائم مقامی کے لیئے تیمم موجود ہے۔

اسرائیلیون اور ہندیون کے تکلفات اور اسلام کی سادگی کا موازنہ نہایت عجیب ہوگا۔

اسلام کا ایک رکن صوم رمضان ہے۔ روزہ کی ابتدا و انتہا۔ طلوع فجر اور غروب شمس کو ٹھہرایا گیا۔ یہ ایسی بین علامتین ہین۔ کہ ہر ایک شخص ان کو کھلی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے۔ نہ پترہ مین گھڑی۔ پل دیکھنے کی ضرورت۔ اور نہ کسی گرینچ سے گھڑی گھنٹے کا وقت درست کرنے کے لیئے وقت منگانے کی حاجت۔

اس سے بڑھکر خوبی دیکھیئے۔ کہ رمضان کے دن کس طرح ایر پھیر کے ساتھ آتے ہین اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہ کرتے۔ اور شمسی حساب پر کسی مہینہ کا (وہ مہینہ کے لحاظ سے موسم سرما کا کوئی مہینہ ہوتا۔ یا گرما کا) مقرر فرما دیتے۔ تو نتیجہ یہ ہوتا۔ کہ نصف کرہ ارض کے کے باشندے دائمی راحت و آسائش مین اور نصف کرۂ ارض کے باشندے دوامی متحاق تکلیف مین پڑ جاتے۔

اسلام کا ایک رکن زکوٰۃ ہے۔ گورنمنٹ بھی اپنی رعایا پر انکم ٹیکس لگاتی ہے۔ اور اس امر کا بھی لحاظ رکھتی ہے۔ کہ ٹیکس کی شرح گران نہو۔ مگر زکوٰۃ کی شرح تو اس سے بھی کم ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ صرف اموال نامیہ پر ہے۔ اور وہ بھی جملہ مصارف کے بعد اصلی بقایا پر۔ جو مالک کے قبضہ مین موجود ہو۔

اسلام کا ایک رکن حج ہے۔ اُس کی فرضیت مین شرط استطاعت لگی ہوئی ہے

سفر بحر و بر کو ضروری ٹھہرانا اُن جملہ مقاصد کا جامع ہے - جو حصول نتائج دانش و خبرت کے لیئے مسلمہ ہین - با این ہمہ استطاعت سبیل کی شرط دال ہے - کہ اسلام کتنا سادہ مذہب ہے اور اُس کے ارکان کی پابندی شاہ و گدا اور غنی و بے نوا سب کو کیسی آسان ہے

اصول ششم - "اسلام تبلیغی مذہب ہے -

یہودیون - پارسیون - سناتن دھرمیون - اور جین مت والون کے نزدیک یہ مسلم ہے کہ دوسری قوم کا شخص اُن مین شامل نہین ہو سکتا -

اب مشہور اقوام مین سے صرف عیسائی رہ جاتے ہین - جو تبلیغ کا کام صدیون سے کر رہے ہین -

دیکھنا یہ ہے - کہ کیا ان کے پاس جناب مسیح کی اجازت ہے ؟

موجودہ اناجیل اربعہ کے مطالعہ سے تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جناب مسیح اپنے مذہب کو تبلیغی نہین سمجھتے تھے -

انجیل متی مین نہایت وضاحت سے بیان ہوا ہے - کہ ایک عورت اپنی بیمار لڑکی کو لائی - تاکہ جناب ممدوح اُسے اپنی روحانیت سے چنگا کر دین - مسیح نے عورت کے چلانے پر توجہ نہ کی - جب شاگردون نے اس بارہ مین عرض کیا - تب مسیح نے فرمایا کہ جو روٹی بچون کے لیئے اٹھا کر رکھی گئی ہو - کون اُسے کتّون کے سامنے پھینک دیا کرتا ہے اس مثال کے بعد اُنھون نے بتایا - کہ مسیح تو صرف بنی اسرائیل کے لیے ہے - اور یہ عورت غیر قوم کی ہے -

ایک دوسرے موقع پر بھی جناب مسیح نے فرمایا - کہ وہ تو صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑون کے لیئے ہین -

یہ تو مسیح کے اقوال تھے - اب اُنکی زندگی کا عمل بھی ملاحظہ ہو۔

انھون نے بنی اسرائیل کے بارہ فرقون کے لیئے اپنے شاگرد بھی بارہ ہی بنائے - اور یہ بھی سب کے سب اسرائیلی فرقون مین سے تھے - غیر قوم کا ان مین کوئی نہ تھا -

مسیح نے جب اُن کو تبلیغ کے لیئے روانہ کیا تب بھی یہی فرمایا کہ غیر قومون کی طرف نہ جائین -

حضرت مسیح کا قول و فعل اس مسئلہ مین یقیناً قول فصل ہے - اور نتیجہ یہ ہے کہ مسیحی مذہب خود اپنے ہادی کے فتوی سے غیر تبلیغی مذہب ہے -

حواریون کے بعد - یا اُنکی علی الرغم - جو تغیرات اس مذہب مین ہوئے - اُن سے مسیح کی پاک تعلیم کی صورت بدل گئی ہے - اعتقاد کفارہ و تثلیث کے مسائل تیسری صدی کی پیداوار ہین - اور رَهْبَانِيَّةً اِبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ کی ذیل مین داخل ہین -

موسی علیہ السلام کی فوج کے ۶ لاکھ بہادرون کو دیکھو - جو سمندر چیر کر مصر سے فلسطین کو آرہے ہین - ان مین کوئی ایک بھی کسی دوسری قوم کا ہے -

اُن ستر بزرگون کے نام معلوم کرو - جن کا انتخاب حضرت کلیم اللہ نے میقات الٰہیہ کے لیئے فرمایا تھا اُن مین کوئی ایک بھی غیر اسرائیلی ہے -

داؤد علیہ السلام کے سب سردارون کے نام بائبل سے مل سکتے ہین - ان مین سے کوئی ایک بھی اسباط دوازدہ سے باہر کا ہے -

مسیح کے بارہ شاگرد - یا زیادہ سے زیادہ ۱۲۴ کس ان سے اعتقاد رکھنے والے ہین ان مین اولاد یعقوب کے سوا کوئی اور بھی ہے ؟

شری کرشن جی مہاراج کی گیتا کو دیکھو - اُن کا مخاطب ارجن دیوجی ہی ہین -

مہاتما بودھ کے چھ شاگرد ہین ان مین سے کوئی بھی کسی دوسرے ملک یا زبان کا ہے۔
زراتشت فرخ نہاد کا پیرو دربار گشتاسپ سے باہر بھی کوئی پایا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا
ہے کہ ان مالیون نے ان کیاریون مین سب ایک ہی قسم کے پھول لگائے تھے

صاحبان - یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ کسی مذہب کا تبلیغی مذہب ہونا صرف دو طریقون
سے ثابت ہوتا ہے۔

طریق اول - بانی مذہب نے تبلیغ کا دعویٰ کیا ہو۔

طریق دوم - خود بانی مذہب نے تبلیغ عام کا کام عملاً سرانجام دیا ہو۔

یعنی خود ہادی مذہب کا قول اور عمل اس مسئلہ کا ثبوت بن سکتا ہے۔ اور
بس اسلام کے متعلق بھی ہم اسی کسوٹی سے آزمائش کرنا چاہتے ہین۔
طریق اول کی تحت مین اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس
فرمان کی اشاعت علی الاعلان فرمائی ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۔ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

کہدیجیے - کہ اے نوع انسان کے بچو مین تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہون وہ اللہ جو آسمانون اور زمین کا مالک ہے۔ اُسکے سوا اور کوئی بھی معبود نہین -

آیت بالا مین یا ایہا الناس اور جمیعا کے الفاظ کو دیکھو۔ کتنے وسیع ہین - پھر قرآن مجید
کے طرز خطاب پر غور کرو۔

وہ کسی جگہ یا ایہا الذین آمنو کہتا ہے - اُس جگہ صرف وہی مخاطب ہوتے ہین
جو داخل اسلام ہو چکے ہین -

وہ کسی جگہ یا اھل الکتاب کہتا ہے اس جگہ یہود و عیسائی ہی کی طرف خطاب ہوتا ہے

وہ کسی جگہ - یا ایھا الکافرون فرماتا ہے اُسوقت اُسکے مخاطب وہی لوگ ہوتے ہین جنھون
نے اسلام سے انکار کرتے ہوئے خود اپنا یہ نام تجویز کر لیا ہے۔
الغرض خطابات بالا مخاطب خاص خاص فرقے ہوا کرتے ہین - مگر آیت بالا کا طریق خطاب
بالکل نرالا ہے - اور ایسی عمومیت لئے ہوئے ہے - جس سے نسل انسان کا کوئی ایک شخص
بھی باہر نہین رہ سکتا -

اول تو اسم ناس موجود ہے - یہ ایسا اسم جنس ہے - جس کے احاطہ سے وہی
باہر رہ سکتا ہے جو انسان کہلانے کا روادار نہ ہو -

دوم اُس پر بھی الف لام - موجود ہے - جو اسم کو معنی لغوی مین محکم بنا دیتا ہے -

سوم جمیعا کا لفظ ہے - جو معنی بالا کا اثبات کرتا ہے - اور اسکے سوا باقی ہر ایک
تاویل کو غلط ٹھہراتا ہے -

طریق دوم کے ثبوت مین دیکھو - کہ حکم بالا کی تعمیل کیونکر کی گئی -

شاہان عالم کے نام فرمان لکھے گئے - سفیر بھیجے گئے سفیر بھی وہ جو اُس ملک کی زبان
مین گفتگو کر سکتا تھا - ہر ایک پادشاہ کو اُسکی ممالک مفتوحہ و مقبوضہ اقوام کا ذمہ دار ٹھہرایا
گیا - ہر ایک کو انجام اطاعت - اور سر انجام طغیان کھولکر سمجھایا گیا -

کارروائی کا آغاز رب العالمین کے حکم سے تھا - ایسی کارروائی کی کوئی پہلی نظیر بھی دنیا
مین موجود نہ تھی - اب دیکھو - کہ رب العالمین ہی نے جو دلون کا مالک ہے - جو ارواح
پر حکم چلاتا ہے - اس کام مین کیا برکت ڈالی -

ایک زمیندار کا کام ہے - زمین کو قابل کشت بنائے - اُس مین اچھا بیج گرائے - مگر یہ
اُسکی طاقت سے باہر ہے - کہ وہ دانہ زمین سے سرسبز ہو کر بھی نکلے اُس مین بہت سی بالین لگین

ہر ایک بال مین ان گنت دانہ بھی ہون ۔

یہ مثال سمجھ کر دعوت محمدی مین نصرت ربانی اور برکت سبحانی کا نظارہ کرو ۔ دربار محمدی پر نگاہ تحقیق ڈالو ۔ اور دیدۂ حق بین سے دیکھو کہ ملک ملک کے رتن قوم قوم کے جواہر ہر ایک مذہب کا پیشوا ۔ ہر ایک فرقہ کا رہنما کیونکر اس دربار سراپا انوار مین حاضر آگیا ہے

یہود مین سے عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک گوشہ مین بیٹھے ہوئے نظر آئینگے ۔ یہ یہودیون کے ربی اعظم ہین ۔ اور سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نژاد سے ہین ۔ قوم مین امام ابن امام کے نام سے مشہور تھے ۔ اور سیدنا وابن سیدنا کے لقب سے ملقب تھے ۔ سب امتیازات کو چھوڑ چھاڑ کر دربار محمدی مین بزمرۂ خدام بیٹھے ہوئے ہین ۔ نصرت وجہ اور تازگی رخسار سے آشکار ہے کہ اس ترقی منصب پر شادان وفرحان ہین ۔

رفاعہ بن سیموئیل رضی اللہ عنہ کو بھی برابر مین دیکھ لو ۔ یہ سرداران خیبر مین سے ہین ۔ حضور کی خدمت مین پہونچ جانے کو اسرائیل کی اصلی کھوئی حشمت کا مل جانا سمجھتے ہین ۔

عیسائیون مین سے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ حاضر ہین یہ مشہور سخی حاتم طائی کے اکلوتے فرزند ہین ۔ فرقہ رکوسیہ کے لارڈ بشپ ۔ قوم ان کو پیداوار کا ایک چہارم نذرانہ مین دیا کرتی ہے ۔ اب ساری جاہ وتمکنت سے دست بردار ہو کر حضور کے فدائیون مین جاگزین ہین ۔

تمیم داری عرب کے مشہور قبیلہ لخم کے پادری ۔ جہاندیدہ تجربہ آزمودہ ہین ۔ عجائبات عالم

مین سے بہت کچھ دیکھا ہے - اب حضور کے رخ انور پر تاک لگائے بیٹھے ہین

اور دل ہی دل مین کہہ رہے ہین -

بسیار خوبان دیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام ❊ آفاقہا گردیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

ابو اسرائیل یسیر رضی اللہ عنہ - مشہور منک - سخت راہب تھے - عرب کا گرم آفتاب

ان کا ظلہ تھا - اور تپیدہ احجار ان کا فرش نرم - اب دین الفطرت کی حقیقت کو سمجھ گئے ہین

مجلس مین سے سلمان پارسی حاضر ہین - بڑے زمیندار کے لاڈلے فرزند تھے نبی موعود کی

تلاش مین عراق وعجم اور شام وفلسطین گھومتے ہوئے مدینہ پہونچ گئے ہین - آقائے

دوجہان کے انتظار مین ایک یہودی کا غلام بنکر زیست بسر کر رہے ہین - اسلام کے

بعد حسب ونسب کی بزرگی کا زبان پہ لانا حرام سمجھتے ہین - اور سلمان بن اسلام بن اسلام

الی سبعین مرۃ کہہ کر سامعہ نواز سائل ہین -

جویاے حقیقت کو اگر ابھی اور بھی مختلف ممالک کے اشخاص کی تلاش ہے - تو

اُسے دیکھ لینا چاہیئے -

کہ حبش کا بلال روم کا صہیب -

ایشیاے کوچک کا عداس افریقہ کا باقوم

بھی کمر بستہ حاضر ہین -

کیا مفتش کی نگاہ مختلف طبقات کی طلب مین ہے - آؤ - بادشاہون کا نظارہ

مطلوب ہے تو وہ بھی موجود ہین -

اکیدر .... شاہ دومۃ الجندل

جیفر .... شاہ بحرین -

اصحمہ .... شاہ ابی سینیا

ذوالکلاع .... شاہ حمیر

یہ لوگ عبداللہ ذوالسجاد - اور ابوذر و مقداد کی اوٹ مین بیٹھے ہوئے نظر آئین گے - ان مالکانِ تخت و تاج نے ان دلق پوشون مین کیا بات دیکھی ہے کہ اُن سے آگے بڑھ کر بیٹھنا خلاف ادب سمجھے ہین -

ہان ! باذان کو دیکھو - یہ ملک یمن کا وائسرائے ہے - اور سلطنت ایران کی طرف سے مختار کل ہے -

فروہ خزاعی کو بھی برابر مین دیکھ لو - یہ ملک شام کا وائسرائے اور سلطنت روما کی جانب سے حکمران مطلق ہے -

دونون کے دونون دور ہی سے خط غلامی پیش کر رہے ہین - ان کو نہ زوال حکومت کا ڈر ہے - اور نہ پھانسی کی پرواہ -

اس دربار کے جویاے اسرار کی نگاہ شوق ابھی بہت کچھ دیکھ سکتی ہے ابن زہیر جیسا سخن گستر - اور نابغہ جیسا زبان آور -

کعب جیسا زمزمہ سنج - اور حسّان جیسا حقیقت طراز -

بھی موجود ہین - انھین لوگون کے دعوے تھے کہ وہ ایک قصیدہ پڑھ کر قوم کو قوم سے لڑا سکتے - یا قبیلہ کو قبیلہ سے ملا سکتے ہین - لیکن یہان سب کی زبان لال ہے سب کا ناطقہ بند ہے - دعوی فصاحت و بلاغت بھول گئے - چُپ چاپ زانوے ادب تہ کیئے بیٹھے ہین -

ہان انھین کے پہلو مین خالد بن ولید فاتح عراق -

ابو عبیدہ عامر - فاتح شام

سعد بن ابی وقاص فاتح ایران

عمرو بن العاص فاتح مصر

کو بھی دیکھ لو - مالکان اورنگ و دیہیم تو ان کے نام سے لرزہ براندام ہین - مگر یہ سب یہان تو نظر برقدم - مہر برلب - ہمہ تن گوش بیٹھے ہوئے ہین -

ذرا دوسری طرف بھی دیکھنا - نجران کے عیسائی عالم - اور تیمار - کے یہودی امام موٹی موٹی کتابین لادکر - اور بڑی بڑی دستار ہاے فضیلت سر پر سجا کر آئے تھے - دلمین یہ گھمنڈ کہ ایک اُمّی کا لاجواب کر دینا بھی کچھ مشکل ہے؟ ثبوت دعویٰ مین توراۃ سامنے لائی جاتی ہے -

اب آفتاب علم باری کی نورباری شروع ہوئی - تو سب کے سب مبہوت وخاموش ساکت و خود فراموش ہین - زبان پر لکنت ہے - اور اپنی ہی کتاب پڑھنے کی جرأت نہین رہی -

صاحبان - کیا کوئی مورخ - کوئی محقق - کوئی ہمہ دان - کوئی جہانیان جہان گشت اس جامعیت کا دربار کسی دوسرے دیار مین بھی دکھلا سکتا ہے ؟

اگر نہین - اور مجھے تو بحق الیقین معلوم ہے کہ ہرگز نہین -

تب یہ صداقت خورشید جہان افروز بن جاتی ہے کہ اسلام ہی واحد تبلیغی مذہب ہے -

معشر مسلمین - اسلام کے تبلیغی مذہب ہونے کا ثبوت اُسکی قوت انجذاب سے بھی ملتا ہے حقیقت صادقہ یہ ہے کہ اسلام اپنے اندر ایک ایسی کشش رکھتا ہے جو دنیا کے دیگر ادیان و مذاہب مین سے کسی مین نہین -

حاسدین اسلام - چاہتے ہین کہ اُسکی اس طاقت کا علم دوسرون کو نہ ہونے پائے اسلیئے وہ کہا کرتے ہین کہ اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا -

اس مین کچھ شک نہین ۔ کہ ایک وقت تھا ۔ جب مسلمانون کے ہاتھ مین تلوار تھی لیکن وہ کیا چیز تھی ۔ جس نے ایسے ایسے شمشیر زن اپنے قبضہ مین کر لیئے تھے ۔ ہان وہ اسکی دوسری طاقت تھی یعنی روحانیت اور صداقت ۔

کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ خطاب کا بیٹا عمرؓ جو گھر سے مسلح ہو کر اس لیئے نکلا تھا ۔ کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گردن پر اپنی شمشیر کی کاٹ دکھلائے ۔ وہ کیونکر چند ہی ساعات کے بعد سر جھکائے شمشیر بگردن کھڑا تھا ۔

کیا کوئی بتا سکتا ہے ۔ کہ وہ خالد بن ولید جس نے غزوۂ احد مین اسلامی لشکر کے نظم و نسق کو تہ و بالا کر دیا تھا ۔ اور سکندر رومی کی سی شان کے ساتھ وطن پہونچا تھا پھر وطن سے کس طاقت سے مغلوب ہو کر آبلہ در قدم ۔ تفسیدہ لب ۔ فدائیانہ رنگ اور عاشقانہ روپ مین مدینہ جا حاضر ہوا تھا ۔

کرز بن جابر الفہری

عُیینہ بن حصین الفزاری

سہیل بن عمرو قرشی ۔

ثمامہ بن اثال نجدی ۔

ابو سفیان حرب صخر اموی ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

بہت ایسے لشکر کش ۔ سپاہ سالار ۔ اور سرداران قبائل ہین ۔ جنھون نے مسلمانون کی فوجی طاقت کو کبھی اپنی نگاہ مین وقعت نہین دی ۔ لیکن یہی لوگ تھے ۔ کہ اسلام نے اپنی روحانی کشش سے ان کو اپنی طرف ذرا کھینچا ۔ تو یہ بے اختیار ہو کر اسلام مین منجذب ہو گئے ۔

یہ ذکر تو اُن سرداروں کا ہوا۔ جو کسی نہ کسی سریہ یا غزوہ میں اسلام کے سامنے مقابلہ آرا بھی ہوئے تھے۔

آپ کو اسلام کی طاقت انجذابی کا حال دیگر ممالک سے معلوم کرنا چاہیئے۔

یمن۔ حضرموت۔ حیرہ۔ اطسا۔ بحرین۔ حبشہ۔ وہ اقطاع عالم ہیں جہاں اسلام کا ایک سپاہی بھی نہیں گیا تھا۔ اور یہ ممالک بجائے خود ایسی زبردست حکومتوں کی تحت میں تھے۔ جنھوں نے کبھی قریش کی طاقت یا حجاز کی حکومت کو تسلیم بھی نہ کیا تھا۔

مگر حضور ہی کے عہد ہمایوں میں یہاں کے بادشاہوں۔ فرمان رواؤں۔ حکمرانوں نے اپنے اپنے مستقرانِ سلطنت سے عرائض غلامی سرورِ کائنات فخر موجودات سیدنا و مولٰنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں روانہ کر دی تھیں۔

معشر المسلمین۔ اسلام کے منجانب حی القیوم ہونے کا ثبوت۔

اسلام کے زندہ رہنے والے مذہب ہونے کا ثبوت یہی ہے کہ وہ طاقت وہ کشش وہ جذب وہ دل ربائی جو اسلام میں بعہد مصطفوی موجود تھی۔ اس کی تاثیر اُس کا اثر۔ اُس کا نمونہ بعد میں بھی موجود پایا گیا۔

ترکوں کی تاریخ پڑھو۔ انھیں نے ساتویں صدی ہجری کے آغاز میں خلافت عباسیہ کو بے نام و نشان بنایا تھا اُس روز عروس البلاد کے گلی کوچے۔ اپنی آنکھ کے تاروں مظلوموں کے خون سے سراپا شفق تھے۔ اور دریاے دجلہ قلمی کتابوں کی روشنائی سے سیاہ پوش تھا۔

ایسی جبار اور دشمن اسلام قوم کو حکومت کرتے ہوئے پچاس سال بھی نہ گزرے تھے کہ مفتوحین کے دین نے فاتحین کے دل کو فتح کر لیا اور ساری ترک قوم یکبارگی مسلمان ہو گئی۔

کیا اس قوم کا داخل اسلام ہوجانا اسلام کی روحانی طاقت کی دلیل نہین ۔

اب یہ وہی ترک قوم ہے کہ سات صدیون سے یورپ مین بیٹھی ہوئی ہے - یورپین تمدن یورپین عیش وعشرت کے سارے نمونے اُس کی آنکھ کے سامنے ہین ۔مگر عیسائیت اُنکے دل کو ذرا بھی اپنی طرف مائل نہ کرسکی ۔

ایک ایسا سلطان جو ایک ہی سفر مین ایران کو نیچا دکھلاتا ۔ مصر کو داخل ممالک محروسہ بناتا - یورپ سے خراج لیتا ہے ۔ وہ اپنے القاب سلطان بن سلطان اور خاقان بن خاقان ۔ مالک البرین والبحرین کے ساتھ ساتھ اگر کسی لقب کو اپنے نام کے ساتھ شامل کرتا ہے ۔ تو وہ خادم الحرمین ہے ۔

سلطان اس لقب کی تعظیم مین پہلے کھڑا ہوجاتا - اور پھر جلدی سے رب العالمین کے حضور مین پیشانی کو زمین پر رکھ دیتا ہے ۔ سچ ہے اسلام اپنی قدر وقیمت مین دنیا وفیہا سے گران تر ہے ۔

سرحدی اقوام - اور افغان قوم کے اسلام کا حال معلوم ہے ۔کہ ایک ہی ہفتہ کے اندر اسلام نے سارے ملک کے دلون پر اپنا قبضہ جمالیا - اور اپنا بنا لیا تھا ۔

اگر تلوار کسی قوم سے اُس کا مذہب چھین سکتی ہے تو گورنمنٹ برطانیہ کی توپین اور ہوائی جہاز - کیون ان لوگون کو کم از کم آئین پسند نہین بنا سکے ۔

لوگ اورنگ زیب کے تعصب کی کہانیان کہا کرتے ہین ۔ مجھے اُن کی اصلیت پر بحث کرنے کی ضرورت نہین ۔مگر کسی نے کبھی یہ بھی خیال کیا کہ یہ شخص تو قوم کا مغول تھا، اس کی قوم برسون تک اسلام کے مٹانے ۔ اور بے نام ونشان بنانے مین ساعی رہی ۔

اب اس قوم مین اسلام کی نسبت یہ توغل - یہ عصبیت - یہ جنبہ داری کیونکر پیدا ہوگئی - اور کیونکر عصبیت فی الدین کا خیال محبت پدر و برادر سے بھی بالاتر ہوگیا -

میرا مضمون طویل ہو رہا ہے - اسلیئے مجھے رُک جانا چاہیئے -

یہ جملہ نظائر بتلاتی ہین - کہ صرف اسلام ہی وہ واحد قوت اور کشش ہے جو ملک کے ملک - اور قومون پر قومون کو اپنے اندر منجذب کر سکتا ہے -

اسلام آجکل بھی افریقہ کو فتح کر رہا ہے - اور رمشن کا سارا زور اُسکی فتوحات کو نہین روک سکتا -

اسلام آجکل یورپ مین بھی اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا کا جلوہ دکھا رہا ہے - اور چرچ کوئی روک تھام نہین کر سکتا -

یاد رکھیئے کہ اسلام ہی ہے - جو مشرق سے مغرب کو ملا سکتا ہے اور اسلام ہی ہے - جو یورپ کی دہریت پر روحانی فتح حاصل کر سکتا ہے - یہ اسلام ہی ہے - جسے بے دھڑک ایک دہری - ایک فلسفی - ایک متدین - ایک متشکک کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے -

یہ اسلام ہی ہے جس نے فلسفۂ قدیم و جدید کے حملون کو برداشت کیا - اور پھر حملہ آورون کو اپنے سایۂ عاطفت مین آسودگی سے رہنے کے لیئے جگہ دی ہے -

اصول ہفتم - اسلام مذہب کامل ہے -

موسی علیہ السلام کے حالات کو پڑھو - وہ خدا کی برگزیدہ قوم کو وعدہ کی زمین پر پہنچانے سے پیشتر دنیا سے رخصت ہوگئے تھے -

اُنکی پانچوین آخری کتاب کے آخری باب مین لوگون کو شعیر وفاران کے انوار

کا منتظر بنایا گیا ہے -

پرانا عہد نامہ - ملاکی نبی کی کتاب پر ختم ہوتا ہے - یہ کتاب رسول موعود کا اشتیاق دلاتی ہوئی ختم ہوجاتی ہے -

نئے عہد نامہ مین انجیل یوحنا کا خاص درجہ ہے - وہ مسیح کے لاہوت کی کتاب تسلیم کی گئی ہے - اُس مین روح الحق کے قدوم کی خبر - اور اُسکے وقت مین تعلیم کے کامل ہونے کی اطلاع دی گئی ہے -

ان سب مبشرات کو پورا کرنے والا اسلام ہی ہے - اسلام کے سوا کسی آسمانی کتاب مین اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ کا اعلان کسی مذہب نے نہین سنایا - اسلام کے سوا کسی تعلیم نے ترقیات روحی کو رضوان الٰہی تک نہین پہونچایا -

اسلام بلا اعانت دیگرے مکمل ہے - اور اسلام جملہ ادیان صادقہ کی تعلیم کی تکمیل کرتا ہے - اس لیئے کمال دین اور اتمام نعمت یہ دو ایسے فضائل ہین - جن مین اسلام کا کوئی بھی سہیم نہین -

صاحبان - یہ ہین - وہ سات زندہ اصول - جو اسلام کی زندگی اور ترقی - فراخی اور تابندگی کا سبب ہین - اسی لیئے اسلام نے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم اور ہر ایک بر اعظم مین قدم جما لیا ہے اور لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ کا نور پھیلا رہا ہے مبارک ہین جو اس زندہ اور پائندہ مذہب کے ساتھ اپنی زندگی کو وابستہ کر رہے ہین

معشر مسلمین ! اسلام کے متعلق جو خدا کا فرمودہ ہے - وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا ممالک کو امن بسیط اور قلوب کو اطمینان کلی اسلام ہی سے ملے گا - لیکن کیا مین یہ دریافت کرنے کی جرأت کر سکتا ہون - کہ آپ خود بھی کچھ خدمت اس دین پاک کی سرانجام

دے رہے ہین -

اسلام کی تاریخ پڑھو -

۱ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام کے لیے جانین قربان کین -

۲ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام پر خزانے نثار کیئے -

۳ ایک وہ تھے - جنھون نے اسلام کے لیئے وطن چھوڑا - خویش و اقارب سے مُنھ موڑا صدق کمایا - دین بچایا - اور مالک کی کھلی سرزمین پر پھیل گئے -

۴ ایک وہ تھے - جنھون نے ایسے صادقین کے سامنے دل و دیدہ کو فرش راہ بنایا - اُن کی راحت و آرام کے لیئے خود گوناگون مصائب کو برداشت کیا -

۵ ایک وہ تھے - جنھون نے نشر علوم پر کمر باندھی - اور اُن کی سیاہی نے خون شہدا کے برابر برابر ترازوے عمل مین جگہ حاصل کی -

۶ ایک وہ تھے - جنھون نے اعلاء کلمۃ الحق مین زبان کو کھولا - اور لاکھون خواب غفلت مین سوئے والونکو جگا جگا کر اپنا ہم آواز و ہم نوا بنایا -

۷ ایک وہ تھے - جنھون نے دل و ہوش اور دیدۂ و گوش کو صداقت پر لگایا - اور اسی صداقت کو اپنے لیئے زاد آخرت بنایا -

کیا اب آپ بھی بتا سکتے ہین کہ آپ کا شمار کس جماعت مین ہے -

نعوذ باللہ - ایسا نہو کہ آپ کا حصہ ان مین سے کسی مین بھی نہو -

پیارے مسلمانو! - اللہ تبارک و تعالی کے سامنے جانا ہے -

سرورِ کائنات کو مُنھ دکھانا ہے -

فرقان حمید کے مواجہ مین جواب دعوی پیش کرنا ہے -

اسلام کی سند دکھلا کر رہائی حاصل کرتا ہے۔

لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ۔

ان سب باتون کی فکر آج کر لیجئے ؎

مرد باید کہ گیرد اندر گوش   ور نوشت است پند بر دیوار

خاکسار

محمد سلیمان سلمان منصورپوری

مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب ممدوح کی تقریر کے بعد مولوی عبد الرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء "اسلام کے لیئے آیندہ خطرہ اور اُسکے انسداد کی تدبیریں" تقریر کرنے کو کھڑے ہوئے جو کل کے اجلاس چہارم مین نہ ہوسکی تھی۔

آپ کی اس تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

خلاصۂ تقریر جناب مولوی عبد الرحمان صاحب ندوی نگرامی ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء

بزرگان! گزشتہ صحبتون مین آپ بہ تفصیل ہندوستان کے خطرۂ ارتداد کے حالات سن چکے ہین بے شبہہ یہ خطرہ ہماری توجہ کا محتاج ہے لیکن مین اسوقت مختصراً مگر نہایت صاف اور صریح لفظون مین اس آنے والے زبردست سیلاب سے آگاہ کرنا چاہتا ہون جسکی علامتین ظاہر ہو چکی ہین اور جو اپنے نتائج کے لحاظ سے اس موجودہ فتنۂ ارتداد سے زیادہ خطرناک اور سخت ہے،

حضرات! اسلام دنیا کیلئے ایک ایسی سعادت لایا جو مادیت اور روحانیت دونون سے
ملی ہوئی تھی اور جو بنی نوع انسان کے لیئے دونون جہان مین فلاح بخشنے والی ہے، یہ سعادت
کم وبیش ابتدائی صدیون مین جاری رہی لیکن چھٹی صدی کے بعد جب مسلمانون مین کثرت سے
وہ چیزین رائج ہوگئین جنھین وہ "علم وحکمت" کے نام سے پکارتے تھے مسلمانون کی وہ
اسپرٹ اور روح مردہ ہوگئی جو قرون اولیٰ مین پیدا ہوئی تھی، مسلمان علما اور پیشوایان
مذہب دور ازکار منطقی اُلجھاوون مین پڑکر کتاب وسنت کی روشنی سے دور جا پڑے تھے،
ان علمون کا رائج ہونا ہی میرے خیال مین مسلمانون کے زوال کا باعث ہے، مین اس امر کا
منکر نہین کہ متکلمین اور حکمائے اسلام نے اسلام کی بڑی خدمت کی لیکن اے صاحبان
یہ امر ناقابل انکار ہے کہ اس خدمت کے سلسلہ مین اسلام کی اصلی شکل گم ہوگئی اور آج ہمارے
پاس جو اسلام ہے وہ مجموعہ ہے یونانی فلسفہ حکمائے اسلام کی جدت طرازیون اور ہندوستان
کے جوگ کا، اصلی روح اور اسپرٹ کے گُم ہونے کے بعد ہمارا اس سے زوال شروع ہوگیا
اور آج جس حالت کو ہم پہونچ گئے ہین وہ ہمارے سامنے ہے اسلامی ممالک پر یورپ کے
تسلط کو بھی ایک معقول مدت گزر گئی اور یورپین علوم وفنون جن کی بنیادین بہت مضبوط بتائی
جاتی ہین۔ مسلمان خاندانون مین گھر گھر پہونچ گئے ہین اور انکی وجہ سے دماغون مین ایک عظیم
انقلاب واقع ہوگیا ہے؛

صاحبان! ہمارا پختہ خیال ہے کہ دنیا کے لیئے صرف عقائد واعمال ہی مین نہین بلکہ طرز
اثبات مضامین بھی وہی انداز زیادہ بہتر اور مضبوط اور لائق قبول ہے جو قرآن کریم نے
ہمارے سامنے پیش کیا ہے لیکن یہ چیز تو ہمارے سینون سے گم ہوچکی ہے اس لیئے ان علوم کے
پھیلنے کا نتیجہ یہ ہے کہ جدید نسل اسلام مین مذہبی اور تعلیم مذہب کے خلاف نفرت اور غصہ کے

کے جذبات پیدا ہو گئے ہین، ان جذبات کی بدولت ٹرکی اور ایران مین جو حادثات پیش آرہے ہین اور کھلے چھپے مذہب و پیشوایان مذہب کے خلاف جو کچھ ہو رہا ہے وہ بھی آپ کے سامنے ہے، اس مبارک مجمع مین جہان ہندوستان کے بہت سے مقتدر علماء جمع ہین اور جمعیۃ العلماء کے ممبران بھی موجود ہین عرض کرنا چاہتا ہون کہ آج سے پچیس برس بعد ہندوستان مین بھی وہی رنگ شروع ہو جائیگا، جو ٹرکی مین ہے، اس جنگ مین تنہا آپکے کفر کے فتوے اور خشک خانقاہونکا ڈر کام نہ آئیگا۔

حضرات! خانقاہین نہایت مبارک چیز ہین، بے شبہ اُنھون نے اسلام کی بہت سی خدمتین کی ہین لیکن یہ وہ خانقاہین تھین جہان اسلام کا نور چمکتا تھا، خالی اور سوکھی ہوئی ہڈیان نہ تھین،

صاحبان! ڈریپر کی کتاب مین جو نقشہ سولھوین صدی مین یورپ کا نظر آتا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان مین بھی یہ حالت پیش آنیوالی ہے، ہان البتہ اگر ہم ابھی سے آمادہ ہو جائین اور اُن کے دماغون کی ساخت کے مطابق اصلی تعلیم کتاب اللہ کی قرون اولی کے انداز پر عملی تاثیر کے ساتھ پیش کرین تو اس مصیبت کا سد باب ہو سکتا ہے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک ایسی وسط کی جماعت درکار ہے جو دماغ و انداز کے لحاظ سے نئی ہو لیکن روح اور اطوار کے لحاظ سے دور اول کی یاد دلانے والی ہو، اے حضرات یہ جماعت اسی ہال مین تیار ہو سکتی ہے جہان آپ مجتمع ہین اور جس کا نام ندوۃ العلماء ہے"

مولانا عبد الرحمان صاحب نگرامی کی مندرجۂ بالا تقریر کے بعد جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر انجمن نے (اپنی کرسی صدارت سے اُٹھکر) یہ فرمایا کہ جلسۂ انتظامیہ ندوۃ العلماء منعقدہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۳ء نے جناب نواب سید علی حسن خانصاحب کو ندوۃ العلماء کا ناظم منتخب کیا ہے اس لیئے مین حسب دفعہ ۴۲ دستور العمل ندوۃ العلماء بغرض

تکملہ انتخاب اس کا اعلان کرتا ہون اس تکملۂ انتخاب اور ضابطہ کے اعلان کے بعد مولوی عزیز صاحب متعلم دار العلوم ندوۃ العلماء نے اپنا ایک طویل مضمون جو عربی زبان مین تھا حاضرین جلسہ کو سنایا جس کے بعض بعض فقرون پر اکثر حاضرین جلسہ بہت ہی محظوظ ہوئے اور جب یہ تقریر ختم ہوگئی تو نماز ظہر کے واسطے جلسہ کی کارروائی ملتوی ہوئی۔

اجلاس ششم

۱۴ شعبان ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء روز سہ شنبہ

وقت

۲ بجے بعد دوپہر سے ۴ بجے سہ پہر تک

نماز ظہر کے بعد پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل صدر مجلس استقبالیہ نے مہمانون کا اور مولانا غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء نے ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء کی جانب سے، صدر مجلس استقبالیہ، ارکان مجلس استقبالیہ رضاکاران اور حاضرین جلسہ کا پُر زور شکریہ ادا کیا اور سب سے اخیر مین جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی صدر الصدور صیغۂ امور مذہبی دولت آصفیہ حیدرآباد دکن نے بحیثیت صدر انجمن اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء کے، اجلاس کی اختتامی کارروائی

اور تقریرون پر تبصرہ فرماتے ہوئے ایسی مؤثر اور دلگداز تقریر فرمائی جو سراسر مذہبی رنگ مین ڈوبی ہوئی تھی اور کبھی دلون سے محو نہ ہوگی اور آخر مین مسلمانون کو ہمت دلائی کہ انھین اللہ اور اُسکے رسول کے احکام پر کاربند ہونا چاہیئے۔ اور ایمان کی قوت پیدا کرنا چاہیے پھر سب مشکلین آسان ہین اور پھر دنیا کی کوئی قوت مسلمانون پر غالب نہین آسکتی جس کے سلسلہ مین بطور سند کے آپ نے غزوات کے صحیح واقعات احادیث سے بیان فرماکر اپنے اس بیان کو موثق فرما دیا اور تقریبًا ۵ بجے سہ پہر کو ندوۃ العلماء کا اجلاس نوزدہم بخیر وخوبی انجام کو پہونچا اور صدر کی اجازت سے جلسہ برخاست ہوا۔ اور مغرب کے بعد ۷ بجے شام سے ممتاز دار الیتامیٰ واقع امین الدولہ پارک لکھنؤ مین عام جلسہ وعظ کا اعلان کیا گیا۔ جس مین مولانا احمد سعید صاحب ..... جمعیۃ العلماء، مولانا نثار احمد صاحب کانپوری اور دیگر علمائے کرام نے اپنے اپنے موعظ حسنہ اور پرزور تقریرون سے مسلمانون کو مستفید فرمایا۔ اور صبح ہوتے ہی مہمانون کی روانگی کا سلسلہ شروع ہوگیا اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے، آخر مین دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب لوگون کو صراط مستقیم پر قائم رکھے اور اعمال حسنہ کی توفیق عنایت فرمائے

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید
محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ
۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء

شذرات

جناب مولانا محمد فاروق صاحب چریاکوٹی (مرحوم و مغفور) ہندوستان کے مشاہیر علما سے تھے اور خصوصاً فن ادب مین آپ کو دستگاہ کامل تھی، جسوقت دارالعلوم ندوہ کا افتتاح ہوا تھا تو آپ کو دارالعلوم مین تشریف لانے کی تکلیف دی گئی تھی اور فن ادب کا درس خصوصیت کے ساتھ آپ کے سپرد کیا گیا تھا اُسی زمانہ مین آپ کے صاحبزادے مولوی محمد مبین صاحب بھی لکھنؤ آئے اور دارالعلوم ندوۃ العلمار مین تعلیم و تربیت پائی جو اسوقت مولانا کیفی کے نام سے مشہور ہین اور کئی اخبار و رسائل کے اڈیٹر رہ چکے ہین اور اب بھی کوئی رسالہ یا اخبار آپ کی ادارت مین نکلتا ہے۔

اجلاس نوزدہم ندوۃ العلمار کے واسطے آپ نے ایک نظم لکھی تھی، اور اجلاس مین شریک ہوکر اُسکے خود پڑھنے کے متمنی تھے مگر دفعتہً بیمار ہوجانیکی وجہ سے وہ جلسہ مین شریک نہین ہوسکے، اس وجہ سے اُنھون نے اپنی وہ نظم جناب نواب صدر یار جنگ بہادر کی خدمت مین بحیثیت صدر انجمن اجلاس نوزدہم ندوۃ العلمار کے بھیجی تھی جو کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر جلسہ کے وقت نہین پہونچ سکی۔

چونکہ جناب صدر انجمن صاحب نے اس نظم کی بابت تحریر فرمایا ہے کہ رودادین درج ہوجائے تو بہتر ہے۔ اس واسطے مندرجۂ بالا چند سطور کے بعد وہ نظم ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

ادوار ثلاثہ

این نظمیست کہ مولانا کیفی چریاکوٹی یکے از طلبائے (قدیم) دار العلوم ندوۃ العلماء برائے اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء منعقدہ ۸-۹-۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء در لکھنؤ تیار کرد

بند اوّل

دور اوّل عیش و نشاط

یاد آن روز کہ در بزم مرا جائے بود — شوق جلوہ طلب و چشم تماشائے بود
کیف بے پردہ مگر قابل اظہار نہ بود — نظر ساقیِ ما گردشِ صہبائے بود
تپش ذوق بدل، لذتِ دیدار بجان — گرمیِ محفل و ہم انجمن آرائے بود
دل ما شگفتہ چو گلے بود، مگر بے خارے — فارغ از دغدغہ، جوشِ تمنائے بود
آنچہ دل داشت، چو آئینہ نمایان میکرد — داغ اُمید وفا، نقش جبین سائے بود
رشتۂ عہد صفا، سلسلۂ پابندی — آن یکے بر دل و این دیگرے برپائے بود
تن چو ایام، بجز دامنِ زیر گریبان بانید — سوئے ما از کرمے دست تولائے بود

میکشان جرعہ کش و پیر مغان دلدارے
اندرین وقت دو عالم نہ سزد باکارے

بند دوم

دورِ ثانی عروج و افراط

ہمچنان بود کہ ناگاہ بہاران آمد | مژدۂ بیخودی عیش بہ یاران آمد
ہر کس از خویش بدر جست و بجاے برسید | انچہ در قطرۂ دل بود بہ طوفان آمد
آنکہ وی رفت ز میخانہ، دگر بار دو ید | یعنی پیمانہ شکن باز بہ پیمان آمد
طرفہ در گلشنِ ایجاد صباے بوزید | رنگ نوع بہ گل و ہر غنچہ ببستان آمد
باب وا گشت، پے کشف کشود کاری | یعنی از سوے دکن شبلی نعمان آمد
ندوہ بود کہ چون قطرۂ شبنم گم بود | ہمچو خورشید بہ ہر گوشۂ دوران آمد
مدعا بود کہ ناگاہ بہ انجام رسید | انچہ دل خواست شب و روز گران آمد

حاجۃ ان یخلصہا من خطرات الیاس

انہ کان لفی الدھر کریم الناس

بند سوم

علم ہر چند کہ دو رست ز تخریب و زوال | نہ رسد جز پے اموال بہ تعمیر کمال
نشنوی انچہ کہ ہر ذرۂ ہستی گوید | "گم شود عالم اسباب محال است محال"
دیدۂ انچہ کہ در قرطبہ و در بغداد | جلوۂ بود کہ باشید چنان دولت و مال
نہ بود، تا نبود دولت دنیا ہمساز | از ہر مصر کہ در عالم گیتیست مثال
آنکہ میخواست کہ این ندوہ افتادہ براہ | جانب اوج ترقی بکشاید پر و بال
پس ندا کرد "اگر جنبش ہستی داری | خیز بر پاے خود و سوے من ای قوم تعال
آن چنان ساخت کہ ابر آمد و تیار آمد | از سوے ملک دکن و ز سوے ملک بھوپال

قوم ہم جانب او صورتِ باران آمد

انچہ از ہمت خود داشت بدامان آمد

بندِ چہارم

(دورِ سوم زوال و انحطاط)

چون بیک حال نماندست مزاجِ دوران | نہ قرارست بہ این و نہ قیام است بہ آن
گاہ رُخِ صبح نماید ز افق چون معشوق | گاہ خورشید تہِ گیسوئے شامے پنہان
دوش آن بزم کہ در جوشِ خود آرائی بود | بین چسان ست زبر بادی ساز و سامان
جائے پروانہ خاکستر و جائے گُل داغ | آن خروشے کہ بدل بود خراش است بجان
آہ خ: آن شمع کہ با گرمیِ محفل می ساخت | بین کہ امروز نہادست براہ طوفان
آہ! آن کشتیِ سرمایۂ دینِ اسلام | بسرش موجِ فنا آمد و دورست کران
وائے آن قصر کہ ہم مامن و ہم ملجا بود | رُخ کشادست پئے سیلِ باد و باران

جان بلب ہست مریضے و مسیحا در خواب
اللہ! اللہ! چہ خوابست گران و نایاب

بندِ پنجم

خبر! اے قوم اگر از خلشِ غم داری | سوز آہے بہ لب و دیدۂ پُر نم داری
در شبستانِ نعم نیک بسر می خواہی | بیخبر زانکہ تو بارِ غمِ عالم داری
آنکہ از بہرِ تو میرفت بہ صحرائے بلا | تشنہ لب میرد و تو در کفِ خود یم داری
خندۂ زیرِ لب و حالتِ دل میپرسی | نمکِ سودہ مگر بہرِ مرہم داری
اے فریبندۂ بر کثرتِ دولت زنہار | کہ فراوانی او صورتِ شبنم داری
دولتِ علم ز تاراجِ فنا مستغنی ست | نقشِ فانی ست چہ، ہم شوکتِ دیلم داری
درد چون بیش بود، تیز دوامی طلبد | نکتۂ ہست کہ بہ خویش مسلم داری

ہیچ دانی کہ مریضِ تو چہا می باشد
گر مداوا نکنی، درد، قضا می باشد

بندِ ششم

(صدائے احتجاج)

ندوہ امروز کہ توفیق خدا می خواہد — زانکو کردست جفا، داد وفا می خواہد
بہرِ جان و دلِ بیتاب نمی خواہد ہیچ — "تبذل الفضل"[1] پے شاہ ہدا می خواہد
"انفقوا"[2] انکہ بتو گفت و مسلم باشد — طاعتِ اوست کہ امروز ادا می خواہد
"یقرض اللہ"[3]، کہ حق گفت بہ قرآن کریم — این ہمانست کہ از جیب شما می خواہد

ایکہ بہرِ دل بیمار دوا میداری — ندوہ امروز مریض ست دوا می خواہد
گر ہے ہست کہ در رشتۂ جان میدارد — جنبش ابروے صد عقدہ کشا می خواہد
ہر کسے خیر باندازۂ ہمت طلبد — کیفی آنست کہ تاثیرِ دعا می خواہد

ندوہ چون مہر درخشندہ قائم بادا
قوم در سایۂ او زندہ و دائم بادا

(آمین)

۱ - یا ابن آدم ان تبذل الفضل خیر لک (مسلم)

۲ - انفقوا فی سبیل اللہ (آیۃ)

۳ - من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا (آیۃ)

فہرست[1] عہدہ داران مجلس استقبالی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما

۱	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے وکیل صدر مجلس استقبالیہ۔
۲	جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی رئیس لکھنؤ سکریٹری مجلس استقبالیہ

فہرست ممبران مجلس استقبالی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلما

۱	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	۱۳	جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محل
۲	جناب شفاء الملک مولوی حکیم محمد عبد الحمید صاحب لکھنؤ	۱۴	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل
۳	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ	۱۵	جناب منشی وحید الحسن صاحب آسیون ضلع اناؤ
۴	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ	۱۶	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر چوک لکھنؤ
۵	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ	۱۷	جناب مولوی الطاف الرحمان صاحب رئیس بڑاگاؤں
۶	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے۔ وکیل لکھنؤ	۱۸	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
۷	جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب مودودی رئیس لکھنؤ	۱۹	جناب منشی ابو الحسن صاحب مختار و کاربرآر جناب رانی صاحبہ نان پارہ۔
۸	جناب مولوی سعود علی صاحب ندوی	۲۰	جناب مولوی سبحان اللہ صاحب رئیس اعظم گورکھپور
۹	جناب مولوی قطب الدین عبد الوالی صاحب فرنگی محل	۲۱	جناب شیخ احمد علی صاحب ولد فرزند علی صاحب مرحوم
۱۰	جناب جمال الدین مولوی عبد الوہاب صاحب فرنگی محل	۲۲	جناب شیخ محمود علی صاحب میونسپل کمشنر لکھنؤ
۱۱	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محل	۲۳	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب لکھنؤ
۱۲	جناب مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محل		

[1] یہ فہرست دیر مین پہونچی اسواسطے آخر مین درج ہوئی ۱۲

نمبر	نام ممبران مجلس استقبالی
۲۴	جناب محمد صدیق صاحب مالک صدیق بکڈپو امین آباد لکھنؤ
۲۵	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقہ دار سترکھ ضلع بارہ بنکی۔
۲۶	جناب مولوی عبد المحیط صاحب وکیل لکھنؤ
۲۷	جناب مولوی محمد ایوب صاحب وکیل لکھنؤ
۲۸	جناب خواجہ حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ
۲۹	جناب فقیر بخش صاحب تاجر لکھنؤ
۳۰	جناب شیخ رزاق محمد صاحب لکھنؤ
۳۱	جناب حافظ عبد الاحد صاحب امین آباد
۳۲	جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خشت امین آباد
۳۳	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ
۳۴	جناب شیخ ہاشم علی صاحب، رئیس جگور
۳۵	جناب خان بہادر منشی صدیق احمد صاحب ممبر کونسل و اسسٹنٹ سکریٹری انجمن تعلقہ داران اودھ لکھنؤ۔
۳۶	جناب خان بہادر بابو منصور علی خان صاحب لکھنؤ۔
۳۷	جناب خان بہادر چودھری رشید الدین اشرف صاحب ایم۔ایل۔سی تعلقہ دار پیسار بارہ بنکی
۳۸	جناب چودھری حیدر حسین خانصاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
۳۹	جناب منشی نذیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۰	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۱	جناب منشی محمد حسین صاحب وکیل لکھنؤ
۴۲	جناب منشی محمد احترام علی صاحب رئیس لکھنؤ
۴۳	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل چیف کورٹ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ۔
۴۴	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ
۴۵	جناب مولوی اسحاق علی صاحب لکھنؤ

فہرست اسمائے گرامی اُن علما و مشائخ اور بزرگان قوم کی جو اس اجلاس میں شریک تھے

نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولوی محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی صدر الصدور امور مذہبی ممالک محروسہ اعلیحضرت حضور نظام
(۲)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ ۔
(۳)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۴)	جناب مولوی محمد لطف اللہ صاحب خلف جناب مولانا سید محمد علی صاحب بانی و سابق ناظم ندوۃ العلما
(۵)	جناب مولوی قیام الدین عبد الباری صاحب فرنگی محلی ۔
(۶)	جناب مولوی محمد اسلم صاحب فرنگی محلی
(۷)	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی
(۸)	جناب مولوی عبد الرشید صاحب فرنگی محلی
(۹)	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محلی
(۱۰)	جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محلی
(۱۱)	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب کے ۔ سی آئی ۔ ای ۔ حامی ندوۃ العلماء
(۱۲)	جناب مولوی سلیمان اشرف صاحب پروفیسر دینیات مسلم یونیورسٹی علیگڑھ
(۱۳)	جناب مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء
(۱۴)	جناب مولوی عبد الحلیم صاحب صدیقی ناظم جمعیت مرکزیہ شعبہ تبلیغ ۔
(۱۵)	جناب مولوی ریاست حسین صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی ۔
(۱۶)	جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی ایس سی خلف جناب مولانا حکیم سید عبد الحی صاحب مرحوم سابق ناظم ندوۃ العلماء ۔
(۱۷)	جناب مولوی عبد الحکیم صاحب نائب مہتمم مدرسہ انوار العلوم گیا ۔

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۱۸)	جناب مولوی عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی	(۳۰)	جناب مولوی نورالحسن صاحب وکیل و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری
(۱۹)	جناب مولوی نثار احمد صاحب کانپوری	(۳۱)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری۔
(۲۰)	جناب مولوی سید علی زینبی صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ۔	(۳۲)	جناب مولوی محمد مرتضیٰ صاحب ممبر اسمبلی مدراس
(۲۱)	جناب علامہ عبدالعزیز صاحب ثعالبی ٹیونسی	(۳۳)	جناب مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی ممبر اسمبلی
(۲۲)	جناب مولوی قاری عبداللہ رشید صاحب مکی پیش امام جامع مسجد دارشیش۔	(۳۴)	جناب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل قصور
(۲۳)	جناب مولوی محفوظ الرحمان صاحب نگرامی	(۳۵)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی معتمد دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۲۴)	جناب مولوی خضر محمد صاحب نگرامی ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔	(۳۶)	جناب شمس العلماء مولوی حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
(۲۵)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب پنشنر سشن جج پٹیالہ	(۳۷)	جناب مولوی حیدر حسن خانصاحب محدث دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۲۶)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	(۳۸)	جناب مولوی عبدالودود صاحب ندوی مدرس منطق دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۲۷)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی	(۳۹)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۲۸)	جناب مولوی حکیم عبدالمجید صاحب لکھنؤ	(۴۰)	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب ادیب دارالعلوم ندوۃ العلماء
(۲۹)	جناب مولانا شوکت علی صاحب سکریٹری جمعیت مرکزیہ خلافت کمیٹی۔		

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۱)	جناب مولوی عبدالرحمان صاحب نگرامی ندوی ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء
(۴۲)	جناب مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دار العلوم ندوۃ العلماء ۔
(۴۳)	جناب مولوی سید حسن صاحب مدرس دار العلوم ندوۃ العلماء
(۴۴)	جناب مولوی محمد یوسف صاحب مدرس فارسی دار العلوم ندوۃ العلماء
(۴۵)	جناب مولوی محمد خلیل عرب صاحب پروفیسر لکھنؤ یونیورسٹی
(۴۶)	جناب مولوی محمد مرتضیٰ صاحب اعظمگڈھی
(۴۷)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی
۴۸	جناب مولوی عبد السلام صاحب ندوی
۴۹	جناب مولوی عبد الغفور صاحب شر ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء
(۵۰)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۵۱)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۵۲)	جناب خان بہادر منشی محمد صدیق صاحب ممبر کونسل صوبہ و اسسٹنٹ سکریٹری انجمن تعلقداران اودھ
(۵۳)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائیکورٹ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ
(۵۴)	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب لکھنؤ
(۵۵)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ ۔
(۵۶)	جناب پرنس محمد اسماعیل صاحب مالدیپ
(۵۷)	جناب راجہ سید احمد علیخانصاحب تعلقدار اسلیم پور
(۵۸)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۵۹)	جناب مولوی سبحان اللہ خانصاحب رئیس گورکھپور ۔
(۶۰)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی اے ۔ وکیل لکھنؤ
(۶۱)	جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب خلف الرشید جناب نواب صفی الدولہ حسام الملک سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۶۲)	جناب منشی محمد احترام علی صاحب خلف جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۶۳)	جناب مولانا غلام محمد صاحب شمادی وکیل ندوۃ العلماء
	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹرایٹ لا پٹنہ

فہرست ارکان انتظامیہ ندوۃ العلماء سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولوی حکیم سید عبد الحی صاحب ناظم ندوۃ العلما	(۱۲)	جناب مولوی محمد حبیب الزمان خانصاحب رئیس شاہجہان پور
(۲)	جناب مولوی سید شاہ محمد علی صاحب مونگیر	(۱۳)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری
(۳)	جناب مولوی محمد خلیل الرحمان صاحب سہارنپور	(۱۴)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۴)	جناب مولوی حکیم سید ظہور الاسلام صاحب فتحپور	(۱۵)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیٹھ بنارسی
(۵)	جناب مولوی حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس	(۱۶)	جناب مولوی حکیم عبد الحمید صاحب لکھنؤ
(۶)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی-اے اعظمگڈھ	(۱۷)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی-اے ایل-ایل-بی-وکیل ہائیکورٹ-وآنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنو-
(۷)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر معتمد مال ندوۃ العلماء	(۱۸)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۸)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ	(۱۹)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا
(۹)	جناب خانبہادر شمس العلماء مولوی شاہ ابوالخیر صاحب فصیحی غازیپور	(۲۰)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس لکھنؤ
(۱۰)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب جونپور	(۲۱)	جناب مسٹر ممتاز حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۱۱)	جناب مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس وآنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	(۲۲)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ و رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز ریاست بھوپال

نمبر	اسمائے گرامی
(۲۳)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس فیض آباد
(۲۴)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ کانپور۔
(۲۵)	جناب ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب ایم ایل ایل ڈی سیشن جج اورنگ آباد دکن
(۲۶)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۷)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب ریواڑی
(۲۸)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری
(۲۹)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(۳۰)	جناب شمس العلماء مولوی مفتی عبد اللہ صاحب ٹونکی
(۳۱)	جناب مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری
(۳۲)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب عمادی دار الترجمہ حیدرآباد دکن۔
(۳۳)	جناب مولوی حکیم محمد عبد اللہ صاحب پشاوری
(۳۴)	جناب مولوی نور احمد صاحب امرتسر
(۳۵)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۶)	جناب خان بہادر پیرزادہ محمد حسین صاحب حصار
(۳۷)	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۸)	جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۹)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس اڈیٹر وکیل امرتسر
(۴۰)	جناب شیخ عبد القادر صاحب بی۔اے بیرسٹرایٹ لا لاہور
(۴۱)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۴۲)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۴۳)	جناب خان بہادر مولوی عبد الاحد صاحب دہلی
(۴۴)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب ڈھاکہ
(۴۵)	جناب شمس العلماء مولانا حفیظ اللہ صاحب ڈھاکہ
(۴۶)	جناب شمس العلماء مولوی ناظر حسن صاحب دیوبندی مدرسہ عالیہ کلکتہ
(۴۷)	جناب مولوی محمد اکرم خان صاحب سکریٹری انجمن علمائے بنگالہ کلکتہ
(۴۸)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید

نمبر	اسماے گرامی
	نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۹)	جناب آنریبل سیٹھ غلام حسین قاسم عارف صاحب کلکتہ۔
(۵۰)	جناب مولوی مفتی محمد عبد اللطیف خانقاہ رحمانیہ مخصوص پور مونگیر
(۵۱)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف۔
(۵۲)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب معلم العربیہ مدرسۂ عزیزیہ بہار شریف ضلع پٹنہ
(۵۳)	جناب شمس العلما حافظ سید محب الحق صاحب رئیس پٹنہ
(۵۴)	جناب آنریبل مولوی سید شرف الدین صاحب سابق جج ہائیکورٹ کلکتہ۔پٹنہ
(۵۵)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب مدراس
(۵۶)	جناب مولانا عبد السبحان صاحب آنریری پریذیڈنسی مجسٹریٹ مدراس۔
(۵۷)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈس کارومنڈل۔
	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد کامٹی
(۵۹)	جناب مولوی عبد اللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی
(۶۰)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۶۱)	جناب مولوی محمد یسین صاحب مدرسہ حنفیہ رائے پور
(۶۲)	جناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب گورنمنٹ ٹرانسلیٹر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر برار
(۶۳)	جناب خواجہ لطیف احمد صاحب بی۔اے ہیڈماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول امراؤتی
(۶۴)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب رنگون۔
(۶۵)	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب۔ کے سی آئی ای۔ حامی ندوۃ العلما و پریسیڈنٹ کونسل آف ایجنسی ریاست بھاولپور
(۶۶)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور
(۶۷)	جناب مولوی عبد الباسط صاحب منصف علاقہ ریاست حیدرآباد دکن۔
(۶۸)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔اے ممبر کونسل ریاست بھاولپور

نمبر	اسمائے گرامی
(۶۹)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنو
(۷۰)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی
(۷۱)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی
(۷۲)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی
(۷۳)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب ندوی
(۷۴)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی پروفیسر شبلی منزل اعظم گڈھ

فہرست ارکان انتظامیہ ۱۹۲۲ء

نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور
(۲)	جناب مولانا حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔اے ڈاکخانہ پھریہا ضلع اعظمگڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب لکھنو
(۵)	جناب مولانا عبداللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۶)	جناب شمس العلماء خان بہادر مولوی شاہ ابوالخیر صاحب فصیحی غازیپور
(۷)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب امام مسجد کلان جونپور
(۸)	جناب مولوی محمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ باقرزئی شاہجہانپور
(۹)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۱۰)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف محلہ دارانگر شہر بنارس۔
(۱۱)	جناب مولانا سید عبدالحی صاحب ناظم ندوۃ العلما لکھنو
(۱۲)	جناب مولوی حکیم عبدالحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنو
(۱۳)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنو

نمبر	اسمائے گرامی
(۱۴)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس باقرزئی شاہجہان پور
(۱۵)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد وصل پیلی بھیت
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ
(۱۷)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۱۸)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۱۹)	جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری لکھنؤ
(۲۰)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے۔ وکیل لکھنؤ
(۲۱)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس پرتاب گڈھ
(۲۲)	جناب خانبہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور۔
(۲۳)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(۲۴)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محلہ نیچ پورہ ریواڑی
(۲۵)	جناب مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری ہوشیارپور
(۲۶)	جناب مولوی حکیم عبد اللہ صاحب بازار قصہ خوانی پشاور
(۲۷)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ بوڑھا امرتسر
(۲۸)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجھری سلطان پورہ حیدرآباد دکن
(۲۹)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت
(۳۰)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(۳۱)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
(۳۲)	جناب بابو نظام الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۳)	جناب خانبہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور۔
(۳۴)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی۔ اے وکیل انبالہ
(۳۵)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا امرتسر
(۳۶)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۳۷)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۳۸)	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب کٹرہ دینہ بیگ دہلی
(۳۹)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ
(۴۰)	جناب شمس العلماء مولوی ناظر حسن صاحب دیوبندی مدرسہ عالیہ کلکتہ

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۱)	جناب مولوی محمد اکرم خانصاحب سکرٹری انجمن علمائے بنگالہ۔ کلکتہ
(۴۲)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۳)	جناب آنریبل سیٹھ غلام حسین قاسم عارف صاحب نمبر ۱۵ امرتلا لین کلکتہ
(۴۴)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب سرپرست ندوۃ العلماء خانقاہ رحمانیہ مونگیر
(۴۵)	جناب مولوی مفتی محمد عبداللطیف صاحب خانقاہ رحمانیہ مونگیر
(۴۶)	جناب مولوی سید قاسم معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ
(۴۷)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب پٹنہ
(۴۸)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۶۔ انگاپا ماٹک اسٹریٹ مدراس
(۴۹)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈس کارومنڈل کولار
(۵۰)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام بمبئی

نمبر	اسمائے گرامی
(۵۱)	جناب مولوی عبداللہ احمد صاحب محافظ حجاج بمبئی
(۵۲)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۵۳)	مولوی سید عبدالرزاق صاحب گورنمنٹ پنسنر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ناگپور (سی پی)
(۵۴)	جناب مولوی محمود علی خانصاحب بہادر ناگپور
(۵۵)	جناب خانصاحب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل امروتی
(۵۶)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب دکھوری اسٹریٹ رنگون
(۵۷)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی آئی ای حامی ندوۃ العلماء و پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی ریاست بہاولپور۔
(۵۸)	جناب ملا عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور (حیدرآباد دکن)
(۵۹)	جناب شہزادہ مرزا مولوی محمد اشرف صاحب گورگانی افسر تصنیفات ریاست بہاولپور۔
(۶۰)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ ریاست رامپور

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۶۱)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے ممبر کونسل ریاست بہاولپور۔	(۶۶)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب ندوی سلطان جہان منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۲)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنؤ	(۶۷)	جناب مولوی عبد الباری صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۳)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	(۶۸)	جناب ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۶۴)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	(۶۹)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۶۵)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی سرائے میر ضلع اعظم گڈھ		

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر	اسمائے گرامی	نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور	(۵)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۲)	جناب مولانا حبیب الرحمان خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ	(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔ اے ڈاکخانہ پھریہا ضلع اعظم گڈھ	(۷)	جناب مولوی ابوالقاسم صاحب سیف سعید منزل محلہ دارانگر شہر بنارس
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	(۸)	جناب مولوی حکیم عبد الحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ
		(۹)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی
(۱۰)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس باقرزئی شاہجہان پور
(۱۱)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد واصل پیلی بھیت
(۱۲)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۱۳)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ باقرزئی شاہجہان پور
(۱۴)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب زیر مسجد کلاں جون پور۔
(۱۵)	جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی۔ ایس سی۔ گھسیاری منڈی لکھنؤ۔
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب۔ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ
(۱۷)	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ
(۱۸)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب بی۔ اے وکیل لکھنؤ
(۱۹)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس پرتاب گڈھ
(۲۰)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۲۱)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۲۲)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(۲۳)	جناب مولوی نور الحسن صاحب اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری لکھنؤ
(۲۴)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری لکھنؤ
(۲۵)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب محلہ تیج پورہ یوالکھی
(۲۶)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ لوڈھا امرتسر
(۲۷)	جناب مولوی شاہ نظام الدین جھجھری سلطان پورہ حیدر آباد دکن۔
(۲۸)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(۲۹)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(۳۰)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سشن جج بھٹنڈہ ریاست پٹیالہ
(۳۱)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب منہاس امرتسر
(۳۲)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۳)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی اے شہر انبالہ
(۳۴)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا امرتسر
(۳۵)	جناب بابو قمر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر
(۳۶)	جناب میاں عبد الغفور صاحب تاجر چرم جلیپ بلڈنگ کانپور
(۳۷)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۳۸)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(۳۹)	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب کٹرہ ادینہ بیگ دہلی -
(۴۰)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ
(۴۱)	جناب آنریبل خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(۴۲)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب دلکشا گارڈن ڈھاکہ
(۴۳)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب خانقاہ رحمانیہ مخصوص پور مونگیر
(۴۴)	جناب مولوی شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۴۵)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب معلم العربیہ مدرسہ شمس الہدی پٹنہ -
(۴۶)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب باقر گنج پٹنہ
(۴۷)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر ایٹ لا شرستان پٹنہ
(۴۸)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۱۵۶- انگا یا نائک اسٹریٹ مدارس
(۴۹)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب وانمباڑی مدارس -
(۵۰)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی - گولڈ فیلڈس کارومنڈل (کولار)
(۵۱)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام (بمبئی)
(۵۲)	جناب مولوی عبد اللہ احمد صاحب حافظ حجاج (بمبئی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۵۳)	جناب آنریبل سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب پونہ	(۶۰)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور
(۵۴)	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب گورنمنٹ پنشنر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر صدر بازار ناگپور	(۶۱)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ایم۔اے۔ ڈائرکٹر تعلیمات ریاست بھوپال
(۵۵)	جناب مولوی محمود علیخان صاحب صدر بازار ناگپور۔	(۶۲)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔اے ممبر کونسل ریاست بھاولپور۔
(۵۶)	جناب خانصاحب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل امراؤتی	(۶۳)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر لکھنؤ
(۵۷)	جناب حاجی سیٹھ محمد یوسف بھائی میاں صاحب ڈھونزی اسٹریٹ رنگون	(۶۴)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظمگڈھ
(۵۸)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی۔آئی۔ای۔ حامی ندوۃ العلماء پریسیڈنٹ کونسل بھاولپور	(۶۵)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خانصاحب سلطان جہاں منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۵۹)	جناب ملا عبدالباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور ریاست حیدرآباد دکن۔	(۶۶)	جناب مولوی عبدالباری صاحب ندوی شبلی منزل اعظمگڈھ۔
		(۶۷)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مہتمم مدرسہ سرائے میر ضلع اعظم گڈھ

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	نمبر شمار	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور		

نمبر	اسمائے گرامی
(۲)	جناب نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی-اے پھریا ضلع اعظم گڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء
(۵)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرستہ العلوم علی گڈھ
(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خان صاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۷)	جناب مولوی ابو القاسم صاحب - سیف سعید منزل دارانگر شہر بنارس
(۸)	جناب مولوی حکیم عبد الحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ
(۹)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ
(۱۰)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس باقرزئی شاہجہان پور
(۱۱)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد وصل پیلی بھیت
(۱۲)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۱۳)	جناب مولوی احمد زمان خانصاحب آنریری مجسٹریٹ باقرزئی شاہجہان پور
(۱۴)	جناب مولوی ابو بکر محمد شیث صاحب نزد مسجد کلاں جونپور
(۱۵)	جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی ایس سی گھسیاری منڈی لکھنؤ
(۱۶)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی-اے ایل-ایل-بی وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ-
(۱۷)	جناب خان بہادر میر سید حسین پنشنر ڈپٹی کلکٹر خیالی گنج لکھنؤ
(۱۸)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ
(۱۹)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس بازار نکندرو گنج پرتاب گڈھ
(۲۰)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(۲۱)	جناب شیخ شبیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(۲۲)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی
(٢٣)	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(٢٤)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری لکھنؤ
(٢٥)	جناب مولوی عبد الرحیم صاحب تحا[illegible] پور[illegible]
(٢٦)	جناب مولوی نور احمد صاحب مسجد شیخ بوڑھا امرتسر
(٢٧)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری سلطان پورہ حیدر آباد دکن۔
(٢٨)	جناب مولوی قاری عبد السلام صاحب عباسی پانی پت۔
(٢٩)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(٣٠)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سشن جج ریاست پٹیالہ
(٣١)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب [illegible] امرتسر
(٣٢)	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر لاہور
(٣٣)	جناب سید غلام بھیک صاحب نیرنگ انبالہ
(٣٤)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر امرتسر
(٣٥)	جناب بابو قمر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ مولوی گنج امرتسر
(٣٦)	جناب میاں عبد الغفور صاحب بی۔ اے حلیم بلڈنگ کانپور
(٣٧)	جناب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب دہلی
(٣٨)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی
(٣٩)	جناب نواب بشیر الدین احمد خان صاحب نواب شفاخانہ دہلی
(٤٠)	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ۔
(٤١)	جناب خان بہادر نواب چودھری سید نواب علی صاحب کلکتہ
(٤٢)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب دلکشا گارڈن ڈھاکہ
(٤٣)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب خانقاہ رحمانیہ مونگیر۔
(٤٤)	جناب مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(٤٦)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب پٹنہ
(٤٧)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر شیرستان پٹنہ
(٤٨)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ١٥٦ نگا بالانک سٹریٹ مدراس

نمبر	اسمائے گرامی
(۴۹)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب وانمباڑی
(۵۰)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈ مس کارومنڈل
(۵۱)	مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد ملکاپور
(۵۲)	جناب سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب ایسٹ اسٹریٹ پونہ
(۵۳)	جناب مولوی عبد الرزاق صاحب اکولہ برار
(۵۴)	جناب مولوی محمود علی خانصاحب صدر بازار ناگپور
(۵۵)	جناب خانصاحب مولوی عبد القادر صاحب وکیل امراؤتی۔
(۵۶)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی میاں صاحب ڈلہوزی اسٹریٹ رنگون
(۵۷)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی آئی۔ ای۔ کرنال
(۵۸)	جناب ملا عبد الباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور ریاست حیدرآباد دکن۔
(۵۹)	جناب مولوی حافظ فضل حق صاحب

نمبر	اسمائے گرامی
	پرنسپل مدرسۂ عالیہ رامپور
(۶۰)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیمات بھوپال
(۶۱)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے سابق ممبر کونسل۔ ریاست بہاولپور
(۶۲)	جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر جج ہائیکورٹ حیدرآباد دکن۔
(۶۳)	جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۴)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب سلطان جہان منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۵)	جناب مولوی عبد الباری صاحب ندوی پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن
(۶۶)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڈھ
	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ

فہرست ارکان انتظامیہ سنہ ۱۹۲۵ء

(تا مارچ سنہ ۱۹۲۵ء)

نمبر	اسمائے گرامی
(۱)	جناب مولانا محمد خلیل الرحمان صاحب قاضی محلہ سہارنپور
(۲)	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمان خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ
(۳)	جناب مولوی حمید الدین صاحب بی۔اے پھریا ضلع اعظم گڈھ
(۴)	جناب صفی الدولہ حسام الملک، نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ
(۵)	جناب مولوی عبد اللہ صاحب انصاری ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۶)	جناب مولوی حاجی محمد یونس خانصاحب رئیس دتاولی ضلع علیگڈھ
(۷)	جناب مولوی ابو القاسم صاحب سیف سعید منزل محلہ دارانگر بنارس
(۸)	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ۔
(۹)	جناب مولوی حبیب الزمان خانصاحب رئیس محلہ باقر زئی شاہجہان پور
(۱۰)	جناب مولوی منظور النبی صاحب محلہ محمد واصل پیلی بھیت
(۱۱)	جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ
(۱۲)	جناب مولوی احمد زمان خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور
(۱۳)	جناب مولوی ابوبکر محمد شیث صاحب مسجد کلان جون پور
(۱۴)	جناب مولوی حکیم سید عبد العلی صاحب بی ایس سی گھسیاری منڈی لکھنؤ

نمبر	اسمائے گرامی
(١٥)	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب بی-اے ایل-ایل-بی وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ
(١٦)	جناب خان بہادر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ-
(١٧)	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب وکیل لکھنؤ
(١٨)	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس بازار کھندرو گنج پرتاب گڈھ
(١٩)	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور
(٢٠)	جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ
(٢١)	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ
(٢٢)	جناب مولوی نورالحسن صاحب وکیل اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ
(٢٣)	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ
(٢٤)	جناب مولوی عبدالرحیم صاحب محلہ تیغ پورہ دیواڑی
(٢٥)	جناب مولوی نوراحمد صاحب مسجد شیخ بوڈھا امرتسر
(٢٦)	جناب مولوی شاہ نظام الدین صاحب پھلواری
(٢٧)	جناب مولوی قاری عبدالسلام صاحب عباسی پانی پت
(٢٨)	جناب مولوی محمد داؤد صاحب غزنوی امرتسر
(٢٩)	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سیشن جج ریاست پٹیالہ
(٣٠)	جناب مولوی عبداللہ صاحب منہاس امرتسر
(٣١)	جناب خان بہادر شیخ عبدالقادر صاحب بیرسٹر لاہور
(٣٢)	جناب سید غلام بھیک صاحب بی-اے نیرنگ وکیل شہر انبالہ
(٣٣)	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا امرت سر
(٣٤)	جناب بابو قمرالدین صاحب آنریری مجسٹریٹ موری گنج امرتسر
(٣٥)	جناب میاں عبدالغفور صاحب بی-اے تاجر چرم حلیمیہ بلڈنگ کانپور

نمبر	اسمائے گرامی
(۳۶)	جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلی
(۳۷)	جناب مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی۔
(۳۸)	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب فراشخانہ دہلی
۳۹	جناب مولوی حکیم حبیب الرحمان صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ
(۴۰)	جناب خان بہادر نواب چودھری سید نواب علے صاحب کلکتہ
(۴۱)	جناب خان بہادر خواجہ محمد اعظم صاحب دلکشا گارڈن ڈھاکہ
(۴۲)	جناب مولانا سید شاہ محمد علی صاحب مخصوص گنج مونگیر
(۴۳)	جناب مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب چشتی قادری پھلواری شریف ضلع پٹنہ
(۴۴)	جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب معلم العربیہ مدرسۂ شمس الہدیٰ پٹنہ
(۴۵)	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب باقر گنج پٹنہ
(۴۶)	جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹر شیرستان پٹنہ
(۴۷)	جناب مولوی حاجی ضیاء الدین محمد صاحب ۵۶۱ - الگاپا نائک سٹریٹ مدراس
(۴۸)	جناب مولوی محمد فضل اللہ صاحب وانمباڑی
(۴۹)	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی گولڈ فیلڈس کارومنڈل
(۵۰)	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام
(۵۱)	جناب سیٹھ ابراہیم ہارون جعفر صاحب الیسیٹ اسٹریٹ پونہ
(۵۲)	جناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب اکولہ
(۵۳)	جناب مولوی محمود علی خان صاحب صدر بازار ناگپور۔
(۵۴)	جناب خانصاحب مولوی عبد القادر صاحب وکیل امراؤتی
(۵۵)	جناب حاجی سیٹھ محمود یوسف بھائی کمیان صاحب ڈھونڈی اسٹریٹ رنگون

نمبر	اسمائے گرامی
(۵۶)	جناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے سی آئی ای - کرنال
(۵۷)	جناب ملا عبد الباسط صاحب منصف تعلقہ لاتور ریاست حیدر آباد -
(۵۸)	جناب مولانا حافظ فضل حق صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور
(۵۹)	جناب ضیاء العلوم مولوی مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیمات بھوپال
(۶۰)	جناب مولوی محمد دین صاحب بی - اے سابق ممبر کونسل ریاست بہاولپور
(۶۱)	جناب نواب ذو القدر جنگ بہادر جج ہائیکورٹ حیدر آباد دکن
(۶۲)	جناب مولوی مسعود علی ندوی - شبلی منزل اعظم گڈھ
(۶۳)	جناب مولوی محمد اکرام اللہ خان صاحب سلطان جہان منزل کانفرنس آفس علیگڈھ
(۶۴)	جناب مولوی عبد الباری صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد دکن
(۶۵)	جناب مولوی محمد شبلی صاحب مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڈھ
(۶۶)	جناب مولوی حکیم عبد الحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ -

فہرست چندہ سرمایۂ محفوظہ ندوۃ العلما از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	منجانب ریاست و افیسران ریاست خیرپور سندھ مرسلہ خان بہادر مولوی محمد ابراہیم صاحب نائب وزیر ریاست خیرپور سندھ	اعــــہ مبلغ دو ہزار روپیہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلما از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)			ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بھوپال	صہ/
۱	جناب انتظار علی صاحب عباسی کمانڈر سپرنٹنڈنٹ بھوپال	صہ/	۴	جناب منشی اظہر علی صاحب وکیل رجسٹرار زراعتی بینک گنجی خانہ بھوپال	صہ/
۲	جناب خان بہادر میر امجد حسین صاحب افسر اعلیٰ نظام پولیس بھوپال	صہ/	۵	جناب امام خان صاحب مہتمم باورچی خانہ پرنس حمید اللہ خانصاحب بہادر بھوپال	صہ/
۳	جناب مولوی مفتی انوار الحق صاحب				

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب مولوی احمد حسین صاحب مختار مین پوری	صہ/
۷	جناب مولوی شیخ اصغر حسین صاحب مختار مین پوری	صہ/
۸	جناب مولوی اسلم خان صاحب ناگپور چھاونی محلہ	صہ/
۹	جناب خانصاحب حافظ الرحیم صاحب اتالیق جناب راجہ اعظم شاہ صاحب ناگپور	صہ/
۱۰	جناب مولوی اسمعیل خان صاحب مینونسپل کمشنر مراد آباد	صہ/
۱۱	جناب ابراہیم ولی محمد صاحب بمبی مرچنٹ مراد آباد	صہ/
۱۲	جناب مولوی سید محمد ابراہیم صاحب رئیس مراد آباد	صہ/
(۱۳)	جناب مولوی سید ابو العاص صاحب رئیس ساکن محلہ لنگر ٹولی مراد آباد	صہ/
۱۴	جناب مولوی سید ابراہیم حسین صاحب رئیس ٹہیری گھاٹ شہر پٹنہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵	جناب منشی امتیاز علی صاحب وکیل فیض آباد	صہ/
۱۶	جناب منشی الہ دین محمد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۱۷	جناب حاجی حافظ ابو سعید صاحب و ابو القاسم صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۱۸	جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب انین پاپا ہزاری باغ گاڈ کھانہ	صہ/
۱۹	جناب منشی ابو سعید صاحب انین پاپا ہزاری باغ گاڈ کھانہ	صہ/
۲۰	جناب منشی امیر علی صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۲۱	جناب مولوی اکرام علی صاحب ساکن محلہ ہیٹری رانچی	صہ/
۲۲	جناب داروغہ الطاف حسین صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۲۳	جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴	جناب مولوی محمد اسد اللہ صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ رام گڈھ ہزاری باغ	صہ/
۲۵	جناب مولوی ارجمند صاحب صدر انجمن اہلحدیث میتھار ضلع مظفرپور معرفت منشی واحد حسین صاحب تاجر چرم	صہ/
۲۶	جناب ابراہیم حسین خانصاحب موضع زمین پور ضلع دربھنگا	صہ/
۲۷	جناب الٰہی بخش صاحب تاجر بہادر گنج ضلع دربھنگا	صہ/
۲۸	انجمن اسلامیہ بھرپاسرائے معرفت مولوی محمد ابراہیم صاحب انجمن الاسلام دربھنگا	صہ/
	(ردیف ب)	
۲۹	جناب بسم اللہ بیگم صاحبہ زوجہ رحمت اللہ مستری بھوپال	صہ/
۳۰	جناب خانصاحب مسٹر برکت علیصاحب شملہ	صہ/
۳۱	جناب بدیع الزمان صاحب ساکن خیرپور ضلع ہزاری باغ	صہ/
۳۲	جناب شیخ بڈھا علی محمد صاحب و عبدالکریم صاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	تاجر چرم امرتسر	صہ/
	(ردیف ت)	
۳۳	جناب میاں تمکین محمد خانصاحب جاگیردار ریاست بھوپال	صہ/
	(ردیف ج)	
۳۴	جناب جمعلی میاں صاحب تاجر داناپور پٹنہ	صہ/
۳۵	جناب جیون بخش کمپنی فیض آباد	صہ/
۳۶	جناب شیخ جملو میاں صاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۳۷	جناب مولوی محمد خلیل صاحب وکیل و سکریٹری انجمن الاسلام دربھنگا	صہ/
	(ردیف چ)	
۳۸	جناب میاں چراغ الدین و محمد اسمٰعیل صاحبان تاجران چرم امرتسر	عـہ
	(ردیف ح)	
۳۹	جناب حافظ حفیظ اللہ خان صاحب محلہ خداکیان کڑی افغانان شہر ملتان	صہ/
۴۰	جناب خان بہادر مولوی حبیب اللہ خان صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱	جناب سید حیدر امام صاحب اشرف منزل مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۲	جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب متولی مسجد محلہ مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۳	جناب مولوی حسن خان صاحب وکیل ہائیکورٹ مراد پور پٹنہ	صہ/
۴۴	جناب منشی حبیب الرحمن ساکن رانچی موضع کھونٹی	صہ/
۴۵	جناب منشی محمد حنیف صاحب سوداگر چرم پرولیہ ضلع رانچی	صہ/
۴۶	جناب شیخ حسین گدی صاحب ساکن حال دمریہ ضلع مان بھوم	صہ/
	(ردیف خ)	
	جناب منشی خورشید علی صاحب ٹھیکیدار سیونی ۔ سی ۔ پی ۔	صہ/
	(ردیف د)	
۴۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب بابو دوست علی صاحب دفتر امپیریل آرکٹنگ شملہ	صہ/
	(ردیف ر)	
۵۰	جناب مسٹر ریاست حسین صاحب بیرسٹر ساکن حال محلہ باقر گنج پٹنہ	صہ/
۵۱	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر محلہ مراد پور پٹنہ	صہ/
۵۲	جناب رفاقت حسین صاحب ممبر انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۵۳	جناب رحمت علیخان صاحب ساکن حال جھریہ ضلع مان بھوم	صہ/
	(ردیف ز)	
۵۴	جناب مسٹر زاہد حسین صاحب بیرسٹر محلہ باقر گنج پٹنہ	صہ/
	جناب شیخ زین العابدین صاحب تحصیلدار رانچی معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
	(ردیف س)	

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۶	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب جج دھرم پور	صہ/
	(ردیف ش)	
۵۷	جناب مولوی محمد شکر اللہ صاحب ہیڈ چیف سکریٹری پرنس حاجی حمید اللہ خان صاحب بہادر بھوپال	صہ/
۵۸	جناب منشی شاہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۵۹	جناب شیخ چھنو صاحب تاجر کپاس کلانچ تحصیل آروی ضلع وردھا	صہ/
۶۰	جناب منشی شرف الدین احمد صاحب نواب گنج ہزاری:	صہ/
۶۱	جناب شفیع محمد صاحب ولد ولی محمد صاحب صدر اعلی چھپرا ضلع سارن	صہ/
	(ردیف ص)	
۶۲	جناب صالح حسین صاحب رئیس چھپرا ضلع سارن	صہ
۶۳	جناب صدیق جمال صاحب معرفت	

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	
	سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	سـہ
۶۴	جناب صاحب الحسن صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ۔	صہ/
۶۵	جناب شیخ صالح محمد حسین صاحب ساکن حال چھپرہ ضلع مان بھوم	صہ/
۶۶	جناب شیخ صادق حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا میونسپل کمشنر امرتسر	صہ/
	(ردیف ض)	
۶۷	جناب مؤذن ضیاء الحق صاحب معرفت جناب سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
	(ردیف ظ)	
۶۸	جناب مولوی ظہور علی احمد صاحب وکیل دفتر حضور بھوپال	صہ/
	(ردیف ع)	
۶۹	جناب مولوی عبداللہ خانصاحب بیرسٹرایٹ لا شہر ملتان	صہ/
۷۰	جناب کرنیل عبدالقیوم خانصاحب بہادر او-بی-ای بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۱	جناب میاں عبدالصمد خان صاحب بہادر کامدار ڈیوڑھی خاص بھوپال	صہ/
۷۲	جناب عبدالصمد خانصاحب پولیٹیکل سکریٹری بھوپال	صہ/
۷۳	جناب مولوی عبداللہ صاحب انجمن حامی اسلام ناگپور صدر بازار	صہ/
۷۴	جناب عبدالستار صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ/
۷۵	جناب مولوی سید عبدالرزاق صاحب مترجم ہائیکورٹ جائنٹ سکریٹری حامی اسلام ناگپور	صہ/
۷۶	جناب مسٹر عبدالشکور صاحب سوداگر دادرا ضلع چاندا	صہ/
۷۷	جناب خانصاحب حافظ علی مظہر صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/
۷۸	جناب سید ضامن علی صاحب محلہ گذری پٹنہ	صہ/
۷۹	جناب مولوی عبدالکریم صاحب ساکن قصبہ داناپور پٹنہ	صہ/
۸۰	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب وکیل عدالت پٹنہ مرادپور	صہ/
۸۱	جناب حاجی عبداللہ صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عـہ
۸۲	جناب حاجی عبدالواحد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۸۳	جناب حاجی عبدالرشید خانصاحب مالگذار وردہا	صہ/
۸۴	جناب مولوی عبدالکریم انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	صہ/
۸۵	جناب شیخ عبدالمنان صاحب سوداگر ہزاری باغ	صہ/
۸۶	جناب محمد عبداللہ خانصاحب گوہاٹی ہزاری باغ	صہ/
۸۷	جناب حاجی علی حسن صاحب خیرپور ہزاری باغ	صہ/
۸۸	جناب محمد عبدالعزیز صاحب تحصیلدار سیر ضلع بالاگھاٹ سی پی	صہ/ ۲
۸۹	جناب مولوی عبدالماجد صاحب چھپرا ضلع سارن	صہ/
۹۰	جناب منشی عبدالستار صاحب معرفت	

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سکریٹری انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۹۱	جناب عبد الصمد خانصاحب معرفت سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۹۲	جناب حکیم حافظ عبد الغفور صاحب معرفت جناب منشی محمد علی صاحب تیج بازار رانچی	صہ/
۹۳	جناب حاجی عبد الحمید صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	صہ/
۹۴	جناب حافظ عبد الواحد صاحب تاجر مراد گنج دربھنگہ	صہ/
۹۵	جناب حافظ عبد الحمید صاحب تاجر بہادر گنج دربھنگہ	صہ/
	(ردیف غ)	
۹۶	جناب خان بہادر غلام مصطفےٰ صاحب مالگذار موضع سوناگانون ڈاکخانہ کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردھا	صہ/
۹۷	جناب سید غلام محی الدین صاحب معرفت ڈاکٹر ایم اے دہرہ دون	صہ/
۹۸	جناب شیخ غلام معین الدین محمد صاحب وکیل ساکن قصبہ بارہ ضلع پٹنہ	صہ/
۹۹	جناب شیخ غلام نبی صاحب بتوسط	

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ رانچی	صہ/
۱۰۰	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر	صہ/
	(ردیف ف)	
۱۰۱	جناب سید فیاض الدین صاحب صیغہ صنعت وحرفت ناگپور	صہ/
۱۰۲	جناب سید فضل علی صاحب بیرسٹر ایٹ لا چھپرا ضلع سارن	صہ/
۱۰۳	جناب آنریبل خان بہادر مولوی سید محمد فخر الدین صاحب وکیل ہائیکورٹ پٹنہ	صہ/
	(ردیف ق)	
۱۰۴	جناب مسٹر شاہ محمد قاسم صاحب بیرسٹر ساکن بہار محلہ خانقاہ	صہ/
	(ردیف ل)	
۱۰۵	جناب لال خان صاحب عرف لالہ میاں مالگذار موضع ہرسوڑی آروی ضلع وردھا	صہ/
۱۰۶	جناب مولوی حکیم لطف الرحمن صاحب بانکی پور پٹنہ	صہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف م)	
۱۰۷	جناب متین الزمان خانصاحب بہادر معین المہام ریاست بھوپال	صر
۱۰۸	جناب میر دبیر منشی سید منتسب علیصاحب فناشل سکریٹری ریاست بھوپال	صر
۱۰۹	جناب شاہ مصطفے صاحب مہتمم دفتر خصوصی بھوپال	صر
۱۱۰	جناب شیخ محی الدین صاحب ٹھیکیدار ناگپور رچپاؤنی محلہ	صر
۱۱۱	جناب منشی منظور علی صاحب مالک آرمی پریس شملہ	صر
۱۱۲	جناب حاجی محمد فاضل صاحب سیٹھ ناگپور صدر بازار	صر
۱۱۳	جناب مصباح العثمان صاحب ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹیو جبلپور	صر
۱۱۴	جناب حاجی محمد مجید صاحب ساکن منوچک ڈاکخانہ خسروپور ضلع پٹنہ	صر
۱۱۵	جناب مولوی محمد وصی صاحب زمیندار ساکن محلہ کلیان کوتوالی پٹنہ	صہ
۱۱۶	جناب مسٹر محمد نعیم صاحب بیرسٹر ساکن بانکی پور ڈاکخانہ صدر وضلع پٹنہ	صر
۱۱۷	جناب مولوی مسعود الحق صاحب ساکن محلہ بھوسوکھیڑہ پٹنہ	صر
۱۱۸	جناب مولوی محمد حسین صاحب وکیل عدالت ساکن محلہ دانا پور مرزاپور پٹنہ	صر
۱۱۹	جناب مولوی محمد سعید صاحب زمیندار ساکن قصبہ داناپور پٹنہ	صر
۱۲۰	جناب حافظ محمد شفیع صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	صر
۱۲۱	جناب مولوی سید محمد کریم صاحب انسپکٹر لائن پولیس ہزاری باغ	صر
۱۲۲	جناب محمود حسن صاحب سب جج چھپرا ضلع سارن	صر
۱۲۳	جناب مولوی محمد قاسم صاحب زمیندار موضع کسٹر چھپرا سارن	صر
۱۲۴	جناب شیخ محمد علیصاحب خزانچی شیخ ناظر علیصاحب ساکن رانچی محلہ تیبج بازار	صر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۵	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ بسوان ضلع سارن	صہ/
۱۲۶	جناب خان بہادر مولوی محمد خان صاحب وکیل موتیہاری ضلع چمپارن	صہ/
۱۲۷	جناب شیخ محمد نور صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	صہ/
۱۲۸	جناب مولوی معین الحق صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ راجگڈھ ضلع ہزاری باغ	صہ/
۱۲۹	جناب محمد سلیم صاحب رئیس و زمیندار بھگولی ضلع دربھنگہ	صہ/
۱۳۰	جناب محبوب اشرف صاحب عرف پیارے صاحب جسٹرار ساسنڈی ضلع دربھنگہ	صہ/
۱۳۱	جناب شیخ مراد علی صاحب ٹھیکیدار ساکن بھگست ڈھنڈ ضلع مان بھوم	صہ/
۱۳۲	جناب محمد کبیر صاحب ٹھیکیدار دھن باد مان بھوم	صہ/
۱۳۳	جناب مسٹر مطیع الرحمن صاحب بیرسٹر ایٹ لا دربھنگہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف نون)	
۱۳۴	جناب منشی نظیر احمد صاحب ٹھیکیدار جبلپور پورانی چھپکاری	صہ/
۱۳۵	جناب سیٹھ نور محمد صاحب اینڈ سنس ناگپور صدر بازار	صہ/
۱۳۶	جناب سید نعمت علی صاحب سرکلر انسپکٹر پنشنر ہنگن گھاٹ ضلع وردھا	صہ/
۱۳۷	جناب مسٹر سید نور الہدی صاحب سی۔آئی۔ای۔پٹنہ	صہ/
۱۳۸	جناب مولوی نظیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پٹنہ	صہ/
۱۳۹	جناب آنریبل سید مولوی نور الحسن صاحب ساکن محلہ چوہٹہ پٹنہ	صہ/
۱۴۰	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب فیض آباد	صہ/
۱۴۱	جناب نامدار خانصاحب مالگزار کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردھا	صہ/
۱۴۲	جناب مولوی سید نور الحسن صاحب وکیل شیخ پورہ ہزاری باغ گاؤکھانہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۳	جناب مولوی سید نظام الدین احمد صاحب معرفت مولوی سید نور الحسن صاحب چوہٹہ پٹنہ	صہ/
۱۴۴	جناب منشی محمد نذیر الدین صاحب سوداگر ہزاری باغ	صہ/
۱۴۵	جناب نگاڑہ خانصاحب ساکن حال جھریہ ضلع مان بھوم	صہ/
	(ردیف و)	
۱۴۶	جناب ماسٹر قاضی ولی محمد صاحب پرائیویٹ سکریٹری پرنس حمید اللہ خانصاحب بہادر بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۷	جناب ولایت علی صاحب چک لکھیہ ریاست بھرتپور	صہ/
۱۴۸	جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب ساکن محلہ چوہٹہ پٹنہ	صہ/
۱۴۹	جناب مولوی ولایت خان صاحب رئیس مروت پور ضلع مظفر پور	صہ/
	(ردیف ی)	
۱۵۰	جناب حاجی یار محمد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۱۵۱	جناب مسٹر محمد یوسف بھائی میان صاحب رنگون	صہ/

میزان کل للعہ ۱۰/

مبلغ سات سو بانوے روپیہ دس آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبی محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر (۱)

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
(۱)	سرکار عالی والی حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہ	ماہانہ عـہ ۷/	(۳)	جناب مولوی ابو ظفر حبیب الرحمن صاحب بابتہ قیمت روئداد	عاے/
(۲)	والدۂ محترمہ جناب مشیر الزمان صاحب موتی مسجد ریاست رامپور	عـہ ۱۲/			

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)		۵	جناب مولوی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات بھوپال	عـہ/
۴	جناب میاں انور محمد خان صاحب تحصیلدار جاگیر ریاست بھوپال	ے/	۶	جناب ابرار حسین خان صاحب گردآور	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	جنگل ریاست بھوپال	عہ/
۷	جناب محمد ابراہیم خانصاحب داروغہ تعمیرات ڈیوڑھی صدر بھوپال	۸/
۸	جناب محمد علیصاحب بذریعہ ماسٹر خان صاحب مہتمم باورچی خانہ بھوپال	عہ/
۹	جناب منشی امانت خان صاحب محافظ دفتر ریاست بھوپال تحصیل احمد آباد	۸/
۱۰	جناب منشی اصغر علی صاحب گرداور تحصیل احمد آباد ریاست بھوپال	۸/
۱۱	جناب منشی اکبر علی خان صاحب انسپکٹر پولیس مین پوری	عگا/
۱۲	جناب حافظ محمد اکرم صاحب مختار عدالت مین پوری	عہ/
۱۳	جناب قاضی محمد ارحم صاحب میر منشی معین المہام صاحب بھوپال	عہ/
۱۴	جناب ودھ بہاری لال صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۸/
۱۵	جناب احمد علی صاحب نائب اہلکار حضور	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	تحصیل بھوپال	۴/
۱۶	جناب منشی اسد علی صاحب نائب میر منشی معین المہام صاحب بھوپال	عہ/
۱۷	جناب ڈاکٹر امیر خانصاحب کپتان سہاگ پور	عگا/
۱۸	جناب اسحق جی صاحب سوداگر سہاگپور	عہ/
۱۹	جناب محمد ابراہیم صاحب ٹھیکہ دار گاڈروارہ سہاگ پور	عہ/
۲۰	جناب منشی محمد اسحاق صاحب ٹھیکہ دار گاڈروارہ سہاگ پور	۴/
۲۱	جناب خان بہادر مولانا - ایچ - ایم ملک صاحب ناگپور کرنڈی سرادن	۵عہ
۲۲	جناب منشی اللہ وسایہ خان صاحب سب انسپکٹر ریلوے پولیس گوجرانوالہ	عہ/
۲۳	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب بہادر ناگپور صدر بازار	۵عہ
۲۴	جناب خواجہ ابوالحسن صاحب کلارک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵	جناب اللہ دیا صاحب میوہ فروش مارکیٹ شملہ	۴/
۲۶	جناب اللہ یار خانصاحب پینٹر اپر بازار شملہ	۸/
۲۷	جناب محمد اکبر خان صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عـــا/
۲۸	جناب منشی محمد اکرام علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۲۹	جناب بابو محمد اسحاق صاحب دفتر امپیریل آرکیٹک شملہ	عہ/
۳۰	جناب منشی احمد الدین صاحب صدیقی دفتر آرکیالوجی	عہ/
۳۱	جناب حاجی اکرام اللہ خانصاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۲	جناب منشی محمد اسمعیل صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	ے/
۳۳	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب مختار ٹانڈا ضلع فیض آباد	عـــا/
۳۴	جناب حاجی امان اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۵	جناب شیخ امام صاحب مرحوم معرفت شیخ احمد صاحب ہنگن گھاٹ وردہا	عا/
۳۶	جناب امام خانصاحب قصبہ ستی تحصیل آروی ضلع وردھا	عہ/
۳۷	جناب نواب افضل خانصاحب قصبہ آسٹی تحصیل آروی ضلع وردہا	عہ/
۳۸	جناب اسمعیل غنی صاحب قصبہ ستی تحصیل آروی ضلع وردھا	۳/۴/
۳۹	جناب سید ابراہیم علی صاحب انسپکٹر پولیس ٹریننگ کالج ہزاری باغ	عـــا/
۴۰	جناب مولوی انوار کریم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ موتیہاری ضلع چمپارن	عا/
۴۱	جناب احمد علی صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عـــا/
۴۲	جناب حاجی اصغر علی صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عـــا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۳	جناب شیخ افضال گدی صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عما/
۴۴	جناب مولوی حاجی اشرف حسین صاحب مختار ڈاکخانہ بھریہ سرائے دربھنگہ	عما/
۴۵	جناب حاجی الٰہی بخش صاحب تاجر بہادر گنج بھریہ سرائے دربھنگہ	عما/
۴۶	جناب محمد اسحٰق صاحب کرم گنج دربھنگہ	عہ/
	(ردیف (ب))	
۴۷	جناب حافظ بوستان خان صاحب امام مسجد بھوپال	عہ/
۴۸	جناب مولوی بشیر احمد صاحب کلرک اکزامنرس آفس شملہ	عہ/
۴۹	جناب بابو بشیر حسین صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	عما/
۵۰	جناب منشی برکت علی صاحب دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
۵۱	جناب بابو برکت اللہ صاحب کلرک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۵۲	جناب بھولو میان صاحب تاجر کپاس کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردہا	عہ/
۵۳	جناب بذریعۂ ایجنٹ دربھنگہ	عہ/
۵۴	جناب بابو بدرالدین صاحب کلارک الائنس بنک شملہ	عہ/
	(ردیف (پ))	
۵۵	جناب بچکوڑی میان صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عما/
	(ردیف (ت))	
۵۶	جناب میان تحسین محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عما/
۵۷	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب اسسٹنٹ کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عما/
۵۸	جناب شیخ تجمل حسین صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عما/
	(ردیف (ج))	
۵۹	جناب منشی سید جعفر علی صاحب ساکن جونپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب جمعیت آرا بیگم صاحبہ بذریعہ امام خان صاحب مہتمم باورچی خانہ بھوپال	عما/
۶۱	جناب میاں سرور صاحب سوداگر ابر بازار شملہ	عہ/
۶۲	جناب منشی جمیل احمد صاحب محلہ بودم بازار ہزاری باغ	عما/
۶۳	جناب سید جواد علی صاحب داروغہ آبکاری موتیہارٹی ضلع چمپارن	عما/
	(ردیف (چ))	
۶۴	چندہ بروز عید الفطر ۱۳۳۷ھ معرفت مسٹر سعید الدین صاحب بی۔اے شملہ	۵عسہ
۶۵	چندہ بروز عید الفطر معرفت منشی محمد حسن خان صاحب ٹھیکیدار شملہ	للعسہ ۵ ۴/
۶۶	چندہ بروز عید الفطر معرفت مسٹر عبدالرب و خواجہ یوسف شاہ صاحب شملہ	لعسہ ۵ ۴/
۶۷	چندہ بروز عید الفطر معرفت حافظ ضیاء اللہ صاحب شملہ	۱۳عہ ۶/
۶۸	چندہ بروز عید الفطر منجانب اللہ صاحب میاں عبدالحمید صاحب شملہ	۸/
۶۹	جناب خلیلی بوا صاحبہ زوجہ محمد علیم صاحب بھوپال	عہ/
	(ردیف (ح))	
۷۰	جناب منشی حکمت اللہ خان صاحب رجسٹرار سکرٹریٹ ریاست بھوپال	عہ/
۷۱	جناب منشی حبیب الٰہی صاحب پیشکار مین پوری	عہ/
۷۲	جناب حلیم الدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴/
۷۳	جناب حبیب اللہ صاحب بیف فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۷۴	جناب بابو حبیب اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ چونگی شملہ	عما/
۷۵	جناب منشی حیدر علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۷۶	جناب منشی حسن شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب حکیم حاضر علی صاحب ٹانڈہ فیض آباد	عہ/
۷۸	جناب حبیب حسین صاحب سوداگر ہنگن گھاٹ وردھا	عہ/
۷۹	جناب شیخ حامد صاحب سب انسپکٹر تھانہ اسٹی ضلع وردھا	عہ/
۸۰	جناب حسین خان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۱ر۳/
۸۱	جناب حاجی محمد حاجی ایوب صاحب سوداگر چھپرا ضلع سارن	عہ/
۸۲	جناب مولوی حسن علی صاحب امام بڑی مسجد چھپرا ضلع سارن	۱ر۵/
۸۳	جناب حافظ احمد صاحب رئیس وزمیندار بیتیا راج چمپارن	عا/
	(ردیف (خ))	
۸۴	جناب خوشی لال صاحب بھوپال	عہ/
	(ردیف (د))	
۸۵	جناب دین گل صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۸۶	جناب داؤد بھائی صاحب سوداگر گاڈرواڑہ سہاگ پور	۸/
۸۷	جناب داؤد بابا صاحب سوداگر ہنگن گھاٹ وردھا	عہ/
	(ردیف (ر))	
۸۸	جناب رحمن اللہ خان صاحب اے۔ڈی۔سی بھوپال	عا/
۸۹	جناب مولوی رحیم الدین صاحب اسکول ماسٹر گاڈرواڑہ سہاگ پور	عہ/
۹۰	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب بیت فروش مارکیٹ شملہ	سے/
۹۱	جناب بابو رحمت علی صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۹۲	جناب حاجی رحمت علی صاحب ورق ساز ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۹۳	جناب چودھری ریاست علی صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۹۴	جناب رحمان صاحب ٹھیکہ دار ومالگزار ہنگن گھاٹ وردھا	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۵	جناب منشی محمد رحمت اللہ صاحب ساکن پرولیہ ضلع رانچی	عما/	۱۰۴	جناب سلطان جی حسین جی صاحب سہاگپور	۲/
	(ردیف ز)		۱۰۵	جناب سلیمان جی صاحب سوداگر سہاگپور	عما/
۹۶	جناب زین العابدین صاحب نائب افیون آباد	عہ/	۱۰۶	جناب حیات برادر صاحب عل لین ناگپور	عسہ
۹۷	جناب زین الدین صاحب دربھنگہ	عہ/	۱۰۷	جناب سکینہ بی مرحوم صاحبہ معرفت شیخ احمد صاحب تاجر ہیرم عمارتی ہنگن گھاٹ ضلع وردہا	صہ/
	(ردیف س)		۱۰۸	جناب حاجی سدلی صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صعہ/
۹۸	جناب حافظ سلیمان خان صاحب مہتمم کارخانہ ڈیوڑھی بھوپال	للعہ/	۱۰۹	جناب سلیمان محمد اسلام صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۱۲/
۹۹	جناب مولوی سعید الدین صاحب بہادر بھوپال	ھما/	۱۱۰	جناب سرفراز علی صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۱۰۰	جناب منشی سید سخاوت حسین صاحب پرائیوٹ سکریٹری بھوپال	عہ/	۱۱۱	جناب سید کریم صاحب ولد سید گلاب صاحب ہنگن گھاٹ وردھا	للعہ/
۱۰۱	جناب سید احمد صاحب پروشیل تحصیلدار بھوپال	عما/	۱۱۲	جناب سلیمان جمال صاحب سوداگر ہنگن گھاٹ وردھا	ھما/
۱۰۲	جناب سعید احمد صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۸/	۱۱۳	جناب سردار خان صاحب حولدار موضع ملی گاؤں تحصیل آروی ضلع وردھا	عہ/
۱۰۳	جناب میاں سعادت محمد خان صاحب جاگیردار بھوپال	عما/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۴	جناب سید کریم صاحب ہیڈ کانسٹبل قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردہا	۴/
۱۱۵	جناب منشی سید محمد ولی اعظم صاحب محلہ بوڈم بازار ہزاری باغ	عا/
۱۱۶	جناب سید محمد صاحب بخشی جھریہ ضلع مان بھوم	عا/
۱۱۷	جنا سید احمد علی صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عا/
۱۱۸	جناب حافظ سلیم صاحب حلوائی دھنبا	عہ/
۱۱۹	جناب شیخ سلارن صاحب دھنباد ضلع مان بھوم	عا/
	(ردیف ش)	
۱۲۰	جناب شاکر علی صاحب بھوپال	عہ/
۱۲۱	جناب شجاعت علی صاحب دفتر معین المہام بھوپال	عہ/
۱۲۲	جناب شیخ بدل صاحب سوداگر دروازہ	۴/
۱۲۳	جناب منشی شمس الحق صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۱۲۴	جناب حاجی شکر اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/
۱۲۵	جناب شیخ عفور سیٹھ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۱۲۶	جناب مولوی شاہ محمد صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۷	جناب شفیع محمد صاحب ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۱۲۸	جناب شیخ امام دنگ صاحب ماسٹر ہنگن گھاٹ وردہا	عا/
۱۲۹	جناب شجاعت علی صاحب کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردہا	۸/
۱۳۰	جناب شیخ احمد زمان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی وردھا	۴/
۱۳۱	جناب شیخ منو صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی وردھا	۱/
۱۳۲	جناب شیخ جھمو صاحب معرفت محمد سعید صاحب ناظر پنشنر وردھا	عا/
۱۳۳	جناب مولوی محمد شمس الدین صاحب اکونٹنٹ چھپرا ضلع سارن	عا/
۱۳۴	جناب شرافت حسین صاحب زمیندار موضع گنگولی ضلع پٹنہ	عا/
۱۳۵	جناب شاہ محمد صاحب خیر پور ضلع ہزاری باغ	عا/
۳۶	جناب شہاب الدین صاحب دفتر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	آب وہوا شملہ	۸/
	(ردیف ص)	
۱۳۷	جناب بابو صدیق صاحب کامرس ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۳۸	جناب صاحب علی صاحب انجینیر قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	عہ/
۱۳۹	جناب شیخ صفدر علی صاحب دوکان افیون بی۔ان۔آر ساکن پرولیہ ضلع رانچی	عا/
۱۴۰	جناب صاحب رضا صاحب سررشتہ دار گنگولی ضلع پٹنہ	عا/
۱۴۱	جناب مولوی صداقت خان صاحب زمیندار موضع دریاپور ضلع چمپارن	سے/
۱۴۲	جناب شیخ صادق حسین صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عا/
	(ردیف ض)	
۱۴۳	جناب بابو ضیاء الدین صاحب یونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف ظ)	
۱۴۴	جناب ظفر جی صاحب حافظ شریف صاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	مصاحب خانصاحب شریف حسن بھوپال	۴/
	(ردیف ع)	
۱۴۵	جناب منشی عبد القادر صاحب ڈسٹرکٹ انجینیر بھوپال	عا/
۱۴۶	جناب منشی عبد الحمید صاحب منصرم دفتر ڈیوڑھی پرنس حمید اللہ خانصاحب بھوپال	عا/
۱۴۷	جناب سید عبد الباری داروغہ پائیگاہ ڈیوڑھی خاص بھوپال	عہ/
۱۴۸	جناب حاجی عبد الحمید صاحب اسسٹنٹ سکریٹری بھوپال	عہ/
۱۴۹	جناب عثمان خان صاحب گرد آور جنگل بھوپال	عہ/
۱۵۰	جناب منشی سید عثمان علی صاحب قانونگو تحصیل احمد آباد بھوپال	۸/
۱۵۱	جناب محمد عبد العظیم صاحب کلرک فائنل دفتر صدر بھوپال	۸/
۱۵۲	جناب عبد السمیع صاحب بھوپال	۸/
۱۵۳	جناب عبد الاحد صاحب بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۴	جناب عبداللطیف خانصاحب محرریہ نویس بھوپال	۴/
۱۵۵	جناب منشی عبدالوحید خانصاحب بھوپال	۸/
۱۵۶	جناب عبدالحفیظ خانصاحب روزنہ نگار جنگل بھوپال	۴/
۱۵۷	جناب سید عثمان علی صاحب جمعدار تحصیل بھوپال۔	۴/
۱۵۸	جناب منشی عبدالقوی صاحب کلرک پائیگاہ بھوپال	۴/
۱۵۹	جناب عبداللہ صاحب عرب ملازم باورچی خانہ بھوپال	۴/
۱۶۰	جناب عبدالرحیم صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	۴/
۱۶۱	جناب حاجی عبداللہ صاحب باورچی خانہ خاصہ بھوپال	۳/
۱۶۲	جناب عبدالشکور صاحب باورچی بھوپال	۲/
۱۶۳	جناب خانصاحب مولوی عبدالرؤف خانصاحب بہادر ہوم سکریٹری بھوپال	عما/
۱۶۴	جناب منشی علی احمد خانصاحب بی۔اے ایل۔ایل۔بی اسسٹنٹ سکریٹری بھوپال	عا/
۱۶۵	جناب عزیزالدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴/
۱۶۶	جناب میاں عالمگیر محمد خانصاحب جاگیردار بھوپال	عا/
۱۶۷	جناب حاجی عیسیٰ حاجی محمد صاحب سوداگر گاڈرواڑہ سہاگپور	۸/
۱۶۸	جناب سیٹھ عثمان عربی صاحب سوداگر گاڈرواڑہ سہاگپور	سعہ/
۱۶۹	جناب عبدالحفیظ صاحب ہیڈ کلرک دفتر ریلوے گاڈرواڑہ سہاگپور	//
۱۷۰	جناب عبدالرشید صاحب گاڈرواڑہ سہاگپور	ا/
۱۷۱	جناب عبدالمقیط خانصاحب سب جسٹرار گاڈرواڑہ سہاگپور	عہ/
۱۷۲	جناب سید محمد عبدالصمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نرسنگھ پور	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۳	جناب عبدالواحد خانصاحب محرر بیرسٹر صاحب نرسنگھ پور	عہ/
۱۷۴	جناب عبدالحمید خان صاحب سپرنٹنڈنٹ سکرٹریٹ ناگپور چھاؤنی	عاً/
۱۷۵	جناب بابو عبدالحکیم صاحب کلرک آر ی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۶	جناب حاجی عبدالصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۷۷	جناب شیخ علی محمدؐ صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۷۸	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لور بازار شملہ	عہ/
۱۷۹	جناب شیخ عبدالغنی صاحب محمدؐ مشرف صاحب تمباکو فروش شملہ	عاً/
۱۸۰	جناب عبدالخالق صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۸۱	جناب بابو عبدالحی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۱۸۲	جناب بابو عبدالغفور صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۱۸۳	جناب عبدالحمید صاحب کلرک ریلوے بورڈ شملہ	صہ/
۱۸۴	جناب بابو عبدالرب صاحب بی اے بی ٹی کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عسہ/
۱۸۵	جناب بابو عبدالعزیز صاحب مینوسپل کمیٹی شملہ	عما/
۱۸۶	جناب بابو عبدالحمید صاحب مینوسپل کمیٹی شملہ	۸/
۱۸۷	جناب منشی عبدالعزیز صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴ہ/
۱۸۸	جناب منشی عبدالرحیم صاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۹	جناب بابو عبدالقادر صاحب سابق اسٹور کیپر ساکن للارخی محلہ شملہ	صہ/
۱۹۰	جناب بابو عبدالغنی صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۱	جناب منشی عبدالرحمن صاحب کلارک ریونیوڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/	۲۰۰	جناب عبدالرحمن صاحب جوتہ فروش ٹانڈا فیض آباد	عہ/
			۲۰۱	جناب حافظ عبدالشکور صاحب ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۱۹۲	جناب مولوی عبدالصبور صاحب ملازم عجائب خانہ ناہر سنگہ ناگپور رنسی بستی	عا/	۲۰۲	جناب عبداللہ ایوب صاحب سوداگر ٹانڈا فیض آباد	عا/
۱۹۳	جناب عبدالجبار خان صاحب مالگذار موضع امرنا ڈاکخانہ کائی ڈارہ ضلع سیونی	عا/	۲۰۳	جناب عبدالشکور عثمان صاحب سوداگر ٹانڈا فیض آباد	عہ/
۱۹۴	جناب سید عبدالرشید صاحب فردوسی ساکن محلہ مرادپور پٹنہ	۸/	۲۰۴	جناب سید عبدالرحمن صاحب رنگا لوہارا تحصیل کانور ضلع وردھا	۴/
۱۹۵	جناب شیخ عبدالغفار صاحب انعام اللہ		۲۰۵	جناب عبدالغفور صاحب ولد شیخ چنو صاحب کارنجہ تحصیل آروی ضلع وردھا	۸/
۱۹۵	صاحب سوداگر چوک فیض آباد	۸/			
۱۹۶	جناب مولوی حکیم عزیز الرحمن صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	۸/	۲۰۶	جناب عبدالصمد خان صاحب قصبہ آسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۱۲/
۱۹۷	جناب عبدالجبار صاحب حافظ کفایت اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/	۲۰۷	جناب خواجہ عبدالوہاب صاحب انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	عا/
۱۹۸	جناب مولوی عبدالقیوم صاحب مختار ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/	۲۰۸	جناب حافظ عبدالحکیم صاحب رئیس وزمیندار بتیا ضلع چمپارن	عا/
۱۹۹	جناب عبدالغفور صاحب وعبدالماجد صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/	۱۰۹	جناب محمد عبدالرحمن صاحب انسپکٹر تھانہ بتیا چمپارن	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۰	جناب شیخ عبدالمجید صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عا/
۲۱۱	جناب عبدالستار صاحب نائب ریاست اکبرپور ڈاکخانہ پھول پور ضلع سیتاپور	سے/
۲۱۲	جناب مولوی سید عبدالغنی صاحب وکیل حال دین باد ضلع مان بھوم	عا/
۲۱۳	جناب عبداللہ صاحب مستری دھن باد ضلع مان بھوم	عا/
۲۱۴	جناب عبدالحکیم صاحب مہاراج گنج ڈاکخانہ بھریا سرائے دربھنگہ	سے/
۲۱۵	جناب منشی عبدالعزیز صاحب دربھنگہ	عا/
۲۱۶	جناب عبدالسبحان صاحب دربھنگہ	عہ/
۲۱۷	جناب بابو عبدالاحد صاحب سکری ضلع دربھنگہ	عا/
	(ردیف غ)	
۲۱۸	جناب منشی غنی احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیوٹ سکریٹری بھوپال	عہ/
۲۱۹	جناب غوث محمد صاحب باورچی خانہ بھوپال	عہ/
۲۲۰	جناب سید غلام حسین صاحب مالگزار نرسنگہ پور	عا/
۲۲۱	جناب بابو غلام نبی صاحب کلارک گرانڈ ہوٹل شملہ	عہ/
۲۲۲	جناب غلام محمدؐ صاحب مرچنٹ اپر بازار شملہ	سے/
۲۲۳	جناب بابو غلام حسین صاحب کلارک ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۲۲۴	جناب منشی غلام قادر صاحب دفتر آرکیالوجی	عہ/
۲۲۵	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوہ	لعہ/
۲۲۶	جناب غلام یٰسین صاحب انسپکٹر آبکاری ضلع وردھا	عہ/
۲۲۷	جناب غازی بخش صاحب ضلع وردھا	عا/
۲۲۸	جناب شیخ غریب اللہ صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۲۲۹	جناب غضنفر صاحب ضلع فیض آباد	۸/
۲۳۰	جناب غلام محمد خان صاحب قصبہ اشٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ف)	
۲۳۱	جناب منشی فضل قادر صاحب اُورسیر دفتر صدر بھوپال	۸/
۲۳۲	جناب منشی فریدالحق صاحب وکیل محکمہ پولیس بھوپال	عہ/
۲۳۳	جناب حاجی فیاض حسن صاحب وکیل بھوپال	عا/
۲۳۴	جناب فیض محمد خانصاحب کورٹ انسپکٹر ہوشنگ آباد	سے/
۲۳۵	جناب فضل الٰہی صاحب ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ	عہ/
۲۳۶	جناب منشی فضل حسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴/
۲۳۷	جناب مولوی محمد فائق صاحب وکیل فیض آباد	عا/
۲۳۸	جناب فقیر بخش صاحب انجینیر قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	عا/
۲۳۹	جناب فتح الزمان صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۰	جناب فراہم صاحب میرگنج دربھنگہ	عا/
۲۴۱	جناب فیاض الحسن صاحب مین پوری	عا/
۲۴۲	جناب فخرالدین صاحب محمد فاروق صاحب تانڈا فیض آباد	عہ/
	(ردیف ق)	
۲۴۳	جناب منشی قدرت علی صاحب عرائض نویس گاڈرواڑہ سہاگپور	عہ/
۲۴۴	جناب بابو قادر حسین صاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۴۵	قیمت چرم قربانی دو عدد از خانہ مولوی غلام محمد صاحب شملوی	سے/
۲۴۶	قیمت چرم قربانی یک عدد از خانہ مولوی عبدالغفور صاحب گاڈرواڑہ ضلع سہاگپور	للعہ/
	(ردیف ک)	
۲۴۷	جناب کبیرن بوا صاحبہ بھوپال	عہ/
۲۴۸	جناب بابو کلیم الدین صاحب کلارک ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۴۹	جناب منشی کریم بخش صاحب کلارک ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵۰	جناب منشی کریم اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عما/
۲۵۱	جناب کریم بخش صاحب سوداگر چرم ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۲۵۲	جناب کبیر الدین احمد صاحب محلہ پوذم بازار ہزاری باغ	عما/
۲۵۳	جناب کرامت صاحب سوداگر کلرک حال جھریہ ضلع مان بھوم	عما/
۲۵۴	جناب کریم بخش صاحب جھریہ ضلع مان بھوم	عما/
	(ردیف گ)	
۲۵۵	جناب گلشن بوا صاحبہ معرفت امام خان صاحب بھوپال	عہ/
۲۵۶	چودھری گاموں صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
	(ردیف ل)	
۲۵۷	جناب لال خان صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	عہ/
۲۵۸	جناب لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	سہ/
۲۵۹	جناب سید لال صاحب ہنگنگھاٹ ضلع وردھا	عما/
۲۶۰	جناب لال محمد صاحب موضع سارنگاپور تحصیل کاٹول ضلع وردھا	۴/
۲۶۱	جناب مولوی لیاقت حسین صاحب دھن باد ضلع مان بھوم	عما/
	(ردیف م)	
۲۶۲	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ/
۲۶۳	جناب خان بہادر متین الزمان خان صاحب بہادر معین المہام ریاست بھوپال	صہ/
۲۶۴	جناب مولوی سید محمد عمر صاحب الکٹرک انجینیر بھوپال	عا/
۲۶۵	جناب منشی منور خان صاحب محرر کارخانہ ڈیوڑھی خاص بھوپال	عہ/
۲۶۶	جناب منشی محمد مقصود صاحب نائب مہتمم سائرکل ریاست بھوپال	عہ/
۲۶۷	جناب مصطفیٰ خان صاحب مہتمم باورچیخانہ بھوپال	عہ/ ۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۸	جناب شیخ منیر صاحب جمعدار فراشان بھوپال	عہ/
۲۶۹	جناب منشی محمد حلیم صاحب معرفت المہام خان صاحب بھوپال	عہ/
۲۷۰	جناب منشی محمد عمر صاحب تحصیلدار حضور تحصیل بھوپال	عا/
۲۷۱	جناب معین الدین صاحب بھوپال	عہ/
۲۷۲	جناب منشی محبوب عالم صاحب اہلمد جنگل ڈیوڑھی بھوپال	۸/
۲۷۳	جناب منشی محمود علی صاحب محرر خزانہ بھوپال	۴/
۲۷۴	جناب منشی مقبول احمد صاحب کلرک ڈیوڑھی بھوپال	۸/
۲۷۵	جناب حکیم محمد احمد صاحب ندوی جونپور	۸/
۲۷۶	جناب سید محمد علیصاحب وکیل بھوپال	عا/
۲۷۷	جناب ممتاز علی خان صاحب سوزنل اسسٹنٹ معین المہام صاحب بھوپال	عا/
۲۷۸	جناب کپتان ممتاز حسین صاحب نور محل بھوپال	عہ/
۲۷۹	جناب مظفر علی صاحب اہلکار دیوان المہام صاحب بھوپال	۴/
۲۸۰	جناب مصلح الدین صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۴/
۲۸۱	جناب مولوی محمود الحسن صاحب بی-اے- ڈائرکٹر لینڈ ریکارڈ بھوپال	عا/
۲۸۲	جناب ماجد حسین صاحب اسسٹنٹ معین المہام صاحب	عما/
۲۸۳	جناب محمود حسن صاحب سارجنٹ بھوپال	عگا/
۲۸۴	جناب منیر الدین صاحب سب انسپکٹر تھانہ گاڈر واڑہ ضلع سہاگ پور	عہ/
۲۸۵	جناب حاجی محمد دریہ صاحب سوداگر گاڈر واڑہ سہاگ پور	۸/
۲۸۶	جناب مولوی محمد احسن صاحب رئیس گاڈرواڑہ سہاگ پور	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۷	جناب محمد رضا صاحب مذکوری تحصیل گاڈر وارڈہ سہاگ پور	۴/
۲۸۸	جناب محمد نقی صاحب ملازم سنگر کمپنی گاڈر وارڈہ سہاگ پور	۴/
۲۸۹	جناب سید مظفر یزدان صاحب ممبر میونسپل بورڈ نرسنگھ پور	عا/
۲۹۰	جناب بابو ممتاز حسین صاحب پبلک کس ڈپارمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۱	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک میڈیکل ہال شملہ	عہ/
۲۹۲	جناب مراد بخش برکت علی صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۲۹۳	جناب شیخ محبوب الٰہی صاحب لوئر بازار شملہ	عہ/
۲۹۴	جناب منشی محمد حسین صاحب مالک مسلم ہوٹل شملہ	عہ/
۲۹۵	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۸/
۲۹۶	متفرق اپر بازار شملہ	للعہ/۹
۲۹۷	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب بزاز لوئر بازار شملہ	عا/
۲۹۸	جناب خانصاحب مسٹر محمد حسین خانصاحب سپرنٹنڈنٹ ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۲۹۹	جناب شیخ محمد شعبان صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	[illegible]
۳۰۰	جناب بابو محمد لطیف صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۰۱	جناب بابو محمد بیگ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۰۲	جناب بابو مقبول شاہ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۰۳	جناب بابو محمد بخش صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۰۴	جناب بابو محمد اسحق صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۵	جناب بابو محمد قاسم صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۳۰۶	جناب منشی مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰۷	جناب منشی مبارک حسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴/
۳۰۸	جناب منشی منیر بخت صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۳۰۹	جناب منشی محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۳۱۰	جناب محمد شاہ صاحب سپیریل آکشیک شملہ	عہ/
۳۱۱	جناب مولوی محمد حمید صاحب بی اے دفتر آرکیالوجی شملہ	عا/
۳۱۲	جناب مولوی نعیم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۴/۹
۳۱۳	جناب ڈاکٹر محب علی صاحب ضلع وردہا	عا/
۳۱۴	جناب منور خانصاحب موضع سانگا بوہارا ضلع ناگپور ڈاکخانہ جلال کھیڑا تحصیل کانوز ضلع ناگپور	عہ/
۳۱۵	جناب مولوی محمود عالم صاحب فیض آباد	عا/
۳۱۶	جناب منشی محمد حسن صاحب وکیل فیض آباد	عہ/
۳۱۷	جناب سید مصطفے حسین صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/
۳۱۸	جناب محمد حسن صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۱۹	جناب شیخ مولا بخش صاحب پہلوان ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
۳۲۰	جناب منے صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	۸/
۳۲۱	جناب حاجی شیخ محمد حسین صاحب ٹھیکہ دار ہنگن گھاٹ وردہا	للعہ/
۳۲۲	جناب سید ممتاز علی صاحب مالک کارخانہ وردہا	عہ/
۳۲۳	جناب مولوی محمد زبیر صاحب امام جامع مسجد وردہا	عہ/
۳۲۴	جناب محمد احمد صاحب سوداگر وردہا	۸/
۳۲۵	جناب محبوب خانصاحب موضع سانگا لوہارا تحصیل کانوز وردھا	۴/
۳۲۶	جناب نواب محمد اسمٰعیل عرف مجھلے میان	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	خانصاحب قصبہ استی تحصیل اروی	عہ/
۳۲۶	ضلع وردھا۔	عہ/
۳۲۷	جناب حافظ محمد سمیع صاحب	
۳۲۸	قصبہ استی تحصیل اروی ضلع، وردھا۔	۸/
۳۲۹	معرفت جناب حاجی محمد سمیع صاحب قصبہ استی تحصیل آروی ضلع وردھا	۴/
۳۳۰	جناب محمد رضا صاحب قصبہ استی تحصیل آروی ضلع وردھا	۱/۶/
۳۳۱	جناب داروغہ مخدوم عالم صاحب سب انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	عاا/
۳۳۲	جناب مولوی محفوظ احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس ہزاری باغ	عاا/
۳۳۳	جناب حافظ سید معین الدین حیدر صاحب سب رجسٹرار حیدرآباد دکن	عاا/
۳۳۴	جناب مولوی محمد وحید صاحب اورسیر محکمہ ریلوے بی۔ این۔ ڈبلو۔ چھپرا ضلع سارن	عاا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۵	جناب مولوی سید محمد مسعود صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ چھپرا ضلع سارن	عاا/
۳۳۶	جناب مولوی محمد یوسف صاحب کورٹ انسپکٹر چھپرا ضلع سارن	عاا/
۳۳۷	جناب محمد حسن صاحب ولد داروغہ عبدالکریم صاحب رانچی	عہ/
۳۳۸	جناب منشی محمد علی صاحب ولد منشی شیر علی صاحب رانچی	عہ/
۳۳۹	جناب مولوی محمد صدیق صاحب موتیہاری ضلع چمپارن	عاا/
۳۴۰	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ایجنٹ بیتیاراج ضلع چمپارن	عاا/
۳۴۱	جناب ماجد الرحمٰن صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عاا/
۳۴۲	جناب محمد مرتضیٰ صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عاا/
۳۴۳	جناب محمد سعید صاحب خیرپور ضلع ہزاری باغ	عاا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۴۴	جناب مولانا حافظ سید محمد معین الدین حیدر صاحب قادری سب جسٹرار (مولوی فاضل) ہزاری باغ	عا/
۳۴۵	جناب مظہر امام صاحب بکنگ کلرک حال جھریہ ضلع مان بہوم	عا/
۳۴۶	جناب خواجہ محمد یٰسین صاحب امرتسری حال دھن بادسہاگپور	عا/
۳۴۷	جناب مولوی محمد سفیر صاحب حال دھن بادسہاگپور	عا/
۳۴۸	جناب مولوی محمد محسن صاحب وکیل ڈاکخانہ بہیرا سرائے دربھنگہ	عا/
۳۴۹	جناب منشی محمد خان صاحب مختار دربھنگہ	عہ/
۳۵۰	جناب مولوی محمد نصیر صاحب کوٹھی مولوی محمد خلیل صاحب دربھنگہ	عہ/
۳۵۱	جناب محمد اشرف عالم صاحب ومحسن عالم صاحب وکیل دربھنگہ۔	عہ/
۳۵۲	جناب ڈاکٹر محمد فرید صاحب وکیل دربھنگہ	للعہ/
۳۵۳	جناب مسلمانان کرم گنج معرفت مولوی محمد ابراہیم صاحب سفیر انجمن دربھنگہ	للعہ/
۳۵۴	جناب میاجان صاحب بہادر گنج دربھنگہ	عہ/
۳۵۵	جناب منشی رسیان صاحب باقر گنج دربھنگہ	عہ/
۳۵۶	جناب محمود صاحب دھن بادسہاگپور	عما/
۳۵۷	جناب بابو محمد یعقوب صاحب رئیس وزمیندار اسکری ضلع دربھنگہ	عا/
۳۵۸	جناب بابو محمد اسحاق صاحب دربھنگہ	عا/
۳۵۹	جناب ڈاکٹر مبارک علی صاحب ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
	(ردیف نون)	
۳۶۰	جناب نور خانصاحب بھوپال	عہ/
۳۶۱	جناب ناظر یر ورصاحبہ بھوپال	۸/
۳۶۲	جناب نصیر الدین صاحب بھوپال	عہ/
۳۶۳	جناب منشی نثار احمد خان صاحب مین پوری	۱۰/
۳۶۴	جناب منشی نصیر الدین صاحب مختار عام جونپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۵	جناب نور محمد خانصاحب سہاگپور	۵/
۳۶۶	جناب چودھری نور بخش صاحب مارکیٹ شملہ	عہ/
۳۶۷	جناب نظام الدین صاحب مستری شملہ	۸/
۳۶۸	جناب بابو نور الدین صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عگا/
۳۶۹	جناب حاجی نور محمد صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈہ فیض آباد	عگا/
۳۷۰	جناب شیخ نور محمد صاحب ٹانڈہ فیض آباد	عہ/
۳۷۱	جناب بابو نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۳۷۲	جناب حافظ نور السلام صاحب ٹانڈہ فیض آباد	۸/
۳۷۳	جناب منشی محمد نواب علی صاحب ہزاری باغ	عگا/
۳۷۴	جناب شیخ نور محمد صاحب مالک کارخانہ شکر معرفت مہدی حسن صاحب بنوارہ ضلع سارن	عگا/
۳۷۵	جناب نامعلوم الاسم صاحب دربھنگہ	۴/
۳۷۶	جناب نبی بخش صاحب میوہ فروش مارکیٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۷	جناب مولوی نذیر الحسن صاحب کلارک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف و)	
۳۷۸	جناب خانصاحب واجد علی خان صاحب بہادر چیف سکریٹری بھوپال	ے/
۳۷۹	جناب چودھری ولی محمد صاحب ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۳۸۰	جناب وزیر علی صاحب جنٹ سکریٹری صاحب انجمن اسلامیہ اچھی	عگا/
۳۸۱	جناب مولوی وحید صاحب وکیل بتیا ضلع چمپارن	عگا/
۳۸۲	جناب بابو واجد حسین صاحب رئیس و زمیندار سکری ضلع دربھنگہ	عگا/
۳۸۳	جناب مولوی وحید الحق صاحب موضع سنبل پور تحصیل سمستی پور ضلع دربھنگہ	عگا/
۳۸۴	جناب نواب بیت خان صاحب قصبہ اسٹی تحصیل آروی ضلع وردھا	سہ/
۳۸۵	جناب وزیر میاں صاحب موتی محلہ وردھا	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ہ)	
۳۸۶	جناب محمد ہلال صاحب معرفت امام خان صاحب بھوپال	عہ/
۳۸۷	جناب منشی ہادی علی صاحب دیوان پولیس مین پوری	عاَ/
۳۸۸	جناب اہلیہ محترمہ منشی ہادی علی صاحب مین پوری	عاَ/
۳۸۹	جناب ہدایت حسین صاحب ڈرائیور ہزاری باغ	عاَ/
	(ردیف ی)	
۳۹۰	جناب یوسف علی خان صاحب بذریعۂ امام خانصاحب بھوپال	سے/
۳۹۱	جناب مولوی یوسف علی خانصاحب وکیل بھوپال	عاَ/
۳۹۲	جناب منشی یعقوب علی صاحب محکمہ پولیس جونپور	عہ/
۳۹۳	جناب محمد یعقوب صاحب اہلکار حضور تحصیل بھوپال	۸/
۳۹۴	جناب محمد یعقوب صاحب قائم علیصاحب گاڈر وارڈہ سہاگپور	۸/
۳۹۵	جناب مولوی محمد یسین صاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عاَ/
۳۹۶	جناب منشی محمد یسین خانصاحب محلہ نواب گنج ہزاری باغ	عاَ/
۳۹۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر ہینگن گھاٹ وردھا	عاَ/
۳۹۸	جناب منشی یوسف علیصاحب محرر متفرقات تحصیل احمد آباد ریاست بھوپال	۸/

میزان کل [illegible] ۵/ ایکہزار چھسو انتالیس روپیہ پانچ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ وظائف از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	سا/
	(ردیف (الف))	
۲	جناب مولوی اسمٰعیل خانصاحب میونسپل کمشنر مراد پور	صر/
۳	جناب ابراہیم ولی محمد صاحب بمبئی مرچنٹ مراد پور پٹنہ	صر/
۴	جناب شیخ احمد حسین خان صاحب سب جج قصبہ باڑھ ضلع پٹنہ	سے/
	(ردیف (ح))	
۵	جناب مولانا مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی ریاست بھیکم پور ضلع علی گڈھ	للعہ/
۶	جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب متولی مسجد مراد پور پٹنہ	عا/
	(ردیف (خ))	
۷	جناب منشی خورشید علی صاحب ٹھیکہ دار سیوتی سی-پی	صر/
	(ردیف (ش))	
۸	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مراد پور پٹنہ	صر/
	(ردیف (س))	
۹	جناب سلطان خان صاحب تاجر محلہ باقر گنج پٹنہ	معر/
	(ردیف (ع))	
۱۰	جناب مولوی علیم الدین صاحب تاجر مراد پور پٹنہ	عا/
۱۱	جناب مسٹر علی حسن خانصاحب بیرسٹر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	عا/		(ردیف گ)	
۱۲	جناب حاجی علی حسن خان صاحب منجانب جمن صاحبہ ساکن خیرپورہ ضلع ہزاری باغ	لعہ/	۱۵	جناب گلزار خان صاحب منجانب تحصیل قلعہ سیف اللہ ٹک بلوچستان	ما/
	(ردیف غ)			(ردیف م)	
۱۳	جناب نواب غلام محمد صاحب کلامی کارومنڈل کولار میسور	سہ	۱۶	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی میلہ رائے گنج ڈاکخانہ جہانگیر آباد بارہ بنکی	صہ/
	(ردیف ف)		۱۷	جناب مولوی محمد حسن صاحب تاجر مراد پور پٹنہ	عہ
۱۴	جناب مولوی سید محمد فصیح احمد صاحب محلہ دریا پور مراد پور پٹنہ	ع/	۱۸	جناب شیخ محمد یوسف خان صاحب ساکن قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	عا/
			۱۹	جناب شیخ محمود حسن خان صاحب قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ	عا/

میزان صما لعہ/ پانچسو تہتر روپیہ سات آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ من ابتداے یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۲۰	جناب محمد خان صاحب سوداگر پارچہ ٹانڈا ضلع فیض آباد	عہ/
	ردیف (ب)	
۲۱	جناب برکت علی صاحب سب جج گورداسپور	معہ
	ردیف (ر)	
۲۲	جناب حاجی مولوی سر رحیم بخش صاحب خان بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔	مار/
	ردیف (س)	
۲۳	جناب محمد سردار خان محمد صاحب منڈلہ سی۔ پی۔	صہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ک)	
۲۴	جناب خواجہ کبیر جو صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	صہ/
	ردیف (م)	
	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	عہ
	ردیف (نون)	
	جناب نور محمد خان صاحب محلہ خدو کیان کٹڑی افغانان شہر ملتان	عہ/
	میزان	ماللعہ ۱۴/
	دو سو چالیس روپیہ چودہ آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلما

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ب)			(ردیف م)	
۱	حضور بیگم صاحبہ ریاست بہاولپور	ما/	۵	جناب خانصاحب مولوی محمد دین	
	(ردیف ٹ)			صاحب فاضل محرر ریاست بہاولپور	صہ
۲	ٹریننگ اسکول ریاست بہاولپور	لعہ/	۶	معرفت مرزا محمد اشرف صاحب	
	(ردیف ع)			افسر تصریفات بہاولپور	لامعہ
۳	شیخ محمد عبد الغنی صاحب محکمہ حساب			(ردیف ن)	
	ریاست بہاولپور	صعہ	۷	جناب ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر	
	(ردیف غ)			ریاست بہاولپور دام اقبالہ	الـ
۴	جناب سردار عیسیٰ خان صاحب			نامعلوم الاسم معرفت مرزا محمد اشرف صاحب	
	محکمہ فوج بہاولپور	لعہ		افسر تصریفات بہاولپور	ما

میزان الـ ۔ ایکہزار چار سو تیئس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مثنی محرر

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	ما؍ مبلغ دوسو روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محررمال

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم نمبر (۱) از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	پراونشل گورنمنٹ گرانٹ ان ایڈ	سمے؍	۳	آمدنی جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم فیض آباد	ما؍
۲	سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	الصما؍			

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم نمبر (۲) از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۵	جناب ابو سعید خان کرامت علی صاحبان آگرہ	۸؍
۴	جناب شیخ امیر اللہ صاحب و عبد الحلیم صاحب آگرہ	عما؍			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب مرزا اکبر بیگ و مہدی حسن صاحبان آگرہ	عه/
۷	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب آگرہ	۸/
۸	جناب اللہ بخش صاحب آگرہ	عه/
۹	جناب امام الدین محمد صدیق صاحبان آگرہ	عه/
۱۰	جناب فتح الٰہی بخش محبوب الٰہی صاحبان آگرہ	عا/
۱۱	جناب انعام الٰہی نیاز الحسن صاحبان آگرہ	عه/
۱۲	جناب امیر اللہ صاحب آگرہ	۸/
۱۳	جناب سید اصغر علی صاحب آگرہ	۸/
۱۴	جناب حاجی الطاف حسین صاحب آگرہ	عه/
۱۵	جناب شیخ احمد حسین محمد حسین صاحبان آگرہ	عه/
۱۶	جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب آگرہ	عا/
۱۷	جناب سید امام الدین صاحب آگرہ	۸/
۱۸	جناب شیخ احمد داؤد صاحب آگرہ	صه/
۱۹	جناب نواب حاجی مولوی محمد اسمٰعیل خان صاحب آگرہ	عــ۵
۲۰	جناب منشی سید امداد علی صاحب ایم۔ اے۔ آگرہ	عا/
۲۱	جناب اللہ بخش صاحب سوداگر خضر بازار آگرہ	صه/
۲۲	جناب ڈاکٹر سید اشفاق علی صاحب آگرہ	عا/
۲۳	جناب اکبر خاں صاحب ٹھیکیدار بھرت پور	عا/
۲۴	جناب محمد اسمٰعیل صاحب سررشتہ دار سدابرت بھرت پور	عا/
۲۵	جناب حاجی الٰہی بخش محمد حسین صاحبان تاجران چرم امرتسر	عــ۵
۲۶	جناب میاں احمد الدین فضل الٰہی صاحبان تاجران چرم امرتسر	صه/
	ردیف (ب)	
۲۷	جناب بابو خان صاحب آگرہ	۸/
۲۸	جناب خان بہادر رسالدار شیخ بدرالدین صاحب آرڈر آف برٹش انڈیا آگرہ	عــ۵
	ردیف (پ)	
۲۹	جناب پیر بخش ابراہیم صاحبان مل والے صدر بازار کراچی	عــ۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	جناب حاجی پیر محمد صدر الدین صاحبان		۴۰	جناب سید احمد صاحب جلد ساز متصل	
	تاجر چرم امرتسر	عــ۵		اسپتال شہر ملتان	عہ/
	(ردیف ج)		۴۱	جناب سراج الدین رحیم الدین صاحب آگرہ	عہ/
۳۱	جناب شیخ جمال الدین حیدر صاحب		۴۲	جناب حافظ سخاوت حسین صاحب آگرہ	۸/
	اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر آگرہ	عا/	۴۳	جناب مرزا سلامت علی صاحب آگرہ	۸/
۳۲	از جامع مسجد بھرتپور بعد نماز جمعہ	سے/	۴۴	جناب سیٹھی برادار صاحب آگرہ	صہ/
	(ردیف ح)			(ردیف ش)	
۳۳	جناب منشی حکیم الدین صاحب آگرہ	عہ/	۴۵	جناب شفیق احمد صاحب آگرہ	۸/
۳۴	حاجی کمپنی آگرہ	۸/	۴۶	جناب منشی شمس الدین صاحب آگرہ	عا/
	(ردیف خ)		۴۷	جناب شمس الدین صاحب آگرہ	عا/
۳۵	جناب منشی خادم علی صاحب سوداگر جفت آگرہ	صہ/	۴۸	جناب شبیر حسین عزیز بیگ صاحب آگرہ	عہ/
	(ردیف د)		۴۹	جناب محمد شفیع صاحب آگرہ	عا/
۳۶	جناب مرزا داؤد علی صاحب آگرہ	عہ/	۵۰	جناب میاں شمس الدین مہر بخش کمپنی	
	(ردیف ر)			صاحبان تاجران چرم امرتسر	۵ــــ
۳۷	جناب رفیع الدین صاحب آگرہ	عا/		(ردیف ع)	
۳۸	جناب ریاض الدین صاحب آگرہ	۸/	۵۱	جناب مولوی محمد عبداللہ خاں صاحب	
۳۹	جناب شیخ رفیع الدین صاحب آگرہ	عہ/		بیرسٹر ایٹ لا ملتان	۵ــــ
	(ردیف س)		۵۲	جناب حافظ عبدالجبار صاحب آگرہ	عہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۳	جناب عبدالمجید صاحب آگرہ	۸/	۶۸	جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون	
۵۴	جناب عبدالسلام صاحب آگرہ	۸/		صاحب کراچی	ھما/
۵۵	جناب عبدالرشید صاحب آگرہ	۸/	۶۹	جناب سیٹھ حاجی عبدالشکور صاحب	
۵۶	جناب حاجی عبدالحمید صاحب آگرہ	عہ/		وعبدالقادر صاحب کراچی	ما/
۵۷	جناب عبدالجبل و عبدالرحیم صاحبان آگرہ	عہ/	۷۰	جناب منشی عبدالرحیم بابو نظام الدین	
۵۸	جناب عبدالعلیم و فدا حسین صاحبان آگرہ	عا/		صاحبان تاجران چرم امرتسر	سہ
۵۹	جناب عبدالخالق صاحب آگرہ	عا/		(ردیف غ)	
۶۰	جناب منشی عبدالجلیل صاحب جنرل		۷۱	جناب حافظ غلام مصطفٰی خانصاحب	
	مرچنٹ ممبر اسلامیہ کمیٹی میونسپل کمشنر			امام مسجد خدمتکیان کڑہ افغانان	
	ٹرسٹی آگرہ کالج	صہ/		شہر ملتان	عہ/
۶۱	جناب محمد عنایت اللہ خانصاحب سوداگر		۷۲	جناب حاجی غلام قادر صاحب	
	جنت آگرہ	عمہ		ٹھیکہ دار محلہ نجاران ریاست بہاولپور	صہ/
۶۲	جناب شیخ عبدالوہاب صاحب آگرہ	[illegible]	۷۳	جناب حافظ غلام ربانی صاحب آگرہ	عہ/
۶۳	جناب منشی عبداللہ خانصاحب آگرہ	عا/	۷۴	جناب غلام محی الدین صاحب	
۶۴	جناب حکیم مولوی عبدالستار صاحب آگرہ	عا/		فتح الدین صاحب آگرہ	عا
۶۵	جناب عبدالصمد صاحب ٹھیکہ دار آگرہ	صہ/	۷۵	جناب غیاث الدین صاحب و	
۶۶	جناب منشی عزیز احمد خانصاحب بی۔اے آگرہ	عما/		بشیر الدین صاحب آگرہ	۸/
۶۷	جناب محمد عزیز مرزا صاحب آگرہ	صہ/	۷۶	جناب غوث محمد صاحب آگرہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب حاجی غلام حسین خدا بخش نور احمد صاحبان تاجران چرم امرتسر	عا
۷۸	جناب حاجی غلام حسین صاحب صدر الدین صاحب تاجران چرم امرتسر	عہ
	(ردیف ف)	
۷۹	جناب فضل کریم و محمد امین صاحب آگرہ	عہ/
۸۰	جناب شیخ محمد فضل الدین محمد صدیق صاحب آگرہ	صہ/
۸۱	جناب فتح الدین صاحب آگرہ	عہ/
۸۲	جناب سید فراست علی صاحب آگرہ	صہ/
۸۳	جناب سید فیاض الدین صاحب صیغہ صنعت و حرفت صدر بازار ناگپور	صہ
۸۴	جناب حکیم فتح محمد صاحب بلوچستانی کراچی	صہ/
۸۵	جناب فتح محمد دوست محمد صاحبان تاجران چرم امرتسر	عہ
	(ردیف ق)	
۸۶	جناب حاجی قادر بخش مولا بخش صاحب تاجران چرم امرتسر	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۸۷	جناب حاجی کالے چودھری صاحب آگرہ	عہ/
	(ردیف ل)	
۸۸	جناب لطافت حسین صاحب آگرہ	عہ/
۸۹	جناب حاجی کرم الٰہی صاحب آگرہ	صہ/
	(ردیف م)	
۹۰	جناب بابو منظور احمد صاحب تار بابو ریلوے اسٹیشن ریلوے چھاونی ملتان	عا/
۹۱	جناب حاجی محمد یوسف صاحب آگرہ	عہ/
۹۲	جناب منیر خان صاحب حبیب خان صاحب و میجر لطف خان صاحب آگرہ	عا/
۹۳	جناب مہتاب خان صاحب آگرہ	۸/
۹۴	جناب مولا بخش صاحب آگرہ	۸/
۹۵	جناب محمد فاروق صاحب آگرہ	۸/
۹۶	جناب معشوق علی صاحب آگرہ	۸/
۹۷	جناب مولا بخش صاحب آگرہ	عا/
۹۸	جناب حافظ محمد عاشق صاحب آگرہ	عہ/
	جناب محمود خان و فیاض خان صاحبان آگرہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۰	جناب منیر خانصاحب و حبیب خانصاحب آگرہ	صہ/
۱۰۱	جناب حاجی محمد یسین و فیاض خان صاحب آگرہ	صہ/
۱۰۲	جناب مرزا محمد بیگ صاحب آگرہ	عگا/
۱۰۳	جناب مولوی حافظ محمد محسن خان صاحب آگرہ	صہ/
۱۰۴	جناب منشی محب الحسن صاحب سوداگر چرم آگرہ	صہ/
۱۰۵	جناب منشی مظفر حسین صاحب آگرہ	عہ/
۱۰۶	جناب مولوی حکیم محمد حیات خان صاحب دہلوی	ہہ/
۱۰۷	جناب مولوی منظور حسن صاحب صدیقی متعلم بی۔اے سینٹ جانس کالج آگرہ	عگا/
۱۰۸	جناب شیخ محمد عمر و محمد عثمان صاحبان آگرہ	عگا/
۱۰۹	جناب مولوی سید مہدی حسن صاحب آگرہ	عہ/
۱۱۰	جناب حکیم سید مظاہر حسین صاحب کٹرہ بستی پور	عہ/
۱۱۱	جناب منشی محمد حسین صاحب میر منشی محکمہ عالیہ ایجنسی راجپوتانہ مغربی	عگا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۲	جناب مرزا مظفر علی بیگ صاحب بھرت پور	عہ/
۱۱۳	جناب منشی محمود علی صاحب نائب تحصیلدار بھرتپور	عگا/
۱۱۴	جناب محبوب بخش محمد ابراہیم صاحبان کراچی	عسہ
۱۱۵	جناب سیٹھ میان محمد صاحب چھوٹانی دو ٹنڈ اسٹریٹ چھوٹانی منزل کٹرک بمبئی نمبر ۹	صما/
۱۱۶	جناب شیخ محمد شریف ابو عبد الرحمن صاحبان تاجران چرم امرتسر	ما/
۱۱۷	جناب میان محمد شریف و محمد فضل حسین صاحبان تاجران چرم امرتسر	عسہ
	(ردیف نون)	
۱۱۸	ہز ہائنس عالیجناب حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور	صما/
	جناب حافظ نظام الدین صاحب نبھے خانصاحب آگرہ	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۰	جناب خانصاحب حافظ نظام الدین صاحب الطاف خان صاحب آگرہ	صہ/
۱۲۱	جناب حافظ نور الحسن صاحب آگرہ	عہ/
۱۲۲	جناب محمد نواب خانصاحب سوداگر جفت آگرہ	عہ/
۱۲۳	جناب نواب مرزا خان صاحب آگرہ	عــہ/
۱۲۴	جناب چودھری نبی احمد صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس آگرہ	عہ/
۱۲۵	جناب خانصاحب حافظ نظام الدین صاحب آگرہ	صہ/
۱۲۶	جناب مولوی محمد تقی خان صاحب خلیل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھرتپور	عا/
۱۲۷	جناب کپتان نور محمد خان صاحب بھرتپور	عا/
۱۲۸	جناب مولوی نظام الدین محمد شریف صاحبان تاجران چرم امرتسر	عــہ
	(ردیف و)	
۱۲۹	جناب وزیر الدین صاحب آگرہ	۸/
۱۳۰	جناب عزیز خانصاحب سوداگر جفت آگرہ	عــہ
	(ردیف ی)	
۱۳۱	جناب محمد یوسف خان صاحب سوداگر جفت آگرہ	عــہ
۱۳۲	جناب سید یعقوب علی خان صاحب آگرہ	عہ/
۱۳۳	جناب ڈاکٹر محمد یسین صاحب لکھنوی انچارج سٹی ہاسپٹل بھرت پور	عا-

میزان کل سمہ للعہ مبلغ چھ ہزار آٹھ سو تینتالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ دار الاقامہ دار العلوم از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)			(ردیف م)	
۱	ای۔ ڈی سیٹھ داؤد موتالا اسماعیل ڈربن نتول ساؤتھ افریقہ پوسٹ بکس نمبر ۵۴۴	للعہ ۱۰/	۳	سیٹھ میاں محمد صاحب چھوٹانی دونلڈ سٹریٹ چھوٹانی منزل کھڑک بمبئی نمبر ۹	صہ
	(ردیف ش)			میزان	ہعہ ۱۰/
۲	جناب مولوی شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال	صہ/		مبلغ تہتر روپیہ دس آنہ	

فہرست چندہ انعام تفسیر و حدیث از یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

(بترتیب حروف تہجی)

(ردیف ح)

۱ جناب مولوی حفیظ اللہ صاحب بی اے تحصیلدار ریکا بازار بستی للعہ/ مبلغ چار روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد
علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین ندوۃ العلماء از ۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگذاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم	صـ	۶ ماہ	سا /	
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر مال	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۳	مولوی عزیز الرحمن صاحب محرر ندوۃ العلماء	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۴	حسین علی چپراسی دفتر مراسلات	[illegible]	۵ ماہ ۲۲ یوم	[illegible]	
۵	ہدایت علی چپراسی دفتر صیغہ مال	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
	میزان			[illegible] مبلغ چھ سو اٹھتر روپیہ گیارہ آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از ۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگذاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۳	مولوی محمد حسن خان صاحب سفیر	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۴	مولوی احمد حسین صاحب سفیر	[illegible]	۵ ماہ ۱۴ یوم	[illegible]	یکم ستمبر ۱۹۱۹ء سے تقرر ہوا
	میزان			[illegible] مبلغ ایکہزار ایکسو چوبیس روپیہ چار آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتبخانہ ندوۃ العلماء از اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	منشی عارف الزمان صاحب ناظر کتبخانہ	لعہ	۶ ماہ	[illegible]	
۲	مولوی علی محسن صاحب مترتب کتبخانہ و مہتمم	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۹ء سے مہتمم کتبخانہ مقرر ہوئے ۴ ماہ بحساب
۳	منشی علیق الزمان صاحب مددگار مترتب کتبخانہ	لعہ	۶ ماہ	[illegible]	
۴	شیر خان فراش کتبخانہ	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	[illegible] ماہوار ۲ ماہ بحساب [illegible] ماہوار

میزان — [illegible] مبلغ تین سو چھہتر روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء)

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ مدرسین و ملازمین دار العلوم از اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی اکرام اللہ صاحب مددگار مہتمم	للعہ	۶ ماہ	[illegible]	
۲	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی اے - ہیڈ ماسٹر	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	
۳	مولانا شیخ محمد صاحب عرب ادیب اول	[illegible]	۵ ماہ ۲۵ یوم	[illegible]	
۴	مولوی عبد السبحان صاحب ادیب دوم	[illegible]	۶ ماہ	[illegible]	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۲۳	حق الخدمت اتالیقی مولوی عبدالودود صاحب	عـــہ	۲ ماہ	ســہ	
۲۴	مولوی علی عظیم صاحب مدرس اول صرف نحو	صـــعـــہ	۶ یوم	۲/۹ صہ	۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۰ء بجائے مولوی علی محسن صاحب کے تقرر ہوا -
	میزان			۳/۵ للعہ مالعہ للعہ	مبلغ چار ہزار دوسو تالیس روپیہ تین آنہ پانچ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب سید علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ سرمایہ محفوظہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	(ردیف ح)				
۱	جناب مولانا محمد حبیب الرحمان خانصاحب شروانی رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	الـــہ	۲	جناب خانبہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس کانپور	صما
	میزان	الـــصما		مبلغ ایکہزار پانسو روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء از اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ف)	
۱	جناب خان بہادر قاضی فرزند احمد صاحب رئیس و پریسیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء گیا	مالصہ
	(ردیف م)	
۲	جناب آنریبل خان بہادر خواجہ محمد نور صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ اجلاس نوزدہم ندوۃ العلماء گیا	السہ
	(ردیف ن)	
۳	جناب مولوی نور محمد صاحب انجم مالک انجم کمپنی۔ گیا	مالر

میزان الصاعہ مبلغ ایک ہزار پانسو دس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

سنہ ۲۱ گیا مین یہ اجلاس جو ہونے والا تھا وہ ملتوی ہوگیا۔

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلماء لکھنؤ از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب حاجی امان اللہ صاحب وفضل الدین صاحب ہوشیارپوری جالندھر	صہ/
۲	جناب مولوی احمد علی وحافظ محمد الدین صاحبان سوداگران چرم احاطہ دین گڑھ قصور ضلع لاہور	صہ/
۳	جناب مولوی محمد نادر خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	صہ/
۴	جناب اسحاق سیٹھ صاحب نوار بازار بلگام	صہ/
۵	جناب شیخ احمد حسین صاحب مختار مینپوری	صہ
۶	جناب شیخ اصغر حسین صاحب مختار مینپوری	صہ/
۷	جناب مرزا امراؤ بیگ صاحب رئیس فیروزآباد ضلع آگرہ	صہ/
۸	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب ٹرکلاں [illegible] فیروزآباد ضلع آگرہ	صہ/
۹	جناب خان بہادر میر امجد حسین صاحب مرحوم افسر اعلیٰ ریاست بھوپال	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ب)	
۱۰	جناب بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	صہ/
۱۱	جناب بابو دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافسمین ملیٹری ورکس شملہ	صہ/
۱۲	جناب خان بہادر محمد برکت اللہ صاحب ریاست دھانی پور ضلع گونڈہ	صہ/
۱۳	جناب مولوی سید باقر حسین صاحب وکیل بستی	صہ/
	ردیف (ح)	
۱۴	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ ورئیس کانپور	عا/
۱۵	جناب بانگی حیات بادشاہ صاحب کھڑے بازار بلگام	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶	جناب سید حسام حیدر صاحب رئیس کرنہ ضلع پٹنہ ممالک بنگال	صہ/
	(ردیف د)	
۱۷	جناب مولوی محمد صاحب بی۔ اے شملہ	صہ
۱۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/
	(ردیف ر)	
۱۹	جناب چودھری نذری و جناب رحیم بخش صاحبان۔ سوداگران چرم دین گڑھ قصور ضلع لاہور	صہ/
۲۰	جناب رحیم خانصاحب میاں و ابراہیم صاحب مدنی اتوار بازار بلگام	صہ/
۲۱	جناب خانصاحب رشید محمد خانصاحب رئیس اعظم و زمیندار احیان خیلاں ڈاکخانہ خاص ہوشیارپور	صہ/
	(ردیف ش)	
۲۲	جناب شیر خانصاحب انعامدار بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۲۳	جناب حاجی شکور حاجی ایوب سیٹھ صاحبان	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	اتوار بازار بلگام	صہ/
	(ردیف ع)	
۲۴	جناب مولوی عبدالمالک صاحب موضع تیاگاؤں ضلع ڈھاکہ	صہ/
۲۵	جناب عبدالرزاق صاحب مجاور مجاور گلی کتب خانہ رزاقیہ بلگام	صہ/
۲۶	جناب عبدالکریم صاحب لکھور دے صاحب ڈونی مارکٹ بلگام	صہ/
۲۷	جناب عبداللہ صاحب مومن بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۲۸	جناب علی محمد و محمد سیٹھ صاحبان اتوار بازار بلگام	صہ/
۲۹	جناب عبدالرحمن صاحب سیٹھ سکلی صاحب اتوار بازار بلگام	صہ/
۳۰	جناب علاء الدین صاحب سیٹھ صاحب تیل والی مارکٹ بلگام	صہ/
۳۱	جناب علی صاحب نادو میاں صاحب خانہ پوری مارکٹ بلگام	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب حاجی عبدالقادر سیٹھ و سلیمان سیٹھ صاحبان چرم اسٹریٹ صدر بازار بلگام	صہ/
۳۳	جناب شیخ عبدالحکیم صاحب کنٹرکٹر آگرہ آباد سان ٹونی چھاؤنی بلگام	صہ/
۳۴	جناب مولوی علی حسن صاحب ڈپٹی کلکٹر محلہ مرداد بہار شریف	صہ/
۳۵	جناب شیخ عبدالوحید صاحب قصائی باڑہ اعتماد پور ضلع آگرہ	صہ/
۳۶	جناب کرنیل مولوی عبدالقیوم صاحب او۔بی۔اے بھوپال	
	(ردیف غ)	
۳۷	جناب غلام فرید فضل الٰہی صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	صہ/
۳۸	جناب مولوی غلام اعظم صاحب تحصیلدار فیروز آباد ضلع آگرہ	صہ/
	(ردیف ق)	
۳۹	جناب قتال احمد صاحب عرف باڑہ گیٹ گلی بلگام	صہ/
۴۰	جناب مولوی قطب الدین احمد صاحب جامع مسجد بلگام	صہ/
	(ردیف ک)	
۴۱	جناب شیخ کریم بخش صاحب محمد سردار صاحب سودائی قصور ضلع لاہور	صہ/
۴۲	جناب حاجی کمال الدین صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	صہ/
۴۳	جناب کریم لطیف سیٹھ صاحب انوار بازار بلگام	صہ/
۴۴	جناب ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رپن ہاسپٹل شملہ	صہ/
	(ردیف م)	
۴۵	جناب محمد شفیع محمد شریف صاحبان مالک کارخانہ ہوشیار پوری جالندھر	صہ/
۴۶	جناب مولوی محمد عبدالقادر صاحب وکیل قصور ضلع لاہور	صہ/
۴۷	جناب حاجی محمود جناب محمد امین صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸	جناب صاحبزادہ مولانا مولوی حافظ سید محمد شاہ صاحب سجادہ نشین ہوشیارپوری جالندھر	صہ/
۴۹	جناب حاجی محمد سردار و حاجی محمد صاحبان و دیگر سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	صہ/
۵۰	جناب محمد صاحب قاضی روبروے جامع مسجد بلگام	صہ/
۵۱	جناب محمد صاحب خطیب توار بازار بلگام	صہ/
۵۲	جناب محمد غوری صاحب سوداگر بھنڈی بازار بلگام	صہ/
۵۳	جناب محمد صاحب مومن مومن گلی بلگام	صہ/
۵۴	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۵۵	جناب خان بہادر متین الزمان خان صاحب معین المہام ریاست بھوپال	صہ/
۵۶	جناب مولوی سید محمد عمر صاحب انجینیر ریاست بھوپال	صہ/
	ردیف (نون)	
۵۷	جناب سید ننھو بادشاہ صاحب پاسبان در بارگلی بلگام	صہ/
۵۸	جناب نور محمد صاحب سیٹھ کھڑے بازار بلگام	صہ/
	ردیف (و)	
۵۹	جناب ولی احمد صاحب عبدالرحمن صاحب مالی محلہ بلگام	صہ/
	ردیف (ہ)	
	جناب ہاشم احمد سیٹھ صاحبان انوار بازار بلگام	صہ/
	میزان کل سالعہ مبلغ تین سو پچانوے روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء / سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	سرکار عالی والی ریاست حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہ				الـ ۵ / ۳ /
۲	والدہ محترمہ سشیر الزمان صاحب موتی مسجد رامپور				صـ ۵ / ۱۲ /
۳	جناب چودھری الطاف الرحمان صاحب متولی وقف جودھراین عزت النسا صاحبہ ردولی ضلع بارہ بنکی				عـ ۵

فہرست چندہ عام اغراض از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایتہ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۸	جناب آقا محمود شاہ صاحب پشاور	عا/
۴	جناب منشی ابوزاہد صاحب موضع جوپور ڈاکخانہ نوا بارہ ضلع ڈھاکہ	عہ/	۹	جناب حکیم محمد ایوب صاحب پشاور	عا/
۵	جناب امر صاحب بیوپاری ضلع ڈھاکہ	۲/	۱۰	جناب مولوی امان علی صاحب وکیل چٹاگام	عا/
۶	جناب حکیم محمد امین صاحب بازار کلان پشاور -	سے/	۱۱	جناب اسمٰعیل خان صاحب سوداگر پٹھان ٹولی چٹاگام	عا/
۷	جناب میان محمد امیر خانصاحب ٹھیکیدار گھنٹہ گھر ضلع پشاور	صہ/	۱۲	جناب اسمٰعیل خانصاحب عابی چاندپور ضلع ٹیپرا ملک بنگال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳	جناب منشی امجد علی صاحب رکھن چاند پور ضلع پٹرا ملک بنگال	عمہ/	۲۲	جناب حافظ امیر اللہ صاحب بجنیہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۱۴	جناب آفتاب الدین صاحب دیوان عبداللہ بیوپاری موضع کام اگا ضلع پٹرا ملک بنگال تیزابی بازار	۱۰عہ/	۲۳	جناب اللہ دیا صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۴/
۱۵	جناب چودھری اشرف حق صاحب بذریعہ تحصیلدار صاحب ترولہ ضلع گونڈا	عہ/	۲۴	جناب اللہ دیا صاحب ٹین ساز لوور بازار شملہ	۳/
۱۶	جناب شیخ شاہ امام الدین صاحب فیروز آباد ضلع آگرہ	عہ/	۲۵	جناب میر بخش صاحب بوٹ مرچنٹ لوور بازار شملہ	عہ/
۱۷	جناب حکیم سید امجد حسین صاحب کلہ شیشہ گران فیروز آباد ضلع آگرہ	عگہ/	۲۶	جناب محمد اکبر خان صاحب ٹانک کابل کمپنی اپر بازار شملہ	عگہ/
۱۸	جناب اشفاق علی خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ محمد آباد ضلع آگرہ	عہ/	۲۷	جناب منشی اکرام اللہ خان صاحب کلارک رونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹	جناب قاضی ارحم صاحب میر منشی معین المہام ریاست بھوپال	عہ/	۲۸	جناب خواجہ ابوالحسن صاحب کلارک ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۰	جناب منشی اقبال حسین صاحب شام پور بھوپال	۸/	۲۹	جناب بابو اعظم الدین صاحب کلارک دفتر آبہوا شملہ	۸/
۲۱	جناب مولوی محمد حسین صاحب خطیب جامع مسجد شملہ	صہ/	۳۰	جناب بابو اکرام علیشاہ صاحب کلارک دفتر آبہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱	جناب بابو ابوظفر علی صاحب کلارک پنجاب سکریٹریٹ شملہ	عہ/
۳۲	جناب بابو محمد امیر علی صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳	جناب بابو اللہ بخش صاحب کیش ہولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	؏/
۳۴	جناب بابو سید اشفاق احمد صاحب کمپوزیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۵	جناب بابو محمد ابراہیم خانصاحب کمپوزیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۶	جناب آغا محمد مرزا صاحب کمپوزیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۷	جناب منشی احمد خان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۳۸	جناب منشی امیر الدین صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۳۹	جناب احمد حسین صاحب سٹی انجینیر ریاست بھوپال	سے ۱۲/
۴۰	جناب مولوی احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	سے
۴۱	جناب سید امیر شاہ صاحب فورتھ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول میانوالی پنجاب	صہ/
۴۲	جناب شیخ احسان کریم صاحب نمبر ۹ دتو سرکار لین کلکتہ	سے
۴۳	جناب حاجی اللہ بخش صاحب نمبر ۲ فرس لین کلکتہ	عسہ
۴۴	جناب محمد ابوالقاسم صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۱/
۴۵	جناب سید امداد حسین صاحب راجہ بازار لکھنؤ	۱/
۴۶	جناب مولوی احمد حسین صاحب سب ایڈیٹر ندوہ بزازہ لکھنؤ	صہ/
۴۷	جناب آغا حسین صاحب لکھنوی نمبر ۱۴ مچھوا بازار کلکتہ	؏/
۴۸	جناب آدم حاجی لطیف صاحب نمبر ۱۵ امر لین کلکتہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب آدم حاجی پیر محمد صاحب نمبر ۹ امرتلا لین کلکتہ	عـــه ۱۴/
۵۰	جناب سیٹھ آدم غلام حسین صاحب نمبر ۱۲ امرتلا لین کلکتہ	سے
۵۱	جناب حاجی حافظ اللہ بخش صاحب نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ	لعہ
۵۲	جناب مولوی احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	عـه
	(ردیف (ب))	
۵۳	جناب خان بہادر محمد برکت اللہ صاحب ریاست دھانی پور ضلع گونڈہ	صہ/
۵۴	جناب بزل الغنی صاحب چاند پور ضلع بیرا ملک بنگال	عا/
۵۵	جناب بسم اللہ خان صاحب دوکاندار فیروز آباد ضلع آگرہ	عا/
۵۶	جناب مولوی بشیر الدین صاحب محلہ خواجہ حال رودولی ضلع بارہ بنکی	عا/
۵۷	جناب مولوی سیف الدین صاحب کلارک رونیوڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۸	جناب منشی برکت اللہ صاحب کلارک رونیوڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۵۹	جناب بابو بدر الدین صاحب کلارک الائنس بنک شملہ	عہ/
۶۰	جناب بابو بشیر الدین صاحب نمبر ۲ کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۶۱	جناب سید باقر حسین صاحب وکیل ضلع بستی	صہ/
	(ردیف (ت))	
۶۲	جناب تراب الدین صاحب موضع خوپورہ ڈاکخانہ نوا پارہ ضلع ڈھاکہ	۲/
۶۳	جناب نادر خان صاحب حلوائی تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	عا ۱۲/
۶۴	جناب منشی تاج الدین صاحب کلارک رومیوڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۶۵	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب کامرس ڈیپارٹمنٹ شملہ	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ج)	
۶۶	جناب جمال الدین صاحب موضع احمدی ڈاکخانہ اڑھائی ہزار ضلع ڈھاکہ	عہر/
۶۷	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب نمبر ۱۲ لوور بازار شملہ	عا/
۶۸	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۸/
۶۹	جناب شیخ عابد و شیخ سابو صاحبان نمبر ... چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	للعہر/
	(ردیف (چ)	
۷۰	چندہ متفرق مسجد بھمراہی معرفت مولوی عبد الرحمٰن صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ بھمراہی ضلع ڈھاکہ	[illegible]
۷۱	چندہ متفرق مسجد معرفت جناب حاجی وزیر صاحب موضع ایکروہر ڈاکخانہ بھمرا ضلع ڈھاکہ	عہر/ ۵
۷۲	چندہ مسجد اہل حدیث معرفت جناب حاجی رحیم بخش صاحب موضع جبیل ڈاکخانہ امتا ضلع ڈھاکہ	عہر/ ۶
۷۳	جناب حاجی چاند میان صاحب ٹاؤن گنج چٹاگام	عا/
۷۴	جناب چنگا پہلوان صاحب ولد شیخ امان اللہ صاحب محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۷۵	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی غلام محمد صاحب ... صاحب شملہ	[illegible]
۷۶	چندہ عید الفطر معرفت جناب خواجہ یوسف شاہ صاحب شملہ	لعہر/ ۹
۷۷	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی غلام محمد صاحب شیدائی شملہ	عہ/ ۱۲
۷۸	چندہ عید الفطر معرفت جناب مولوی ضیاء اللہ صاحب امام مسجد کشمیریان شملہ	للعہ ۵
۷۹	چندہ متفرق شملہ	۴/
۸۰	چندہ متفرق لوور بازار شملہ	۱۱/
۸۱	چندہ عید الضحیٰ معرفت جناب بابو عبد الرب صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	لعہ ۶/۹
۸۲	چندہ عید الضحیٰ معرفت جناب مولوی ضیاء اللہ صاحب شملہ	معہ ۲

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۳	قیمت چرم قربانی از خانہ جناب مولوی غلام محمد صاحب وکیل دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ	عہ/		سب رجسٹرار شاہجہان آباد بھوپال	عہ/
۸۴	قیمت چرم قربانی از خانہ جناب عبد الغفور صاحب گازر شملہ	عہ/	۹۱	جناب مسٹر حفیظ اللہ صاحب بٹ ملٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۸۵	قیمت چرم قربانی از مولوی منعم الدین صاحب ناظم معین الندوہ شملہ	عہ/	۹۲	جناب حبیب اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ مینونسپل کمیٹی شملہ	عگا/
	(ردیف ح)		۹۳	جناب بابو حفیظ الدین صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۱/
۸۶	جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب منیجر آڑھت وجیل محمد صاحب کلکتہ ہرن باڑی لین نمبر ۱	عـــہ	۹۴	جناب بابو حبیب اللہ خان صاحب کی بورڈ اپریٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۸۷	جناب مولوی حاجی حسن خانصاحب کوتوال شہر سیتاپوری	عگا/	۹۵	جناب منشی حیدر حسین صاحب جمعدار دفتری مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۸۸	جناب میاں جی محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عگا/	۹۶	جناب حشمت علی خان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۸۹	جناب حبیب اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/	۹۷	جناب محمد حفیظ اللہ صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عگا/
۹۰	بیٹ جناب منشی حکمت اللہ خانصاحب		۹۸	جناب حامد حسین صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۲/
			۹۹	جناب منشی حمید حسین صاحب حسین آباد لکھنؤ	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١٠٠	جناب حاجی حبیب حاجی پیر محمد صاحبان			ردیف (د)	
	نمبر ۱۵ امرتلا لین کلکتہ	عہ/	١٠٩	جناب داؤد میاں صاحب سوداگر	
١٠١	جناب سیٹھ حسین قاسم دادا صاحب			سیان ٹولی چٹگام	عہ/
	نمبر ۲ امرتلا لین کلکتہ	عگار/	١١٠	جناب دوست خانصاحب اسٹیشن ماسٹر	
١٠٢	جناب سیٹھ حسن جموجی صاحب نمبر ۱۲			تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	عہ/
	امرتلا لین کلکتہ	صعہ	١١١	جناب بابو دین محمد صاحب ریلوے بورڈ	
	(ردیف (خ))			شملہ	۴/
١٠٣	جناب ملک خدا بخش صاحب وکیل		١١٢	جناب سید دبیر الحسن صاحب عطار	
	قصور ضلع لاہور	عگا/		نظیر آباد لکھنؤ	۴/
١٠٤	جناب میاں حاجی خان محمد صاحب		١١٣	جناب سیٹھ دیوان حاجی پیر محمد موسیٰ صاحب	
	سنٹر خلافت کمیٹی پشاور	للعہ/		نمبر ۲۷ امرتلا لین کلکتہ	صعہ/
١٠٥	جناب حاجی خلیل غازی صاحب		١١٤	(ردیف (ذ))	
	چاند پور ضلع ٹپرا ملک بنگال	عگا/	١١٤	جناب منشی ذکر اللہ صاحب مسجد	
١٠٦	جناب ڈاکٹر خواجہ اسلم صاحب گونڈہ	عگا/		اہل حدیث موضع بڑاہیا ڈاکخانہ دھمرائی	
١٠٧	جناب مولوی خلیل القادری صاحب			ضلع ڈھاکہ	عگا/
	انسپکٹر بٹوارہ ضلع بستی	عگا/		(ردیف (ر))	
١٠٨	جناب مرزا خیراتی بیگ صاحب رئیس		١١٥	جناب حاجی رحیم بخش صاحب موضع	
	و آنریری مجسٹریٹ فیروز آباد ضلع آگرہ	عگا/		کاکران ڈاکخانہ دھمرائی ضلع ڈھاکہ	صعہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۶	جناب رفیع الدین صاحب موضع خواپور ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	۱۲/
۱۱۷	جناب میاں حاجی رمضان صاحب آڑتی کلکتہ	صہ/
۱۱۸	جناب مولوی شیخ رضی الدین احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا گونڈہ	عا/
۱۱۹	جناب رفیع الدین خانصاحب رئیس فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۱۲۰	جناب چودھری رحمت رسول صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۱	جناب چودھری شیخ رحمت اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	سے/
۱۲۲	جناب حافظ رحمت اللہ صاحب بیضہ فروش مارکٹ شملہ	۴/
۱۲۳	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	عہ/
۱۲۴	جناب منشی محمد رمضان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۵	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۱ مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۱۲۶	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۱۲۷	جناب میاں رحمت علی صاحب سجاد علی صاحب نمبر ۹ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۱۲۸	جناب رحیم بخش صاحب سوداگر نمبر ۱۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عا/
۱۲۹	جناب سید محمد رستم صاحب نمبر ۱۰۰ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صعہ ۵
۱۳۰	جناب شیخ رحیم بخش و محمد ابراہیم صاحبان نمبر ۵ سیل اسٹریٹ کلکتہ	ما/
۱۳۱	جناب محمد رفیق صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عا/
۱۳۲	جناب سیٹھ رحمت اللہ آدم غنی صاحب نمبر ۲۶ امرتلا لائن کلکتہ	صہ ۴/
	(ردیف (ز))	
۱۳۳	جناب محمد زین العابدین صاحب علی دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (س))	
۱۳۴	جناب حکیم مولوی چودھری سکندر علی صاحب رئیس نجم گاؤں ضلع پیڑا ملک بنگال	عا/
۱۳۵	جناب سعادت صاحب محلہ شیشہ گران فیروز آباد آگرہ	عا/
۱۳۶	جناب منشی سراج الحق صاحب ہیڈ محرر تھانہ ڈونڈلہ ضلع آگرہ	عہ/
۱۳۷	جناب سرور صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۱۳۸	جناب منشی سلامت خان صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۳۹	جناب منشی سلیم الدین صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۴۰	جناب منشی سراج الدین صاحب ملیٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۴۱	جناب بابو سعید الدین صاحب کلارک مینونسپل کمیٹی شملہ	۸/
۱۴۲	جناب سعادت خان صاحب بائسی کی مسجد حسین گنج لکھنؤ	۱/
۱۴۳	جناب سید صاحب معرفت منشی محمد ظہور صاحب مٹیل بازار دھرم تلا کلکتہ	عا/
۱۴۴	جناب سیٹھ سلیمان قاسم صاحب نمبر ۲ امرتلا لین کلکتہ	عا۸/
۱۴۵	جناب شیخ سلیم محمود خونجی صاحب نمبر ۳۶ کھنڈرا اسٹریٹ کلکتہ	عسہ
۱۴۶	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب چوک لکھنؤ	للعہ/
	(ردیف ش)	
۱۴۷	جناب شمشیر الدین صاحب موضع نیا گاؤں ضلع ڈھاکہ	عہ/
۱۴۸	جناب شمشیر الدین صاحب بیوپاری موضع حاجی پور ڈاکخانہ دھمرائی ضلع ڈھاکہ۔	عہ/
۱۴۹	جناب شمس الدین صاحب سوداگر چرم اندرون قلعہ چٹگام	عہ/
۱۵۰	جناب شمس الحق صاحب داروغہ تھانہ سیوہارہ ہوشنگ آباد	عسہ

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١٥١	جناب منشی شمس الدین صاحب کارخانہ دار فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
١٥٢	جناب شیر محمد خان صاحب کابلی نان پز شملہ	عہ/
٥٣	جناب منشی شمس الاسلام صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
١٥٤	جناب بابو شہاب الدین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	صہ/
١٥٥	جناب ملک شریف حسن خان صاحب نمبردار کھڈریا تحصیل اترولہ ضلع گونڈہ	صہ/
١٥٦	جناب امیر شاہ صاحب انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی اسکول میانوالی پنجاب	صہ/
١٥٧	جناب میاں شہاب الدین و محمد سلیم صاحبان نمبر ۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
١٥٨	جناب شمس العارفین کمپنی کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ	عـ٥
١٥٩	جناب مولوی شبلی صاحب فقیہ دارالعلوم ندوہ لکھنؤ	عـ٥

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١٦٠	جناب منشی شفاعت علی صاحب نظیرآباد لکھنؤ	عہ/
	(ردیف ص)	
١٦١	جناب بابو صمدیو حسن صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
	(ردیف ض)	
١٦٢	جناب محمد ضیاء اللہ خان صاحب بہیدیا خورد اترولہ ضلع گونڈا	عگا/
١٦٣	جناب منشی ضیاء الدین احمد صاحب ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
١٦٤	جناب محمد ضیاء اللہ خان صاحب بیدار موضع بنڈائی خورد اترولہ ضلع گونڈا	للعہ/
	(ردیف ظ)	
١٦٥	جناب مولوی ظہور علی احمد صاحب وکیل ریاست بھوپال	للعہ/
	(ردیف ع)	
١٦٦	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب موضع نیاگاؤں ضلع ڈھاکہ	صہ/
٦٧	جناب مولوی عبدالمالک صاحب موضع نیاگاؤں ضلع ڈھاکہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۸	جناب عبد الرشید خان صاحب موضع نیا گاؤں ڈاکخانہ سات گاؤں ضلع ڈھاکہ	عا/
۱۶۹	جناب حاجی عبد اللہ صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	عہ/
۱۷۰	جناب عبد الحکیم صاحب موضع ایکرو ہیہ ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	عہ/
۱۷۱	جناب عبد الحمید صاحب سرکار موضع بسمتہ ڈاکخانہ امتا ضلع ڈھاکہ	عہ/
۱۷۲	جناب میاں حافظ عبد الرحمن صاحب بازار کیلہ فروشان پشاور	عا/
۱۷۳	جناب عاشق حسین صاحب بازار قصہ خوانی پشاور	عہ/
۱۷۴	جناب میاں عبد الحمید صاحب بزاز بازار کیلے فروشان پشاور	عہ/
۱۷۵	جناب میاں حاجی عبد الجلیل و عبد العزیز صاحبان پشاور	صہ/
۱۷۶	جناب حکیم محمد عبد اللہ صاحب پشاور	صہ/
۱۷۷	جناب حکیم عبد الجمیل صاحب پشاور	عا/
۱۷۸	جناب عبد الحمید صاحب عرف بلاقی ٹھیکہ دار متصل ریلوے اسٹیشن راستے بریلی	عا/
۱۷۹	جناب چودھری عبد الغنی صاحب سوداگر چٹگام اندرون قلعہ بنگال	عا/
۱۸۰	جناب مولوی عبد الستار صاحب وکیل چیرمین مینونسپل بورڈ چٹگام	عہ/
۱۸۱	جناب عبد الجلیل صاحب سوداگر فرنگی بازار چٹگام	عا/
۱۸۲	جناب چودھری مولوی عبد الخالق صاحب اندرون قلعہ چٹگام	عہ/
۱۸۳	جناب عبد القادر صاحب سوداگر تنونہ بازار چٹگام	عہ/
۱۸۴	جناب مولوی عبد الجبار صاحب تاجر چونہ اسٹیشن روڈ چٹگام	عہ/
۱۸۵	جناب عبد الودود صاحب سوداگر اسٹیشن روڈ چٹگام	عہ/
۱۸۶	جناب عبد الرحمن صاحب فرنگی بازار چٹگام	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۷	جناب عبدالعزیز صاحب چاندپور ضلع ٹپرا ملک بنگال	عا/
۱۸۸	جناب عبداللہ خان صاحب لے پور ضلع نواکھالی ملک بنگال	۸/
۱۸۹	جناب عبداللہ صاحب بیوپاری مع ضع مالی کنڈہ ڈاکخانہ کسدرکال ضلع باقرگنج	عہ/
۱۹۰	جناب مولوی عبدالعزیز صاحب چاندپور ضلع ٹپرا ملک بنگال پرانی بازار	ہہر/
۱۹۱	جناب محمد عبدالغفور خانصاحب رئیس حمزہ پور تحصیل اترولہ ضلع گونڈہ	عہ/
۱۹۲	جناب حکیم عبدالباری صاحب گونڈہ	عما/
۱۹۳	جناب عبدالمجید صاحب سب اورسیر گونڈہ	عہ/
۱۹۴	جناب حکیم شیخ علی اصغر صاحب گونڈہ	عہ/
۱۹۵	جناب مولوی عبدالوہاب صاحب بانسی ضلع بستی	عہ/
۱۹۶	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب وکیل ضلع بستی	عا/
۱۹۷	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب سوداگر امام جامع مسجد اہل حدیث بنارس محلہ مدن پورہ	عا/
۱۹۸	جناب حافظ عبدالرحمن صاحب سوداگر بنارس محلہ مدن پورہ	للعہ/
۱۹۹	جناب محمد عبدالعزیز خانصاحب کارخانہ دار فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۰	جناب مرزا عنایت بیگ صاحب فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۱	جناب عبدالمجید صاحب کارخانہ دار شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۲	جناب عبداللہ صاحب شیشہ گر محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۳	جناب علاء الدین خانصاحب محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۴	جناب علاء الدین صاحب پہلوان محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عا/
۲۰۵	جناب عبدالرحمن صاحب ہیڈ کانسٹبل محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۶	جناب منشی عابد رضا صاحب ہیڈ محرر تھانہ ٹونڈلہ ضلع آگرہ	عہ/
۲۰۷	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب سوداگر متصل جامع مسجد آگرہ	عا/
۲۰۸	جناب مولوی علی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات ریاست بھوپال	عہ/
۲۰۹	جناب مولوی عبدالصمد خان صاحب پولٹیکل سکریٹری ریاست بھوپال	عا/
۲۱۰	جناب مولوی عزیز الحسن صاحب منصرم اکسائز ریاست بھوپال	عہ/
۲۱۱	جناب منشی عبداللطیف صاحب شام پور بھوپال	۸/
۲۱۲	جناب حکیم مولوی عبدالحمید صاحب ابراہیم پورہ بھوپال	عا/
۲۱۳	جناب شاہ علی حسن صاحب محلہ شیخانہ ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۲۱۴	جناب عبدالمجید صاحب معرفت چودھری الطاف الرحمن صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	عا/
۲۱۵	جناب بابو عبدالرحمن صاحب کلارک ایلائنس بنک شملہ	۸/۹عہ
۲۱۶	جناب مستری عظیم الدین صاحب مراد آبادی شملہ	۴/
۲۱۷	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لوئر بازار شملہ	عہ/
۲۱۸	جناب حاجی عبدالصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عا/
۲۱۹	جناب شیخ علی احمد صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۲۰	جناب بابو عبدالغنی صاحب کلارک روینیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۲۱	جناب مسٹر عبدالقیوم صاحب ملیٹری ورکس شملہ	۸/
۲۲۲	جناب عبداللطیف خانصاحب ڈرافسمین ملیٹری ورکس شملہ	عا/
۲۲۳	جناب بابو عبدالعزیز صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲۴	جناب عبدالعزیز صاحب اوورسیئر میونسپل کمیٹی شملہ	عا/
۲۲۵	جناب مولوی علی نقی صاحب انسپکٹر حفظان صحت میونسپل کمیٹی شملہ	عا/
۲۲۶	جناب بابو عبدالحکیم کلارک ایڈجوٹنٹ جنرل آفس شملہ	عا/
۲۲۷	جناب بابو عبدالحی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۲۲۸	جناب بابو عبدالحمید صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۲۲۹	جناب بابو عبدالرحمن صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۰	جناب بابو عبدالرب صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۲۳۱	جناب منشی عبدالغفار صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	عا/
۲۳۲	جناب بابو عبدالرشید خانصاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۲۳۳	جناب عبدالحمید صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۲۳۴	جناب بابو محمد عثمان صاحب کمپازیٹر	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۳۵	جناب بابو مرزا علیم الدین صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۲۳۶	جناب منشی عبدالرشید صاحب بائنڈر مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۲۳۷	جناب عبدالصمد صاحب فولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۲۳۸	جناب میاں عبدالسبحان خانصاحب نمبر ۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عا/
۲۳۹	جناب منشی عبدالحلیم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ۵
۲۴۰	جناب حکیم عنایت اللہ صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۸/
۲۴۱	جناب میر عبدالحق صاحب نمبر ۲۳ دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	۵/
۲۴۲	جناب منشی عبدالکریم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۲۴۳	جناب منشی محمد عثمان صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۴	جناب منشی عبدالجبار صاحب و عبدالجلیل صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ/
۲۴۵	جناب عبدالحمید خان صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	ا/
۲۴۶	جناب مولوی عبدالودود صاحب مدرس دارالعلوم ندوہ لکھنؤ	عہ
۲۴۷	جناب مولوی عبدالکریم صاحب نمبر دی چوہٹہ پٹنہ	عا/
۲۴۸	جناب حافظ عبدالوہاب صاحب وکٹوریہ گنج بزازہ لکھنؤ	ع/
۲۴۹	جناب سیٹھ عثمان آبا داؤد صاحب نمبر ۱۶ امرتلا لائن کلکتہ	صہر/
۲۵۰	جناب سیٹھ عبدالغنی غنی برادرس صاحب نمبر ۲۵ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ	صعہ ۴/
۲۵۱	جناب سیٹھ عبدالغنی نور محمد صاحبان نمبر ۲۴ امرتلا لائن کلکتہ	عہ ۴/
۲۵۲	جناب سیٹھ عبدالقادر صاحب نیدی نمبر ۵ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۵۳	جناب محمد عبدالرحمن صاحب مالک نمبر ۱۴ دی نیو مارکٹ کلکتہ	صعہ
۲۵۴	جناب حاجی عبدمناف صاحب نمبر ۲۲ بی نیو مارکٹ کلکتہ	صہ/
۲۵۵	جناب حافظ عبدالوہاب صاحب بزازہ لکھنؤ	عا/
	ردیف (غ)	
۲۵۶	جناب غلام محمد عبدالخالق صاحب لوئر بازار شملہ	عا/
۲۵۷	جناب غلام یٰسین صاحب ڈرافٹسمین دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۲۵۸	جناب بابو غیاث الدین صاحب کلارک فارین آفس شملہ	عہ/
۲۵۹	جناب میاں غلام سرور صاحب پیشاور	عہ/
۲۶۰	جناب بابو غلام نبی بخش صاحب کشمیری محلہ شملہ	عہ/
۲۶۱	جناب بابو غلام حسن صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۲۶۲	جناب بابو غلام حسین صاحب کمپائلر [illegible] شملہ	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۳	جناب حکیم غلام رسول صاحب سندریا پٹی کلکتہ	سے/
۲۶۴	جناب حکیم غلام کبیر خانصاحب کولوٹولہ سراج بلڈنگ کلکتہ	للعہ/
	ردیف (ف)	
۲۶۵	جناب فتح الدین شمس الدین صاحبان نمبر ۱۵ا مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۲۶۶	جناب فرید احمد صاحب قندھاری ٹولہ لکھنؤ	۱/
۲۶۷	جناب فضل عزیز صاحب کریم پورہ پشاور	عہ/
۲۶۸	جناب منشی فضل حسین صاحب داروغہ جیل گونڈہ	عہ/
۲۶۹	جناب محمد فیاض خانصاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
۲۷۰	جناب مولوی فیض الحق صاحب پرسنل اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	عہ/
۲۷۱	جناب چودھری فدا عباس صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷۲	جناب محترمہ والدہ مولوی فرید الدین صاحب نعمانی ردولی ضلع بارہ بنکی	سے/
۲۷۳	جناب ابو فیض محمد صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۸/
۲۷۴	جناب فضل الدین صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۷۵	جناب فضل محمد صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۲۷۶	جناب چودھری فقیر احمد صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
	ردیف (ق)	
۲۷۷	جناب منشی قدم علی صاحب نوابعلی پور ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	عہ/
۲۷۸	جناب قادر بخش صاحب پہلوان محلہ شیشہ گران فیروزآباد ضلع آگرہ	عہ/
۲۷۹	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب لوور بازار شملہ	۸/
۲۸۰	جناب منشی قمر الدین صاحب کمپازیٹر انوتیا پریس شملہ	۴/
۲۸۱	جناب قیام الدین صاحب معرفت سید معز الدین صاحب اجمو ہن اسٹریٹ کلکتہ	صعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۲	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب ٹھیکیدار لوربازار شملہ	عہ/
۲۸۳	جناب مرزا قدرت اللہ صاحب عرف پتو بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
	ردیف (ٹ)	
۲۸۴	جناب حاجی کمال الدین صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	صہ/
۲۸۵	جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب پیشاور	عــہ
۲۸۶	جناب میاں کالے میاں صاحب چودھری سوداگر چٹگام اندرون قلعہ	عہ/
۲۸۷	جناب محمد کریم بخش صاحب میر کمپنی اندرون قلعہ چٹگام	عا/
۲۸۸	جناب کریم خانصاحب چاند پور ضلع ٹپرا ملک بنگال	عہ/
۲۸۹	جناب کریم بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	۸/
۲۹۰	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب سوداگر لوربازار شملہ	عہ/
۲۹۱	جناب کرم الٰہی صاحب ٹال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۹۲	جناب شیخ کریم بخش صاحب نمبر ۳/۱ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ/
	ردیف (گ)	
۲۹۳	جناب چودھری شیخ گامون صاحب مارکیٹ شملہ	عا/
۲۹۴	جناب منشی لیاقت حسین صاحب کمپازیٹر مونوٹائپ پریس شملہ	۴/
	ردیف (ل)	
۲۹۵	جناب بابو لیاقت اللہ خانصاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	۲/
	ردیف (م)	
۲۹۶	جناب مولوی محب الرحمٰن صاحب نیا گاؤں ڈاکخانہ سات گنج ضلع ڈھاکہ	عہ/
۲۹۷	جناب محمد مصطفٰے صاحب باغ گاؤں ڈاکخانہ اڑھائی ہزار ضلع ڈھاکہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۸	جناب منشی محمود علی صاحب پرفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	عـ۵
۲۹۹	جناب محب علی صاحب چاندپور ضلع پیٹرا ملک بنگال	عہ/
۳۰۰	جناب سید مقبول شاہ صاحب تاجر کلاتھ گھنڈ گھر پشاور	صہ/
۳۰۱	جناب محبت علی صاحب موضع دیوریہ ضلع فریدپور ملک بنگال	عہ/
۳۰۲	جناب مظفر خان صاحبان وغیرہ چاندپور ضلع پیٹرا ملک بنگال	عاً/ ۱۲
۳۰۳	جناب مولوی مظہر الحق صاحب ندوی ہرن باڑی لائن نمبر ا کلکتہ	عـ۵
۳۰۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل گونڈہ	عاً/
۳۰۵	جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب ضلع بستی	عہ/
۳۰۶	جناب حافظ محمد موسیٰ صاحب تاجر پارچہ ضلع بستی	۸/
۳۰۷	جناب محمد عمر خان صاحب مختار ضلع بستی	عاً/
۳۰۸	جناب مروت بہادر خان صاحب سب انسپکٹر پولیس تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ	عاً/
۳۰۹	جناب مولوی ماجد حسین صاحب سب اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	عاً/
۳۱۰	جناب منشی محمد مقصود صاحب نائب سائر کل معین المہام ریاست بھوپال	عہ/
۳۱۱	جناب محمود حسن صاحب سائر کل ریاست بھوپال	عاً/
۳۱۲	جناب معصوم علی صاحب سٹیشن آفیسر ریاست بھوپال	عہ/
۳۱۳	جناب محمد ممتاز علی خان صاحب سوئل اسسٹنٹ معین المہام ریاست بھوپال	عاً/
۳۱۴	جناب منشی مظہر الحسن صاحب تحصیلدار شام پور ریاست بھوپال	ے/ ۸/
۳۱۵	جناب محمود حسن صاحب شام پور ریاست بھوپال	۸/
۳۱۶	جناب چودھری محمد زبیر صاحب محلہ خواجہ حال رودولی ضلع بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۷	جناب سید مقتدا رسول صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۱۸	جناب محمد شفیع صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۱۹	جناب محمد علی صاحب تاجر محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عا/
۳۲۰	جناب اہلیہ منعم الدین صاحب الائنس بنک شملہ	عہ/
۳۲۱	جناب مراد بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۲۲	جناب چودھری محمد بخش صاحب بھنیہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۲۳	جناب مرزا مقیم بیگ صاحب لوئر بازار شملہ	۴/
۳۲۴	جناب میاں محمد دین صاحب پشاور	عہ/
۳۲۵	جناب محمد حسن صاحب مسلم ہوٹل لوئر بازار شملہ	عا/
۳۲۶	جناب شیخ محمد شرف و عبدالغنی صاحبان تماکو فروش لوئر بازار شملہ	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲۷	جناب محبوب خان صاحب زرگر لوئر بازار شملہ	عہ
۳۲۸	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک میڈیکل حال اپر بازار شملہ	عہ/
۳۲۹	جناب محمد میر صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۳۳۰	جناب بابو ممتاز حسین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۱	جناب بابو محی الدین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۲	جناب بابو مطلوب حسین صاحب کلارک پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۳	جناب منشی محمد حفیظ صاحب ملٹری ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۹/۶ پ
۳۳۴	جناب بابو سید محی الدین شاہ صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۳۳۵	جناب بابو محمد بخش صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۳۳۶	جناب حافظ محمد بخش صاحب کلارک دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۷	جناب بابو محمد شریف صاحب کلارک دفتر آبکاری شملہ	/۴
۳۳۸	جناب بابو محمد شاہ جہان صاحب ہیڈ کلارک میونسپل کمیٹی شملہ	عگا/
۳۳۹	جناب بابو مقبول شاہ صاحب کلارک میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۴۰	جناب بابو محمود بیگ صاحب میونسپل کمیٹی شملہ	عہ/
۳۴۱	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عگا/
۳۴۲	جناب بابو محمد حسین خان صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عگا/
۳۴۳	جناب منشی محمد علی صاحب کاپی ہولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	/۴
۳۴۴	جناب منشی مظفر حسین خان صاحب انصاری مانوٹائپ پریس شملہ	/۴
۳۴۵	جناب بابو محمد حسین صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	/۴
۳۴۶	جناب بابو مرزا معز الدین صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	/۸
۳۴۷	جناب بابو ممتاز علی صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	/۸
۳۴۸	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	/۸
۳۴۹	جناب منشی محمد حنیظ صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	/۲
۳۵۰	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۱/۶ عہ
۳۵۱	جناب منشی محمد عظیم خان صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۳۵۲	جناب حکیم حافظ مولوی محمد موسیٰ صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	صہ/
۳۵۳	جناب شیخ محمد واصل صاحب نمبر ۱ دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	۵
۳۵۴	جناب محمد روشن صاحب نمبر ۷۸ اسٹریٹ چاندنی چوک کلکتہ	للعہ ۵
۳۵۵	جناب حافظ محمد شفیع صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	شہ/
۳۵۶	جناب حافظ محمد عمر صاحب نمبر ۴ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۳۵۷	جناب شیخ مجیب الرحمٰن صاحب نمبر ۷ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۵۸	جناب محمد مجیب الرحمن صاحب نمبر ۹۹ رپن اسٹریٹ کلکتہ	عـہ		آمر تلا لائن کلکتہ	ععہ ۱۲/
۳۵۹	جناب مولانا منیر الزمان صاحب نمبر ۵۶ سلطان بلڈنگ کلکتہ	عـہ	۳۶۸	جناب موسیٰ جی حسن اسمٰعیل صاحب نمبر ۱۴ آمر تلا لائن کلکتہ	ععہ
۳۶۰	جناب مولانا حکیم محمد اسمٰعیل صاحب بنارسی سندریا پٹی کلکتہ	صہ/	۳۶۹	جناب حافظ مقبول احمد صاحب نمبر ۳۷ مرغی ہٹہ کلکتہ	عہ/
				(ردیف (نون))	
۳۶۱	جناب مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب بنارسی نمبر ۱۶ فری اسکول اسٹریٹ کلکتہ	عا/	۳۷۰	جناب میاں ناظر غلام محمد صاحب قبانہ پٹیا	عـہ
۳۶۲	جناب منشی محمد قاسم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	ععہ/	۳۷۱	منجانب اسٹیٹ موقوفہ نواب فیض النساء صاحبہ بذریعۂ نواب بدر النساء صاحبہ نجم گاؤں ضلع ٹپرا ملک بنگال	صہ/
۳۶۳	جناب منشی محمد ظہور صاحب نمبر ۴ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عـہ	۳۷۲	جناب نواب علی صاحب ڈھائی چاندپور ضلع ٹپرا ملک بنگال	سے/
۳۶۴	جناب محمد اکبر صاحب ٹانسی(?) کی مسجد حسین گنج لکھنؤ	ا/	۳۷۳	جناب نور الحق صاحب سوداگر و زمیندار چاندپور ضلع ٹپرا ملک بنگال	عا/
۳۶۵	جناب مولوی محمد شعیب صاحب موضع کٹونہ ڈاکخانہ خیرہ ضلع پٹنہ	عہ/	۳۷۴	جناب شیخ نور محمد صاحب مالک شوگر مل سوان ضلع سارن	عا/
۳۶۶	جناب مولوی محمد شفیع صاحب ندوی نمبر ۲۱ پرنس روڈ کلکتہ	صہ/	۳۷۵	جناب سید ناظم علی صاحب سب جسٹرار فیروز آباد ضلع آگرہ	عہ/
۳۶۷	جناب سیٹھ محمد ابراہیم محمد جعفر صاحب نمبر ۱۶				

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۶	معرفت جناب نذیر حسن صاحب مہتمم دفتر حضور واہلکاران ریاست بھوپال	معہ ۹/۹
۳۷۷	جناب محترمہ والدہ نذیر الدین صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	عگر/
۳۷۸	جناب ننھے بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۷۹	جناب نبی بخش صاحب ماہی فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۳۸۰	جناب چودھری نور بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	
۳۸۱	جناب بابو نور الدین صاحب کلارک گورنمنٹ آف انڈیا اپر بازار شملہ	عگہ/
۳۸۲	جناب مولوی نذیر الحسن صاحب کلارک ایجوکشنل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۸۳	جناب بابو نور بخش صاحب کلارک ملیٹری [illegible] شملہ	عگ/
۳۸۴	جناب منشی نبی بخش صاحب اسسٹنٹ اسٹور کیپر مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۸۵	جناب بابو نذر محمد خان صاحب [illegible] مانوٹائپ پریس شملہ	۴/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۸۶	جناب شیخ نیاز احمد صاحب فولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	۱/
۳۸۷	جناب مولوی محمد نصیر صاحب وکیل اترولہ ضلع گونڈہ	للعہ/
۳۸۸	جناب نبی بخش میان صاحب سوداگر نمبر ۱ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عگ/
۳۸۹	جناب شیخ محمد نجم الدین صاحب نمبر ۱۱ ہریسن روڈ کلکتہ	صہ/
۳۹۰	جناب نور محمد صاحب نمبر ۱۰۰ ہریسن روڈ کلکتہ	٥ـہ
۳۹۱	جناب منشی نظام الدین صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
۳۹۲	جناب نور محمد صاحب و نور احمد صاحبان نمبر ۲ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	٥ـعہ
	(ردیف و)	
۳۹۳	جناب منشی وحید بخش صاحب [illegible] ڈاکخانہ نواپورہ ضلع ڈھاکہ	عگ/
۳۹۴	جناب وکیل احمد صاحب وکیل ضلع بستی	عہ/
۳۹۵	جناب [illegible] محمد شاہ [illegible] صاحبزادہ [illegible] ضلع سارن	عگ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۹۶	جناب وارث علی صاحب مختار چھپرا ضلع سارن محلہ کریم چک	عہ/
۳۹۷	جناب حاجی وارث علیصاحب سوداگر متصل جامع مسجد آگرہ	عگا/
۳۹۸	جناب قاضی ولی الحق صاحب محلہ قضیانہ ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۹۹	جناب بابو سید ولایت علی شاہ صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
۴۰۰	جناب بابو ولی اللہ صاحب کلارک دفتر آب وہوا شملہ	۸/
۴۰۱	جناب منشی ولی محمد صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	۱۴/
۴۰۲	جناب حاجی ولی محمد صاحب مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	صہ/
۴۰۳	جناب منشی واجد علی صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	للعہ/
۴۰۴	جناب سید واجد حسین صاحب نوازگنج لکھنؤ	۲/
۴۰۵	جناب منشی ولی محمد صاحب نمبر ۱۳ اسٹگولین کلکتہ	عگا/
	(ردیف (ہ))	
۴۰۶	جناب حافظ ہادی رضا صاحب محلہ خواجہ حال ردولی ضلع بارہ بنکی	عگا/
۴۰۷	جناب سید ہاشم علی صاحب کمپازیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	عہر/
۴۰۸	جناب محمد ہاشم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ/
	(ردیف (ی))	
۴۰۹	جناب حاجی محمد یونس صاحب موضع کاکران ڈاکخانہ دھمراہی ضلع ڈھاکہ	عہ/
۴۱۰	جناب یسین صاحب موضع گام رنگا ضلع پٹرالمک بنگال	عہ/
۴۱۱	جناب یعقوب شاہ صاحب نائٹ اسکول اپر بازار شملہ	عگا/
۴۱۲	جناب محمد یوسف صاحب نمبر ۱۳ مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۴۱۳	جناب محمد یوسف خان صاحب اترولہ ضلع گونڈہ	عگا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱۴	جناب میاں محمد یوسف سوداگر نمبر ۱۰ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ	عا/
۴۱۵	جناب منشی محمد یوسف صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۸/
۴۱۶	جناب سید محمد یٰسین صاحب مقبول گنج لکھنؤ	عہ/
۴۱۷	جناب سیٹھ یوسف ذکریا صاحب نمبر ۲ آمر تلا لائن کلکتہ	صہ/

میزان کل ۲۱۳۶ / ۶ / ۳ مبلغ دو ہزار چھ سو چھتیس روپیہ چھ آنہ تین پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ وظائف ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہٗ ریاست بہاولپور	سا/
	(ردیف (ح))	
۲	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس کانپور	۱۱۲ سہ
۳	جناب مولوی محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڑھ	للعہ
	(ردیف (ر))	
۴	جناب خانصاحب شیخ محمد خانصاحب رئیس اعظم و زمیندار رہان خیلاں ڈاکخانہ خاص ضلع ہوشیارپور	صہ/
	(ردیف (س))	
۵	جناب محمد سلیم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ظ)	
۶	جناب نواب سید ظفر نواب صاحب رئیس ظفر منزل گیا	سہ
	(ردیف ع)	
۷	جناب مولوی عبد الرشید صاحب معرفت ایچ۔ ایم سعید اینڈ کمپنی مون جی چھٹا مارکیٹ بمبئی نمبر ۲	لعہ/
۸	جناب شیخ عبد الوحید صاحب قصائی باڑہ اعتماد پور آگرہ	صہ/
	(ردیف غ)	
۹	جناب نواب غلام احمد صاحب کلامی کارومنڈل کولار گولڈ فیلڈس صوبہ جات میسور	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰	جناب مولوی غلام اعظم صاحب تحصیلدار محلہ شیشہ گران فیروز پور ضلع آگرہ	صہ/
۱۱	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	عہ
	(ردیف م)	
۱۲	جناب م فیض الرحمن صاحب تاجر رنگون	عہ
۱۳	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی ریاست جہانگیر آباد بارہ بنکی	عا/
۱۴	جناب مولوی متین الزمان خان صاحب معین المہام ریاست بھوپال	صہ/
۱۵	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	عہ
	میزان کل مبلغ آٹھ سو ننانوے روپیہ آٹھ آنہ	للعہ/

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب حاجی امان اللہ صاحب فضل الدین صاحب ہوشیارپور جالندھر	عـہ
۲	جناب سیٹھ امام الدین صاحب معرفت میان کرم الٰہی سلطان محمد صاحبان نمبر ۱۱۶ جدید قاضی محلہ پوسٹ نمبر ۹ بمبئی	عـہ
۳	جناب حاجی امر خان صاحب چاندپور ضلع پٹرا ملک بنگال۔	صہ/
۴	جناب محترمہ اہلخانہ قاضی اعجاز علی خان صاحب ریاست بھوپال	صہ/
۵	جناب سیٹھ حاجی اسمٰعیل صاحب پوسٹ بکس نمبر ۴۴۵ دربن نٹول جنوبی افریقہ	للعـہ
۶	جناب سید اصغر حسین صاحب وکیل خیالی گنج لکھنؤ	عـہ
۷	جناب حاجی محمد ابراہیم قاری صاحب نمبر ۹ رتو سرکار لین کلکتہ	ما/
۸	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب نمبر ۱۰ دھرم تلا اسٹریٹ کلکتہ	عـہ
۹	جناب منشی اصغر علی صاحب ۱۹/۵ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	صہ
۱۰	جناب میر حسن صاحب زردوز نمبر ۱۱۶ جدید قاضی محلہ پوسٹ نمبر ۹ بمبئی	صہ/
	ردیف (ب)	
۱۱	جناب برکت علی خان صاحب بازار لوہاریان گنڈا پور	صعہ
	ردیف (ح)	
۱۲	جناب حاجی حبیب اللہ حاجی کریم اللہ صاحبان سوداگر چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	سہ/
۱۳	جناب حاجی محمد محمد امین صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	عگا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴	جناب حاجی حافظ محمد۔ محمد شفیع صاحبان سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	عگا/
	(ردیف (ر))	
۱۵	جناب حاجی رمضان علی صاحب	۵عہ
۱۶	جناب شیخ رفیق احمد صاحب بانس منڈی کانپور	۵عہ
	ردیف (ع)	
۱۷	جناب مولوی محمد عبدالقادر صاحب وکیل قصور ضلع لاہور	صہ/
۱۸	جناب جمعدار عبداللہ صاحب نمبر ۵۶ بوسٹے کور علی مسجد	للعہ/
۱۹	جناب سیٹھ عبدالرشید صاحب معرفت سعید صاحب کلاتھ مرچنٹ موتی جٹا مارکیٹ پوسٹ نمبر ۲ بمبئی	۵صہ
۲۰	جناب حاجی عبدالشکور موسیٰ صاحب ماتون گنج چٹاگام	صہ/
۲۱	جناب عزیز دار صاحب پربازار شملہ	سے/
۲۲	معرفت جناب حکیم عبدالقوی صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ	۵عہ
	(ردیف (غ))	
۲۳	جناب غلام فرید فضل الٰہی صاحبان مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	صہ/
۲۴	جناب مرزا غلام علی صاحب نمبردار ہرسی پورہ ڈاکخانہ سنگار پور ضلع لائل پور پنجاب	۵عہ
۲۵	جناب میاں غلام حسین صاحب بساطی معرفت جناب حاجی غلام محمود غلام حسین صاحبان بساطی قصہ خوانی شہر پشاور	۵صہ
۲۶	جناب مولوی غلام محی الدین صاحب نمبردار براستہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور پنجاب	صہ/
	(ردیف (ف))	
۲۷	جناب حاجی محمد فرید صاحب مالک کارخانہ قصور ضلع لاہور	۵عہ
	ردیف (ق)	
۲۸	جناب شیخ قربان علی صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	۵عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
٢٩	جناب میاں قادر بخش صاحب لمیٹڈ سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	عہ/		ردیف (م)	
	ردیف (ل)		٣١	جناب محمد شفیع محمد شریف صاحبان مالک کارخانہ ہوشیار پوری ضلع جالندھر	صہ/
٣٠	جناب خواجہ کبیر جو صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	صہ/	٣٢	جناب حافظ حاجی محمد بخش و کریم بخش صاحبان سوداگران چرم دین گڈھ قصور ضلع لاہور	صہ/
			٣٣	جناب شیخ محمد شریف صاحب [illegible] چاندنی چوک کلکتہ	عہ/

میزان کل صمہ/ مبلغ پانسو روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد العفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اپریل سنہ ١٩٢٠ء لغایتہ ٣١ مارچ سنہ ١٩٢١ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١	جناب خان بہادر حافظ محمد حسلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	ماہ/

میزان کل ماہ/ دوسو روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد العفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

(نمبر ۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	گورنمنٹ گرانٹ ان ایڈ	للعمہ ؎	۵	جائداد موقوفہ بھرتنا پور ضلع بریلی	؎سہ
۲	خلافت کمیٹی بمبئی	الـــ ؎	۶	کرایہ مکان للت پور ضلع جھانسی	لعہ ۱۲/۱
۳	ہز ہائنس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	معہ ؎	۷	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خانصاحب ناظم ندوۃ العلماء	ماسہ
۴	آمدنی جائداد موقوفہ شاہجہان پور	الـــ ۱/۹			

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء

نمبر ۲

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸	(ردیف الف) جناب سید انوار الرحمن صاحب خلف سید عبد الرحمن صاحب ناظم صدر ریاست جے پور	سے/	۹	جناب ایم جی احمد صاحب بی اے بیرسٹر رنگون	؎عسہ
			۱۰	جناب اسحاق سیٹھ صاحب کھیری بازار بلگام	صہ/
			۱۱	جناب اظہر الدین صاحب بی اے زمیندار و رئیس اجینا اسٹیٹ ضلع [illegible]	؎عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲	جناب اہلیہ صاحبہ مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	عہ/
۱۳	جناب والدہ صاحبہ سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	صہ/
۱۴	جناب مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	صہ/
۱۵	ملازم جناب مولوی سید اسد علی صاحب ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	عہ/
۱۶	جناب محمد اسلم صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	صہ/
۱۷	جناب مولوی محمد اسحاق صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیرسیال	عسہ
۱۸	عالیجناب مولوی محمد احمد علی خانصاحب ریٹائرڈ جج و ممبر کونسل جے پور	صہ
۱۹	جناب مولوی اشفاق رسول صاحب وکیل جے پور	صہ/
۲۰	جناب صاحبزادہ اختر احمد خانصاحب ابن عالیجناب مولوی احمد علی خانصاحب جے پور	عہ/
۲۱	جناب منشی محمد انوار الحق صاحب پیشکار دیہی ... گونڈہ	عہ/
۲۲	جناب حکیم اعجاز رسول صاحب لکھنؤ	عہ/
۲۳	جناب ارشاد میاں صاحب بانسہ شریف ضلع بارہ بنکی	عہ/
۲۴	جناب مولوی شیخ الطاف الرحمن صاحب قدوائی لکھنؤ	عسہ
۲۵	جناب میر احمد حسین صاحب تاجر تمباکو چوک لکھنؤ	صہ
۲۶	جناب احسن الزمان خانصاحب انجینیر لکھنؤ	عسہ
۲۷	جناب شیخ اعظم علی صاحب تاجر حضرت گنج لکھنؤ	ما/
۲۸	جناب شیخ انیس احمد صاحب بانس منڈی کانپور	عہ/
۲۹	جناب شیخ اشفاق رسول صاحب بانس منڈی کانپور	عہ/
۳۰	بمعرفت جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب بہادر بھوپال ہوس لکھنؤ	صہ
۳۱	معرفت جناب حکیم اعجاز رسول صاحب بھوپال ہوس لکھنؤ	معسہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب شیخ احمد صاحب ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۳	جناب سیر اقبال حسین صاحب ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳۴	جناب محمد ادریس صاحب برونی خندق لکھنؤ	۴/
۳۵	جناب منشی انوار اللہ خانصاحب بیرونی خندق لکھنو	۴/
۳۶	جناب احمد خانصاحب اسٹیل بکس میکر بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۳۷	جناب اللہ بخش صاحب مقبول گنج لکھنؤ	۴/
۳۸	جناب امیر خانصاحب دوکاندار بازار جھاؤلال لکھنو	۴/
۳۹	جناب مولوی احمد بخش صاحب سررشتہ توشہ خانہ لکھنؤ	سہ
۴۰	جناب ٹھاکر اصغر علی خان صاحب رئیس بہرائچ	سہ
۴۱	جناب مولوی اختر علی صاحب تحصیلدار احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور	صہ/
۴۲	جناب حکیم امین اللہ خانصاحب صدر بازار چھاؤنی ملتان	صہ/
۴۳	جناب آغا مرزا صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	عگا/
۴۴	جناب حافظ محمد اکرم الٰہی صاحب چوک بازار فیض آباد	صہ/
۴۵	جناب مولوی آل حسن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ چوک بازار فیض آباد	عگا/
۴۶	جناب ارشاد محمد صاحب سب اوورسیر بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/
۴۷	جناب شیخ امام الدین صاحب سب اوورسیر بہاول نگر ریاست بہاولپور	مے/
۴۸	جناب منشی محمد اکبر صاحب کلارک دفتر نہر بہاول نگر ریاست بہاول پور	مے/
۴۹	جناب مولوی محمد اشرف صاحب و مولوی غلام حیدر صاحب بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/
۵۰	جناب حافظ محمد انور صاحب بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/
۵۱	جناب منشی الطاف حسین صاحب بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۲	جناب مولوی اللہ دیا خانصاحب نائب تحصیلدار بہاول نگر ریاست بہاولپور	مے/
۵۳	جناب شیخ اکرام اللہ صاحب معہ اہلیہ بہاول نگر ریاست بہاولپور	عسا/
۵۴	جناب سید افتخار علی شاہ صاحب تھانہ دار بہاول نگر ریاست بہاولپور	عسا/
۵۵	جناب محمد اقبال صاحب سکنہ ریاست بہاولپور	عہ/
۵۶	جناب مولوی محمد اقبال احمد صاحب سکنہ ریاست بہاولپور	عہ/
۵۷	جناب شیخ اللہ دسایا صاحب ضلعدار ریاست بہاولپور	عہ/
۵۸	جناب میاں امیر خانصاحب سوداگر چوک بازار ڈھاکہ	عہ/
۵۹	جناب حاجی الٰہی بخش صاحب سکنہ بہاولپور	عہ/
۶۰	جناب منشی اللہ بخش صاحب سکنہ بہاولپور	عہ/
۶۱	جناب شیخ احمد شاہ صاحب ناظر محکمہ تعلیم	
۶۲	بہاولپور	۶/
۶۳	جناب منشی الہ دتا صاحب اہلکار محکمہ تعلیم بہاولپور	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۴	جناب میاں احمد بخش صاحب چپراسی بہاولپور	عہ/
۶۵	جناب حکیم احمد علی صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عہ/
۶۶	جناب حکیم انوار حسین صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	صہ/
۶۷	جناب سید اخلاق الحسن صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	عسا/
۶۸	جناب منشی اصغر علی صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	صہ/
۶۹	جناب انعام الحق صاحب محمد ذکریا صاحبان نمبر ۸ مرغی ہٹہ کلکتہ بذریعہ شیخ عنایت اللہ صاحب	۸/
۷۰	جناب شیخ اسرائیل صاحب تاجر چرسہ برھم پورہ ضلع مظفرپور	عسا/
۷۱	جناب طالب محمد اسحاق صاحب نمبر ۸ مرغی ہٹہ کلکتہ	عسا/

ردیف (ب)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۲	جناب مولوی بقا صاحب پروفیسر مہاراج کالج جے پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۲	جناب منشی بشیر احمد صاحب ٹائپ رائیٹر معرفت گلزار خان صاحب گونڈہ	عه/
۷۳	جناب سید بنیاد حسین صاحب گونڈہ	عه/
۷۴	جناب شیخ بادشاہ حسین صاحب بیرسٹر بارہ بنکی	ے۵
۷۵	جناب بھورے صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴/
۷۶	جناب بدھی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴/
۷۷	جناب شیخ لفاتی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عه/
۷۸	جناب شیخ بدوح صاحب عطار چوک بازار فیض آباد	عا/
۷۹	جناب شیخ بھوندو ٹھیکہ دار بھٹہ فیض آباد	صه/
۸۰	جناب بہادر خان صاحب نمبردار بہاول نگر ریاست بہاولپور	عه/
۸۱	جناب بخشا باجان صاحب چہلوان نگر ریاست بہاول نگر بہاولپور	عه/
۸۲	جناب سردار بوٹا سنگھ صاحب ضلعدار بہاول نگر ریاست بہاولپور	عا/
۸۳	جناب مسٹر محمد بشیر صاحب بہاولپور	للعه/
۸۴	جناب مسٹر برخوردار صاحب بہاولپور	عه/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۵	جناب محترمہ بیگم صاحبہ مدظلہا بھوپال ہاؤس لکھنؤ	ے۵
۸۶	جناب مستری برخوردار نامعلوم الاسم بہاولپور	عه/
	ردیف (پ)	
۸۷	جناب پٹھیانہ خان صاحب پٹی دار بہاول نگر ریاست بہاولپور	عه/
۸۸	جناب پیر محمد صاحب نذیر صاحب بی-اے بہاول نگر ریاست بہاولپور	عه/
۸۹	جناب پیرا خان داروغہ مولوی احمد بخش حاجی لدو صاحبان بہاولپور	عه/
	ردیف (ت)	.
۹۰	تاجران صدر بازار بلگام معرفت جناب جانی سیٹھ صاحب چرم اسٹریٹ صدر بازار بلگام	ے۵
۹۱	جناب مولانا شاہ تجمل حسین صاحب لکھنؤ	عه/
۹۲	جناب لالہ رتن سکھ رائے صاحب سکنہ بہاولپور	عه/
	ردیف (ج)	
۹۳	جناب اہلخانہ جمیل الزمان صاحب لکھنؤ	عه/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۴	جناب مولوی جواد علی خان صاحب لکھنو	عـــہ
۹۵	جناب جان محمد صاحب چک منڈی لکھنو	عگ/
۹۶	جناب شیخ جیون بخش صاحب محلہ قصاب باڑہ فیض آباد	صہ/
۹۷	جناب لالہ جمعیت رائے صاحب بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۹۸	جناب سید جعفر شاہ صاحب بھاولپور	عگ/
۱۰۰	جناب جام جھپتہ صاحب سکنہ اونشر تحصیل الہ آباد ریاست بھاولپور	عہ/
۱۰۱	جناب جھینگر صاحب قلعی گر محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۱/
	ردیف (چ)	
۱۰۲	چندہ بروز عید الفطر معرفت جناب عبد الحکیم خانصاحب موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگہ	سـہ ۵/۳/
۱۰۳	چندہ موضع فتحپور معرفت جناب فرخ یار صاحب رئیس و زمیندار موضع فتحپور ضلع میمن سنگہ	حـہ ۱۲/۶/
۱۰۴	چندہ بتقریب وعظ از جامع مسجد جے پور	۴/
۱۰۵	چندہ متفرق جے پور	۲/
۱۰۶	چندہ از مسجد منہاران گونڈہ	۱۰/۴/
۱۰۷	چندہ از مسجد چوک گونڈہ	عگ/
۱۰۸	جناب چُنے صاحب عرف کانٹھی بازار جھاؤلال لکھنو	۸/
۱۰۹	چندہ متفرق	۲/
۱۱۰	چندہ متفرق در جامع مسجد بھاولپور	سـہ
۱۱۱	جناب چپراسیان روشنی کمیٹی بھاولپور	عہ/
۱۱۲	جناب چپراسیان باغ بھاولپور	عہ/
۱۱۳	چندہ بتقریب وعظ از محلہ بساطیان جے پور	سـہ ۱۰/
۱۱۴	چندہ موضع حکما معرفت کریم نواز صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگہ	صـہ
۱۱۵	چندہ موضع کنڈیل مولائی معرفت مولوی مصباح الدین صاحب رئیس و زمیندار تولائی اسٹیٹ ضلع میمن سنگہ	عـہ
۱۱۶	چندہ از اطراف مولائی معرفت مولوی مصباح الدین صاحب	صـہ ۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ح)	
۱۱۷	جناب محمد حیات خانصاحب بختیار نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	صعہ
۱۱۸	جناب قاضی حماد حسین صاحب فرنگی محل لکھنؤ	عہ
۱۱۹	جناب حاجی محمد حنیف صاحب نئی سڑک کانپور	صعہ
۱۲۰	جناب مولوی حکیم عبدالمجید خانصاحب و شیخ ماجد علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۴ر۳ر
۱۲۱	جناب حبیب الرحمن صاحب بنک سال ڈھاکہ	عما/
۱۲۲	جناب حکیم حبیب الرحمن صاحب چھوٹا کٹرہ ڈھاکہ	۵ر
۱۲۳	جناب ماسٹر حفیظ اللہ صاحب بھاولپور	عما/ ۱ر۶ر
۱۲۴	جناب مولوی حضور احمد صاحب رئیس اعظم قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	۵ر
۱۲۵	جناب حاجی صاحب سوداگر ڈھاکہ	۵ر
۱۲۶	جناب ہمشیرہ منشی محمد حیات صاحب محاسب خزانہ بھاولپور	عہ/
۱۲۷	جناب منشی حق داد خانصاحب سابق	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	اول بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۱۲۸	جناب حسن صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
	(ردیف خ)	
۱۲۹	جناب منشی خلیل احمد صاحب خیالی گنج لکھنؤ	۸/
۱۲۰	جناب حافظ خلیل الرحمن صاحب چوک لکھنؤ	۴/
۱۲۱	جناب حافظ خیرات علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۱۳۲	جناب خادم حسین صاحب گاذر بھاولپور	۱۴ر۶ر
۱۳۳	جناب محمد خلیل صاحب برہم پورہ ضلع مظفرپور	عما/
۱۳۴	جناب منشی خدا بخش صاحب جین آباد ضلع مونگیر	ص/
۱۳۵	جناب منجانب خلافت کمیٹی اعظم گڈھ	۱۱ر۲ر۵
۱۳۶	از خاتون منزل گولہ گنج لکھنؤ	عہ
	(ردیف د)	
۱۳۷	جناب دے داد بھائی اینڈ کو پوسٹ بکس نمبر ۴۲ رنگون	صعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۸	جناب شیخ دلدار علی و قاضی نثار اللہ صاحبان کرنیل گنج کانپور	۵سے
۱۳۹	جناب سید دبیر الحسن صاحب نظیر آباد لکھنؤ	۴/
۱۴۰	جناب دین محمد صاحب خلیفہ بھرو پور ضلع اعظم گڈھ	۲/
	(ردیف ذ)	
۱۴۱	جناب نواب ذوالقدر جنگ صاحب بہادر لکھنؤ	ما/
۱۴۲	جناب داروغہ صاحب محکمہ پولیس جے پور	صہ/
	(ردیف ر)	
۱۴۳	معرفت منشی رام دھر صاحب مشرق جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	عہ/۵
۱۴۴	عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب بار ایٹ لا جے پور	۵عـ
۱۴۵	جناب خواجہ سید رشید الدین صاحب لکھنؤ	۵صـ
۱۴۶	جناب ملک رفیع صاحب وکیل بارہ بنکی	صہ/
۱۴۷	جناب شیخ ریاض الدین صاحب بارہ بنکی	عہ/
۱۴۸	جناب سید محمد رشید صاحب سب اوورسیر بھاول نگر ریاست بھاولپور	عما/
۱۴۹	جناب سید رحیم اللہ صاحب مدرس بھاول نگر ریاست بھاول پور	عہ/
۱۵۰	جناب ماسٹر رحیم بخش صاحب بھاول پور	عہ/۵
۱۵۱	جناب منشی رہنواز خانصاحب بھاولپور	عہ/
۱۵۲	جناب شیخ رفیق احمد صاحب سب عبدالرحیم بابو محمد حسن صاحبان بھاولپور	عہ/
۱۵۳	جناب مولوی رضا اللہ صاحب ڈویژنل افسر آبپاشی ڈویژن بھاول پور	۵سے
۱۵۴	جناب میاں رمضان صاحب دوبے کہان بھاولپور	عہ/
۱۵۵	جناب منشی رحیم بخش صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۵سے
	(ردیف ز)	
۱۵۶	جناب زاہد علی صاحب سوداگر چوک گونڈہ	عہ/
۱۵۷	جناب زین العابدین صاحب بذریعۂ شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۸۷ مرغی ہٹہ کلکتہ	عما/
	(ردیف س)	
۱۵۸	جناب منشی سعید اللہ خانصاحب منصرم جے پور	صہ/
۱۵۹	جناب صاحبزادہ سلطان محمد خانصاحب [illegible]	
	عالیجناب مولوی محمد احمد علی خانصاحب جے پور	عہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۰	جناب سجاد حسین صاحب معرفت بادشاہ حسین صاحب بیرسٹر بارہ بنکی	عہ/
۱۶۱	جناب سجاد صاحب وکیل بارہ بنکی	عـــ
۱۶۲	جناب سردار خان صاحب بذریعہ معظم علی صاحب نظام حیدرآباد دکن	عــہ
۱۶۳	جناب مولوی حکیم سمیع علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عـہ/
۱۶۴	جناب سالار بخش صاحب مولوی گنج لکھنؤ	عـہ/
۱۶۵	جناب منشی سجاد حسین خان صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	عـہ/
۱۶۶	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر سری رام روڈ لکھنؤ	عہ/
۱۶۷	جناب صاحب سجادہ خانقاہ قادریہ کوچ شریف بھاولپور	ــہ
۱۶۸	جناب سردار محمد خان صاحب ذیلدار بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۱۶۹	جناب مرزا سمیع اللہ خان صاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	عــہ
۱۷۰	جناب شیخ سراج الدین صاحب سکندر ماسٹر بھاول نگر ریاست بھاول پور	عہ/
۱۷۱	جناب سردار محمد امیر خان صاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	معہ/
۱۷۲	جناب سردار نرائن سنگھ صاحب مختار کار بھاول نگر ریاست بھاول پور	عـہ/
۱۷۳	جناب سردار چین سنگھ و منشی لال سنگھ بھاولنگر ریاست بھاول پور	عـہ/
۱۷۴	جناب حافظ سراج الدین صاحب بھاولپور	عہ/
۱۷۵	جناب حافظ سراج احمد صاحب محرر جیل بھاولپور	عـہ/
۱۷۶	جناب محمد سمیع الدین صاحب بذریعہ شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۷۰ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸/
۱۷۷	جناب ڈاکٹر سلیم صاحب لکھنؤ	ســـ/
۱۷۸	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب چوک لکھنؤ	عہ/
۱۷۹	جناب سید احمد صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	عـہ/
۱۸۰	جناب میر سخاوت علی صاحب موضع ابوسرائے تحصیل فیض آباد	ســـ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۱	جناب منشی صادق علی صاحب امین الدولہ پارک لکھنؤ	عا/
	ردیف (ض)	
۲۰۲	جناب شیخ ضیاء اللہ صاحب بہاول نگر ریاست بہاول پور	عہ/
	(ردیف (ط)	
	جناب طاہر حسن علی گوہر امام بخش غلام مصطفےٰ صاحبان بھلوالپور	عہ/
	(ردیف (ظ)	
۲۰۳	جناب شیخ ظفر احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	صہ/
۲۰۴	حافظ ظفر الحسن صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	عہ/
۲۰۵	جناب ظہیر الدین صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۰۶	جناب حافظ محمد ظاہر صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۰۷	جناب محمد ظہور احمد صاحب امرتسر	۲/
۲۰۸	جناب منشی ظہور علی صاحب پٹواری بہاول نگر ریاست بہاول پور	عما/
۲۰۹	جناب حکیم ظہور احمد صاحب سکنہ بھاگلپور	عہ/
	ردیف (ع)	
۲۱۰	جناب عبد الکریم گھورو صاحب موعود اجلاس ملکام ڈونی مارکٹ ملکام	صعہ
۲۱۱	جناب مولوی عبد الحکیم خانصاحب چودہری ورئیس و زمیندار موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگہ	ما/
۲۱۲	معرفت جناب منشی عاشق صاحب اشرفی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگہ	ب ۵ ۔ ۵/۶/
۲۱۳	معرفت قاری عبد الرحمن صاحب ساکن موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگہ	لعہ/
۲۱۴	معرفت سید عبد اللہ صاحب موضع جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگہ	عما/
۲۱۵	جناب مولوی عبد الرب صاحب رئیس زمیندار موضع دس دار ڈاکخانہ راے پور ضلع میمن سنگہ	سہ ۵
۲۱۶	معرفت چودھری عبد الغفور صاحب موضع سپلرس ڈاکخانہ دھرم باشہ ضلع سلہٹ	عہ ۵ ۔ ۹/ے
۲۱۷	جناب والدہ عبد الرب صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیریسال	سے/
۲۱۸	جناب بیگم صاحبہ جناب مولوی عبد الحکیم خانصاحب جوار اسٹیٹ ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۹	عالیجناب منشی عبد الصمد صاحب ناظم سانبھر علاقہ جے پور	صعـہ
۲۲۰	عالیجناب میر عبد الرحمٰن صاحب رئیس آگرہ جاگیردار ریاست جے پور	دعـہ
۲۲۱	جناب منشی عبد الرحمٰن خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جے پور	للعہ/
۲۲۲	جناب حکیم عظیم الدین صاحب طبیب ریاست جے پور	عا/
۲۲۳	جناب منشی عزیز الدین صاحب ابن عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب جے پور	عما/
۲۲۴	جناب منشی عنایت اللہ صاحب ٹھیکہ دار ہڈی جے پور	عما/
۲۲۵	جناب منشی عبد الحلیم صاحب معرفت مولوی شیخ محمد عرب صاحب چاندنی بازار کلکتہ	ما/
۲۲۶	جناب بابو عظمت اللہ صاحب پارسل کلرک سک جونپور	صہ/
۲۲۷	جناب منشی عبد الوہاب صاحب سگنیلر کرنیل گنج گونڈہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲۸	جناب عبد الغنی صاحب مختار ریاست تلسی پور ضلع گونڈہ	صہ/
۲۲۹	جناب منشی عبد الاحد خانصاحب گونڈہ	عہ/
۲۳۰	جناب منشی عبد الوالی صاحب ہیڈ کانسٹبل گونڈہ	عہ/
۲۳۱	جناب حافظ عبد الرزاق صاحب گونڈہ	عہ/
۲۳۲	جناب منشی عبد القادر صاحب رئیس گونڈہ	۸/ سے
۲۳۳	معرفت جناب حکیم عبد القوی صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ	صہ/
۲۳۴	جناب مولوی عبد الباری صاحب فرنگی محل لکھنؤ	صـہ
۲۳۵	جناب شیخ عبد الرحیم صاحب لکھنؤ	صہ/
۲۳۶	جناب حکیم عبد الحبیب صاحب لکھنؤ	صہ/
۲۳۷	جناب مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	عـہ
۲۳۸	جناب شیخ عبد اللطیف صاحب [illegible] کانپور	للعہ/
۲۳۹	جناب ڈاکٹر عبد الصمد صاحب کانپور	عـہ
	جناب بابو عبد الرحمٰن صاحب بانس منڈی کانپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۰	جناب محمد عبد العزیز صاحب وکیل بارہ بنکی	عہ
۲۴۱	جناب ملک علی افضل صاحب رئیس بارہ بنکی	صہ/
۲۴۲	جناب منشی محمد عبد الصمد صاحب عطار نظیر آباد لکھنؤ	۸/
۲۴۳	جناب مولوی حکیم عنایت اللہ صاحب کوچہ بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۸/
۲۴۴	جناب محمد عیسیٰ صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۴/
۲۴۵	جناب حافظ عبد الوہاب صاحب وکٹوریہ گنج پرانا لکھنؤ	للعہ/
۲۴۶	جناب محمد عثمان محمد احمد حافظ عبد الرحمن صاحبان سریہ ام روڈ لکھنؤ	للعہ
۲۴۷	جناب مولانا حکیم سید عبد الحی صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	عہ
۲۴۸	جناب منشی عبد الغنی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	عہ/
۲۴۹	جناب چودھری منشی عبد المجید صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	ے
۲۵۰	جناب منشی عبد الباقی صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	عہ/
۲۵۱	جناب اہلیہ چودھری عبد الصمد صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	عہ
۲۵۲	جناب عبد الواحد صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	ے/
۲۵۳	جناب مولوی عبد المجید صاحب ندوی مقبول گنج لکھنؤ	للعہ/
۲۵۴	جناب عبد الباسط صاحب مقبول گنج لکھنؤ	سہ/
۲۵۵	جناب منشی عبد الرؤف صاحب وکیل بازار جھاؤ لال لکھنؤ	عہ
۲۵۶	جناب منشی عبد العزیز صاحب بازار صدر لکھنؤ	صہ/
۲۵۷	جناب خواجہ عبد الغنی صاحب سوداگر شال اسلام پور ڈھاکہ	عہ
۲۵۸	جناب خواجہ عبد الحی صاحب سوداگر شال اسلام پور ڈھاکہ	لعہ
۲۵۹	جناب ڈاکٹر عبد المجید صاحب بازار ٹولی دوکان نمبر ۱۲ ڈھاکہ	صہ/
۲۶۰	جناب خواجہ عبد العزیز صاحب ڈھاکہ	عہ/
۲۶۱	جناب حاجی عبد المجید صاحب سوداگر کلتا بازار ڈھاکہ	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۲	جناب عبدالرحمن صاحب سوداگر خشت ڈھاکہ	صہ/
۲۶۳	جناب حاجی عثمان غنی صاحب بنک سال ڈھاکہ	سے/
۲۶۴	جناب عبدالخالق صاحب بنک سال ڈھاکہ	
۲۶۵	جناب سید عبداللہ صاحب باغ ڈھاکہ	عہ/
۲۶۶	جناب حکیم محمد عبدالحمید صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	
۲۶۷	جناب شیخ عبدالکریم صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۶۸	جناب محمد عبدالسبحان محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	
۲۶۹	جناب محمد ... محمد دین صاحبان محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۷۰	جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۲۷۱	جناب عبدالرحمن صاحب سوداگر محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۸/
۲۷۲	جناب محمد عبدالمجید صاحب متعلم مدرسۂ ندوہ محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۲۷۳	جناب علیا بیگم صاحبہ دام اقبالہا ڈیرہ نواب صاحب ریاست بہاولپور	۵
۲۷۴	جناب اہلیہ محترمہ مولوی عبدالرحمن خاں صاحب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ملیٹری ممبر کونسل احمد پور شرقیہ بہاولپور	معہ/
۲۷۵	جناب حافظ عبدالغفار صاحب وعبدالستار صاحب چوک بازار فیض آباد	عم/
۲۷۶	جناب عبدالصمد صاحب جفت فروش چوک بازار فیض آباد	عہ/
۲۷۷	جناب چودھری محمد عیوض صاحب سبزی فروش چوک بازار فیض آباد	صہ/
۲۷۸	جناب سید عبدالعزیز خاں صاحب ڈسٹرکٹ ٹرافک سپرنٹنڈنٹ او۔ آر۔ ریلوے	صہ/
۲۷۹	جناب عبدالعزیز صاحب بہاولپور	عم/
۲۸۰	جناب شیخ عبدالخالق صاحب سررشتہ دار کونسل بہاولپور	صہ/
۲۸۱	جناب مولوی عبدالعزیز صاحب نائب ریاست توشہ خانہ بہاولپور	عم/
۲۸۲	جناب مرزا عطا محمد صاحب ضلعدار بہاول نگر ریاست بہاولپور	صہ/
۲۸۳	جناب منشی عبدالباری صاحب اوورسیر بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/
۲۸۴	جناب حاجی عبدالرحمن صاحب منیجر دارشکر گنج صحن آباد ریاست بہاولپور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۵	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب مدرس بہاولنگر ریاست بہاولپور	عگا/
۲۸۶	جناب مولوی عبدالرب صاحب نائب تحصیلدار بہاولنگر ریاست بہاولپور	صہ/
۲۸۷	جناب سید عبداللہ صاحب شلغوان بہاولنگر ریاست بہاولپور	عگا/
۲۸۸	طلباء مدرسہ عبدالعزیز شاہ صاحب بہاول نگر ریاست بہاول پور	لعہ/
۲۸۹	جناب قاضی عبدالعزیز صاحب ناظر محکمہ تعلیم بہاولپور	۵/
۲۹۰	جناب مولوی عبدالستار صاحب بہاولپور	عہ/
۲۹۱	جناب شیخ عبدالغفور صاحب بہاول پور	عہ/
۲۹۲	جناب منشی عبدالرحمن صاحب کلرک محکمہ انہار بہاولپور	عہ/
۲۹۳	جناب محمد عبداللہ و حافظ منظور حسن صاحب بہاولپور	عمہ/
۲۹۴	جناب خان علم احمد خان صاحب بی اے احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور	عگہ/
۲۹۵	جناب علی محمد خانصاحب داروغہ بہاولپور	عہ/
۲۹۶	عملہ مالی میت باغات بہاولپور	نعہ/
۲۹۷	عملہ ورکھایان میونسپل بہاولپور	للعہ/
۲۹۸	جناب شیخ عنایت اللہ صاحب نمبر ۸۶ مرغی ہٹہ کلکتہ	عگا/
۲۹۹	جناب عبدالقیوم صاحب محمد ابراہیم صاحب نمبر ۹۱/۹۲ مرغی ہٹہ کلکتہ	عہ/
۳۰۰	جناب محمد عبدالقادر صاحب نمبر ۷۰ سندریا پٹی کلکتہ	عہ/
۳۰۱	جناب مولوی عبدالسبحان خانصاحب لکھنؤ	عہ
	(ردیف غ)	
۳۰۲	معرفت غلام الدین صاحب مغربی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	۱۰لعہ/
۳۰۳	جناب غلام قادر صاحب چودھری ڈاکخانہ اولینا ضلع بیریسال	صہ/
۳۰۴	مرسلہ خواجہ غلام نبی صاحب شال مرچنٹ نمبر ۹۵ اسلام پور ڈھاکہ	مالہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰۵	جناب منشی غلام حسین صاحب گونڈہ	۸/
۳۰۶	جناب میاں غلام نبی صاحب تاجر چوک لکھنؤ	عہ/
۳۰۷	جناب چودھری غلام غوث صاحب صمدانی بی۔ اے۔ ڈویژنل منشی رحیم یار خان بہاولپور	عـہ/
۳۰۸	جناب غلام نبی صاحب پٹواری نہر بہاولپور	صہ/
۳۰۹	جناب چودھری غلام محی الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ دیناپور ریاست بہاولپور	عگا/
۳۱۰	جناب غلام محمد صاحب لالیکا بہاولنگر ریاست بہاولپور	عـہ
۳۱۱	جناب ملک غلام خان صاحب بہاولنگر ریاست بہاولپور	معہ/
۳۱۲	جناب منشی غلام مصطفیٰ مرزا منظور بیگ صاحب بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ۸/
۳۱۳	جناب غوث محمد صاحب انسپکٹر مدارس ریاست بہاولپور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۴	جناب غلام رسول صاحب ریاست بہاولپور	۴/
۳۱۵	جناب منشی غلام نبی صاحب کلرک محکمہ نہار بہاولپور	عہ/
۳۱۶	جناب غلام محمد صاحب ٹھیکیدار ریاست بہاول پور	عہ/
۳۱۷	جناب غلام ناصر۔ احمد علی غلام مصطفیٰ وعبدالسلام و نامعلوم اسم صاحبان بہاولپور	عہ/
۳۱۸	جناب بخت بابا عنایت الدین صاحب نمبر ۱۰۹ لوئر چیت پور کلکتہ	۵
۳۱۹	جناب غلام ربانی صاحب نمبر ۸ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸/
	ردیف (ف)	
۳۲۰	عالیجناب نواب سر محمد فیاض علی خان صاحب وزیر ریاست جے پور	ما/
۳۲۱	جناب منشی فصیح الدین صاحب ابن عالیجناب مولوی رفیع الدین صاحب جے پور	عگا/
۳۲۲	جناب منشی فضل حق صاحب جسٹرار جے پور	عگا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲۳	جناب محمد فدا حسین صاحب ٹکٹ بابو منگاپور ضلع گونڈا	عہ/
۳۲۴	جناب قاضی فضل رسول صاحب گونڈہ	عہ/
۳۲۵	جناب شیخ فرزند حسین صاحب بانسمنڈی کانپور	صہ/
۳۲۶	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب وکیل بارہ بنکی	۵ـ
۳۲۷	جناب فرزند علی صاحب معرفت مولوی محمد حسین صاحب وکیل بارہ بنکی	عسہ/
۳۲۸	جناب مولوی فخر الدین صاحب مقیم لہر گنج لکھنؤ۔	عہ/
۳۲۹	جناب فضل الرحمن صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۸/
۳۳۰	جناب حاجی فیض بخش صاحب تاجر چکن چوک لکھنؤ	۵ـ
	جناب حاجی فیض اللہ و حبیب اللہ صاحبان رسولپور محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عـا/
۳۳۲	جناب مولوی فتح علی صاحب متعلم ندوہ اورنگ آباد	۱/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۳	جناب فقیر محمد صاحب پہلوان چارفروش چوک بازار فیض آباد	۸/
۳۳۴	جناب شیخ فخر الدین صاحب بھاولنگر ریاست بہاولپور	عـا/
۳۳۵	جناب بابو فیض بخش صاحب سررشتہ دار فنانسل ممبر بہاولپور	عـا/
۳۳۶	جناب بابو فیض اللہ خان صاحب بہاولپور	عہ/
۳۳۷	جناب شیخ فاضل حسن صاحب بہاولپور	عہ/
۳۳۸	جناب سید فتح اللہ شاہ صاحب احمد پور شریفیہ ریاست بہاولپور	عہ/
۳۳۹	جناب اللہ مسٹر فضل الٰہی صاحب صفیر بہاولپور	عہ/
۳۴۰	جناب مولوی فخر الحسن صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	مے/
۳۴۱	جناب فضل احمد صاحب و احتشام احمد صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	للعہ
۳۴۲	منجانب فرنگی محل لکھنؤ	۵ـ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ق)	
۳۴۳	جناب قمر الزمان صاحب گونڈہ	عہ/
۳۴۴	جناب حافظ قطب الدین صاحب چوک لکھنؤ	للعہ/
۳۴۵	جناب مرزا قدرت اللہ بیگ صاحب بازار جھاؤ لال لکھنؤ	عہ/
۳۴۶	جناب قاضی محمد قاسم صاحب بھاولپور	صہ
	ردیف (ک)	
۳۴۷	معرفت کریم نواز صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	ا/ سہ ۹
۳۴۸	جناب حکیم کریم الدین صاحب مضرم جے پور	عمار/
۳۴۹	جناب حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ	مار/
۳۵۰	جناب شیخ کاظم علی صاحب بارہ بنکی	عمار/
۳۵۱	جناب کریم اللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۳۵۲	جناب شیخ کرم الدین صاحب صدر بازار چھاؤنی ملتان	ہے
۳۵۳	جناب مخدوم کرم شاہ و روشن چراغ شاہ	.

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	معرفت چودھری غلام غوث صاحب صمدانی رحیم یار خان ریاست بھاولپور	معہ ۴/
۳۵۴	جناب محمد کامل و محمود بخش و غلام محمد صاحبان بھاولپور	عہ/
۳۵۵	جناب کامل دین۔ نور محمد غلام قادر صاحبان بھاولپور	عہ/
	ردیف (گ)	
۳۵۶	جناب گھاسی خان صاحب وغیرہ دوکاندار چوک گونڈہ	عہ/
۳۵۷	جناب گل محمد صاحب سوداگر عاشق لائن ڈھاکہ	لعہ/
۳۵۸	جناب سردار گوبند سنگھ صاحب بھاول نگر ریاست بھاولپور	عہ/
۳۵۹	جناب گامون و سردار اودھا سنگھ صاحبان و غلام سردار و ایک قصاب فنا معلوم الاسم ساکنان بھاولپور	عہ/
	ردیف (ل)	
۳۶۰	جناب حافظ لعل الدین صاحب سول کنندہ چندہ بھاولپور	معہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (م))	
۳۶۱	جناب محمد فاضل صاحب ٹھیکیدار ہوشنگ آباد	صر/
۳۶۲	معرفت جناب مظفر صاحب مشرقی جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	معہ/
۳۶۳	عالیجناب ڈپٹی مولوی سید محمد تقی صاحب ممبر کونسل جے پور	صر/
۳۶۴	جناب مولی بخش صاحب چودھری محلہ گھاٹ دروازہ جے پور	صر/
۳۶۵	جناب صاحبزادہ محبوب علی خان برادرزادہ مولوی احمد علی خان صاحب جے پور	عہ/
۳۶۶	جناب صاحبزادہ معز الدین خانصاحب ابن مولوی محمد حیات خانصاحب جے پور	عا/
۳۶۷	جناب صاحبزادہ مقصود علی صاحب متعلم بی - اے - جے پور	عہ/
۳۶۸	جناب منیر احمد خانصاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر گھاگھرہ گھاٹ	عہ/
۳۶۹	جناب منشی مصطفےٰ خانصاحب سوداگر گونڈہ	عا/
۳۷۰	جناب منشی محمد حسین صاحب سررشتہ دار ججی گونڈہ	صر/
۳۷۱	جناب ڈاکٹر خواجہ محمد اسلم صاحب گونڈہ	عا/
۳۷۲	جناب نواب معز الدین صاحب بڑودہ	للعہ/
۳۷۳	جناب محمد زمان صاحب بانسہ شریف ضلع بارہ بنکی	عہ
۳۷۴	جناب مرزا محمد ذکی صاحب چوک لکھنؤ	عا/
۳۷۵	جناب شاہ محمد حسن صاحب وکیل لکھنؤ	صر/
۳۷۶	جناب شیخ مشیر الزمان صاحب لکھنؤ	سے/
۳۷۷	جناب والدہ مسعود الزمان صاحب لکھنؤ	عا/
۳۷۸	جناب اہلخانہ مشیر الزمان صاحب لکھنؤ	عا/
۳۷۹	جناب حاجی محمد مصطفےٰ خان صاحب تاجر تمباکو چوک لکھنؤ	عہ
۳۸۰	جناب مجتبیٰ علی خان صاحب بانس منڈی کانپور	عہ
۳۸۱	جناب شیخ مظہر حسین صاحب بانس منڈی کانپور	للعہ/
۳۸۲	جناب شیخ محمود حسن صاحب بانسمنڈی کانپور	عا/
۳۸۳	جناب شیخ مشتاق احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	صر/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۸۴	معرفت جناب نواب سید معز الدین صاحب بڑودہ	سے/	۳۹۷	جناب ننے صاحب چاپ منڈی لکھنؤ	۸/
۳۸۵	جناب مولوی محمد حسین صاحب وکیل بارہ بنکی	عسا/	۳۹۸	جناب چودھری مولا بخش صاحب چک منڈی لکھنؤ	عہ/
۳۸۶	جناب محمد مصطفےٰ حسین صاحب بارہ بنکی	عہ/	۳۹۹	جناب شاہ سید محمود حسن صاحب پنجاب	عسہ
۳۸۷	جناب محی الدین صاحب وکیل بارہ بنکی	صہ/	۴۰۰	جناب مولوی حکیم سید محمد اسحاق صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۳۸۹	جناب متین الدین صاحب وکیل بارہ بنکی	مسے	۴۰۱	جناب مظہر حسین خان صاحب بھوپال	صہ/
۳۹۰	جناب محمود علی و ظفر الحسن صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	عسا/	۴۰۲	جناب محمد صاحب حلوائی نظیر آباد لکھنؤ	صہ/
۳۹۱	جناب ڈاکٹر مشرف علی صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	دعسہ	۴۰۳	جناب مصطفےٰ حسن صاحب بازار صدر لکھنؤ	عہ/
۳۹۲	جناب مولوی منظور احمد صاحب جائس	۱/		جناب منشی محبوب علی صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	عسہ/
۳۹۳	جناب منشی ممتاز خان صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/	۴۰۴	جناب قاضی محمد محفوظ صاحب احاطہ لال خان لکھنؤ	۸/
۳۹۴	جناب اہلیہ محسن صاحب مرحوم بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/	۴۰۵	جناب حافظ محمد حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ سوداگر یحییٰ گنج لکھنؤ	ما/
۳۹۵	جناب منشی مہدی علی خان صاحب جعفر منزل لکھنؤ	عہ/	۴۰۶	جناب حافظ محمد حسین صاحب سوداگر چرم دریا باڑ ڈھاکہ	دعسہ
۳۹۶	جناب منے خان صاحب اسٹیل کس میکر بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/	۴۰۷	جناب شاہ محمد مجتبیٰ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰۸	جناب محمد علی خان صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۴۰۹	جناب شیخ محمد سلیم صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۴۱۰	جناب مولوی محمد حسین صاحب متعلم ردولی ضلع بارہ بنکی	۲/
۴۱۱	جناب حضرت مائی صاحبہ ڈیرہ نواب صاحب ریاست بہاولپور	ماسہ
۴۱۲	از مسلمانان احمد پور شرقیہ معرفت سید دین شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور	[illegible] ۴/
۴۱۳	جناب سید میر حسن صاحب رئیس صدر بازار چھاؤنی ملتان	[illegible]
۴۱۴	جناب سید محمد حسن صاحب وکیل سرکار محلہ مغلپورہ فیض آباد	عمہ/
۴۱۵	جناب سید محمد حسن خان صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس بہاولپور	عمہ/
۴۱۶	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب طالبعلم بہاولپور	عمہ/
۴۱۷	جناب منشی منیر صاحب بہاولپور	سـ/
۴۱۸	جناب مولوی محمد اشرف صاحب کلرک وینو ممبر بہاولپور	عمہ/
۴۱۹	جناب ولی محمد خان صاحب پٹھان بہاولنگر ریاست بہاولپور	صمہ/
۴۲۰	جناب چودھری محمد شریف صاحب ضلعدار بہاولنگر ریاست بہاولپور	صمہ/
۴۲۱	جناب لالہ ناکھی رام صاحب پٹواری بہاول نگر ریاست بہاولپور	عمہ/
۴۲۲	جناب لالہ مرلی دھر صاحب خزانچی بہاولنگر ریاست بہاولپور	عمہ/
۴۲۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب ٹھیکہ دار بہاولنگر ریاست بہاولپور	عـاـ/
۴۲۴	جناب منشی محمد الدین صاحب مختار بہاولنگر ریاست بہاول پور	عمہ/
۴۲۵	جناب محمد کمال صاحب بہاولپور	عـاـ/
۴۲۶	جناب محمد اعظم صاحب بہاولپور	عمہ/
۴۲۷	جناب ماسٹر محمد نواز صاحب بہاولپور	عمہ/ [illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۲۸	جناب مولوی محمد مقیم صاحب اہلمد محکمہ تعلیم بھاولپور	۴/
۴۲۹	جناب حاجی محمد الدین صاحب سررشتہ دار تعلیم بھاولپور	۱۰/
۴۳۰	جناب بابو محمد عمر صاحب اورسیر بھاولپور	عہ/
۴۳۱	جناب میاں محمد علی صاحب ٹھیکہ دار بھاولپور	عہ/
۴۳۲	معلوم الاسم جو درج کرنا نہیں چاہتے بھاولپور	عہ/
۴۳۳	جناب منشی منگو خان صاحب بھاولپور	عہ/
۴۳۴	جناب حاجی محمد بخش و الٰہی بخش صاحبان گاذر بھاولپور	عہ/
۴۳۵	جناب مشتاق احمد و الٰہی بخش - لئیق احمد سراج الدین صاحبان بھاولپور	عہ/
۴۳۶	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب اورسیر کمیٹی بھاولپور	سے/
۴۳۷	جناب منشی ظہیر احمد صاحب قصبہ خیرآباد ضلع سیتاپور	للعہ/
۴۳۸	جناب محمد شفیع صاحب نمبر ۸۹ مرغی ہٹہ کلکتہ	عہ/
۴۳۹	جناب مرزا محمود بیگ صاحب کانسٹبل گونڈہ	عللہ/
۴۴۰	جناب حاجی منے صاحب جفت فروش چوک بازار فیض آباد	عہ/
۴۴۱	جناب مرزا بجان صاحب پٹی دار بھاولنگر ریاست بھاولپور	عہ/
۴۴۲	جناب میر غلام شبیر حسن شاہ صاحب بھاولپور	عہ/
	(ردیف (ن))	
۴۴۳	معرفت نعیم صاحب مشرقی ۶ ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیشن ضلع میمن سنگھ بنگال	[illegible]
۴۴۴	جناب منشی نور حسن صاحب چودھری موضع سیدپور ڈاکخانہ دھرم پاشہ ضلع سلہٹ	صہ/
۴۴۵	جناب نور محمد خانصاحب گونڈہ	۴/
۴۴۶	جناب شیخ نور محمد صاحب باشندہ کانپور	عہ/
۴۴۷	جناب شیخ نذیر احمد صاحب باشندہ کانپور	عہ/
۴۴۸	جناب حاجی نبی بخش صاحب پیچ باغ کانپور	٥ـہ
۴۴۹	ایک ندوی صاحب لکھنؤ	٥ـہ

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۵۰	جناب ننھے خان صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عہ/
۴۵۱	جناب شاہ نواز صاحب سوداگر میوہ اسلام پور ڈھاکہ	صہ/
۴۵۲	جناب اہلیہ چودھری نعیم اللہ صاحب وکیل محلہ گلاب باڑی فیض آباد	عـہ/
۴۵۳	جناب نامعلوم الاسم بھاول پور	عہ/
۴۵۴	جناب بابو نصیر الدین صاحب بھاول نگر ریاست بھاول پور	صہ/
۴۵۵	جناب مولوی نجم الدین صاحب ہیڈ ماسٹر بھاول نگر ریاست بھاول پور	سے/
۴۵۶	جناب مولوی محمد نذیر احمد صاحب واصلباقی نویس بھاول نگر ریاست بھاول پور	۵ــ
۴۵۷	جناب مولوی نبی بخش صاحب معہ طلبا بھاولنگر ریاست بھاولپور	صہ/
۴۵۸	عالیجناب منشی نوازش علی صاحب بھاولنگر ریاست بھاول پور	عـہ/
۴۵۹	جناب لالہ نانک چند صاحب خزانچی بھاولنگر ریاست بھاول پور	سے/
۴۶۰	جناب شیخ ناظر بخش صاحب معہ اہلیہ بھاول نگر ریاست بھاولپور	صہ/
۴۶۱	جناب مولوی نذیر الدین بھاولپور	عہ/
۴۶۲	جناب مولوی نبی بخش صاحب بھاولپور	عـہ/
۴۶۳	جناب منشی نور محمد صاحب صلعدار بھاولپور	عہ/
۴۶۴	نامعلوم الاسم معرفت مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	[illegible]
۴۶۵	جناب ننھے میان صاحب قصبہ خیر آباد ضلع سیتاپور	عـہ/
۴۶۶	جناب نور الٰہی بخش الٰہی صاحبان نمبر ۵ مرغی ہٹہ کلکتہ	۸/
۴۶۷	جناب شیخ نواب علی صاحب وکیل بارہ بنکی	۵ــ
	(ردیف (و))	
۴۶۸	جناب نواب محمد واحد علی خان صاحب جاگیر دار ریاست جے پور	۵ــ
۴۶۹	جناب سید واحد حسین صاحب وکیل محلہ بساطیان جے پور	سے/
۴۷۰	جناب منشی وراثت حسین صاحب گونڈہ	سے/ [illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۷۱	جناب محمد وزیر خان صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	۸/
۴۷۲	جناب محمد وصی الدین صاحب بیرونی خندق لکھنؤ	۴/
۴۷۳	جناب ولی اللہ صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۴۷۴	جناب خواجہ ولی محمد صاحب بی۔ اے بھاول پور	سے/
۴۷۵	جناب میاں واحد بخش صاحب ورکھان ریاست بھاولپور	عہ/
۴۷۶	جناب میر واجد علی صاحب بلگرامی بھاولپور	عہ/
۴۷۷	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عہ ۵
	(ردیف ( ))	
۴۷۸	معرفت ہیرا دھر صاحب مستوفی چوار ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	للعہ ۱۱/
۴۷۹	جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس تبگور لکھنؤ	صہ ۵
۴۸۰	جناب حافظ محمد ہدایت حسین صاحب بیرسٹر کانپور	صہ ۵
	(ردیف (ی))	
۴۸۱	معرفت جناب یٰسین صاحب سنائی ڈاکخانہ سکندر نگر موضع جوار اسٹیٹ ضلع میمن سنگھ	۹ مہ
۴۸۲	جناب بابو محمد یٰسین صاحب سکنہ گلدڈ گونڈہ	عہ/
۴۸۳	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل لکھنؤ	سہ ۵
۴۸۴	جناب شیخ یٰسین علی صاحب گوریا بارہ بنکی	صہ/
۴۸۵	جناب محمد یوسف صاحب عرف نھون بازار جھاؤ لال لکھنؤ	۸/
۴۸۶	جناب محمد یوسف صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/
۴۸۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر چرم خیر آباد ضلع اعظم گڈھ	عہ/
۴۸۸	جناب حافظ یار محمد جان صاحب محمد آباد گہنہ ضلع اعظم گڈھ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸۹	جناب منشی یٰسین صاحب بہاول نگر ریاست بہاولپور	عہ/		میزان کل مبلغ تیرہ ہزار آٹھ سو پینتیس روپیہ دس آنہ چھ پائی	۱۳۸۳۵/۱۰/۶

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ مستقل وصیفائی دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	گلزار خان صاحب ساکن گونڈہ	عہ/
	میزان کل عہ/ ایک روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر مسجد از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	جناب محمد زبیر صاحب محافظ دفتر نظامت دوسہ جے پور	صہ
	میزان کل صہ/ پانچ روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع سے صہ/ اضافہ کیا گیا
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع سے صہ/ اضافہ کیا گیا۔
۳	مولوی عزیز الرحمن صاحب محرر مراسلات دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ع سے [illegible] اضافہ کیا گیا۔
۴	حسین علی چپراسی دفتر صیغہ مراسلات دفتر ندوۃ العلماء	مے/	۹ ماہ ۶ یوم	[illegible]	۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ع تک کام کیا پھر ۱ فروری سنہ ۲۱ تک کام کیا ۱ فروری سنہ ۲۱ علیحدہ ہوا
۵	ظہور چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	مے/	۱۰ ماہ ۵ یوم	[illegible]	۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ع سے ۲۰ جنوری سنہ ۲۱ع تک کام کیا [illegible] جنوری سنہ ۲۱
۶	ہدایت علی چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	مے/	۴ ماہ	[illegible]	یکم جولائی سنہ ۲۰ع سے علیحدہ ہوا
۷	شیخ بھوندو چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	مے/	۱۲ یوم	[illegible]	۲۰ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع لغایۃ ۳۱ جولائی سنہ ۲۰ع تک کام کیا اور یکم [illegible] سے تنخواہ میں [illegible]
۸	حاجی امداد حسین چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	مے/	۴ ماہ ۶ یوم	[illegible]	۲۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ع سے مقرر ہوا۔
	میزان کل			[illegible]	مبلغ یکہزار چار سو ستاون روپیہ دس آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان، ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا شیخ محمد صاحب عربی ادیب اول قائم مقام مہتمم	مار/ عسہ	۱۲ ماہ	الساسہ	یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے ؎ ماہوار ترقی ہوئی
۲	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر	ماعہ	۱۲ ماہ	الساسعہ	
۳	مولانا محمد خلیل صاحب عربی ادیب اول	ما/	۶ ماہ	سار	یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۴	ماسٹر احمد حسین صاحب بی۔ اے مدرس دوم انگریزی	سہ	۱۱ ماہ ۲۳ یوم	للہ اسہ ۱/۲/۱	
۵	مولانا شبلی صاحب فقیہ اول	سہ تا معہ	۱۲ ماہ	للاسہ	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے عہ ترقی ہوئی اور یکم اگست سنہ ۱۹۲۰ء سے عہ معاوضہ اتالیقی مقرر ہوا
۶	مولانا عبد السبحان صاحب ادیب دوم	صہ	۱۲ ماہ	سار	
۷	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب سوم	صہ	۱۷ یوم	طالعہ ۵/۱۲	
۸	مولانا عبد الودود صاحب فقیہ دوم	للعہ جہ	۱۲ ماہ	صمالعہ	للعہ تنخواہ ہے اور عہ معاوضہ اتالیقی کے
۹	مولانا اکرام اللہ خانصاحب مددگار مہتمم	للعہ	۶ ماہ ۱۱ یوم	مالعہ ۸/۱۰	۱۲ ستمبر سے سبکدوش ہوئے
۱۰	مولانا عبد الغفور صاحب مدرس منطق و نائب مہتمم	سہ للعہ	۱۲ ماہ	سللعہ ۴/۵	۵ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء سے عہ الاؤنس مقرر ہوئے
۱۱	ماسٹر عزیز الحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	سہ	۱۱ ماہ	ساسہ	ماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء میں رخصت بلا تنخواہ پر رہے
۱۲	مولانا مرتضیٰ صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعہ	۷ ماہ ۶ یوم	مالعہ ۵/۱۳	۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۱۳	ماسٹر عبد الجلیل صاحب مدرس ریاضی	صعہ	۱۲ ماہ	سا/	
۱۴	قاری ابراہیم رشید صاحب مجود	صعہ	۷ ماہ ۳ یوم	مارعہ ۳/۶	۴ ماہ ۴ یوم رخصت بلا تنخواہ پر رہے۔
۱۵	مولانا علی عظیم صاحب مدرس اول صرف نحو	صعہ	۲۶ یوم	عہ ۶/۱۵	۲۷ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء سے علٰحدہ ہوئے
۱۶	مولانا کلیم احمد صاحب مدرس دوم صرف نحو	لہ عہ	۱۲ ماہ	مارصہ	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۷	منشی محمد حامد صاحب محرر دار العلوم	لعـــہ	۱۱ ماہ ۲۷ یوم	مالعـــہ ۲/۵	
۱۸	منشی عبد الوحید محرر (مطبخ)	لعـــہ	۴ ماہ	للعـــہ	یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۹	مولانا ظہور احمد صاحب مدرس فارسی	عـــہ	۳ ماہ ۱۰ یوم	صـــہ ۹/۲	یکم اکتوبر ۱۹۲۰ء سے تقرر ہوا
۲۰	مولانا ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	عـــہ	۷ ماہ ۲۳ یوم	عـــہ ۱۴/۷	۴ ماہ ۸ یوم رخصت بلا تنخواہ
۲۱	منشی محمود علی محرر دار الاقامہ	لعـــہ	۷ ماہ ۵ یوم	معـــہ ۱۵/۱۰	۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۲۲	منے خان چپراسی	سے/	۱۲ ماہ	لعـــہ	
۲۳	اصغر علی دربان	سے/	۱۲ ماہ	لعـــہ	
۲۴	محمد علی بہشتی	صہ/	۶ ماہ	سـہ	ایک دوسرے کے قائم مقام رہے
۲۵	عبد الرزاق بہشتی	صہ/	۶ ماہ	سـہ	
۲۶	گنگو خاکروب	صہ/	۹ ماہ	للعـــہ	
۲۷	منگل خاکروب	صہ	۳ ماہ	صـــہ	
	میزان کل			لعہ/معہ صـــہ ۱	مبلغ نو ہزار ایک سو ستانوے روپیہ ایک آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ سرمایۂ محفوظہ از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگا	رقم
۱	جناب شیخ نذیر محمد صاحب از پھلور ضلع جالندھر بابتہ قیمت نتھ طلائی	۷۱/۱۵/۴

میزان کل ۷۱/۱۵/۴ مبلغ اکہتر روپیہ پندرہ آنہ چار پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلما از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)	
۱	جناب سیٹھ ایوب بھائی طیب بھائی متصل جامع مسجد برودہ	۵/
۲	جناب سیٹھ امراؤ علی صاحب سید واڑہ پھلاڈ ریاست بڑودہ	۵/
	ردیف (د)	
۴	جناب منشی دین محمد صاحب بی-اے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۵/
۵	جناب منشی دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافس مین ملٹری ورکس شملہ	۵/
	(ردیف (ش)	
۶	جناب بابو شاہ محمد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ فائنس ڈپارٹمنٹ شملہ	۵/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ض)	
۶	جناب حاجی محمد ضیاء الدین صاحب لائف ممبر شملہ	صہ/
	(ردیف ع)	
۷	جناب سیٹھ عبد الرزاق صاحب و [illegible] رام محی الدین صاحب حرم جی متصل والہ پورہ بڑودہ	صہ/
۸	جناب عبد الستار صاحب میر [illegible] اس مرچنٹ شملہ	صہ/
۹	جناب منشی عبد الحکیم صاحب لائف ممبر شملہ	ما/
(۱۰)	جناب خطیب عبد الرشید صاحب لائف ممبر شملہ	صہ/
	(ردیف ک)	
۱۱	جناب ڈاکٹر حاجی کرم الٰہی صاحب ریپن ہاسپٹل شملہ	صہ/
	(ردیف م)	
۱۲	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس و	
	آنریری مجسٹریٹ سیوان ضلع سارن	صہ/
۱۳	جناب مولوی محمد سعید صاحب ندوی دعوت شریف متصل باڑہ بڑودہ	صہ/
۱۴	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب کلارک لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۱۵	جناب منشی محمد حسین صاحب مالک مسلم ہوٹل شملہ	صہ/
۱۶	جناب مسٹر محمد عمر صاحب بی۔ اے وکیل	صہ/
	(ردیف و)	
۱۷	جناب سیٹھ ولی محمد ابو بھائی متصل لاؤ باد لوی [illegible] پورہ بڑودہ	عہ
	(ردیف ہ)	
۱۸	جناب حامدار شیخ ہارون صاحب باباجی منصف سرجی صاحب کشمیری یعقوب پورہ بڑودہ	صہ/

میزان کل مالعہ مبلغ ایک سو نوے روپیہ

(معتمد الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	سرکار عالی والی ریاست حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہٗ	ما معہ ۸/	۲	والدہ محترمہ مشیر الزمان صاحب موتی مسجد رامپور	للعہ ۴/

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسم گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
	(ردیف الف)		۵	جناب میاں اللہ بخش صاحب کیتھل ضلع کرنال	عـہ/
۱	جناب حاجی اچھے خاں صاحب سوداگر شہر پٹنہ	عـہ	۶	جناب لالہ ایسر داس صاحب ٹھاکر داس صاحب پشاور	عگ/
۲	جناب احمد مختار صاحب مختار عدالت تحصیل بوریا ضلع گورکھپور	عـہ	۷	جناب میاں آغا محمد صاحب پشاور	عـہ/
۳	جناب احمد علی صاحب سوداگر جنت و میر احمد صاحب سر بھج بازار ضلع گورکھپور	عیر/	۸	جناب میاں محمد امین صاحب پشاور	عـہ/
۴	جناب مسٹر امیر اللہ صاحب کیتھل ضلع کرنال	صر/	۹	معرفت جناب محمد اسحٰق صاحب سوداگر چوب چوک ناصر خان پشاور	للعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱۰	جناب مولوی محمد احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	عـــہ
۱۱	جناب الٰہی بخش صاحب زمیندار موضع موتی پور ڈاکخانہ تلسی پور ضلع گونڈہ	عہ/
۱۲	جناب سیٹھ حاجی ابوبکر جیوہ بھائی صاحب راجکوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	صہ/
۱۳	جناب احمد حسین صاحب مینونسپل انجینیر بھوپال	عـــہ/ ۲
۱۴	جناب محمد اسحاق صاحب سوداگر بھوپال	عہ/
۱۵	جناب مولوی احمد ابراہیم صاحب سکریٹری متفرقات بھوپال	عا/
۱۶	جناب اکرام اللہ خانصاحب ٹھیکہ دار بھوپال	؏/
	جناب امام خان صاحب مہتمم باورچیخانہ	عا/
۱۷	سرکار عالیہ بھوپال	عہ/
	(ردیف ت)	
۱۸	جناب میاں تمکین محمد خان صاحب جاگیردار ریاست بھوپال	عا/
۱۹	جناب تصدق حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عکا/ ۸

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰	جناب مسٹر تاج محمد صاحب پیشاور	عہ/
	(ردیف ح)	
۲۱	جناب شیخ حبیب الرحمان صاحب تاجر غلہ نواب گنج بازار گونڈہ	عہ
۲۲	جناب حسین محمد خان صاحب دربار راجکوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عا/
۲۳	جناب منشی حکمت اللہ خان صاحب رجسٹرار سکریٹری بھوپال	عہ/
۲۴	جناب ڈاکٹر حامد علی صاحب مددگار	
۲۵	صفائی افسر شاخ حیدرگھاٹ حیدرآباد دکن پانچروپیہ	
		للعہ/ ۲
	(ردیف د)	
۲۵	جناب میاں دوست محمد خان صاحب پیشاور	عہ/
۲۶	جناب منشی دوست محمد خان صاحب قانون گو صدر بندوبست آفس ملتان	عا/
۲۷	جناب حاجی دریاؤ صاحب زمیندار موضع جگنگر اسٹیشن ریلوے کواپور ضلع گونڈہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸	جناب مولوی داؤد احمد صاحب وکیل بھوپال	صہ/
۲۹	جناب دیوچند صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عا/
	(ردیف (ر))	
۳۰	جناب مسٹر رادھاکشن صاحب بی-اے وکیل پشاور	عہ/
۳۱	جناب رشید حسن صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ/
۳۲	جناب رمضان خان صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
	(ردیف (س))	
۳۳	جناب سردار صاحب پشاور	عہ/
۳۴	جناب میاں سید احمد صاحب پشاور	ے/
۳۵	سوداگران بیرا معرفت میاں نتھو صاحب پشاور	عــ٥
۳۶	جناب مولوی سعید الدین خان صاحب شاہجہان آباد بھوپال	عہ/
۳۷	جناب مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب بی-اے-ایل-ایل-بی میر مجلس حیدرآباد دکن	عــ٥
۳۸	جناب مولوی سراج الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ش))	
۳۹	جناب مولانا شمس الاسلام صاحب کیتھل ضلع کرنال	١٠عہ/ ٣
۴۰	جناب شریف احمد صاحب کمپ کلرک ریاست بھوپال	- ۸/
۴۱	جناب شمشیر علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عــ٥
۴۲	جناب مولوی شکر اللہ صاحب اندر چیف سکریٹری پرنس حمید اللہ خان صاحب بہادر احمد آباد بھوپال	صہ/
	(ردیف (ص))	
۴۳	جناب سید صادق حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ/
	(ردیف (ض))	
۴۴	جناب شیخ ضامن علی صاحب بھربھج بازار ضلع گورکھپور	عہ/
	(ردیف ظ)	
۴۵	جناب حاجی ظہیر الدین صاحب وکیل ٹھیکہ دار بھوپال	عــ٥

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ع)		۵۷	جناب میاں عبدالرؤف صاحب پشاور	عہ/
۴۶	جناب عبدالحی صاحب وکیل تحصیل دیوریا		۵۸	جناب میاں عبدالسلام صاحب پشاور	عا/
	ضلع گورکھپور	عہ/	۵۹	جناب میاں عبدالعزیز صاحب رئیس پشاور	عسہ
۴۷	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب کارخانہ دار		۶۰	جناب حکیم عبداللہ صاحب پشاور	عا/
	شکر رامپور ضلع گورکھپور	عا/	۶۱	جناب منشی عبدالمجید صاحب سپرنٹنڈنٹ	
۴۸	جناب شیخ عبدالمنان صاحب کارخانہ دار			ریل بار چھاؤنی ملتان	عہ/
	شکر رامپور ضلع گورکھپور	عہ/	۶۲	جناب بابو عبدالرحمان صاحب کلارک کس [illegible]	
۴۹	جناب کنور عبداللہ صاحب کارخانہ دار			ان آفس ریلوے ملتان	عہ/
	شکر رامپور ضلع گورکھپور	عہ/	۶۳	جناب مولوی عبدالحفیظ صاحب رئیس پٹنہ صدر گلی	عہ/
۵۰	جناب عبدالحق و بادل خان صاحب			جناب منشی عبدالحکیم صاحب [illegible]	صہ/
	دیوریا ضلع گورکھپور	عہ/	۶۴	جناب شیخ عبدالحلیم صاحب [illegible]	
۵۱	جناب قاضی عبدالودود صاحب			کلولی ڈاکخانہ [illegible]	عا/
	رئیس پٹنہ محلہ سودیکٹرہ	عسہ	۶۵	جناب شیخ عثمان خان صاحب [illegible]	
۵۲	جناب میاں عبدالحلیم صاحب پشاور	۸/		صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عا/
۵۳	جناب عبدالقادر خان صاحب پشاور	عہ/	۶۶	جناب سیٹھ صاحب عیسیٰ ابوبکر اسحاق	
۵۴	جناب حاجی عبدالرحیم صاحب پشاور	عہ/		صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	صہ/
۵۵	جناب حافظ عبدالرحمان صاحب پشاور	عہ/	۶۷	جناب سید عبدالحسیب صاحب سوداگر	
۵۶	جناب عبدالرشید صاحب پشاور	صہ/		راجکوٹ پیڑہ بازار ملک کاٹھیاواڑ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب عبدالرحمن صاحب رزان نگینہ	عہ/
۶۹	بر مکان محمود شیر صاحب رئیس پٹنہ محلہ لودی کٹرہ	عہ/
۶۹	جناب مولوی عبداللہ صاحب تاجر عطر راجکوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاوار	عہ/
۷۰	جناب منشی عبدالغنی صاحب صدر بازار راجکوٹ ملک کاٹھیاوار	عہ/
۷۱	جناب حافظ عبدالغفور صاحب سوداگر رتلام مالک چوک کاٹھیاوار	مے/
۷۲	جناب حافظ عبدالحمید صاحب امام مسجد بنجاران جماعت اہل حدیث اندور محلہ بنجاران	عہ/
۷۳	جناب عبدالباری صاحب انسپکٹر زراعتی بینک بھوپال	عہ/
۷۴	جناب مولوی عبدالصمد صاحب پولیٹکل سکریٹری بھوپال	للعہ/
۷۵	جناب عبدالستار صاحب منصرم دفتر انجنیر بھوپال	۹عہ/۲/۶
۷۶	جناب مولوی سید عبدالقادر صاحب ڈسٹرکٹ انجنیر بھوپال	عا/
۷۷	جناب عبدالشکور صاحب ٹھیکیدار بھوپال	عہ/
۷۸	جناب میاں عالمگیر محمد خانصاحب جاگیردار اندر سکریٹری بھوپال	عا/
۷۹	جناب عبدالغفور صاحب ٹھیکیدار بھوپال	عا/
	(ردیف (غ))	
۸۰	جناب میاں غلام جیلانی صاحب پشاور	عہ/
۸۱	جناب حاجی غلام سید صاحب پشاور	[illegible]
۸۲	جناب حاجی غلام ربانی صاحب پشاور	عہ/
۸۳	جناب حاجی غلام حسین صاحب پشاور	[illegible]
۸۴	جناب میاں غلام حسین صاحب پشاور	عـ۵
۸۵	جناب بابو غلام حسین صاحب گیٹ مین کلرک چھاؤنی ملتان	عہ/
۸۶	جناب مولوی غلام محمد صاحب منشی بیرسٹرایٹ لا صدر بازار راجکوٹ ملک کاٹھیاواڑ	عـ۵
۸۷	جناب میاں غنی محمد خان صاحب جاگیردار بھوپال	ۓ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۸	جناب مولوی غلام محمد صاحب صوبیدار حیدرآباد دکن جلعت آباد روشن منزل	عـــہ/ ۵
۸۹	جناب غلام محمد صاحب راجپوت بذریعہ فروخت روداد یک جلد	۱۲/
	(ردیف ف)	
۹۰	جناب میاں فدا محمد صاحب پشاور	عا/
۹۱	جناب میاں فیروز خان صاحب محلہ تحصیل پشاور	عہ/
۹۲	جناب میاں فضل محمود صاحب پشاور	سے/
۹۳	جناب حاجی فضل محمود صاحب پشاور	عہ/
۹۴	جناب سید محمد فاضل صاحب ٹھیکیدار شنگ آباد	ھہ/
	جناب مولوی فخرالدین صاحب معتمد حیدرآباد دکن	لـے/ ۸
	(ردیف ق)	
۹۵	جناب منشی قاسم علی خان صاحب زمیندار تحصیل ہاٹا ضلع گورکھپور	عہ/
۹۶	جناب قاضی صاحب پشاور	عا/
۹۷	جناب محمد قاسم صاحب اجکوٹ صدر بازار ملک کاٹھیاواڑ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۹۸	جناب حاجی کالیہ حاجی احمد صاحبان صدر بازار راجکوٹ ملک کاٹھیاواڑ	عہ/
۹۹	جناب میاں کریم بخش صاحب پشاور	عا/
	(ردیف م)	
۱۰۰	جناب حاجی محمد [illegible] صاحب رئیس و زمیندار موضع چھپرا ڈاکخانہ شہرت گنج ضلع بستی	عا/
۱۰۱	جناب شیخ محمد [illegible] صاحب رئیس و زمیندار موضع سہریا ڈاکخانہ شہرت گنج ضلع بستی	عا/
۱۰۲	جناب محمد حامد صاحب مختار تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عہ/
۱۰۳	جناب مولوی محمد الہ[illegible] صاحب اہلمد منشی تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	مے/ ۸
۱۰۴	جناب محمود میاں صاحب تاجر کرانہ بھرجی بازار ضلع گورکھپور	عہ/
۱۰۵	جناب محمد احسن صاحب طالب علم خلف مولوی محمد وحید صاحب اورسیر ریلوے چھپرا محلہ دہیاوان ضلع سارن	صہ/
۱۰۶	جناب مفتی محمد صادق صاحب پشاور	عہ/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۷	جناب میاں محمد دین صاحب پشاور	عہ
۱۰۸	جناب میاں محمد امین صاحب پشاور	عہ
۱۰۹	جناب آغا سید محمود شاہ صاحب پشاور	عہ
۱۱۰	جناب حاجی مصطفے صاحب پشاور	عہ
۱۱۱	جناب میاں محمد صاحب پشاور	عہ
۱۱۲	جناب میاں محمد سعید شاہ صاحب انسپکٹر کوہاٹ ضلع پشاور	عہ
۱۱۳	جناب سیٹھ محمد موسیٰ صاحب پروپرائٹر بمبئی اسٹور چھاؤنی ملتان	للعہ
۱۱۴	جناب سید محمود شبیر صاحب رئیس پٹنہ محلہ لودن کٹرہ	صہ
۱۱۵	جناب سید محمد کبیر الدین صاحب پٹنہ محلہ مچھرہٹہ	عگا
۱۱۶	جناب مرتضیٰ شبیر صاحب رئیس پٹنہ محلہ لودن کٹرہ	عہ
۱۱۷	جناب مسماۃ حجن بی بی حجمن نواب گنج بازار ضلع گونڈہ	عبر
۱۱۸	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب رجسٹرار دیہاتی بنک بھوپال	صہ
۱۱۹	جناب خان بہادر متین الزمان خانصاحب معین المہام بھوپال	عہ
۱۲۰	جناب محمد انصاری صاحب انسپکٹر زراعتی بنک بھوپال	عگا
۱۲۱	جناب سیٹھ مولچند صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عگا
۱۲۲	جناب مرزا ممتاز علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ
۱۲۳	جناب مزمل حسین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عگا
۱۲۴	جناب مہدی حسن صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	صہ
۱۲۵	جناب مالی سنگھ صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عہ
۱۲۶	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ
۱۲۷	جناب محمد صدیق صاحب انسپکٹر پشابی نگر کمیٹی حیدرآباد دکن محلہ توپخانہ گوشہ محل	صہ
۱۲۸	جناب محمد رمضان صاحب سب اسسٹنٹ سرجن خان پور ضلع ہزارہ	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۹	جناب محمد احسن صاحب کورٹ انسپکٹر شاہجہان آباد بھوپال	صہ/
۱۳۰	جناب مولوی ماجد حسین صاحب اسسٹنٹ معین المہام شاہجہان آباد بھوپال	عگ/
۱۳۱	جناب مولوی محمد یوسف خان صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس چھپرا محلہ دھیاول ضلع سارن	عہ/
۱۳۲	جناب محمد یعقوب وفضل محمود خان صاحب پشاور	عہ/
	(ردیف (ن))	
۱۳۳	جناب شیخ نصر اللہ صاحب طالبعلم گورنمنٹ اسکول تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عگ/
۱۳۴	جناب نبی حسن صاحب [illegible] چھپرا [illegible] کریم چک ضلع سارن	عہ/
۱۳۵	جناب حافظ نصیر احمد صاحب پشاور	عہ/
۱۳۶	جناب مسٹر نذر حسین صاحب [illegible] چھاؤنی ملتان	عہ/
۱۴۲	جناب منشی نذیر الدین صاحب [illegible] دیہاتی بنک بھوپال	عہ/
۱۴۳	جناب حافظ نصیر الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال	عــ٥
۱۴۴	جناب محمد نجم الدین خان صاحب مددگار امور مذہبی حیدرآباد دکن چادر گھاٹ	۱۴/
	(ردیف (و))	
۱۴۵	جناب حمید الحسن صاحب انسپکٹر زراعتی بنک بھوپال	عہ/
۱۴۶	جناب واسع قاضی ولی محمد صاحب پرائیوٹ سکریٹری پرنس حمید اللہ خان صاحب بھوپال	صہ/
۱۴۷	جناب واحد علی خان صاحب جوڈیشل سکریٹری شاہجہان آباد بھوپال	عگ/
	(ردیف (ہ))	
۱۴۸	جناب شیخ ہدایت اللہ صاحب کوتوال لال کرتی بازار چھاؤنی ملتان	عہ/
۱۴۹	جناب ہادی صاحب پشاور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ی)			میزان کل	۱۴۰۱/۲/۶
۱۵۰	جناب آغا میر یحییٰ صاحب پشاور	عہ/		مبلغ ایکہزار چار سو ایک روپیہ دو آنہ چھ پائی	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرمال

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
	(ردیف الف)			بٹ دفتر کوائٹر ماسٹر جنرل	عہ/
۱	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	سا/	۶	جناب منشی امام الدین صاحب دفتر کوائٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۲	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	ما عہ ۵	۷	جناب منشی احمد علی شاہ صاحب دفتر کوائٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۳	جناب ایم۔ اے۔ احمد شاہ صاحب مدراس	للعہ ۵	۸	جناب بابو احمد الدین صاحب بیقی ارکیولاجیکل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴	جناب ابو مختار صاحب شملہ	۵عہ	۹	جناب اللہ دیا صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۵	جناب منشی انور علی شاہ صاحب		۱۰	جناب اسمٰعیل صاحب ٹین ساز لوور بازار شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب اللہ دیا صاحب بٹن ساز لوئر بازار شملہ	۸/
۱۲	جناب حاجی امام الدین صاحب سوداگر چرم لوئر بازار شملہ	۴/
۱۳	جناب شیخ احمد صاحب اپر بازار شملہ	۸/
۱۴	جناب والدہ محترمہ اعظم شاہ صاحب کلارک ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۱۵	جناب اشرف خان صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۶	جناب مرزا ابراہیم احمد صاحب چوک بازار سورت	سے/
	(ردیف (ب))	
۱۷	جناب مولانا شاہ بدر الدین صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف ضلع پٹنہ	عسہ
۱۸	جناب بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	سے/
۱۹	جناب مولوی برکت علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۲۰	جناب بابو بشیر حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۲۱	جناب منشی باقر حسین صاحب ہیڈ کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۸/
۲۲	جناب بابو بدر الدین صاحب الائنس بنک اپر بازار شملہ	عہ/
	(ردیف (ج))	
۲۳	جناب میاں محمد حاجی جان محمد چھوٹانی سیٹھ صاحب چھوٹانی ہوس کھرک بمبئی	ما/
	(ردیف (ح))	
۲۴	جناب بابو حبیب اللہ صاحب ہیڈ دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۲۵	جناب منشی حیدر علی صاحب بڑے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۲۶	جناب حبیب اللہ صاحب بارکٹ شملہ	سہ/
۲۷	جناب نواب میر حفیظ الدین صاحب نواب محل سورت	صہ
	(ردیف (خ))	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸	جناب خیر الدین صاحب گھڑی ساز لوربازار شملہ	عہ/
۲۹	جناب خان محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	عہ/
۳۰	جناب خان بہرور صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
	(ردیف (د)	
۳۱	جناب منشی دین محمد صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عا/
	ردیف (ر)	
۳۲	جناب منشی رحمت اللہ صاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عصہ/
۳۳	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	سے/
۳۴	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	عہ/
	(ردیف (س)	
۳۵	جناب منشی سلامت علی خانصاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶	جناب منشی سراج الدین صاحب بٹ دفتر کوائر ماسٹر شملہ	عہ/
۳۷	جناب منشی سمیع الحق صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
	(ردیف (ش)	
۳۸	جناب شیر محمد خان صاحب کابلی نانبائی لوربازار شملہ	عہ/
۳۹	جناب شیر خانصاحب کباڑی کابلی لوربازار شملہ	۴/
۴۰	جناب بابو شہاب الدین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۱	جناب بابو شمس الحق صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۲	جناب عباس شمس الدین طیب جی صاحب سابق جج ہائیکورٹ کیمپ بڑودہ	للعہ ۱۵/
	(ردیف (ظ)	
۴۳	جناب منشی ظہور احمد صاحب دفتر کوائر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۴۴	جناب بابو ظہور الدین احمد صاحب ارکیولاجیکل ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۵	جناب بابو مظفر حسین صاحب دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
	ردیف (ع)	
۴۶	جناب خطیب عبد الرشید صاحب مدراس	۵عسہ
۴۷	جناب ڈینگری عبد الرحمن صاحب مدراس	۵سہ
۴۸	جناب خان بہادر عبد العزیز بادشاہ صاحب مدراس	۵للعہ
۴۹	جناب [illegible] پیکار عبد اللطیف صاحب مدراس	۵للعہ
۵۰	جناب ملا حاجی عبد الرحمن صاحب مدراس	للعہ ۱۲/۱۳
۵۱	جناب بابو عبد القیوم صاحب بڑے دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۲	جناب منشی عبد الحمید صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۳	جناب منشی عبد الغفار صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۵۴	جناب منشی عبد العلیم صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	۸/
۵۵	جناب عبد الحمید صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۵۶	جناب شیخ عبد الغنی صاحب بوٹ مرچنٹ لور بازار شملہ	عہ/
۵۷	جناب عبد القادر صاحب کباڑی لور بازار شملہ	۸/
۵۸	جناب عبد الحمید صاحب کتب فروش لور بازار شملہ	۴/
۵۹	جناب عبد اللہ آہنگر لور بازار شملہ	۴/
۶۰	جناب عبد الخالق صاحب شال مرچنٹ لور بازار شملہ	سہ/
۶۱	جناب حاجی عبد الصمد صاحب لور بازار شملہ	سہ/
۶۲	جناب عبد الرحمن سہانوی نور لور بازار شملہ	عا/
۶۳	جناب خواجہ عبد الصمد صاحب بی اے سب جج اپر بازار شملہ	۵عہ
۶۴	جناب منشی عبد اللطیف خان صاحب ڈرافس مین اپر بازار شملہ	عا/
۶۵	جناب مولوی علی نقی صاحب انسپکٹر حفظان صحت شملہ	سہ/
۶۶	جناب شیخ علی محمد صاحب جام مرچنٹ شملہ	عہ/
۶۷	جناب منشی عبد الغنی صاحب کلارک رونیو ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب بابو عظیم الدین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۶۹	جناب بابو عبد الستار صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۷۰	جناب بابو عبد الحمید صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
	ردیف (غ)	
۷۱	جناب مسٹر غلام مرتضیٰ صاحب قریشی دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۷۲	جناب منشی غلام محی الدین صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۷۳	جناب بابو غلام قادر صاحب آرکیولاجکل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۷۴	جناب غلام رسول صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	۴/
۷۵	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	صہ
۷۶	جناب بابو غلام حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۷۷	جناب غازی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۷۸	جناب مولانا حاجی حضرت غلام حسین صاحب دعوت شریف محل بارہ ٹروده	صہ ۱/
۷۹	جناب منشی غلام نبی صاحب ملازم گرانڈ ہوٹل شملہ	عہ/
	ردیف (ف)	
۸۰	جناب بابو فیض محمد خان صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۸/
۸۱	جناب منشی فتح محمد صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
	ردیف (ق)	
۸۲	جناب قادر بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۸۳	جناب قادر صاحب میوہ فروش لوور بازار شملہ	۴/
	ردیف (ک)	
۸۴	جناب چودھری کرم الٰہی صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۸۵	جناب کریم بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۸۶	کیپٹل بوٹ ہاؤس اپر بازار شملہ	عہ/
۸۷	جناب شیخ کرم الٰہی محبوب الٰہی لوور بازار شملہ	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف گ)	
۸۸	جناب چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۸۹	جناب گنگن صاحب بٹن ساز لوور بازار شملہ	۸/
۹۰	جناب گنگن بوٹ ہاؤس اپر بازار شملہ	عہ/
۹۱	جناب حکیم حاجی گوہر علی صاحب سکریٹری انجمن اسلام نادر بڑودہ	ے۵
	(ردیف ل)	
۹۲	جناب منشی لعل خان صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۹۳	جناب ابو لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب وہوا شملہ	عہ/
	(ردیف م)	
۹۴	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	۲۵۲ [illegible]
۹۵	جناب محمد علی صاحب ڈیری فارم انبالہ	صہ/
۹۶	جناب محمد ولی اللہ بادشاہ صاحب مدراس	اسے/
۹۷	جناب حاجی محمد ضیاء الدین صاحب مدراس	۵ـــ
۹۸	جناب محمد موسیٰ سیٹھ صاحب مدراس	ما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۹	جناب منشی منظور علی صاحب مالک آرمی پریس شملہ	۵ـــ/
۱۰۰	جناب شیخ محمد مشرف وعبد الغنی صاحبان تماکو فروش شملہ	سے/
۱۰۱	جناب بابو محمد عبد اللہ صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر شملہ	عہ/
۱۰۲	جناب منشی محمد یعقوب خان صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۱۰۳	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/
۱۰۴	جناب بابو محمد منیر صاحب فریسٹی آفس جنگل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۰۵	متفرق چندہ مارکٹ شملہ	۲/
۱۰۶	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۱۰۷	جناب محمد یوسف صاحب مارکٹ شملہ	۸/
۱۰۸	جناب محمد یاسین صاحب مارکٹ شملہ	۱۲/
۱۰۹	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۱۱۰	جناب مقیم بیگ صاحب کپڑے لوور بازار شملہ	۸/

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۱	جناب محمد حسن صاحب ملکنگ لوئر بازار شملہ	۴ر
۱۱۲	جناب محمد عمر صاحب کباڑے لوئر بازار شملہ	۴ر
۱۱۳	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب بزاز لوئر بازار شملہ	عا/
۱۱۴	جناب محمد یوسف صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۱۱۵	جناب محمد اکبر خان صاحب اپر بازار شملہ	عا/ ۲
۱۱۶	جناب محمد منیر صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۱۱۷	جناب خواجہ محمد یوسف شاہ صاحب ہوم ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۱۸	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک مڈیکل ہال شملہ	عہ/
۱۱۹	جناب حافظ محمد اسمٰعیل خان صاحب لوئر بازار شملہ	عہ/
۱۲۰	جناب سید محمد شاہ صاحب اپر بازار شملہ	عا/
۱۲۱	جناب مولوی مقبول شاہ صاحب اپر بازار شملہ	عا/
۱۲۲	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	۵/ ۲۶

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۳	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۱۲۴	جناب سید محی الدین شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عا/
۱۲۵	جناب خواجہ محمد شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۲۶	جناب حافظ محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۲۷	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۱۲۸	جناب منیر حسن شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۱۲۹	جناب بابو منیر بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۳۰	جناب بابو مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۱۳۱	جناب بابو محمد حسن صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عا/
۱۳۲	جناب محسن جی لاور حسین صاحب سام و ٹیلے محل باڑہ بروده	عـــہ
۱۳۳	مسلمانان بروده بذریعۂ نواب زادہ معزالدین صاحب انجمن اسلامیہ نواب باڑہ بڑودہ	۸/ ۶
۱۳۴	متفرق چندہ جامع مسجد بڑودہ	۵/ ۱۲
۱۳۵	جناب منشی محمد لطیف صاحب دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ن))	
۱۳۶	جناب ناظم صاحب انجمن اصلاح موضع دستہ ڈاکخانہ استھانوان ضلع پٹنہ معرفت عبد القیوم صاحب	عـ۵
۱۳۷	جناب چودھری نور الحسن صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۱۳۸	جناب نظام الدین صاحب کباڑی لوربازار شملہ	۴/
۱۳۹	جناب شیخ نبی بخش صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	عا/
۱۴۰	جناب بابو نور الدین صاحب کلارک گورنمنٹ پریس شملہ	عـ۹ /۶

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۱	جناب بابو نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عا/
۱۴۲	جناب مولوی سید نواب علی صاحب ایم۔ اے۔ پروفیسر بڑودہ کالج	صہ/
	(ردیف (و))	
۱۴۳	جناب شیخ ولی اللہ صاحب مالک لندن ہاؤس اپر بازار شملہ	عہ/
۱۴۴	جناب سید ولایت علی شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عا/
	(ردیف (ی))	
	جناب لالہ یار خان صاحب اپر بازار شملہ	عہ/

میزان کل	الالاسے ۱۳/۵	مبلغ ایکہزار آٹھ سو آٹھ روپیہ پانچ آنہ تین پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبی محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)	
۱	جناب میاں امیر محمد و عبدالرؤف صاحب پشاور	عا/
۲	جناب انتظار علی صاحب عباسی اکسائز سپرنٹنڈنٹ بھوپال	صہ/
	ردیف (چ)	
۳	چندہ عید الفطر برائے دارالعلوم و امداد تپائی	لعہ ۱۱/۳/
	(ردیف (ح)	
۴	جناب مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی رئیس بھیکم پور حبیب گنج ضلع علی گڈھ	۱۱/صہ
	ردیف (د)	
۵	جناب داؤد جی دادا بھائی کمپنی زکوٰۃ	صعہ
	(ردیف (ر)	
۶	جناب میاں رحیم بخش صاحب برادر نیشلعہ	۱۰/
۷	جناب میاں حاجی رمضان صاحب پشاور	صہ/
	(ردیف (س)	
۸	جناب میاں سید احمد صاحب پشاور	عا/
	(ردیف (ع)	
۹	جناب میاں عبدالرشید صاحب پشاور	عہ/
۱۰	جناب حاجی عبدالرحیم صاحب پشاور	صہ/
۱۱	جناب حافظ عبدالکریم صاحب پشاور	صہ/
۱۲	جناب میاں عبدالصمد صاحب پشاور	عہ/
۱۳	جناب میاں عبدالکریم صاحب و عبدالحمید صاحب پشاور	عا/
۱۴	جناب میاں حاجی عبدالرحمان صاحب پشاور	عا/
۱۵	جناب عبدالرؤف صاحب وی پشاور	صہ/
۱۶	جناب حافظ عبدالرحمن صاحب پشاور	صہ/
۱۷	جناب عبداللہ صاحب جمعدار ہسپتال ہاسپٹل چھاؤنی نوشہرہ	صہ/
۱۸	جناب عبدالعزیز صاحب ڈار شملہ	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹	جناب مولوی عبدالحی صاحب ریلوے روڈ شملہ	عہ/ ۲
۲۰	جناب حکیم عبدالحمید صاحب پشاور	صہ/
	ردیف (غ)	
۲۱	جناب میاں حاجی غلام محمد صاحب پشاور	صہ/
۲۲	جناب میاں حاجی غلام قادر صاحب پشاور	۸/
۲۳	جناب میاں غلام خان صاحب بزاز پشاور	عا/
۲۴	جناب میاں غلام ربانی صاحب تاجر چرم پشاور	عا/
۲۵	جناب میاں غلام حمدانی چائے فروش پشاور	عہ/
۲۶	جناب میاں غلام حسین صاحب پشاور	عا/
	ردیف (ف)	
۲۷	جناب میاں فضل محمود صاحب پشاور	عا/
۲۸	جناب میاں فیروز الدین و عمر بخش صاحبان کلاہ فروش پشاور	عہ/
۲۹	جناب میاں فضل محمد صاحب پشاور	صہ/
۳۰	جناب فضل الرحمان صاحب سوداگر نمبر ۱۲ اسٹریٹ رنگون	عہ
۳۲	جناب فرزند نبی صاحب سرج علاقہ بمبئی	عـــہ
	ردیف (ک)	
۳۳	جناب حاجی کرم الٰہی صاحب پشاور	عا/
۳۴	جناب خواجہ کبیر صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ/
	ردیف (گ)	
۳۵	جناب میاں گل محمد صاحب پشاور	صہ/
	ردیف (م)	
۳۶	جناب مولانا شاہ محمد بدرالدین صاحب سجادہ نشین پھلواری شریف ضلع پٹنہ	صہ
۳۷	جناب حافظ محمد یوسف صاحب پشاور	صہ/
۳۸	جناب حاجی محمد امین صاحب پشاور	صہ/
۳۹	جناب حکیم محمد امین صاحب پشاور	صہ/
۴۰	جناب سید مقبول شاہ و سید صادق شاہ صاحب پشاور	عا/
۴۱	جناب محمد قاسم صاحب مرتلابین کلکتہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ن)			ردیف (ہ)	
٤٢	جناب میاں نصیر احمد صاحب پشاور	صہ	٤٣	جناب میر ہاشم علی صاحب ملازم مانوٹائپ پریس شملہ	[illegible]

میزان کل صما صـ ١٠/٩ مبلغ پانچ سو چھپن دس آنہ نو پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ لباس طلباء غیر مستطیع از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١	جناب خان بہادر حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	ماڑ		میزان کل مبلغ دو سو روپیہ	ماڑ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید سید عبد الغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ محرر مال

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء مددگار ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ تعلیم العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر (١)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
١	خلافت کمیٹی بمبئی	[illegible]	٢	ہز ہائینس نواب سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال [illegible]	[illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	
۳	آمدنی موقوفہ شاہجہان پور	سالانہ	۶	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ	للعہ
۴	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر لکھنؤ	ماعہ	۷	کرایہ مکان للت پور ضلع جھانسی مرسلہ جناب تسلیم حسن صاحب اہلمد کلکٹری جھانسی	سہ/
۵	ٹھاکر اصغر علی صاحب رئیس بہرائچ	سہ			

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۵	جناب منشی آل نبی صاحب مختار کچہری روڈ گیا	صہ/
۱	جناب مسٹر احمد حسن خاں صاحب باڑہ ضلع پٹنہ	عہ/	۶	جناب مولوی احسن الزمان صاحب انجینیر لکھنؤ	سہ
۲	جناب والدہ اختر صاحب باڑہ ضلع پٹنہ	عہ/	۷	جناب آدم بھائی صاحب متصل جامع مسجد برودھ	سہ/
۳	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب ولد لال محلہ گھکا سرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/	۸	جناب حاجی ابراہیم صاحب سیٹھ مدراس	سہ
۴	جناب منشی الہ دین صاحب محلہ سکراول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	ممہ/	۹	معرفت جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	سہ ۶/۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب))	
۱۰	جناب شیخ بشیر احسن خانصاحب باڑہ پٹنہ	مار
۱۱	جناب میاں باغ علی صاحب مجسٹریٹ باڑہ پٹنہ	عہ
۱۲	جناب منشی سید بدرالدین صاحب چاند بڑوادروازہ یعقوب پورہ بڑودہ	صہ/
۱۳	جناب سید باقر علی صاحب سیدواڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	صہ/
	(ردیف (ج))	
۱۴	جناب سیٹھ چاند میاں صاحب فتحپورہ بڑودہ	عہ/
۱۵	جناب جمعیت علی صاحب محلہ شکستہ بازار ٹانڈہ ضلع فیض آباد	لعہ/
	(ردیف (چ))	
۱۶	چندہ متفرق مجلس وعظ سہرہ پورہ بڑودہ	عہ
۱۷	چندہ متفرق مجلس وعظ ناگرباڑہ بڑودہ	صہ/
۱۸	چندہ متفرق مجلس وعظ جامع مسجد بڑودہ	صہ/
۱۹	چندہ متفرق مجلس وعظ ایک صاحب بڑودہ	عہ/
۲۰	چندہ متفرق بوہرہ صاحبان بوہرواڑہ ٹپلا د بڑودہ	سے/
۲۱	چندہ متفرق مسلمانان پیر صاحب کا باڑہ بڑودہ	لے
۲۲	چندہ متفرق پلٹن بڑودہ	عہ
	(ردیف (ح))	
۲۳	جناب سید حمید میاں صاحب سیدواڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	لعہ
۲۴	جناب میر صاحب میاں حسین میاں صاحب سیدواڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	عہ/
	(ردیف (خ))	
۲۵	جناب شیخ خورشید علی صاحب نمبردار رحیم آباد ضلع لکھنؤ	معہ/
	(ردیف (ر))	
۲۶	جناب شیخ راحت علی صاحب فتحپورہ فیل خانہ بڑودہ	معہ/
۲۷	جناب رحم داد خان صاحب پٹھان واڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	عہ
	(ردیف (س))	
۲۸	جناب سرفراز خانصاحب پٹھان واڑہ ٹپلا دریاست بڑودہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ص)	
۲۹	جناب شیخ صادق حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا امرتسر	صما/
۳۰	جناب شیخ صدرالدین صاحب قطب الدین صاحب ٹیلاڈ ریاست بڑودہ	عا/
۳۱	جناب میر صادق علی صاحب عطار امین آباد پارک لکھنؤ	عا/
	ردیف (ع)	
۳۲	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب ممتاز چوندی باڑہ پٹنہ	عہ/
۳۳	جناب حافظ عیوض محمد صاحب محلہ چچا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عا/
۳۴	جناب حافظ عبدالغفور صاحب محلہ گھاسرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۳۵	جناب حافظ عبدالشکور صاحب محلہ گھاسرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۳۶	جناب ڈاکٹر عبدالوحید صاحب اسسٹنٹ سرجن حال کچہری روڈ گیا	صہ/
۳۷	جناب مولوی عبدالودود صاحب وکیل عدالت گیا	عا/
۳۸	جناب عبدالواحد صاحب بازار جھاؤلال لکھنؤ	عا/ ۱۲/
۳۹	جناب مولوی عاشق محمد صاحب خیرپور ریاست بہاولپور	عــ٥

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰	جناب عبدالرزاق صاحب فتحپور فیل خانہ بڑودہ	عہ/
۴۱	جناب عبدالصمد صاحب عطار نظیرآباد لکھنؤ	۲/
۴۲	جناب عبدالقادر صاحب جیلانی مدراس	ما/
۴۳	جناب مولوی عبدالمجید خواجہ صاحب بیرسٹر علیگڈھ	ســ٥
۴۴	جناب سید علی میاں احمد علی صاحب رئیس سیدواڑہ ٹیلادو ریاست بڑودہ	۱عــ٥
۴۵	جناب خان بہادر عبدالعزیز بادشاہ صاحب مدراس	صــ٥
	ردیف (غ)	
۴۶	جناب مولوی غلام عبدالقیوم صاحب باڑھ ضلع پٹنہ	سہ/
۴۷	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	صہ/
۴۸	ردیف (ق)	
۴۸	جناب حاجی قاسم صاحب حاجی ابو سعید صاحب محلہ سکرازول [illegible]	صہ/
	ردیف (م)	
۴۹	جناب محمد رمضان صاحب براستہ کوہاٹ صوبہ سرحدی	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۰	جناب حافظ محمد شفیع صاحب سوداگر محلہ چہچاپور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ
۵۱	جناب مولوی محمد حبیب صاحب رئیس پرانا جیل گیا	عہ
۵۲	جناب مولوی محمد انوار کریم صاحب وکیل مرزاپور گیا	معہ/
۵۳	جناب محمد حیات خان صاحب رئیس بختاورنگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	صہ
۵۴	جناب مولوی چودھری محمد عبدالحکیم صاحب مقام چوار ڈاکخانہ سکندرنگر ضلع میمن سنگھ ملک بنگال	ما/
۵۵	جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس اعظم بریلی روہیلکھنڈ	صہ
۵۶	جناب مسلم نوجوانان بیر صاحب کا باڑہ بڑودہ	دعہ
۵۷	مسلمانان متصل باڑہ بڑودہ معرفت حکیم ولایت خانصاحب	صہ/
۵۸	منصور اسلامی چھوٹے منڈل متصل منڈوی بڑودہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۹	جناب محمد خان بمبئی خانصاحب ٹیلاڈ ریاست بڑودہ	عا/
۶۰	جناب شیخ محمد علی خانصاحب و امام علی خان صاحب شیخ باڑہ ٹیلاڈ بڑودہ	صہ/
۶۱	جناب مقتدی خان صاحب متولی جائداد موقوفہ موضع بھرتھاپور شہر بریلی کہنہ	للعہ/۱۲
۶۲	جناب منشی محمد خلیل صاحب خیالی گنج لکھنؤ	۸/
	(ردیف (ن))	
۶۳	جناب نور محمد صاحب لال محلہ سکراول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/۱۲
۶۴	جناب ننھو بھائی صاحب فتحپورہ بڑودہ	عہ/
۶۵	جناب ڈاکٹر محمد نعیم صاحب انصاری ایل-ایم-ایس لکھنؤ	ما/
	(ردیف (و))	
۶۶	جناب حاجی واحد صاحب محلہ سیاہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۷	جناب چودھری ولی محمد صاحب محلہ گھنگا سرائے ٹانڈہ ضلع فیض آباد	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۸	جناب مولوی واعظ الحسن صاحب وکیل عدالت گیا	عمار		(ردیف (ی))	
۶۹	جناب والد ماجد مولوی واعظ الحسن صاحب رئیس گیا	عار	۷۱	جناب حاجی یار محمد صاحب محلہ جھجا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ
۷۰	جناب شیخ وحید الحسن صاحب شیخپورہ باڑہ پٹنہ	عہ	۷۲	جناب سیٹھ یوسف صاحب میمنی صاحب پٹلاڈ ریاست بڑودہ	عہ

میزان کل لہ ۱۳/۶ مبلغ گیارہ ہزار چھ سو اڑتیس روپیہ تیرہ آنہ چھ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء) — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ ندوۃ العلما از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	عالیجناب رانی محمدی بیگم صاحبہ ریاست محمدی دنانپارہ معرفت مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ	صمہ

میزان کل صمہ مبلغ پانچ ہزار

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبدالغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء سے [illegible] ماہوار ترقی ہوئی
۲	منشی منیرالدین صاحب محرر دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	
۳	مولوی سید عزیزالرحمن صاحب محرر اساتذہ ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	
۴	امداد حسین چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۲ ماہ	[illegible]	یکم مئی ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوا۔
۵	حسین علی چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۳ ماہ ۵ یوم	[illegible]	۵ جون ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوا۔
۶	شیر خان چپراسی دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	[illegible]	۸ ماہ ۲ یوم	[illegible]	۲۹ جون ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۷	عنایت اللہ چپراسی دفتر صیغۂ مال ندوۃ العلماء	[illegible]	۷ ماہ ایک یوم	[illegible]	۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا

میزان کل [illegible] مبلغ ایکہزار پانسو اکسٹھ روپیہ چھ پائی۔

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشۂ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	
۲	مولوی احمد حسین صاحب سفیر ندوۃ العلماء	[illegible]	۲ ماہ	[illegible]	یکم مئی ۱۹۲۱ء سے سبکدوش کردیے گئے۔
۳	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	

میزان کل [illegible] ایک ہزار آٹھ سو نوے روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبدالغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ دار العلوم ندوۃ العلما از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب قائم مقام مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلما بابتہ الاونس	صہ/	۱۱ - ماہ	صـــہ	یکم اپریل ۱۹۲۱ء سے صہ/ الاونس مقرر ہوا۔
۲	مولوی سید ہاشم صاحب قائم مقام مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلما	عـــہ	۲۴ یوم	ــہ ۷/ ۹ پ	
۳	مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلما	ســہ	۳ - ماہ	لعـــہ	یکم دسمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا۔
۴	محمد فاروق احمد صاحب دفتری کتبخانہ ندوۃ العلما	عـــہ	۲ - ماہ ۱۲ یوم	ــہ ۱۲/ ۹ پ	۲۰ - دسمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۵	شیخ بھوندو فراش کتب خانہ ندوۃ العلما	سے و لعہ/	۱۱ - ماہ ۲۸ یوم	۱ ســے ۲/ ۲ پ	۳۰ - اگست ۱۹۲۱ء سے عہ/ الاونس مقرر ہوا

میزان کل	۳۰۱ عہ/	مبلغ تین سو ایک روپیہ سات آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید	سید عبد الغفور ندوی	سید حسن مجتبیٰ
محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء	مددگار ناظم ندوۃ العلماء	محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دار العلوم ندوۃ العلما از یکم اپریل ۱۹۲۱ء لغایۃ ۳۱ - مارچ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولانا مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دار العلوم	ماصـــہ	۳ ماہ ۲۳ یوم	۱ ما لہ ــہ ۱۳/ ۱۰	۹ دسمبر ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا۔
۲	مولوی شیخ محمد صاحب عرب مہتمم دار العلوم	ماصعـــہ	۵ ماہ ۱۳ یوم	۳ ساعـــہ ۶/ ۹ پ	۱۴ / ستمبر ۱۹۲۱ء سے علحدہ ہوگئے۔

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۳	ماسٹر محمد ظہیر صاحب بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی	ماعہ	۳ ماہ	ماسہ	یکم جون سنہ ۱۹۲۱ء سے سبکدوش ہوئے
۴	مولوی شیخ محمد خلیل صاحب عرب ادیب اول	مار	۲ ماہ ۲۲ یوم	مارلعہ ۶/	یکم جون سنہ ۱۹۲۱ء سے سبکدوش ہوئے
۵	مولوی سید حسن خانصاحب مدرس [illegible]	مار	۶ ماہ ۲۳ یوم	ساللعہ ۱/۳	۹۔ اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۶	[illegible] محمد یوسف صاحب ادیب اول	لسہ	۳ ماہ ۲۰ یوم	ماللعہ ۱/۹	۳۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۷	ماسٹر [illegible] صاحب بی۔ اے۔ مدرس دوم انگریزی	سعہ و صعہ	۱۰ ماہ	لماعسہ	دو ماہ رخصت بلا تنخواہ یکم اگست سنہ ۱۹۲۱ء سے ۵ روپیہ اضافہ ہوا
۸	مولوی شبلی صاحب فقیہ اول	سہ	۱۲ ماہ	لماعسہ	
۹	مولوی عبد السبحان صاحب ادیب اول	صہ	۹ ماہ ۱۳ یوم	الماعسہ ۵/۶	۱۴۔ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۰	مولوی عبد الودود صاحب فقیہ دوئم	للعہ	۱۲ ماہ	الماسہ	
۱۱	مولوی عبد الغفور صاحب نائب مہتمم	للعہ	۱۲ ماہ	الماسہ	
۱۲	ماسٹر عزیز الحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	سہ	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	سالعصہ ۳/۸	
۱۳	مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعہ	۹ ماہ	مارعسہ	یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے کتبخانہ ندوۃ العلماء میں منتقل ہوئے
۱۴	ماسٹر عبد الجلیل صاحب مدرس ریاضی	صعہ	۱۲ ماہ	سار	
۱۵	مولوی کلیم احمد صاحب مدرس دوئم صرف و نحو	لعسہ و صعہ	۱۲ ماہ	ماللعسہ	یکم دسمبر سنہ ۲۱ء سے للعہ روپیہ اضافہ
۱۶	قاری ابراہیم رشید صاحب مجود	صعسہ	۲ ماہ ۷ یوم	صسہ ۲/۱۱	یکم جون سنہ ۱۹۲۱ء سے علیحدہ ہوئے
۱۷	مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دوئم صرف و نحو	لعسہ	۳ ماہ	سسہ	یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء سے تقرر ہوا
۱۸	منشی حامد علی صاحب محرر دار العلوم	العہ	۱۲ ماہ	مارسعسہ	

فہرست رکنیت ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ب)	
۱	جناب نواب بشیر الدین احمد صاحب دہلی	صہ/
۲	جناب خانصاحب بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	صہ/
	ردیف (ر)	
۳	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش اپر بازار شملہ	سے/
	ردیف (ش)	
۴	جناب منشی شاہ محمد صاحب ایم-اے شملہ	صہ/
	ردیف (ع)	
۵	جناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب ناظم انجمن صدر بازار ناگپور	صہ/
۶	جناب بابو عبد العزیز صاحب اورسیر میونسپل بورڈ شملہ	صہ/
۷	جناب عبد الستار صاحب شال مرچنٹ شملہ	صہ/
	ردیف (ک)	
۸	جناب ڈاکٹر حاجی صوفی کرم الٰہی صاحب شملہ	صہ/
	ردیف (م)	
۹	جناب محمد فاضل صاحب ٹھیکہ دار ہوشنگ آباد	صہ/
۱۰	جناب مولوی محمود علی پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ/
۱۱	جناب منشی محمد حسن صاحب مالک مسلم ہوٹل شملہ	صہ/
	ردیف (ی)	
	جناب مولوی محمد یسین صاحب سپلائی ڈیپارٹمنٹ شملہ	صہ/

میزان کل لـہ سہ مبلغ اکسٹھ روپیہ

(معتمد الدولہ حسام الملک نواب سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب حافظ ابراہیم صاحب وکیل رئیس بھوپال	عہ/
۲	جناب اعجاز حسین صاحب بھوپال	۲/
۳	جناب اختر عزیز صاحب جنگلات بھوپال	عہ/
۴	جناب منشی محمد اسحاق صاحب معہ مسلمانان آسٹہ ضلع مغرب بھوپال	للعہ ۱/۳
۵	جناب منشی محمد اسحاق صاحب معہ مسلمانان آسٹہ ضلع مغرب بھوپال	سے/
۶	جناب محمد ادریس صاحب ناظم ریاست بھوپال	عا/
۷	اہل عملہ معہ طبیب صاحب بھوپال	ہیے/
۸	جناب عبد اللہ خاں صاحب تھانہ دار معہ عملہ	ہعہ/
۹	جناب محمد ابراہیم صاحب تحصیلدار معہ اہل عملہ وغیرہ باڑی ضلع جنوب بھوپال	صہ/۴
۱۰	جناب شیخ الہ دین صاحب سوداگر محلہ عبد اللہ گنج بھوپال	صہ/
۱۱	جناب محمد آلہی صاحب تحصیلدار بھوپال	للعہ/
۱۲	جناب شیخ اصغر حسین صاحب [illegible] مین پوری	صہ/
۱۳	جناب حافظ محمد اکرم خاں صاحب [illegible] مین پوری	عہ/
۱۴	جناب شیخ احمد حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ مین پوری	عا/
۱۵	جناب صالت خان صاحب سوداگر جمعہ دروازہ ناگپور	صہ/
۱۶	جناب مرزا احمد بیگ صاحب سیتا منڈی	عـہ
۱۷	جناب حمد الدین صاحب دفتر حضور بھوپال	عہ/
۱۸	جناب احمد حسین صاحب انجنیئر چھاؤنی سیہور بھوپال	صہ
۱۹	جناب حاجی اظہار حسین صاحب کونسٹرکشن انجنیئر بھوپال	عا/
۲۰	جناب منشی محمد اظہر علی صاحب رجسٹرار بھوپال	صہ/
۲۱	جناب اکرام اللہ صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۲	جناب محمد احسن صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/
۲۳	جناب محمد اسمٰعیل صاحب لوہا بازار شملہ	۸/
۲۴	جناب حاجی امام الدین صاحب لوہا بازار شملہ	۸/
۲۵	جناب منشی آغا علی مصطفےٰ صاحب قاربن آفس شملہ	۸/
۲۶	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب قاربن آفس شملہ	۸/
۲۷	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب قاربن آفس شملہ	عہ/
۲۸	جناب محمد اکبر خان صاحب بازار شملہ	لعہ/
۲۹	جناب منشی محمد اسحاق صاحب و منشی بادل خانصاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۳۰	جناب مرزا اسد بیگ صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۳۱	جناب مولوی اکرام اللہ خانصاحب میونسپل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۲	جناب بابو محمد اسمٰعیل صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۳۳	جناب بابو احمد شفیع صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	لعہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۴	جناب محمد ابراہیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۵	جناب امام الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶	جناب محمد اکبر علی صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۷	جناب محمد ابراہیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۸	جناب الطاف حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۹	جناب محمد اسمٰعیل صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	لعہ/
۴۰	جناب الفت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱	جناب مسٹر الڈرج صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۴۲	جناب منشی اجیت رام سہائے صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۴۳	جناب شیخ الٰہ بخش صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	لعہ/
۴۴	جناب منشی اشفاق احمد صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۴۵	جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۴۶	جناب اللہ دیا صاحب قلعی گر ایڈ بازار شملہ	عہ/
۴۷	جناب الٰہ یار خان صاحب مرچنٹ لوئر بازار شملہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عگا/
۴۹	جناب ہلیہ مولوی منعم الدین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/
۵۰	جناب محمد آغا جان صاحب قائم مقام ناظم بھوپال	عگا/
۵۱	جناب محمد ایوب صاحب ضلع جنوب بھوپال	۸/
	ردیف (ب)	
۵۲	جناب باقر علی صاحب انسپکٹر حلقہ ٹین پوری	عگا/
۵۳	جناب بہادر خان صاحب سوداگر بھالدار پورہ ناگپور	صہ/
۵۴	جناب بابا خان صاحب لینڈی تالاب ناگپور	سعہ۵/۱۰
۵۵	جناب بسنت سنگھ صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/
۵۶	جناب بابو بدر الدین صاحب الائنس بنک شملہ	عہ/
۵۷	جناب منشی برکت اللہ صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۵۸	جناب بابو اے۔ اے شاہ صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۵۹	جناب بابو فقیر حسین صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب پیر جی بشیر الدین صاحب مالک نوٹائپ پریس شملہ	۸/
۶۱	جناب بشیر الدین صاحب نمبر ۲ مالک نوٹائپ پریس شملہ	۸/
۶۲	جناب شبن سنگھ صاحب مالک نوٹائپ پریس شملہ	۸/
۶۳	جناب منشی برکت اللہ صاحب ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	ردیف (ت)	
۶۴	تاجران مونڈا معرفت محمد عثمان صاحب پیش امام مسجد حضرت شیخ احمد صاحب اورنگ آباد دکن نواب پورہ	سے/
۶۵	جناب تفضل حسین صاحب مارکٹ شملہ	۸/
۶۶	جناب میر تصدق حسین صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج دفتر حضور بھوپال	سے/
۶۷	ردیف (ج)	
۶۸	جناب جسونت سنگھ صاحب بھوپال	۸/
۶۹	جناب جمن میاں صاحب شطرنجی پورہ ناگپور	صہ/
۷۰	جناب چھنو میاں صاحب شطرنجی پورہ ناگپور	سعہ۵/۱۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۱	جناب جمال الدین صاحب ٹھیکہ دار دفتر حضور بھوپال	عہ/
۷۲	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب لوئر بازار شملہ	عا/
۷۳	جناب جان سرور صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۷۴	جناب جانے و اللہ دیا صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۷۵	جناب محمد صاحب گھڑی ساز اپر بازار شملہ	عہ/
	ردیف (چ)	
۷۶	چندہ نامعلوم الاسم مرسلہ مہتمم صاحب دار العلوم	۱۲/
	ردیف (ح)	
۷۷	جناب حافظ احمد خان صاحب اسٹیشن متسہ روڈ۔ بی۔ این۔ آر	صہ/
۷۸	جناب سیٹھ حاجی فاضل صاحب صدر بازار ناگپور	۴ لعہ ۲/
۷۹	جناب حسین خانصاحب قیمت ظروف مسی وکانسی نئی بستی ناگپور	لعہ ۴/۳
۸۰	جناب حسین خانصاحب قیمت کتب نئی بستی ناگپور	عا/ ۷۶/۹
۸۱	جناب حسین خان صاحب قیمت ظروف مسی نئی بستی ناگپور	عا/
۸۲	جناب حق داد خانصاحب ریاست بھوپال	معہ
۸۳	جناب حاجی حسن خانصاحب کوتوال شہر مین پوری	عا/
۸۴	جناب حیدر علی خان صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ریاست بھوپال دفتر حضور	عہ/
۸۵	جناب منشی حکمت اللہ صاحب شاہجہاں آباد بھوپال	عہ/
۸۶	جناب حبیب اللہ صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۸۷	جناب منشی حامد حسین حیدر صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۸۸	جناب منشی حبیب اللہ صاحب میونسپلٹی شملہ	عا/
۸۹	جناب بابو حیدر علی صاحب مینو دپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۹۰	جناب بابو حفیظ اللہ صاحب آرمی دپارٹمنٹ شملہ	۸/
۹۱	جناب بابو حبیب اللہ بٹ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۲	جناب حامد حسین صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۹۳	جناب منشی حبیب محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۹۴	جناب منشی حیدر حسین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۴/
۹۵	جناب بابو حشمت علی خان صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۹۶	جناب حبیب اللہ خان صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
	ردیف (خ)	
۹۷	جناب خان محمد و عبدل میان صاحبان موچی پورہ ناگپور	۱/ صہ
۹۸	جناب خیر الدین صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸/
۹۹	جناب خان بہادر صاحب تار برقی آفس شملہ	عا/
	ردیف (د)	
۱۰۰	جناب میجر دوست محمد خان صاحب بہادر کمانڈر بھوپال	صہ/
۱۰۱	جناب حافظ دین محمد صاحب قصبہ کیولا پور ضلع امراوتی	صہ/
۱۰۲	جناب بابو دوست علی صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۱۰۳	جناب بین محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۰۴	جناب بھونی رام صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
	ردیف (ذ)	
۱۰۵	جناب منشی ذاکر حسین صاحب نقشہ نویس رائسین بھوپال	عہ/
	ردیف (ر)	
۱۰۶	جناب شیخ رجب صاحب سنیچرا بازار ناگپور	صہ/
۱۰۷	جناب رحیم بخش صاحب منا پوری ضلع ناگپور	عہ ۱/۹/
۱۰۸	جناب رشید حسن صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	۸/
۱۰۹	جناب ریاض الحسن صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۱۰	جناب چودھری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	مے/
۱۱۱	جناب رادہاکشن صاحب ارمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۲	جناب منشی رشید احمد صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
۱۱۳	جناب منشی رام دین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۲/
	(ردیف (س))	
۱۱۴	جناب منشی سراج الدین صاحب ٹھیکہ دار یسین بھوپال	عا/
۱۱۵	جناب حافظ سلیمان صاحب ضلع مشرقی بھوپال	سے/
۱۱۶	جناب سید سجاد حسین صاحب وکیل بھوپال	عہ/
۱۱۷	جناب شاہزادے سلطان عالم صاحب تحصیلدار بریلی بھوپال	صہ/
۱۱۸	جناب سخاوت حسین صاحب لوئر بازار شملہ	۸/
۱۱۹	جناب منشی محمد سعید صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۱۲۰	جناب بابو سراج الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ
۱۲۱	(ردیف (ش))	
۱۲۱	جناب شیر خان صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۲۲	جناب شمشیر علی صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج ضلع بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۲۳	جناب شیر محمد خان صاحب کابلی نانبائی لوئر بازار شملہ	عہ/
۱۲۴	جناب بابو محمد شعبان صاحب میونسپلٹی شملہ	سے/
۱۲۵	جناب بابو شریف حسین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۲۶	جناب شاہ محمد صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۲۷	جناب شمس الدین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۲۸	جناب شمس صاحب سپلائیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۲۹	جناب محمد شریف صاحب میونسپلٹی شملہ	۸/
	(ردیف (ض))	
۱۳۰	جناب مولوی ضیاء الحسن صاحب سب جج مین پوری	عا/
۱۳۱	جناب بابو ضیاء الدین صاحب نمو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ط)	
۱۳۲	جناب منشی ظہور الدین صاحب آرکیولاجیکل دیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۳۳	طلباء مدرسہ جہانگیر آباد بھوپال	للعہ/
۱۳۴	طلباء انجمن ہائی اسکول ناگپور	عیسہ ۳/۳
۱۳۵	جناب محمد طاہر صاحب سوداگر جوہری بیوپاری جمعہ دروازہ ناگپور	لعیسہ ۲/
	(ردیف ظ)	
۱۳۶	جناب قاضی ظہیر الدین صاحب بھوپال	عہ/
۱۳۷	جناب حاجی ظہیر الدین صاحب گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۳۸	جناب منشی ظفر اللہ صاحب قارین آفس شملہ	عہ/
۱۳۹	جناب ظہیر حسین برقی صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۴۰	جناب ظہور الحق صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
	(ردیف ع)	
۱۴۱	جناب عبد اللہ خان صاحب دفتری لوہاری پورہ ناگپور	للعہ/
۱۴۲	جناب منشی عبد الحمید صاحب پیش دست الشمن بھوپال	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۳	جناب عبد الجبار صاحب رائسین بھوپال	۴/
۱۴۴	جناب مولوی حکیم عبد الرقیب صاحب طبیب ریاست بھوپال	عہ/
۱۴۵	جناب محمد عبد القیوم صاحب وکیل بھوپال	عہ/
۱۴۶	جناب عبد الرؤف صاحب بھوپال	۲/
۱۴۷	جناب عبد الحق صاحب بھوپال	۲/
۱۴۸	جناب منشی عاشق الزمان صاحب سررشتہ دار بھوپال	عہ/
۱۴۹	جناب سید عبد الرؤف پاشا صاحب نائب تحصیلدار بھوپال	عہ/
۱۵۰	جناب خواجہ علی مقصود صاحب رئیس مین پوری	عہ/
۱۵۱	جناب عبد الحق خان صاحب ڈپٹی کلکٹر مین پوری	عما/
۱۵۲	جناب منشی عبد الحق صاحب مین پوری	عما/
۱۵۳	جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب نئی بستی ناگپور	للعہ
۱۵۴	معرفت جناب منشی عبد الجبار صاحب جنید چھاؤنی ناگپور	للعہ ۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۵	جناب عبد الرؤف صاحب مؤذن بڑی مسجد کامٹی ضلع ناگپور	صہ/
۱۵۶	جناب حاجی عبد اللہ صاحب محلہ کچھرہ ناگپور	للعہ/
۱۵۷	جناب عبد العلی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	عہ
۱۵۸	جناب عالم الدین صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	۴/
۱۵۹	جناب عبد السلام صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	عہ/
۱۶۰	جناب عبد الصمد صاحب سکریٹری صنعت و حرفت حیدرآباد دکن	صہ/
۱۶۱	جناب منشی عبد اللطیف صاحب ڈرافٹسمین شملہ	عا/
۱۶۲	جناب حاجی عبد الصمد صاحب سوداگر بازار شملہ	سے/
۱۶۳	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مالک ٹیکل ہال شملہ	عہ/
۱۶۴	جناب عبد الغنی صاحب شملہ	عہ/
۱۶۵	جناب عزیز بابا صاحب لور بازار شملہ	عہ/
۱۶۶	جناب علی احمد صاحب عطار لور بازار شملہ	۴/
۱۶۷	جناب عبد اللہ صاحب آہن گر لور بازار شملہ	۸/
۱۶۸	جناب عبد الغنی صاحب لور بازار شملہ	۴/
۱۶۹	جناب عبد القادر صاحب لوئر بازار شملہ	۴/
۱۷۰	جناب منشی علم الدین صاحب فارین آفس شملہ	۸/
۱۷۱	جناب عزیز خان صاحب اپر بازار شملہ	عہ/
۱۷۲	جناب منشی عبد الغنی صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۱۷۳	جناب منشی عبد الرشید صاحب میونسپلٹی شملہ	عا/
۱۷۴	جناب منشی عبد الغفور صاحب بٹ شملہ	عہ/
۱۷۵	جناب منشی عبد الغنی صاحب ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۶	جناب مولوی عبد الرحمن صاحب ریونیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۷	جناب بابو عبد الحمید صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۸	جناب بابو مہر علی شاہ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۷۹	جناب بابو عبد اللہ بٹ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۰	جناب بابو عبد القیوم صاحب حسین آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۱	جناب علی محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۲	جناب عبدالغنی بٹ صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۳	جناب عبدالحی صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۴	جناب عبدالحمید ڈار صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۵	جناب عبدالقادر صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۶	جناب شیخ محمد عظیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۷	جناب عبدالحمید بٹ صاحب اے جی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۸۸	جناب عبدالکریم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۸۹	جناب محمد عاشق صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۰	جناب عنایت الرحمن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۱	جناب عبداللطیف صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۲	جناب عبدالرحمن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۱۹۳	جناب عبدالحکیم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۱۹۴	جناب عبدالحسن صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۵	جناب عبدالمجید صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۶	جناب عبدالرحیم صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۷	جناب عبدالعزیز خان صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۸	جناب خانصاحب عبداللطیف صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۹۹	جناب منشی عبدالغفار صاحب ایڈیٹر مانوٹائپ پریس شملہ	عا/
۲۰۰	جناب بابو عبدالرشید خانصاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۱	جناب بابو عبدالحمید صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۲	جناب ملا محمد عثمان صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۳	جناب محمد عظیم صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۴	جناب مرزا علیم الدین صاحب مانوٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۰۵	جناب منشی عبدالغفار صاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۲۰۶	جناب عبدالرشید خانصاحب نمبر ۲ مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۷	جناب منشی عظمت اللہ خانصاحب ہوم ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۰۸	جناب منشی عبداللہ خانصاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۲۰۹	جناب عبدالمجید صاحب میٹ مارکٹ شملہ	عہ/
۲۱۰	جناب شیخ علی محمد صاحب جام مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ/
۲۱۱	جناب بابو عبدالرحمن صاحب الائنس بنک شملہ	عہ/
۲۱۲	جناب مولوی عبدالحئی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عما/
۲۱۳	جناب بابو عبدالرزاق صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عما/
۲۲۴	جناب شیخ عبدالغفور صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۲۵	جناب منشی عبدالرشید صاحب مالک ٹائپ پریس شملہ	۲/
۲۲۶	جناب عبدالشکور صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۲۷	جناب عبداللہ خانصاحب تھانہ دار ضلع جنوب	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ریاست بھوپال	عما/
	ردیف (غ)	
۲۲۸	جناب غلام محمد صاحب سوداگر کلاہ انواری بازار ناگپور	عما/
۲۲۹	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	عہ/
۲۳۰	جناب غلام حیدر خانصاحب ڈویژنل افسر تعمیرات بھوپال	عہ/
۲۳۱	جناب غلام محی الدین صاحب وکیل بھوپال	۸/
۲۳۲	جناب غفار بخش صاحب تحصیلدار اودے پور بھوپال	عما/
۲۳۳	جناب منشی غلام قادر صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
۲۳۴	جناب بابو غلام نبی صاحب کشمیری محلہ شملہ	عہ/
۲۳۵	جناب غلام ذکریا خانصاحب نیو ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۶	جناب غلام حسین صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳۷	جناب غلام احمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۸	جناب غلام محی الدین صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۳۹	جناب منشی غریب اللہ صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۲۴۰	جناب مولوی غلام محمد شیدائی صاحب اپر بازار شملہ	سے/
۲۴۱	جناب غلام حسین خانصاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۴۲	جناب حافظ غیاث الدین صاحب فارین آفس شملہ	عہ/
	(ردیف (ف))	
۲۴۳	جناب فخر الدین صاحب شہر مین لوری	۸/
۲۴۴	جناب فتح دین صاحب لور بازار شملہ	۴/
۲۴۵	جناب محمد فائق صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۴۶	جناب فتح محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عما/
۲۴۷	جناب فائنل اسکول اپر بازار شملہ	صہ/
۲۴۸	جناب نواب فخر الدین صاحب بھوپال ہاؤس لال باغ لکھنؤ	للعہ/
	(ردیف (ق))	
۲۴۹	جناب حاجی قاسم سیٹھ صاحب صدر بازار ناگپور	للعہ/
۲۵۰	جناب منشی قمر الدین صاحب تحصیلدار بھوپال	عا/
۲۵۱	جناب محمد قادر علی خان صاحب نائب ناظم بھوپال	عما/
۲۵۲	جناب قدرت اللہ صاحب حجام فروش مارکٹ شملہ	عہ/
۲۵۳	جناب شیخ قدرت اللہ صاحب ٹھیکہ دار لور بازار شملہ	عہ/
۲۵۴	جناب قطب الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
	(ردیف (ك))	
۲۵۵	جناب میر کاظم علی صاحب بھوتیا دروازہ ناگپور	[illegible]
۲۵۶	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب لور بازار شملہ	عا/
۲۵۷	جناب کبیر الدین صاحب آرمی پریس شملہ	۸/
۲۵۸	کیپٹل بوٹ ہاؤس شملہ	عہ/
	(ردیف (گ))	
۲۵۹	جناب قاضی گھیتو صاحب مارکٹ شملہ	[illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۰	جناب چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
	(ردیف (ل))	
۲۶۱	جناب محمد لطیف صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
	(ردیف (م))	
۲۶۲	جناب والدہ منیر الزمان صاحب متولی مسجد ریاست رامپور	عہ/ ۸/
۲۶۳	مسلمانان تسرروڈ معرفت عبد الجبار صاحب متولی مسجد تسرروڈ بی۔این آر آگرہ	لعہ
۲۶۴	جناب معین الدین صاحب سوداگر کلاہ اتواری بازار ناگپور	عہ
۲۶۵	متفرق چندہ معرفت منشی محمد عثمان صاحب متولی مسجد نئی بستی ناگپور	عہ/ ۸/
۲۶۶	جناب سید مومن علی صاحب محافظ دفتر رائسین بھوپال	۸/
۲۶۷	جناب محمود احمد صاحب ہیڈ محرر رائسین بھوپال	۸/
۲۶۸	جناب محمد محمود صاحب صدر رجسٹرار قانونگو معہ عملہ نظامت تحصیل گوہر گنج بھوپال	عہ ۶/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۶۹	جناب حافظ منظور احمد صاحب تحصیلدار دیوری ریاست بھوپال	للعہ/
۲۷۰	جناب منظور احمد صاحب انسپکٹر زراعت مین پوری	عہ/
۲۷۱	جناب قاضی محمد محسن صاحب ملازم کلکٹری مین پوری	عہ/
۲۷۲	جناب متولی صاحب مسجد کھوان ہنشا پوری ضلع ناگپور	سے/
۲۷۳	معرفت جناب یعقوب علی صاحب متولی مسجد گانجہ کا کھیت ضلع ناگپور	سے/
۲۷۴	معرفت جناب عبد الرحیم صاحب نوبتی پورہ ضلع ناگپور	سے/
۲۷۵	مسلمانان محلہ موائی معرفت شیخ محی الدین صاحب کامٹی ضلع ناگپور	لعہ
۲۷۶	متفرق چندہ در مجلس وعظ بھالدار پورہ ضلع ناگپور معرفت بہادر خان صاحب سوداگر	عہ ۱/
۲۷۷	معرفت جناب مستری بدر الدین صاحب ٹھیکہ دار ناگپور	عہ ۵/۴
۲۷۸	جناب مولا میاں صاحب گانجہ کا کھیت ناگپور	عہ ۱/
۲۷۹	جناب محمد منیر الزماں خاں صاحب بھالدار پورہ ناگپور	عہ ۳/
۲۸۰	جناب محمد خاں صاحب معہ مغل صاحب سطر نجی پورہ ناگپور	سے ۱۲/۶

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۸۱	معرفت جناب عبدالجبار صاحب تلسی باغ ناگپور	مہر/
۲۸۲	جناب محمد شفیع صاحب ٹھیکہ دار گوہر گنج بھوپال دفتر حضور	عہ/
۲۸۳	جناب محبوب علی صاحب ٹھیکہ دار بھوپال دفتر حضور	۴/
۲۸۴	جناب خان بہادر متین الزمان صاحب معین المہام بھوپال	عـــ٥
۲۸۵	محمد مشرف علی و عبدالغنی صاحبان لوربازار شملہ	سے/
۲۸۶	جناب محمد صاحب سبزی فروش لوربازار شملہ	۲/
۲۸۷	جناب میر صاحب میوہ فروش لوربازار شملہ	۴/
۲۸۸	جناب محبوب خان صاحب زرگر لوربازار شملہ	عہ/
۲۸۹	جناب محمد محسن صاحب ستری لوربازار شملہ	۴/
۲۹۰	جناب مشیر خان صاحب لوربازار شملہ	۸/
۲۹۱	جناب مراد بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۲۹۲	جناب محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۲۹۳	جناب منشی مقبول شاہ صاحب میونسپلٹی شملہ	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۲۹۵	جناب بابو محمد شفیع صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۶	جناب بابو محمد حفیظ صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۷	جناب مقبول احمد صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۲۹۸	جناب محمد متین صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۲۹۹	جناب محبت خان صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۰۰	جناب ملک محمد صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۱	جناب محمد زمان صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۲	جناب محفوظ حسین صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۳	جناب سراج الدین صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۰۴	جناب محمود یار خان صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۵	جناب محمد حسن خان صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۶	جناب مسعود احمد صاحب انصاری آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۰۷	جناب محمد یعقوب بٹ صاحب پبلک ورکس شملہ	عا/
۳۰۸	جناب مطلوب حسین صاحب پبلک ورکس شملہ	عہ/
۳۰۹	جناب معشوق علی صاحب لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۱۰	جناب منعم الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
۳۱۱	جناب منشی مظفر حسین صاحب انصاری مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۲	جناب منشی محمد علی صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۴؍
۳۱۳	جناب مرزا منیر الدین بیگ صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸؍
۳۱۴	جناب بابو مصلح الدین صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	۸؍
۳۱۵	جناب مولا بخش صاحب منیجر مانو ٹائپ پریس شملہ	۴؍
۳۱۶	جناب سید محمد شاہ صاحب مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ
۳۱۷	معرفت جناب بابو نور الدین صاحب سنٹرل پریس شملہ	۵عہ
۳۱۸	جناب بابو محمود خان صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۶؍
۳۱۹	جناب بابو محمد حسین خان صاحب ریلوے بورڈ شملہ	[illegible]
۳۲۰	جناب بابو محمود علی صاحب ہاشمی ریلوے بورڈ شملہ	۸؍
۳۲۱	جناب مولوی منعم الدین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	۷؍۶پ
۳۲۲	منجانب جناب عبد الرؤف صاحب متعلم خلف حکیم عبد اللہ صاحب پشاور	
۳۲۳	جناب حکیم حافظ محمد علی صاحب منیجر [illegible] بازار کلکتہ	عہ
۳۲۴	جناب محمد حسین صاحب شملہ	عہ
۳۲۵	جناب ممتاز حسین صاحب [illegible] رجمنٹ شملہ	عہ
	(ردیف ن)	
۳۲۶	جناب منشی نور الحسن صاحب افسر موکمان ریاست بھوپال	۱۰؍
۳۲۷	جناب سید نثار حمید صاحب [illegible] مین پوری	عہ
۳۲۸	جناب نثار احمد صاحب مین پوری	۴؍
۳۲۹	جناب ٹھیکیدار نور محمد صاحب صدر بازار ناگپور	۵عہ
۳۳۰	جناب نادر حسین صاحب میوہ فروش لوئر بازار شملہ	۴؍
۳۳۱	جناب محمد نور صاحب لوئر بازار شملہ	عہ
۳۳۲	جناب چودھری نور احمد صاحب مارکٹ شملہ	عہ
۳۳۳	جناب نبی بخش صاحب مارکٹ شملہ	۴؍
۳۳۴	جناب چودھری نبی بخش صاحب مارکٹ شملہ	[illegible]
		[illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۳۵	نامعلوم الاسم مارکٹ شملہ	۴/
۳۳۶	جناب بابو نورالدین صاحب بنیو ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۳۳۷	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۸	جناب نذیر محمد صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۳۹	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۴۰	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۴۱	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۴۲	نامعلوم الاسم آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۴۳	جناب نذر محمد خانصاحب بائنڈر ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۴	جناب نبی بخش صاحب منیرا مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۵	جناب بشارام صاحب بانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
۳۴۶	جناب نائب تحصیلدار صاحب بدھ پور ریاست بھوپال	عہ
۳۴۷	نامعلوم الاسم ریاست بھوپال	عہ/
	(ردیف (و))	
۳۴۹	جناب ولی محمد صاحب تھانہ دار بھوپال	عہ/
۳۵۰	جناب سید الحسن صاحب تحصیلدار انباڑی ضلع جنوب بھوپال	عہ/
۳۵۱	جناب حاجی ولی محمد صاحب ضلع جنوب بھوپال	سے/
۳۵۲	جناب ولی محمد صاحب ٹھیکیدار اگہر گنج ضلع بھوپال	عہ/
۳۵۳	جناب ولی محمد صاحب پور بازار شملہ	۴/
۳۵۴	جناب منشی ولی محمد صاحب منشر مانو ٹائپ پریس شملہ	۸/
	(ردیف (ہ))	
۳۵۵	جناب ہادی علی صاحب سب انسپکٹر مدارس مین پوری	عہ/
۳۵۶	جناب ہیبت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۵۷	جناب میر ہاشم علی صاحب بانو ٹائپ پریس شملہ	عہ/
	(ردیف (ی))	
۳۵۸	جناب حافظ محمد یوسف صاحب روبکار نویس بھوپال	۸/
۳۵۹	جناب یوسف صاحب مارکٹ شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۰	جناب بابو محمد یعقوب خانصاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/	۳۶۳	جناب محمد یوسف صاحب نمبر ۱ آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۳۶۱	جناب یعقوب عالم صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/	۳۶۴	جناب خواجہ یوسف شاہ صاحب ہوم ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۳۶۲	جناب یوسف صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/	۳۶۵	جناب سید یٰسین شاہ صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/

میزان کل [illegible] مبلغ ایکہزار ایکسو اٹھائیس روپیہ چھ پائی

([illegible]) حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایۃ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ عطا کنندگان	رقم
۱	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	للعہ/	۳	جناب حاجی سیٹھ محمد ذکریا صاحب پوسٹ بکس نمبر ۱۴ کراچی	صعہ/
۲	خان بہادر جناب حافظ محمد حلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ کانپور	لہ/ ۵			

فہرست چندہ وظائف ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایتہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر (۲)

(بہ ترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب میر محمد اسلم صاحب ٹھیکہ دار ناگپور	عہ
۲	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب بہادر ناگپور	عہ
۳	جناب اے۔ ڈی۔ موتالا صاحب دربن نتول جنوبی افریقہ	لہ سہ /
۴	جناب محمد اسمعیل صاحب سول سرجن بلیا	عہ
	ردیف (ح)	
۵	جناب حسینی خان صاحب بابتہ قیمت کتب اُردو سائکل نئی بستی ناگپور	عسہ ۱/
۶	جناب محمد حیات خان صاحب رئیس بختیار نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	صعہ
	(ردیف (ظ))	
۷	جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس ظفر منزل گیا	۱۱لسہ
	(ردیف (ع))	
۸	جناب منشی عبد الہادی خانصاحب ڈپٹی رجسٹرار جوڈیشلی ناگپور	عہ
۹	جناب عبد المجید صاحب بیڑی مرچنٹ جھالدار پورہ ناگپور	عہ
۱۰	جناب حاجی عبد اللہ ہارون صاحب کراچی	صما /
۱۱	جناب عبد السلام صاحب کراچی	عہ /
۱۲	جناب عالم براد رصاحب نمبر ۳۰۴ رنگون	صعہ
	(ردیف (غ))	
۱۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	لہ صہ ۳/۷
	(ردیف (ف))	
۱۴	جناب قاضی فضل امام صاحب رئیس قائم گنج فرخ آباد	صعہ
۱۵	جناب حاجی سیٹھ فضل حسن صاحب جانشین سیٹھ حاجی عثمان صاحب مرحوم صدر بازار ناگپور	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (م))	
۱۶	مسلمانان کامٹی معرفت جناب عبد الستار صاحب فاروقی سکریٹری خلافت کمیٹی ناگپور	[illegible]
۱۷	جناب مؤذن صاحب مسجد لوہاری قورہ ناگپور	[illegible]
۱۸	متفرق چندہ واعظ معرفت حاجی الہ بخش صاحب امام مسجد مومن پورہ بیتھرا بازار ناگپور	[illegible]
۱۹	متفرق چندہ از صدر بازار معرفت منشی عبد الجبار صاحب ناگپور	[illegible]
۲۰	مسلمانان محلہ چھاؤنی موتی مسجد ناگپور	[illegible]
۲۱	جناب معین الدین احمد صاحب قدوائی ندوی میلارائے گنج ضلع بارہ بنکی	[illegible]
۲۲	جناب سیٹھ حاجی محمد فاضل صاحب صدر بازار ناگپور	[illegible]
۲۳	جناب مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ چندہ بعد از عید الفطر	[illegible]
۲۴	جناب موسیٰ سیٹھ صاحب ناظم معین الندوہ مدراس	[illegible]
	میزان کل	[illegible]
	مبلغ تین ہزار اکیسو تینتالیس روپیہ سات آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۲۳ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))	
۱	جناب ان-چودھری صاحب نمبر ۳۱ مرچنٹ اسٹریٹ رنگون	[illegible]
۲	جناب مولوی احسان حسن صاحب ہیڈ ماسٹر جہانگیریا اسکول بھوپال	[illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)		۸	جناب مولوی حکیم عبداللہ صاحب بازار قصہ خوانی پشاور	للعہ
۳	جناب داداجی دادا بھائی کمپنی رنگون	عہ	۹	جناب چودھری عبدالحکیم خان صاحب جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	سہ
	(ردیف ع)			(ردیف ك)	
۴	جناب عبدالرب صاحب بی۔اے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/	۱۰	جناب خواجہ کبیر جو صاحب سوداگر شملہ	صہ/
۵	جناب عبدالعزیز ڈار صاحب اپر بازار شملہ	سے/		(ردیف و)	
۶	جناب عبدالحفیظ خاں صاحب انسپکٹر پولیس مانک پور ضلع پرتاب گڈھ	لعہ	۱۱	جناب حاجی ولی محمد صاحب جعفر نمبر ا مچھوا بازار کلکتہ	صہ/
۷	جناب منشی عبدالوحید خاں صاحب نیندار مانک پور ضلع پرتاب گڈھ	عہ		میزان کل ۲۲۸ عہ مبلغ دوسو اٹھائیس روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہر ہائینس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	سمہ ؏	۳	آمدنی جائداد موقوفہ کرنال مرسلہ سید عبدالباقی صاحب چیف اکونٹنٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	للہ سہ سمہ ؏ ار ۷
۲	مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی	سمہ ؏			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	آمدنی موقوفہ شاہجہان پور	صماصہ	۸	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب مینن بہرائچ	ما/
۶	کرایہ مکان للت پور جھانسی بذریعہ منشی تسلیم حسین صاحب	عسہ /۴/	۹	جناب بی بی صاحبہ نانپارہ	سہ/
۷	از جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم رئیس فیض آباد معرفت شیخ محمد اسمعیل صاحب	ما/	۱۰	صفی الدولہ حسام الملک جناب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب بہادر	للعہ
			۱۱	آمدنی جائداد موقوفہ خدا یار خان صاحب موضع بھرتنا پور ضلع بریلی	صسہ

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایت ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر (۳)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))			(ردیف (ح))	
۱	جناب محمد اسمعیل صاحب سول سرجن بجنور	صسہ	۳	جناب محمد حیات خان صاحب متولی بختیار نگر ملیح آباد ضلع لکھنؤ	للعسہ /۱۲/
	(ردیف (ب))			(ردیف س)	
۲	جناب مولانا شاہ بدرالدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ	عسہ	۴	جناب راجہ سعادت علی خان صاحب والی ریاست ہائے نانپارہ و محمدی	للعہ

میزان کل (... /۷/۱) مبلغ تیرہ ہزار ترپن روپیہ ایک آنہ سات پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ - ماہ	[illegible]	
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر مال دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۶ ماہ ۱۶ ایوم	[illegible]	۵ ماہ ۱۴ ایوم کی غیر حاضری
۳	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب محرر اصلاحات دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۰ ماہ - ۲۰ یوم	[illegible]	ایکماہ - ۲۰ یوم کی غیر حاضری - یکم اپریل سے [illegible] ترقی و یکم اگست سے [illegible] الاؤنس مقرر ہوا
۴	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب قائم مقام محرر دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	یکماہ و ۲۹ یوم	[illegible]	۳ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء کو تقرر اور ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو علیحدگی
۵	شیر خان چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	لعہ/	یک ماہ	لعہ/	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء ایک ماہ ملازمت کی
۶	عنایت اللہ چپراسی دفتر صیغہ مال ندوۃ العلماء	[illegible]	۶ ماہ ۱۴ ایوم	[illegible]	[illegible] ماہ ۱۶ ایوم غیر حاضر رہا - یکم [illegible]
۷	حسین علی عرف داد چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۴ ماہ - ۱۳ ایوم	[illegible]	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور ۱۳ - اگست سنہ ۱۹۲۲ء سے علیحدگی
۸	فرزند علی چپراسی دفتر مال ندوۃ العلماء	[illegible]	یکماہ - ۶ یوم	[illegible]	۲۵ - نومبر سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور ۱ - دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء کو علیحدگی
۹	شیخ احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۶ - ماہ ۱۱ یوم	[illegible]	۲۱ - اگست سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر ہوا
	میزان کل			[illegible]	ایکہزار دو سو اناسی روپیہ آٹھ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارگزدگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	ماسہ / ماسہ	۱۲ ماہ	الصماصہ	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے عسہ اضافہ ہوا
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلما	سدعہ	۱۲ ماہ	الکماعسہ	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے صہ ترقی
	میزان کل			الکماسہ	ایکہزار نوسو سینتیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبی محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگزدگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی محمد مرتضی صاحب مہتمم کتب خانہ ندوۃ العلما	سہ	۶ ماہ ۳ [illegible]	مالسہ	۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے علیحدہ ہوے
۲	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب بابتہ الاؤنس کتبخانہ	.	.	صہ [illegible]	
۳	محمد فاروق صاحب دفتری کتبخانہ ندوۃ العلما	عسہ	۱۲ ماہ	ماعسہ	
۴	شیخ بھوندو فراش کتبخانہ ندوۃ العلما	لعہ عہ	۱۲ ماہ	مالعسہ	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء سے عہ ترقی ہوا
	میزان کل			امالعسہ	چارسو [illegible] روپیہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبی محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دارالعلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۲ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	جناب مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم	ماصہ ۱۲ صعہ	۱۱ ماہ ۳۰ یوم	الـــہ ۸/۹	سنہ ۱۹۲۲ء سے ۹ر دسمبر صعہ اضافہ ہوا
۲	مولانا سید حسن خانصاحب محدث	۱۰/	۲ ماہ	الـــہ	
۳	مولانا یوسف صاحب ادیب اول	لـــہ	۱۲ ماہ	کاســـہ	
۴	ماسٹر احمد حسین صاحب بی اے۔ مدرس اول انگریزی	صعـــہ	۱۲ ماہ	سما/	
۵	مولانا شبلی صاحب فقیہ دوم	ســـہ	۱۲ ماہ	لسماعـــہ	
۶	مولانا عبد الودود صاحب فقیہ دوم	للعـــہ	۱۲ ماہ	اکمالـــہ	
۷	مولانا محمد مرتضیٰ صاحب فقیہ دوم	للعـــہ	۴ ماہ ۲۳ یوم	مالعلـــہ ۸/۹	۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے آپکا تقرر ہوا اور ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے۔
۸	مولانا عبد الغفور صاحب نائب مہتمم	للعـــہ	۶ ماہ ۳ یوم	ماللعـــہ	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۲ء سے تقرر اور ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے علیحدگی
۹	ماسٹر عزیز الحسن خان صاحب مدرس سوم انگریزی	ســـہ	۱۲ ماہ	سماســـہ	
۱۰	مولانا کلیم احمد صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعـــہ	۱۲ ماہ	سما/	
۱۱	ماسٹر عبد الجلیل صاحب مدرس ریاضی	صعـــہ	۱۲ ماہ	سما/	
۱۲	مولانا محمد سلیم صاحب مدرس دوم صرف و نحو	لعـــہ	۱۱ ماہ ۲۴ یوم	مالعلـــہ ۱۲/	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ع))		۵	جناب منشی محمد حسین صاحب پروپرائٹر مسلم ہوٹل شملہ	صہ/
۳	جناب سیٹھ عبدالرحمن ابراہیم صاحب منیتہ والے کورلا ضلع تھانہ بمبئی	بعـہ	۶	جناب مولوی سید مرتضیٰ صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل ترچناپلی (مدراس)	صہ/
	(ردیف (م))		۷	جناب بی ہٹو مانی عرف محمد اسمٰعیل صاحب پرنس مالا دیپ (مقیم لکھنؤ)	صہ/
۴	جناب محمد یٰسین صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/			

میزان کل للعـہ مبلغ سینتالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی حبیب) سید عبدالغفور ندوی سید حسن مجتبیٰ

محمد علی حسن (خان) مددگار ناظم ندوۃ العلماء محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایتہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۳	جناب سید ابراہیم صاحب دار الرحمہ حیدرآباد دکن	عـہ
۱	جناب ڈاکٹر امام الدین صاحب سوداگر پارچہ احمدنگر	صہ/	۴	جناب منشی امام الدین صاحب پنشنر ڈپٹی کمیشنر بہاولپور	عہ/
۲	جناب پروفیسر محمد الیاس صاحب جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	صہ		(ردیف (ح))	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	جناب پروفیسر مرزا احسن علی خانصاحب عثمانیہ حیدرآباد دکن	ے۵
	(ردیف (س))	
۶	جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ حیدرآباد دکن	للعہ ۱۰/۶/
	(ردیف (ش))	
۷	جناب مولانا سید بشیر علی صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی کوچہ معانی حیدرآباد دکن	ما/
	(ردیف (ص))	
۸	جناب مولانا سید صاحب عثمانیہ جامع حیدرآباد دکن	ے/
	(ردیف (ع))	
۹	جناب سیٹھ لی عبدالقیوم صاحب وکیل ہائیکورٹ کہنہ گورہ محل حیدرآباد دکن	بیہ ۵ ۱۳/۹/
۱۰	مرسلہ محمد عبدالعزیز صاحب	عہ ۵
۱۱	جناب سیٹھ عبدالرزاق صاحب بھیری تھانہ بمبئی	صہ/
۱۲	جناب مولانا عبدالقدیم صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	صہ/
۱۳	جناب مولانا مفتی محمد عبداللطیف صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	ے۵
۱۴	جناب مولانا عبدالواسع صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	ے۵
	(ردیف (غ))	
۱۵	جناب سیٹھ غلام نبی صاحب بھیری ضلع تھانہ (بمبئی)	عہ ۵
	(ردیف (م))	
۱۶	جناب لالہ مشیرالزمان صاحب موتی مسجد راہ میرٹھ	لعہ ۵
۱۷	جناب محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپور تھلہ	صہ/
۱۸	جناب پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	عہ ۵
۱۹	جناب پروفیسر محمود احمد خانصاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	ے۵
۲۰	جناب مولانا منظر احسن صاحب جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن	عہ ۵

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ن))			(ردیف (ہ))	
۲۱	جناب متولی صاحب مسجد نور عالم کاچی پورہ حیدر آباد دکن	للعہ ۹/۲	۲۳	جناب منشی ہاشم علی صاحب ڈیوڑھی احمد نگر	صہ/
			۲۴	جناب مولانا سید ہاشمی صاحب دار الرحمہ حیدر آباد دکن	عہ
۲۲	جناب پروفیسر نصیر احمد صاحب جامع عثمانیہ حیدر آباد دکن	عہ	۲۵	جناب پروفیسر ہارون خان صاحب جامع عثمانیہ حیدر آباد دکن	عہ

میزان کل ۴۷۹ روپیہ ۱۲ آنہ — چار سو اُناسی روپیہ بارہ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۴	جناب منشی محمد امتیاز علی صاحب وکیل فیض آباد	للعہ
۱	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	ماسہ	۵	جناب منشی ابو الحسن صاحب انسپکٹر پولیس ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/
۲	جناب امیر حسن صاحب مالک کارخانہ برف لکھنؤ	للعہ			
۳	جناب نواب امیر حسن خاں صاحب بھوپال ہاؤس لکھنؤ	مے/	۶	جناب خان بہادر مولوی انعام الحق صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل آفس شملہ	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷	جناب بابو ارشاد حسین صاحب منقی فارین آفس شملہ	عہ/
۸	جناب بابو محمد اکرام علی صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲/
۹	جناب اکبر خان صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عا/
۱۰	جناب منشی اللہ بخش صاحب سیکشن ہولڈر مانوٹائپ پریس شملہ	صہ/
۱۱	جناب خواجہ احمد شاہ صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲/
	جنابہ (ردیف (ب))	
۱۲	جناب بیگم صاحبہ متولیہ عبد المجید صاحب خواجہ ضلع علی گڈھ	ـاللعہ
	(ردیف (پ))	
۱۳	جناب پریسیڈنٹ صاحب درگاہ کمیٹی بہرائچ	ماعہ
	(ردیف (ج))	
۱۴	جناب حافظ حسن صاحب تاجر مبارک پور ٹانڈا ضلع فیض آباد	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (چ)	
۱۵	چندہ عید الفطر معرفت مختلف حضرات شملہ	لعہ
	(ردیف (ح))	
۱۶	جناب چودھری مسٹر سید ر حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا لکھنؤ۔	عسہ
۱۷	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	معہ
۱۸	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی حبیب گنج ضلع علی گڈھ	عماعہ
۱۹	(ردیف (خ))	
۱۹	جناب قاضی محمد خلیل صاحب رئیس بانس بریلی	ما/
۲۰	جناب خورشید احمد صاحب فارین آفس شملہ	۸/
	(ردیف (ر))	
۲۱	جناب رانی صاحبہ نانپارہ لکھنؤ	ماللعہ
	(ردیف ز)	
۲۲	جناب زکریا سیٹھ صاحب کوچین	معہ
۲۳	مرسلہ مولوی سید شاہ زین العابدین صاحب ندوی	لسہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰	(ردیف (س)	
۲۴	جناب میر سید حسین صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر معتمد مال ندوۃ العلماء	ـــہ
۲۵	جناب راجہ سعادت علی خان صاحب تعلقہ دار ریاست نانپارہ ومحمدی	عـــہ
۲۶	جناب (ردیف ش)	
۲۶	جناب شفیع محمد تاجر چجاپور ٹانڈا ضلع فیض آباد	عـــہ
۲۷	جناب بابو شمس الحق صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸/
۲۸	جناب شمس العارفین صاحب سوداگر بازار زیرین شملہ	عا/
	(ردیف (ص)	
۲۹	جناب حاجی محمد صالح خان صاحب شروانی رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	للعـــہ
۳۰	جناب مسٹر محمد صدیق صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنو	للعـــہ
۰۱	ردیف (ظ)	
۳۱	جناب سید ظفر صاحب رئیس ظفر منزل گیا	لعـــہ
	(ردیف (ع)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۲	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	لـــہ
۳۳	جناب مولانا عبد الرزاق صاحب فرنگی محل لکھنؤ	لعـــہ
۳۴	جناب شیخ عابد علی صاحب رئیس وسوداگر حضرت گنج لکھنؤ	معـــہ
۳۵	جناب محمد عابد خان صاحب شروانی رئیس بھیکم پور ضلع علی گڈھ	معـــہ
۳۶	جناب حسن علی صاحب کلارک وارڈ سرٹیفکیٹ	۱۱/
۳۷	جناب حافظ عیوض محمد صاحب تاجر اعظم و رئیس چجاپور ٹانڈا ضلع فیض آباد	عـــہ
۳۸	جناب مولوی عبد الہادی صاحب دار الرحمہ حیدر آباد دکن	عـــہ
۳۹	جناب حافظ عبد الشکور صاحب تاجر مبارکپور ٹانڈا ضلع فیض آباد	عـــہ/
۴۰	جناب حافظ عبد الرزاق صاحب تاجر مبارکپور ٹانڈا ضلع فیض آباد	ـــہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱	جناب محمد عباس خانصاحب ڈپٹی کلکٹر بہرائچ	۵ر
۴۲	جناب عزیز ڈار صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	سے ر
۴۳	جناب عبد الصمد صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ ر
۴۴	جناب خواجہ عبد الخالق صاحب شال مرچنٹ اپر بازار شملہ	عہ ر
۴۵	جناب مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	عمہ ر
۴۶	جناب بابو میر عنایت الدین صاحب فارین آفس شملہ	عہ ر
۴۷	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب مڈیکل ہال اپر بازار شملہ	عہ ر
۴۸	جناب منشی عبد القادر صاحب ریڈر مانو ٹائپ پریس شملہ	عہ ر
۴۹	جناب بابو ملک علم الدین صاحب کلارک فارین آفس شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۰	جناب بابو عظیم الدین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴ر
۵۱	جناب بابو عبد العزیز صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲ر
۵۲	جناب منشی عبد الصمد صاحب کاپی نویس مانو ٹائپ پریس شملہ	۲ر
	(ردیف (غ))	
۵۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	للعہ ۴ر
۵۴	جناب مرزا غلام حسن صاحب بیکو بورڈ شملہ	عہ ر
۵۵	جناب بابو غلام قادر صاحب فارین آفس شملہ	عہ ر
۵۶	جناب بابو غلام یسین صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۲ر
	(ردیف (ف))	
۵۷	جناب شیخ فرزند علی صاحب وکیل پنجاب انجمن اصلاح المسلمین لکھنؤ	ماعہ
۵۸	جناب حاجی فضل امام خان صاحب رئیس اعظم قائم گنج محلہ منورہ ضلع فرخ آباد	صعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ک)	
۵۹	جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب کٹرہ ابوتراب خان لکھنؤ	للعہ
۶۰	جناب کریم بخش صاحب دفتر آب ہوا شملہ	عہ/
	(ردیف ل)	
۶۱	جناب بابو لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸/
	(ردیف م)	
۶۲	عالیجناب آنریبل خانبہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڑھ	ما/
۶۳	جناب محمد اسمعیل صاحب وکیل فیض آباد	لعہ
۶۴	جناب ڈاکٹر محمد نعیم صاحب انصاری لکھنؤ	لعہ
۶۵	جناب بابو منصور علی خان صاحب ٹریفک منیجر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے	معہ
۶۶	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و میونسپل کمشنر لکھنؤ	مللعہ
۶۷	جناب مولوی منعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانوٹائپ پریس شملہ	روپے ۶/
۶۸	جناب محمد ابراہیم صاحب کلارک فارین آفس شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۹	جناب منشی محمد ابراہیم صاحب دفتر آب ہوا شملہ	عہ/
۷۰	جناب منشی مہر شاہ صاحب کلارک امپیریل بینک آف انڈیا شملہ	عہ/
۷۱	جناب مظفر حسین صاحب انصاری مانوٹائپ پریس شملہ	عہ/
۷۲	جناب محمد اسمعیل صاحب ساکن دہلی حویلی اعظم خان صاحب معرفت عظمت علیخان صاحب بتوسط مہتمم صاحب دار العلوم لکھنؤ	عہ
۷۳	جناب بابو محمد اسمعیل صاحب فارین آفس شملہ	۸/
۷۴	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب ہوا شملہ	۴/
۷۵	جناب سید محمود حسن صاحب دفتر آب ہوا شملہ	۲/۶
۷۶	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ	لعہ
	(ردیف ن)	
۷۷	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	سا/
۷۸	جناب آنریبل چودھری نواب سید نواب علیخان صاحب رئیس ڈھاکہ	ماعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۹	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب بی-اے-ایل-ایل-بی وکیل ہائیکورٹ	لعہ		ردیف (و)	
			۸۴	جناب مولوی محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	دعہ
۸۰	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقدار سترکھ ضلع بارہ بنکی	لعہ		ردیف (ہ)	
			۸۵	جناب محمد ہارون و سلیمان خان صاحب سکھرول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	چ/
۸۱	جناب شاہ رن کریم بخش صاحب تاجر محلہ حیات گنج ٹانڈہ ضلع فیض آباد	للعہ	۸۶	جناب میر ہاشم علی صاحب کمپازیٹر ٹائمز آف انڈیا پریس شملہ	عہ/
۸۲	جناب منشی نور بخش صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ/		ردیف (ی)	
۸۳	جناب نور محمد صاحب دلال سکھرول ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۸/	۸۷	جناب بابو محمد یسین خانصاحب ریلوے بورڈ شملہ	سے
	میزان کل	للعسامعہ		مبلغ چار ہزار تین سو ستتر روپیہ ایک آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)   سید عبد الغفور ندوی   سید حسن مجتبی

محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء   مددناظم ندوۃ العلماء   محرر مال

فہرست چندہ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)			جناب احمد داؤد جی دادا بھائی پوسٹ بکس نمبر ۴۷ رنگون	؏
۱	جناب مولوی احمد حسن خانصاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس شاہجہانپور	لعہ ۴/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ح)	
۳	جناب حمید قاسم صاحب نمبر ۳۹/۳ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عـہ
۴	جناب مولوی حبیب الزمان صاحب سلطان پورہ حیدرآباد دکن	عـہ مـہ ۱۲/
	ردیف (د)	
۵	جناب داؤد جی دادابھائی کمپنی رنگون	صـعـہ
	ردیف (ر)	
۶	عالیجناب مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب بہادر کے۔سی۔آئی۔ای حامی ندوۃ العلماء سابق پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی ریاست بہاولپور	ما/ ما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ع)	
۷	جناب محمد عبد الحلیم خان صاحب چودھری مقام جوار ڈاکخانہ سکندر نگر ضلع میمن سنگھ	سـہ
	ردیف (ق)	
۸	جناب منشی قادر بخش صاحب پنشنر شملہ	۴/
۹	جناب قادر شاہ خانصاحب سب انسپکٹر قائم گنج چوک ضلع فرخ آباد	عـہ
	ردیف (م)	
۱۰	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و میونسپل کمشنر امین آباد لکھنؤ	للعـہ

میزان کل سا للعـہ ۴/ مبلغ تین سو چودہ روپیہ چار آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعلیم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ	مالیہ سمہ ۱۳ار
۲	ہز ہائنس حضور سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	اصماسہ
۳	مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی	اساسہ
۴	از جائداد موقوفہ نواب عظمت علی خان صاحب کرنال مرسلہ چیف اکونٹنٹ صاحب مسلم یونیورسٹی علی گڈھ	اسارہ
۵	از جائداد موقوفہ شاہجہان پور معرفت جناب مولوی احمد زمان خان صاحب رئیس آنریری مجسٹریٹ شاہجہان پور	ماصہ
۶	کرایہ مکانات للت پور ضلع جھانسی مرسلہ تسلیم حسین صاحب اہلمد کلکٹری جھانسی	عـہ
۶	عالیجناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلماء	ماسہ
۷	از جائداد موقوفہ حاجی شیخ قادر بخش صاحب مرحوم معرفت شیخ محمد اسمعیل صاحب رئیس فیض آباد	لاعمار
۸	عالیجناب رانی صاحبہ نانپارہ	سہ
۹	جناب مقتدا خان صاحب متولی وقف مولوی خدا یار خان صاحب جائداد موقوفہ موضع برتھنا پور ضلع بریلی	ععہ
۱۰	کرایہ دوکان چندوسی ضلع مراد آباد معرفت منشی طفیل احمد صاحب	للعہ

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب)			(ردیف (ق)	
۱	جناب مولانا شاہ بدر الدین صاحب سجادہ نشین خانقاہ پھلواری شریف پٹنہ	سہ	۳	جناب قاسم نور شاہ صاحب نمبر ۲۰ اے وک اسٹریٹ دربن نٹال جنوبی افریقہ	عگاہ ۱۵ر
۲	ردیف (ح)			(ردیف (م)	
۲	جناب محمد حیات خان صاحب موضع بختیار نگر ڈاکخانہ ملیح آباد ضلع لکھنؤ	عہ		جناب منعم الدین صاحب دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن	معہ ۱۱ر

میزان کل عہ ۱۵ر مبلغ دس ہزار آٹھ سو اکیاسی روپیہ پندرہ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)			(ردیف م)	
۱	جناب محمد اسمٰعیل صاحب یونس مالدیپ	ماعہ	۲	معرفت جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی	سہ
			۳	جناب مالک صاحب نصا شوفر بھوپال ہوس لکھنؤ	صہ ۲ر

میزان کل ماعہ ۹ر مبلغ دو سو دس روپیہ نو آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر درسگاہ دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف ع)			(ردیف م)	
۱	جناب مولوی عبد الرب صاحب تعلقہ چنور ضلع پربہنی	مالصہ	۴	عالیجناب آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر رئیس اعظم بھیکم پور داس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	صمار
۲	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب ناظم ندوۃ العلماء	مالر	۵	جناب منشی منظور علی صاحب مالک آر می پریس شملہ	صـــہ
	(ردیف غ)				
۳	جناب مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	الصـــہ		میزان کل الـــہ مبلغ ایکہزار پچیس روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء) — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعمیر مسجد دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

۱	جناب دلاور حسین صاحب شہر پٹنہ	سعہ/۸	مبلغ تیرہ روپیہ آٹھ آنے

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء) — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دار العلوم از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	شمس العلما جناب مولانا محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم دار العلوم	ماصعہ / مالر	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	الصـــہ ۸/۹	۹ دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء سے صعہ اضافہ ہوا

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۲	مولانا حمید حسن خان صاحب محدث	ما/	۱۱ ماہ ۲۰ یوم [illegible]	[illegible]	
۳	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب اول	لـــه	۱۲ ماہ	کالـــه	
۴	مولانا عبدالرحمن صاحب ادیب دوم	لـــه	۸ ماہ ۵ یوم	سالـــه	۱۲ جون ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا
۵	ماسٹر احمد حسین۔ بی۔ اے۔ مدرس اول انگریزی	صعـــه	۹ ماہ ۱½ یوم	سامعـــه ۱۳/۳/	۲۳ یوم نومبر ۱۹۲۳ء ۱۰½ یوم دسمبر ۱۹۲۳ء میں کام کیا اور ۵ جنوری ۱۹۲۴ء سے علحدہ ہوے۔
۶	ڈاکٹر غلام محمد صاحب قائم مقام مدرس اول انگریزی	صعـــه	۱ ماہ ۴ یوم	ماعـــه ۹/	۶ یوم نومبر ۱۹۲۳ء و ۲۴ یوم دسمبر ۱۹۲۳ء میں کام کیا۔
۷	ماسٹر محمد سعید خان صاحب ایم اے مدرس اول انگریزی	صعـــه	۱ ماہ ۲۳ یوم	مابـــه ۱۰/۴/	۹ جنوری ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۸	مولانا محمد شبلی صاحب فقیہ اول	ســه	۱۲ ماہ	لماعـــه	
۹	مولانا عبدالودود صاحب مدرس منطق	للعـــه	۱۲ ماہ	اماللـــه	
۱۰	ماسٹر عزیز الحسن خان صاحب مدرس دوم انگریزی	ســه	۱۱ ماہ ۲۷ یوم	سامـــه ۵/۱۵	
۱۱	حافظ علی صاحب استاد	ســه	۱ ماہ ۱۳ یوم	للعـــه ۱۳/۸/	۱۷ جنوری ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا۔
۱۲	مولوی کلیم احمد صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعـــه	۵ ماہ	ماصعـــه	یکم اگست ۱۹۲۳ء سے کتبخانہ میں منتقل ہوے
۱۳	مولانا عبدالحق صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعـــه	۱ ماہ ۲۹ یوم	ملعـــه ۱۲/۶/	۳ اگست ۱۹۲۳ء ۳۰ ستمبر ۱۹۲۳ء تک کام کیا
۱۴	مولوی محمد سلیم صاحب مدرس دوم صرف و نحو	لعـــه و عـــه	۱۲ ماہ	ماللعـــه ۱۱/۱۲	۲۴ نومبر سے للعـه اضافہ ہوا

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	
۲	منشی محمد امیر الدین صاحب محرر مال دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۱ ماہ ۱۲ یوم	[illegible]	۱ یوم کی غیر حاضری
۳	مولوی سید عزیز الرحمان صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	یک ماہ	[illegible]	یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء کو مستعفی ہوئے۔
۴	احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	
۵	عنایت اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۱ ماہ ۲۵ یوم	[illegible]	۶ یوم کی غیر حاضری کی تنخواہ وضع ہوئی

میزان کل [illegible] ایکہزار چار سو ستاون روپیہ پانچ آنہ چار پائی

نقشہ تنخواہ وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگزاری	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	[illegible]	۱۲ ماہ	[illegible]	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء سے [illegible] اضافہ ہوا
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	[illegible]	۲ ماہ	[illegible]	یکم مئی سنہ ۱۹۲۳ء سے سبکدوش ہوئے۔

میزان کل [illegible] مبلغ ایکہزار سات سو چالیس روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۳ء لغایۃ ۳۱- مارچ سنہ ۱۹۲۴ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام گردگی	تنخواہ واجب الادا	کیفیت
۱	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	سے	۶- ماہ	مالسے	یکم مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر اور یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء سے دفتر ندوۃ العلماء میں منتقل ہوئے
۲	مولوی عبدالحق صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	سے	یک ماہ	سے	یکم جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا اور اگست سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے
۳	مولوی کلیم احمد صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	سے	۷ ماہ	مارعے	یکم اگست سنہ ۱۹۲۳ء کو دار العلوم سے منتقل ہوا
۴	نواب حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	عو	یکماہ ۸ یوم	لہ بے ۱/۹/	۲۱- اپریل سنہ ۲۳ء سے تقرر اور ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ ہوئے
۵	احمد حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	عـہ	۷ ماہ ۱۲ یوم	ماسعہ ۱۰/۳/	۱۹ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے تقرر ہوا
۶	فاروق احمد صاحب دفتری کتبخانہ ندوۃ العلما	عـہ	۱۱ یوم	صہ ۱۱/	۱۲- مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سے علیحدہ کیے گئے
۷	حسین علی عرف داد فراش کتبخانہ ندوۃ العلما	عـہ	یکماہ ۲۴ یوم	معہ ۱۱/۱۰/	۸- جنوری سنہ ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۸	شیخ بھوندو فراش کتب خانہ ندوۃ العلماء	عـہ	۹ ماہ ۲۵ یوم	مہ لعـہ ۱/	۱۸ دسمبر سے علیحدگی کیے گئے

میزان کل سالعـہ ۱۳/ مبلغ چھ سو اُناسی روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ رکنیت ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۲۴ لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۲۵ء ۱۹۲۵

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)	
۱	جناب مولوی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ	صہ/
۲	جناب شیخ محمد اسمعیل صاحب پرتاب گڈھ	صہ/
۳	جناب حافظ احمد خانصاحب کنٹریکٹر تمسر روڈ اسٹیشن ضلع بھنڈارہ	عہ
۴	جناب سیٹھ محمد اسحاق صاحب سوداگر صدر بازار ناگپور	عہ
۵	جناب خان بہادر حافظ الرحیم صاحب کوٹھی راجہ اعظم شاہ صاحب صدر بازار ناگپور	صہ/
۶	جناب مولوی احمد زمان خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہ جہان پور	عہ
۷	جناب منشی محمد امتیاز علی صاحب وکیل فیض آباد	عہ
۸	جناب مولوی امیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر نہر رحیم یار خان بہاولپور	عہ
۹	جناب منشی محمد اسمعیل صاحب وکیل فیض آباد	عہ
۱۰	جناب سید احمد سعید صاحب رئیس رائے بریلی	صہ/
۱۱	جناب شیخ احمد حسین صاحب وکیل مین پوری	صہ/
۱۲	جناب حکیم محمد حسن علی خان صاحب ضلع بریلی	صہ/
۱۳	جناب منشی امیر احمد صاحب انسپکٹر آبکاری محلہ قلعہ بریلی	صہ/
۱۴	جناب قاضی انتظار علی صاحب عباسی محلہ نو محلہ بریلی	صہ/
۱۵	جناب محمد اسمعیل خان صاحب ملیح آبادی مقیم سندیلہ معرفت جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	عہ
۱۶	اہلیہ جناب محمد اسمعیل خان صاحب ملیح آبادی مقیم سندیلہ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	معرفت جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	صہ/
۱۷	جناب منشی قدرت اللہ خان صاحب آنریری مجسٹریٹ شاہجہانپور	صہ/
۱۸	جناب مولوی سید ابوظفر صاحب ندوی احمدآباد	صہ/
۱۹	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب محمد حسین صاحب سوداگر امرتسر	عہ
۲۰	جناب شاہ محمد اسحٰق صاحب وکیل اعظم گڈھ	صہ/
۲۱	جناب مرزا احسان احمد صاحب وکیل اعظم گڈھ	صہ/
۲۲	جناب مولوی اقبال احمد خان صاحب وکیل اعظم گڈھ	صہ/
۲۳	جناب سید اصغر علی صاحب وکیل خیالی گنج لکھنؤ	صہ/
۲۴	جناب چودھری احسان حسین صاحب لکھنؤ	صہ/
۲۵	جناب مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محل لکھنؤ	عہ
۲۶	جناب مولوی محمد ادریس صاحب فرنگی محل لکھنؤ	عہ

شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷	جناب مولوی الطاف الرحمن صاحب رئیس بڑاگاؤن ضلع بارہ بنکی	عہ
۲۸	جناب منشی ابوالحسن صاحب مختار کار راجہ نانپارہ	عہ
	ردیف (ب)	
۲۹	جناب نواب بشیرالدین صاحب کٹرہ ادہیا بیگ شہر دہلی	عہ
۳۰	بذریعہ حکیم عبدالحبیب صاحب لکھنؤ	عہ
۳۱	جناب چودہری بدرالزماں صاحب میونسپل کمشنر لکھنؤ	صہ/
۳۲	جناب خان بہادر بابو برکت علی صاحب ریلوے بورڈ شملہ	صہ/
	ردیف (پ)	
۳۳	جناب حاجی پیر محمد شمس الدین صاحبان امرتسر	عہ
	ردیف (ج)	
۳۴	جناب محمد جلیل خاں صاحب شاہجہانپور	صہ/
۳۵	جناب جھنڈو واجان صاحب داتہ زمیندار ارمن پور تحصیل رحیم یار خان بہاولپور	عہ

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶	جناب میاں جلال الدین صاحب نذیر حسن صاحب امرتسر	صہ ر
۳۷	جناب جمال الدین مولوی عبد الوہاب صاحب فرنگی محل لکھنو	۵ ؎
	ردیف (چ)	
۳۸	جناب چھوٹو میاں صاحب ہوٹل والے اسٹیشن ریلوے ناگپور	۵ ؎
	ردیف (ح)	
۳۹	جناب حسن علی صاحب محلہ کھیت کانجہ ناگپور	صہ ر
۴۰	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ	۵ ؎
۴۱	جناب حاجی حکیم حشمت علی خان صاحب آنولہ ضلع بریلی	صہ
۴۲	جناب حامد علیخان صاحب آنولہ ضلع بریلی	صہ ر
۴۳	جناب محمد حامد نعمانی صاحب تحصیلدار محمود آباد اعظم گڈھ	صہ ر
۴۴	جناب محمد حنیف خاں صاحب رئیس دادوپور ڈاک خانہ نگری ضلع اعظم گڈھ	صہ ر
۴۵	جناب مولانا حفیظ اللہ صاحب مہتمم دار العلوم لکھنو	۵ ؎
۴۶	جناب مولانا حیدر حسین صاحب مدرس دار العلوم لکھنو	صہ ر
۴۷	جناب مولوی حفاظت علی صاحب ندوی لکھنو	صہ ر
۴۸	جناب خواجہ حبیب اللہ صاحب رئیس شملہ	صہ
۴۹	جناب پرنس حسن فرید ویدی صاحب [illegible] مقیم لکھنو	۵ ؎
۵۰	جناب ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب اسٹنٹ سرجن لکھنو	صہ ر
۵۱	جناب مولوی حکمت اللہ خاں صاحب تحصیلدار پنشنر شاہجہانپور	صہ
	ردیف (خ)	
۵۲	جناب سید خلیل الدین و امین الدین صاحبان رئیس تکیہ کلاں رائے بریلی	۵ ؎

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۳	جناب شیخ خلیل عرب صاحب ندوی لکھنؤ	لعہ/
	ردیف (د)	
۵۴	جناب بابو دوست علی صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین دفتر انجینئر انچیف شملہ	صہ/
	ردیف (ذ)	
۵۵	جناب ذوالفقار علی صاحب رئیس آنولہ ضلع بریلی	صہ/
۵۶	جناب سید ذاکر علی صاحب ڈپٹی کلکٹر اعظم گڈھ	صہ/
	ردیف (ر)	
۵۷	جناب مولوی میر رحیم بخش صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی رئیس کرنال	لعہ/
۵۸	جناب روشن مدار کمپنی سوداگران امرتسر	صہ/
۵۹	جناب حاجی رحمت اللہ صاحب سیٹھ صدر بازار ناگپور	صہ/
	ردیف (س)	

شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۰	جناب سعادت خان صاحب تاجر ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۱	جناب حاجی محمد سعید خان صاحب سوداگر محلہ بہادر گنج شاہجہاں پور	صہ/
۶۲	جناب میر سراج الدین صاحب جج ہائیکورٹ بھاولپور	لعہ/
۶۳	جناب مولوی قاضی محمد سلیمان خان صاحب منصف پنشنر سشن جج ریاست پٹیالہ	لعہ/
۶۴	جناب سلطان احمد صاحب نند دل اعظم گڈھ	صہ/
۶۵	جناب شیخ سخاوت حسین صاحب تاجر عطر چوک لکھنؤ	لعہ/
۶۶	جناب میر سید علی صاحب تال والے محلہ کھیت کانجہ ناگپور	صہ/
	ردیف (ش)	
۶۷	جناب حافظ شفیع محمد صاحب سوداگر محلہ چھپا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	صہ/
۶۸	جناب مولوی محمد شبلی صاحب ندوی مدرس دارالعلوم	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	سراے میر ضلع اعظم گڈھ	۵ر
۶۹	جناب چودھری شفیق الزماں صاحب رئیس لکھنؤ	صہ ر
۷۰	جناب منشی شاہ محمد خان صاحب ایم۔ اے سپرنٹنڈنٹ فائنل ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ ر
	ردیف (ص)	
۷۱	جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر و ممبر لیجسلیٹو اسمبلی امرتسر	۵ر
	ردیف (ض)	
۷۲	جناب میاں ضیاء الدین صاحب ملتانی ٹھیکیدار رحیم یار خان بہاولپور	۵ے
	ردیف (ظ)	
۷۳	جناب ظہیر الدین احمد صاحب انجینئر ریلوے پٹیالہ	صہ ر
۷۴	جناب نواب سید ظہور الحسن صاحب بھوپال ہاؤس گھسیار منڈی	صہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۵	جناب مولوی محمد ظہور صاحب مختار اعظم گڈھ	صہ ر
۷۶	جناب محمد ظہیر الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر اعظم گڈھ	صہ ر
۷۷	جناب ظہور احمد صاحب بیرسٹر الہ آباد	۵ے
	ردیف (ع)	
۷۸	جناب عبد الجبار صاحب کنٹراکٹر ٹمبر روڈ بھنڈارہ	۵ے
۷۹	جناب علاء الدین صاحب	صہ ر
۸۰	جناب ڈاکٹر عبد الحفیظ صاحب مرادپور بانکی پور پٹنہ	صہ ر
۸۱	جناب عیوض محمد صاحب تاجر و رئیس محلہ چھیپا پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	۵ر
۸۲	جناب قاضی عبد القیوم صاحب اسپشل منیجر کورٹ آف وارڈس رائے بریلی	۵ر
۸۳	جناب مولانا عبد الباری صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن	۵ر
۸۴	جناب عبد الرزاق صاحب رئیس رنگین چوپال شاہجہانپور	صہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۵	جناب عبدالصمد خان صاحب رئیس محلہ رنگین چوپال شاہجہانپور	صہ/
۸۶	جناب حافظ عبدالصمد صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	صہ/
۸۷	جناب حافظ عبدالکریم صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	صہ/
۸۸	جناب عطاء اللہ خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ ضلع بریلی	صہ/
۸۹	جناب علی حسن خان صاحب ملیح آبادی محلہ بہاری ٹولہ ضلع بریلی	صہ/
۹۰	جناب محمد عبداللہ صاحب امرتسر	صہ/
۹۱	جناب مولوی عبدالسلام صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڑھ	صہ/
۹۲	جناب مولوی سید عبدالغفور صاحب ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	صہ/
۹۳	جناب عابد علی خان صاحب مالک شاہی پریس لکھنؤ	صہ
۹۴	جناب مولانا عبدالودود صاحب ندوی لکھنؤ	صہ/
۹۵	جناب ماسٹر عطاء الکریم صاحب ہیڈ ماسٹر لکھنؤ	صہ/
۹۶	جناب حکیم عبدالحبیب صاحب گھسیاری منڈی لکھنؤ	۵/
۹۷	جناب مسٹر عبدالوہاب صاحب آرمی ڈیپارٹمنٹ شملہ	صہ/
۹۸	جناب محمد علی نقی صاحب پلیڈر شملہ	۵/
۹۹	جناب محمد عمر صاحب بی۔اے پلیڈر شملہ	صہ/
۱۰۰	جناب خواجہ عبدالصمد صاحب رئیس شملہ	۵/
۱۰۱	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵/
۱۰۲	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل لکھنؤ	۵/
	ردیف (غ)	
۱۰۳	جناب چودھری غلام غوث صاحب صمدانی بی۔اے ڈویژنل افسر رحیم خان بہادر پیور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰۴	جناب میاں غلام حسن خان صاحب نائب مشیر مال بہاولپور	صہ ر
۱۰۵	جناب حافظ غلام قادر خان صاحب مشیر مال بہاولپور	صہ ر
۱۰۶	جناب مولوی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوہ	صہ ر
۱۰۷	جناب خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب مرحوم ۔ امرتسر	۵ ر
۱۰۸	جناب خواجہ غلام صادق صاحب بیرسٹر امرتسر	۵ر
۱۰۹	جناب شاہ غلام صابر صاحب نجیبار اعظم گڈھ	صہ ر
۱۱۰	جناب منشی غلام نبی صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	صہ ر
	ردیف (ف)	
۱۱۱	جناب محمد فرید خان صاحب منشی ایم اے ہیڈ ماسٹر انجمن ہائی اسکول صدر بازار ناگپور	۵ر
۱۱۲	جناب حاجی فاضل صاحب سوداگر صدر بازار ناگپور	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۳	جناب فضل علی صاحب بیرسٹرایٹ لا متصل ڈاک بنگلہ پٹنہ	صہ ر
۱۱۴	جناب خان بہادر مولوی فضل الرحمن خان صاحب رئیس اعظم شاہجہانپور	صہ ر
۱۱۵	جناب ملک فتح محمد خان صاحب ٹوانا زمیندار تحصیل رحیم یار خان بہاولپور	۵ر
۱۱۶	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب الکٹرک انجینیر پٹیالہ	۵ر
۱۱۷	جناب میاں فیروز الدین صاحب مجسٹریٹ امرتسر	صہ ر
۱۱۸	جناب خان بہادر چودھری فتح دین صاحب پنشنر شملہ	صہ ر
	ردیف (ق)	
۱۱۹	جناب قمر الحسن صاحب معرفت جناب شفیق الحسن صاحب کوتوالی قدیم بریلی	صہ ر
۱۲۰	جناب بابو قمر الدین صاحب سوداگر امرتسر	۵ر
۱۲۱	جناب مولوی قطب میاں صاحب فرنگی محل لکھنو	۵ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ک)		۱۳۱	جناب خان بہادر مولوی مطیع اللہ خان صاحب رئیس اعظم شاہجہانپور	عہ/
۱۲۲	جناب مولوی کلیم احمد صاحب ندوی لکھنؤ	۵/	۱۳۲	جناب محمد مظہر حسن خان صاحب رئیس محلہ خلیل عربی شاہجہانپور	عہ/
۱۲۳	جناب حاجی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رپن ہاسپٹل شملہ	عہ/	۱۳۳	جناب مولوی محمد یار خان صاحب ناظم رحیم خان بہاولپور	عہ/
۱۲۴	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب محبوب الٰہی صاحب سوداگر لوئر بازار شملہ	۵/	۱۳۴	جناب ملک محمد سلیمان خان صاحب بی اے۔ فارن سکرٹری بہاولپور	۵/
۱۲۵	جناب خواجہ کبیر صاحب رئیس شملہ	عہ/	۱۳۵	جناب خان بہادر چودھری محمد دین صاحب فنانشل منسٹر بہاولپور	عہ/
	ردیف (م)				
۱۲۶	جناب نواب معز الدین صاحب بڑودہ	عہ/	۱۳۶	جناب مولوی محمد دین صاحب سابق فنانشل ممبر ریاست بہاولپور	۵/
۱۲۷	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	عہ/	۱۳۷	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب سپروائزر میونسپل کمیٹی بہاولپور	عہ/
۱۲۸	جناب محمد وحید صاحب اوورسیر بی۔ این۔ ڈبلو چھپرا ضلع سارن	عہ/	۱۳۸	جناب منیر خان صاحب بذریعہ سب جج صاحب مین پوری	عہ/
۱۲۹	جناب مولانا شاہ محی الدین صاحب سجادہ نشین پھلواری پٹنہ	عہ/	۱۳۹	جناب معظم علی خان صاحب رئیس اعظم آنولہ ضلع بریلی	عہ/
۱۳۰	جناب شمس العلماء حافظ سید محب الحق صاحب رئیس پٹنہ	عہ/	۱۴۰	جناب سید مولوی محمد قاسم صاحب قاضی رحمانی مدرس اللہ [illegible]	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۱	جناب میاں محمد شریف عبدالرحمن صاحبان تاجر چرم امرتسر	لعہ
۱۴۲	جناب مرزا مرتضی بیگ صاحب وکیل اعظم گڈھ	عہ/
۱۴۳	جناب منشی محمد علی خان صاحب مختار اعظم گڈھ	عہ/
۱۴۴	جناب مشتاق احمد صاحب بنارس	عہ/
۱۴۵	جناب منشی مراد علی صاحب قندھاری [illegible] لکھنؤ	لعہ
۱۴۶	جناب منیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ	عہ/
۱۴۷	جناب منشی محمد حسین صاحب پروپرائٹر مسلم ہوٹل شملہ	عہ/
۱۴۸	جناب منیجر صاحب ہائی اسکول شملہ	عہ/
۱۴۹	جناب منصف صاحب بہاولپور خاص	عہ/
۱۵۰	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب فرنگی محل لکھنؤ	لعہ
	ردیف (ن)	
۱۵۱	جناب حاجی نور محمد صاحب سیٹھ سوداگر صدر بازار ناگپور	لعہ
۱۵۲	جناب خان بہادر خواجہ محمد نور صاحب شہر گیا	عہ/
۱۵۳	جناب مخدوم نور محمد صاحب [illegible] ریاست بہاولپور	لعہ
۱۵۴	جناب محمد نواب صاحب ٹھیکیدار رحیم یار خان	لعہ
۱۵۵	جناب منشی نور محمد خان صاحب ضلعدار رحیم یار خان بہاولپور	لعہ
۱۵۶	جناب شیخ نور احمد صاحب سوداگر و میونسپل کمشنر امرتسر	لعہ
۱۵۷	جناب مولوی نظام الدین محمد شریف صاحبان امرتسر	لعہ
۱۵۸	جناب نثار احمد خان صاحب شیروانی میونسپل افسر لکھنؤ	عہ/
۱۵۹	جناب مولوی نور الحسن صاحب وکیل و اسسٹنٹ کلکٹر کاکوری ضلع لکھنؤ	لعہ
	ردیف (و)	
۱۶۰	جناب چودھری وزیر علی صاحب تحصیلدار رحیم یار خان بہاولپور	لعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۱	جناب میاں وزیر محمد فضل حسن صاحبان امرتسر	صہ/	۱۶۵	جناب یوسف خان صاحب رئیس بہادر گنج شاہجہان پور	صہ/
۱۶۲	جناب سید واحد حسین صاحب سکرٹری وقف حسین آباد لکھنؤ	صہ/	۱۶۶	جناب حافظ محمد یٰسین صاحب خلف حافظ انعام اللہ صاحب امین آباد لکھنؤ	صہ/
	جناب منشی وحید الحسن صاحب آسیون ضلع اُناؤ	۵/	۱۶۷	جناب مولوی مفتی محمد یوسف صاحب ندوی لکھنؤ	صہ/
	ردیف (ہ)		۱۶۸	جناب سید یعقوب شاہ صاحب۔ شملہ	صہ/
۱۶۳	جناب سیٹھ ہارون صاحب سوداگر صدر بازار ناگپور	صہ/	۱۶۹	جناب مولوی محمد یٰسین صاحب بجلیٹو ڈپارٹمنٹ شملہ	صہ/
	ردیف (ی)				
۱۶۴	جناب شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر رائے بریلی	صہ/	۱۷۰	جناب یوسف علی خان صاحب عرف لالہ میان کہیت کانجہ۔ ناگپور	صہ/
	میزان کل	الل‌عہ		مبلغ ایکہزار تین سو چھیالیس روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلما — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ معاونت ندوۃ العلماء از یکم سنہ ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)			کوآپریٹو بنک رائے بریلی	عہ/
۱	جناب مولوی انعام الرحمن صاحب انسپکٹر		۲	جناب ماسٹر احمد علی صاحب محلہ قلعہ رائے بریلی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب آبا داحمد خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس راے بریلی	ے/
۴	جناب آغا مرزا صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	عہ/
۵	جناب حافظ اکرام الٰہی صاحب سوداگر چوک بازار فیض آباد	عہ/
	ردیف (ب)	
۶	جناب بدھو صاحب عطار چوک بازار فیض آباد	۸/
	ردیف (ح)	
۷	جناب منشی حلیم یار خاں صاحب اکسائز انسپکٹر راے بریلی	سے/
	ردیف (ر)	
۸	جناب منشی ریاض الحسن صاحب مختار محلہ حصہ کلاں ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۹	جناب مولوی حاجی سر رحیم بخش صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای رئیس کرناں	۵
	ردیف (س)	
۱۰	جناب داروغہ سعید الحق صاحب پولیس شہر راے بریلی	ے/
	ردیف (ع)	
۱۱	جناب حافظ عبد العلی صاحب داروغہ پولیس راے بریلی	ے/
۱۲	جناب منشی عبد الحمید صاحب محرر پولیس شہر راے بریلی	عہ/
۱۳	جناب قاضی عبد الحئی صاحب ٹائپیسٹ عدالت ججی راے بریلی	عہ/
	جناب حاجی عبد الرزاق صاحب محلہ مبارک پور ٹانڈہ ضلع فیض آباد	عہ/
۱۴	جناب حاجی عبد الغفار صاحب و انعام علی صاحب سوداگران چوک بازار فیض آباد	عہ/
۱۵	جناب حاجی عبد العزیز صاحب محلہ بھون ٹانڈہ ضلع فیض آباد	ے/
	ردیف (ک)	
۱۶	جناب شیخ کبیر احمد علی صاحب محلہ قلعہ راے بریلی	ے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ھ)			سوداگران چوک بازار فیض آباد	۷ عہ
۱۷	جناب محمود حسن خان صاحب تعلقدار			ردیف (ن)	
	بہرہ مئو رائے بریلی	للعہ	۲۰	جناب نثار ن صاحب تاجر محلہ حیات گنج	
۱۸	جناب حافظ محمد ہاشم صاحب سوداگر			فیض آباد	عہ
	چوک بازار فیض آباد	ع		ردیف (و)	
۱۹	جناب حافظ محمد یٰسین و حافظ محمد کلیم صاحبان		۲۱	جناب حکیم وحید الدین صاحب کہن دروازہ رای بریلی	عـــہ

میزان کل   للعـــہ   مبلغ اونچاس روپیہ آٹھ آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان، ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)		۵	جناب اختر اطہر صاحب	عہ
۱	جناب محمد اسمٰعیل صاحب	صہ	۶	جناب حکیم اکرام الدین صاحب	عہ
۲	جناب روشن احمد لاہرپور ضلع سیتاپور	ا	۷	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پرتاب گڈھ	۵
۳	جناب شاہ احسان صاحب	صہ	۸	جناب محمد اسمٰعیل صاحب فتح گڈھ	۵
۴	جناب مولوی محمد احسن صاحب بیواد	۷ عہ	۹	جناب حکیم علی اصغر صاحب گونڈہ	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۰	جناب ابو الخیر صاحب سوداگر ضلع بستی	عہ ر
۱۱	جناب راجہ اعظم شاہ صاحب ٹاسکی ہوس ناگپور	صہ ر
۱۲	جناب مولوی ابو بکر صاحب مدرس مدرسہ تحصیل دیوریا ضلع گورکھپور	عہ ر
۱۳	جناب محمد انور صاحب خلف محمد اسمٰعیل صاحب چھپرہ ضلع سارن	عہ ر
۱۴	جناب ابو النصر محمد عمر صاحب ڈپٹی کلکٹر چھپرہ ضلع سارن	للعہ ر
۱۵	جناب حافظ اسمٰعیل صاحب دہبارات چھپرہ ضلع سارن	عہ ر
۱۶	جناب منشی محمد الیاس صاحب اسیون ضلع اناؤ	عہ ر
۱۷	جناب ابو الحسن صاحب سوداگر امین آباد لکھنؤ	عہ ر
۱۸	جناب مولوی آفتاب علی صاحب رحیم یار خان بہاولپور	عہ
۱۹	جناب منشی امام بخش صاحب سب انسپکٹر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۰	جناب اللہ دیا صاحب درزی مقام رحیم یار خان بہاولپور	۸ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب سوداگر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۲	جناب مرزا احمد بخش صاحب اہلمد مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۳	جناب سید محمد امین شاہ صاحب ماسٹر رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۴	جناب مولوی اشرف الدین صاحب امام مقام رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۲۵	جناب منشی محمد اکبر صاحب محاسب محکمہ حساب بہاولپور	عہ ر
۲۶	جناب منشی اقبال حسین صاحب تحصیلدار پل قاضی بریلی	عہ ر
۲۷	جناب منشی محمد احسن صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر
۲۸	جناب منشی محمد ادریس صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر
۲۹	جناب حافظ محمد حسین شبلی منزل اعظم گڈھ	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	اصغر ملازم دار العلوم لکھنؤ	عہ ر
۳۱	جناب مرزا اللہ یار بیگ خان قندہاری طالب العلم لکھنؤ	عہ ر
۳۲	جناب چودھری محمد اسلم صاحب بی-اے انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	ـہ ر
۳۳	جناب منشی اقبال احمد صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	۸ ر
۳۴	جناب خواجہ ابو الحسن صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۳۵	جناب مسٹر الیف-ایم-شجاع دفتر آب وہوا شملہ	۴ ر
۳۶	جناب بابو اکرام علیشاہ صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۴ ر
۳۷	جناب بابو محمد اکرام اللہ صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ ر
۳۸	جناب بابو محمد ابراہیم صاحب ریلوے بورڈ شملہ	عہ ر
۳۹	جناب اللہ بخش صاحب سیکشن ہولڈر گورنمنٹ پریس شملہ	۲ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰	جناب منشی سید اشفاق احمد صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۵ ر
۴۱	جناب منشی احمد دین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر
۴۲	جناب شیخ اللہ دین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر
۴۳	جناب منشی محمد اسمعیل صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر
۴۴	جناب منشی ایم-اے رزاق صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ ر
۴۵	جناب منشی اللہ بخش صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر
۴۶	جناب منشی احمد شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر
۴۷	جناب منشی ایم-اے علیم صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ ر
۴۸	جناب مسٹر اے-پی-وے صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹	جناب منشی اللہ دیا صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/
۵۰	جناب مسٹر ایم۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ بیچ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	عہ/
۵۱	جناب منشی محمد اسحاق صاحب میونسپلٹی شملہ	۱/
۵۳	جناب مرزا اسد علی صاحب میونسپلٹی شملہ	۸
۵۴	جناب مرزا امیر بیگ صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۵۵	جناب ایوب خاں صاحب زرگر لوور بازار شملہ	عہ/
۵۶	جناب حاجی امام الدین صاحب لوور بازار شملہ	۴
۵۷	جناب احسان اللہ محمد یونس صاحب لوور بازار شملہ	۸/
۵۸	جناب احمد علی صاحب کروڑی ضلع کشنا	۱/
۵۹	جناب شیخ احمد علی صاحب بھیوارم ضلع کشنا	عہ/
۶۰	جناب محمد اسمعیل صاحب بھیوارم ضلع کشنا	عہ/
۶۱	جناب محمد ابراہیم صاحب بھیوارم کشنا	عہ
۶۲	جناب اکبر حسین صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	
۶۳	جناب محمد انوار اللہ صاحب اکیٹر ضلع کشنا	عہ/
۶۴	جناب شیخ ابراہیم صاحب اکیٹر ضلع کشنا	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۵	جناب شیخ امام صاحب اکیٹر ضلع کسنا	۸/
۶۶	جناب سید محمد ابراہیم صاحب اکیٹر ضلع کشنا	عا/
۶۷	جناب محمد امیر الدین صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۸/
۶۸	جناب محمد اعظم صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۶/
۶۹	جناب مسٹر این انبمھونی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/
	(ردیف ب)	
۷۰	جناب مولوی بشیر حسین صاحب	عا/
۷۱	جناب بہادر خان صاحب بھالدارپورہ [illegible] پور	سے/
۷۲	جناب منشی محمد بشیر صاحب مقام رحیم یار خان	عہ/
۷۳	جناب بدھو میاں صاحب عطار چوک فیض آباد	عا/
۷۴	جناب پیرزادہ بشیر الدین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۵/
۷۵	جناب ملا بشیر الدین صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۷۶	جناب برکت اللہ صاحب لوور بازار شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۷	جناب محمد بشارت اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ/
۷۸	جناب سید بہادر شاہ صاحب ضلعدار	
۷۹	مقام رحیم یار خان ریاست بہاولپور	عہ/
۸۰	جناب بابو برکت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	۸ہ/
	ردیف (پ)	
۸۱	پھوپھی جناب احمد صاحب	۲/
۸۲	جناب بی حاجی بادشاہ صاحب [illegible]	ما/
	ردیف (ت)	
۸۳	جناب حاجی تجمل حسین صاحب مالک سند دواخانہ	للعہ
۸۴	جناب حاجی تجمل حسین صاحب	سہ
۸۵	جناب قاضی تلمذ حسین صاحب رکن دار الرحمۃ حیدر آباد دکن	ـہ
۸۶	جناب منشی تاج الدین صاحب دفتر انجمن ... شملہ	عہ/
۸۷	جناب بابو تاج الدین احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ کامرس ... شملہ	ـہ/
	ردیف (ٹ)	
۸۸	ٹال والے محلہ کھیت گا سنجہ ناگپور	صہ/
	ردیف (ث)	
۸۸	جناب شیخ ثناء اللہ صاحب اہلمال دیورھا ضلع گورکھپور	عہ/
	ردیف (ج)	
۸۹	جناب جان محمد صاحب گھڑی ساز لوئر بازار شملہ	عہ/
۹۰	جناب حاجی محمد جہانگیر صاحب لوئر بازار شملہ	عما/
۹۱	جناب منشی جلال الدین شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/
۹۲	جناب بابو جوالا سنگھ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/
۹۳	جناب جان محمد حبیب اللہ صاحب مارکیٹ شملہ	۲/
۹۴	جناب میر جمیل الدین صاحب تحصیلدار بہاولپور	۸/
۹۵	جناب بابو محمد عبدالحمید صاحب اسٹیشن ماسٹر مقام رحیم یار خان بہاولپور	عما

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۸	جماعت میمن صاحبان صدر بازار ناگپور	صہ/
۸۹	جناب مولوی محمد جنید صاحب	عہ/
۹۰	جناب جھلوسی صاحب مارکٹ شملہ	۲/
۹۱	جناب محمد جلال الدین صاحب بھجنا ضلع کشنا	عہ/
۹۲	جناب حاجی محمد جلال الدین صاحب ساکن اکیر ضلع کشنا	عـ۵
	(ردیف (ج))	
۹۳	چندہ بلا تفصیل	[illegible] ۱۰/
۹۴	چندہ در مجلس وعظ ریلوے اسٹشن ناگپور	۳/۱
۹۵	چندہ در مجلس وعظ گانجہ کا کھیت ناگپور معرفت حسن علی صاحب	[illegible] ۲/۴
۹۶	چندہ در مجلس وعظ گانجہ کا کھیت معرفت لالہ بھائی صاحب	عما ۳/۱۵
۹۷	جناب چندو دہ صاحب خواجہ [illegible]	۸/
	(ردیف (ح))	
۹۸	جناب مولوی محمد حنیف صاحب انصاری	ے

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۹	جناب حافظ احمد خان صاحب کنٹریکٹر تسمر روڈ ضلع بھنڈارہ	سـ۵
۱۰۰	ہدیہ قرآن پاک جناب حسن خاں صاحب صدر بازار ناگپور	عما ۳/
۱۰۱	جناب محمد حامد صاحب مختار دیوریہ ضلع گورکھپور	عہ/
[۱۰۲]	جناب مولوی شاہ حسین میاں صاحب خلف مولانا شاہ محمد سلیمان صاحب حسنی قادری پھلواری ضلع پٹنہ	سہ/
۱۰۳	جناب حسین بخش صاحب فقیر مقام رحیم یار خان بہاولپور	۳ر
۱۰۴	جناب [illegible] حسین علی خان صاحب آنو ضلع [illegible] بریلی	صہ/
۱۰۵	جناب منشی حامد علی صاحب شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/
۱۰۶	جناب قاضی حکیم الدین صاحب انڈسٹریل ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۱۰۷	جناب حبیب اللہ محمد عمر صاحب مارکٹ شملہ	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۶	جناب منشی حیدر حسین صاحب جمعدار دفتری گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۱۱۷	جناب منشی حیدر علی شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۱۱۸	جناب مسٹر جی۔ این مرے صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴ر
۱۱۹	جناب منشی محمد حنیف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۱۲۰	جناب منشی حبیب اللہ صاحب اپ دفتر انجینئران چیف شملہ	۴ر
۱۲۱	جناب حبیب احمد صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۱۲۲	جناب محمد حنیف صاحب کرڈوڑی ضلع کشنا	۴ر
۱۲۳	جناب حبیب الرحمن صاحب۔ کرڈوڑی ضلع کشنا	عہ ر
۱۲۴	جناب حیدر شریف صاحب بھیا ضلع کشنا	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۵	جناب شیخ حیدر صاحب بھیا ضلع کشنا	۸ر
۱۲۶	جناب محمد حبیب اللہ صاحب اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۱۲۷	جناب شیخ حسین صاحب۔ ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۱۲۸	جناب محمد حفیظ اللہ صاحب۔ ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۱۲۹	جناب حاجی صاحب پارچہ فروش ساکن اکیٹر ضلع کشنا،	عہ ر
	ردیف (خ)	
۱۳۰	خلافت کمیٹی بارہ بنکی	للعہ
۱۳۱	جناب صاحبزادہ خدابخش خانصاحب مقام رحیم یارخان بھاولپور	عہ ر
۱۳۲	جناب حاجی خلیل الرحمن و حبیب الرحمن سوداگران ضلع بریلی	ھ ر
۱۳۳	جناب خواجہ سید صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عا ر
۱۳۴	جناب خیرالدین صاحب گھڑی ساز لوربازار شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (د)	
۱۳۵	جناب داود جی اسمٰعیل داد ابھائی از سورت	۵سـ
۱۳۶	جناب داؤد ہاشم صاحب سیٹھ ایسٹ اسٹریٹ پونہ	۵ـ
۱۳۷	جناب منشی دین محمد صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ار
	ردیف (ذ)	
۱۳۸	جناب مولوی ذوی الیفن صاحب	عہر
۱۳۹	جناب محمد ذکریا صاحب بہی دارم کشنا	عہر
	ردیف (ر)	
۱۴۰	جناب خان بہادر رضی الدین صاحب بیرسٹر گونڈہ	؏ر
۱۴۱	جناب رفیع الزمان صاحب اسیون ضلع اگاؤ	؏ر
۱۴۲	جناب سید محمد رشید صاحب اوورسیر مقام رحیم یار خان بھاولپور	عہر
۱۴۳	جناب چودہری رحیم بخش صاحب محلہ گنج انولہ ضلع بریلی	عہر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۴	جناب منشی رحمت اللہ صاحب منیجر سنگر کمپنی بریلی	عہر
۱۴۵	جناب مولوی ریاست علی صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڈھ	؏ر
۱۴۶	جناب حافظ رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	لہر
۱۴۷	جناب چودہری رحمت اللہ صاحب مارکٹ شملہ	سے ر
۱۴۸	جناب منشی رحمت علی صاحب کمپازیٹر گورنمنٹ پریس شملہ	۱۳ر
۱۴۹	جناب رمضانی صاحب حجام لوئر بازار شملہ	سہر
۱۵۰	جناب رحمت اللہ صاحب میوہ فروش لوئر بازار شملہ	عہر
۱۵۱	جناب رسول خان صاحب کرڑوی ضلع کشنا	۸ر
۱۵۲	جناب محمد ریاض الدین صاحب مقام اکٹیر ضلع کشنا	عہر

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگان	رقم
۱۵۳	جناب محمد رحمت اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ/
	ردیف (ز)	
۱۵۴	جناب منشی محمد زمان خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۱۵۵	جناب زین العابدین صاحب۔ اکیٹر ضلع کشنا	عہ/
	ردیف (س)	
۱۵۶	جناب سید صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۴/
۱۵۷	جناب محمد سلیمان صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۸/
۱۵۸	جناب منشی سلامت علی صاحب۔ دفتر انجنیران چیف شملہ	۸/
۱۵۹	جناب منشی سراج الدین صاحب دفتر انجنیر انچیف شملہ	۸/
۱۶۰	جناب بابو سکھ نند صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۱	جناب منشی سید حسن صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/
۱۶۲	جناب سید حسین شاہ صاحب شملہ	لعہ/
۱۶۳	جناب مولوی محمد سلیم صاحب ندوی دار العلوم لکھنؤ	ہے/
۱۶۴	جناب مولوی محمد سعید صاحب ندوی سرائے میر اعظم گڈھ	عا/
۱۶۵	جناب سلطان خان صاحب خواجہ مقام رحیم یار خان بہاولپور	ا/
۱۶۶	جناب سعید الحسن صاحب رئیس اسیون ضلع اناؤ	صہ/
۱۶۸	جناب حافظ سراج الدین صاحب	ہے/
۱۶۹	جناب چودھری سودھن خان صاحب سررشتہ دار محکمہ حساب بہاولپور	للعہ/
	ردیف (ش)	
۱۷۰	جناب محمد شمس الہدا صاحب دفتر آبکاری چھپرہ ضلع گورکھپور	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۱	جناب منشی محمد شفیع صاحب اہلمد بہاولپور	عہ ر
۱۷۲	جناب قاضی شیر محمد صاحب بہاولپور	عہ ر
۱۷۳	جناب مولوی شیخ اصغر علی صاحب وکیل آنولہ بریلی	ے ر
۱۷۴	محمد شفیع ملازم دارالعلوم لکھنؤ	۸ ر
۱۷۵	جناب منشی شمس الدین صاحب شملہ	عہ ر
۱۷۶	جناب مولوی شمس الاسلام صاحب شملہ	ے ر
۱۷۷	جناب منشی شمس الاسلام صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا ر
۱۷۸	جناب بابو محمد شعبان صاحب ہیڈ کلارک میونسپلٹی شملہ	ے ر
۱۷۹	جناب منشی محمد شریف صاحب میونسپلٹی شملہ	۴ ر
۱۸۰	جناب شہاب الدین صاحب حلوائی لور بازار شملہ	عہ ر
۱۸۱	جناب بشیر احمد خان صاحب نانبائی لور بازار شملہ	عہ ر
۱۸۲	جناب شہاب الدین صاحب کٹروری ضلع گشنا	۸ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۸۳	جناب محمد شیر علی صاحب ساکن اکیرٹ ضلع گشنا	عہ ر
۱۸۴	جناب محمد شفیع صاحب ساکن اکیٹر ضلع گشنا	۸ ر
	ردیف (ص)	
۱۸۵	جناب صادق حسین صاحب ساکن اکیٹر ضلع گشنا	صہ ر
۱۸۶	جناب محمد صالح صاحب کروڑی ضلع گشنا	ے
۱۸۷	جناب محمد صلاح الدین صاحب کروڑی ضلع گشنا	عہ ر
۱۸۸	جناب منشی صفدر علی صاحب دفتر انجران چیف شملہ	عہ ر
۱۸۹	جناب مسٹر صدیق حسن صاحب شملہ	عہ ر
۱۹۰	جناب منشی محمد صدیق صاحب شبلی نزل اعظم گڈھ	ے ر
۱۹۱	جناب سید محمد صدیق صاحب آنولہ بریلی	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۲	جناب صدیق عالم صاحب رئیس محلہ کشمیری کوٹھی پٹنہ	للعہ؍
۱۹۳	جناب صدیق حسن صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن	۵؍
	ردیف (ط)	
۱۹۴	طلبائے انجمن ہائی اسکول صدر بازار ناگپور معرفت جمیل احمد صاحب	۵؍
۱۹۵	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت ہیڈ ماسٹر صاحب پرائمری اسکول	؍
۱۹۶	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت سرفراز خاں صاحب بی اے	۵؍
۱۹۷	طلبائے انجمن ہائی اسکول ناگپور معرفت ماسٹر انور علی صاحب	۲؍
۱۹۸	جناب شیخ طفیل احمد صاحب ضلعدار رحیم یار خان بہاولپور	للعہ؍
۱۹۹	جناب منشی طاہر حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱؍
	ردیف (ظ)	
۲۰۰	جناب مولوی ظہیر حسن صاحب	عہ؍
۲۰۱	جناب مولوی ظہیر حسن صاحب کوہاٹ	عہ؍
۲۰۲	جناب ظہیر الدین صاحب کروڑی ضلع کٹنا	عا؍

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۳	جناب محمد ظہیر الدین صاحب اکٹیر ضلع کٹنا	عا
۲۰۴	جناب محمد ظہیر صاحب سب اورسیر اعظم گڑھ	عا؍
	ردیف (ع)	
۲۰۵	جناب عبدالرؤف صاحب اکٹیر ضلع کٹنا	۴؍
۲۰۶	جناب عبدالرحمن خان صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	عہ؍
۲۰۷	جناب عبدالستار صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	۸؍
۲۰۸	جناب عبدالرحمن صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	عہ؍
۲۰۹	جناب عبدالقادر صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	عہ؍
۲۱۰	جناب عبدالکریم صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	عہ؍
۲۱۱	جناب عبدالغفور صاحب ساکن اکٹیر ضلع کٹنا	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۱۲	جناب عبدالخداوند صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	عہ/
۲۱۳	جناب عبداللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	؏/
۲۱۴	جناب قاضی عبدالعزیز صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	للعہ/
۲۱۵	جناب عبداللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	۵
۲۱۶	جناب عبدالکریم صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	صہ/
۲۱۷	جناب عبداللطیف صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشتا	۵/
۲۱۸	جناب عبدالواحد صاحب بہجاوارم ضلع کشتا	۸/
۲۱۹	جناب قاضی عبدالجلیل صاحب بہجاوارم ضلع کشتا	صہ/
۲۲۰	جناب محمد عثمان صاحب بہجاوارم ضلع کشتا	صہ/
۲۲۱	جناب عبدالرحیم صاحب بہجاوارم ضلع کشتا	عہ/
۲۲۲	جناب عبدالحافظ صاحب بہجاوارم ضلع کشتا	عہ
۲۲۳	جناب عبداللطیف صاحب کرڑوڑی ضلع کشتا	۸/
۲۲۴	جناب محمد عطا اللہ صاحب کرڑوڑی ضلع کشتا	للعہ/
۲۲۵	جناب شیخ عبدالقادر صاحب مقام اکیٹر ضلع کشتا	۸/
۲۲۶	جناب شیخ علی محمد صاحب جامع فروش لوربازار شملہ	؏/
۲۲۷	جناب عبدالحق یار خان صاحب لوربازار شملہ	۱۰/
۲۲۸	جناب عبدالخالق صاحب لوربازار شملہ	سے
۲۲۹	جناب حاجی عبدالصمد صاحب لوربازار شملہ	؏/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳۰	جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب لوربازار شملہ	عہ ر
۲۳۱	جناب عبدالوہاب صاحب لوربازار شملہ	۸ر
۲۳۲	جناب عبدالرزاق صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۳	جناب عبداللہ شاہ صاحب لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۴	جناب علی احمد صاحب عطار لوربازار شملہ	۴ر
۲۳۵	جناب شیخ عبدالغنی صاحب بوٹ فروش لوربازار شملہ	عہ ر
۲۳۶	جناب منشی عبدالحکیم صاحب میونسپلٹی شملہ	۴ر
۲۳۷	جناب شیخ عبدالعزیز صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ ر
۲۳۸	جناب منشی عبدالغنی صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۲۳۹	جناب چودھری عبدالرشید صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۲۴۰	جناب بابو عبدالحئی صاحب میڈیکل برانچ شملہ	۸ر
۲۴۱	جناب منشی عبداللطیف صاحب شملہ	عہ ر
۲۴۲	جناب منشی عبدالقیوم صاحب ڈرافس مین دفتر انجنیران چیف شملہ	عہ ر
۲۴۳	جناب بابو عبدالغفور صاحب بٹ شملہ	۸ر
۲۴۴	جناب منشی عبدالغفار صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	عہ ر
۲۴۵	جناب منشی عبدالحمید صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۲۴۶	جناب منشی علی حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	[illegible]
۲۴۷	جناب منشی عبدالرحمن صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۲۴۸	جناب منشی عبدالسبحان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۴۹	جناب منشی عبدالرحیم صاحب ۹/ گورنمنٹ پریس شملہ	ا/	۲۵۹	جناب بابو عبدالحیٔ صاحب شملہ	عہ/
۲۵۰	جناب منشی عبدالرشید صاحب ۲/ گورنمنٹ پریس شملہ	۲/	۲۶۰	جناب بابو عبدالرزاق صاحب شملہ	عہ/
۲۵۱	جناب منشی عبدالغفار صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/	۲۶۱	جناب بابو عبدالعزیز صاحب شملہ	۴/
۲۵۲	جناب منشی عبدالرحیم صاحب ۲ گورنمنٹ پریس شملہ	۲/	۲۶۲	جناب بابو علی محمد صاحب شملہ	۸/
۲۵۳	جناب لالہ محمد عثمان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۸/	۲۶۳	جناب منشی عبدالستار صاحب شملہ	عہ/
۲۵۴	جناب بابو عبدالرشید خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/	۲۶۴	جناب بابو عبدالرحمٰن صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بار شملہ	عہ/
۲۵۵	جناب منشی محمد عظیم خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/	۲۶۵	جناب حاجی عبدالغفور صاحب تاجر اعظم گڑھ	عہ/
۲۵۶	جناب چودھری عبد ابراہیم صاحب مارکٹ شملہ	۴/	۲۶۶	جناب ماسٹر عزیز الحسن صاحب دارالعلوم لکھنؤ	عہ/
۲۵۷	جناب عبدالمجید صاحب مارکٹ شملہ	۴/	۲۶۷	جناب شاہ علاء الدین صاحب وکیل اعظم گڑھ	عہ/
۲۵۸	جناب بابو عبدالغفار صاحب شملہ	عہ/	۲۶۸	جناب مولوی عبدالصمد صاحب ندوی شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/
			۲۶۹	جناب منشی عطاء اللہ صاحب شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/
			۲۷۰	جناب منشی عبدالحفیظ صاحب شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۷۱	جناب ملا عبدالباری صاحب شبلی منزل اعظم گڈھ	عا/
۲۷۲	جناب عبدالستار صاحب فاروقی ناگپور	عا/
۲۷۳	جناب حکیم عبدالقدیر صاحب شاہجہانپور	عکر
۲۷۴	جناب حاجی عبدالرحمن خانصاحب شاہجہانپور	عـه/
۲۷۵	جناب حاجی عبدالغفور صاحب بریلی	عـه/
۲۷۶	جناب عبدالعزیز صاحب بریلی	عا/
۲۷۷	جناب عبدالغفور صاحب - آنولہ ضلع بریلی	عـه/
۲۷۸	جناب عبدالرزاق صاحب ٹھیکیدار آنولہ بریلی	عـه/
۲۷۹	جناب منشی عطاعت مند خانصاحب وکیل مین پوری	عـه/
۲۸۰	جناب خان بہادر جرنیل عبدالرحیم خانصاحب پنشنر بھاولپور	عا/
۲۸۱	جناب منشی عطا محمد صاحب نمبردار بھاولپور	عـ
۲۸۲	جناب میاں عادل شاہ صاحب بھاولپور	عـه/۲
۲۸۳	جناب منشی عبدالحمید صاحب اہلمد نظامت بھاولپور	عـه/
۲۸۴	جناب منشی عبدالخالق صاحب سیاہہ نویس بھاولپور	عـه/
۲۸۵	جناب شیخ عبدالخالق صاحب دکاندار مقام رحیم یار خان بھاولپور	۲/
۲۸۶	جناب قاضی عبدالواحد صاحب مقام رحیم یار خان بھاولپور	عـه/
۲۸۷	جناب عزیز الرحمن صاحب عرف منے میاں اسیون ضلع اناؤ	عا/
۲۸۸	جناب حکیم عبدالحمید صاحب اسیون ضلع اناؤ	عـه/
۲۸۹	جناب مولوی عاشق علی صاحب اسیون ضلع اناؤ	عـه/
۲۹۰	جناب ڈاکٹر عبدالوحید صاحب شہر گیا	عا/
۲۹۱	جناب شیخ عبدالرحمن صاحب رئیس کاکو ضلع گیا	عـ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۹۲	جناب عمر خان صاحب صدر بازار ناگپور	عگ ر	۳۰۱	جناب مولوی عبدالجبار صاحب	عہ ر
۲۹۳	جناب عبادالله صاحب مومن پورہ ناگپور	للعہ ر	۳۰۲	جناب مولوی محمد عثمان صاحب وکیل	عگ ر
۲۹۴	جناب سید عبدالرحیم صاحب صدر بازار ناگپور	عگ ر	۳۰۳	جناب مولوی عبدالوکیل صاحب گوہر علی	عگ ر
۲۹۵	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب وکیل ضلع بستی	صہ ر	۳۰۴	جناب مولوی عطاء اللہ صاحب فاروقی	لـے
۲۹۶	جناب مولوی عبدالقادر صاحب وکیل گونڈہ	عہ ر	۳۰۵	جناب حکیم عبدالکبیر صاحب	۵ ر
				جناب عبدالرؤف صاحب کرولی ضلع گنتورا	عہ ر
۲۹۷	جناب مولوی عبدالحئی صاحب ماتریدی قصبہ دینار حیدرآباد دکن	ے	۳۰۶	جناب ماسٹر عبدالجلیل صاحب دارالعلوم لکھنؤ	عہ ر
۲۹۸	جناب مولوی عنایت اللہ صاحب ناظم دارالرحمۃ حیدرآباد دکن	سے	۳۰۷	جناب منشی عبدالستار صاحب شملہ	عہ ر
۲۹۹	جناب ڈاکٹر عبدالستار صاحب صدیقی حیدرآباد دکن	صے	۳۰۸	جناب بابو عبدالغفور صاحب شملہ	۶ ر
۳۰۰	جناب مولوی عبدالقیوم صاحب وکیل	عہ ر	۳۰۹	جناب منشی عبدالغنی صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ ر
			۳۱۰	جناب عبدالحکیم صاحب وکیل ہائیکورٹ بستی	لـے
				ردیف (غ)	
			۳۱۱	جناب نواب غلام حسین صاحب تعلقدار گنیش پور ضلع بستی	صے

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۱۲	جناب غلام محمدؐ صاحب تعلقدار گنیش پور ضلع بستی	ع ر	۳۲۲	جناب غلام محی الدین صاحب لور بازار شملہ	۴ ر
۳۱۳	جناب غلام محمد شاہ صاحب ضلعدار مقام رحیم یار خان بہاولپور	سے ر	۳۲۳	جناب غلام حسن صاحب زرگر لور بازار شملہ	۴ ر
۳۱۴	جناب شیخ غلام کبیر صاحب ضلعدار رحیم یار خان۔ بہاولپور	ع ر	۳۲۴	جناب غلام رسول صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸ ر
۳۱۵	جناب مولوی غلام قادر صاحب ناظر رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر	۳۲۵	جناب محمد غالب صاحب بہیا وارم کشنا	عہ ر
۳۱۶	جناب غوث بخش صاحب۔ جمعدار رحیم یار خان بہاولپور	۴ ر	۳۲۶	جناب غالب علی صاحب بہیا وارم ضلع کشنا	عہ ر
۳۱۷	جناب غلام دستگیر صاحب دکاندار رحیم یار خان بہاولپور	۴ ر	۳۲۷	جناب غوث محی الدین صاحب پیران بہیا وارم کشنا	۸ ر
۳۱۸	جناب خواجہ غلام اللہ صاحب منشلخوان۔ رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر	۳۲۸	جناب محمدؐ غالب صاحب ساکن آملی ضلع کشنا	ع
۳۱۹	جناب شیخ غلام محمد صاحب پٹیالہ	ع ر	۳۲۹	جناب محمدؐ غالب صاحب۔ اکٹیر ضلع کشنا	صہ
۳۲۰	جناب منشی عزیت اللہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ ر	۳۳۰	جناب بابو غلام حسین صاحب ریلوے بورڈ شملہ	ع ر
۳۲۱	جناب منشی غلام حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ ر			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ف)	
۳۳۱	جناب فیض خان صاحب	۲ ر
۳۳۲	جناب ملک فیض بخش صاحب اڈیٹر محکمہ حساب۔ بہاولپور	سے ر
۳۳۳	جناب فرخ بیگ صاحب سب رجسٹرار مین پوری	عہ ر
۳۳۴	جناب فرحت علی خان صاحب کوتوال مین پوری	عہ ر
۳۳۵	جناب فرید خان صاحب آنولہ ضلع بریلی	سے روپے
۳۳۶	جناب مولوی فیروز الدین صاحب آڈیٹر انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	سے ر
۳۳۷	جناب بابو فضل محمد صاحب کامرس شملہ	عہ ر
۳۳۸	جناب مسٹر فتح محمد صاحب شیفتہ آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	۶ ر
۳۳۹	جناب منشی فرزند علی شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ ر
۳۴۰	جناب فضل الرحمن صاحب کروڑی ضلع کشنا	للعہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۴۱	جناب فضل اللہ شریف صاحب بہاوارم ضلع کشنا	عہ ر
۳۴۲	جناب محمد فیض اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	۶ ر
۳۴۳	جناب محمد فیض اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۳۴۴	جناب بابو فضل محمد صاحب	۴ ر
۳۴۵	جناب فضل الٰہی ولد خدابخش صاحب آنولہ ضلع بریلی	عہ ر
۳۴۶	جناب بابو فضل محمد صاحب شملہ	عہ ر
	ردیف (ق)	
۳۴۷	جناب محمد قادر ولی صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۳۴۸	جناب سید قاسم صاحب۔ اکیٹر ضلع کشنا	عہ ر
۳۴۹	جناب قادر محی الدین صاحب اکیٹر ضلع کشنا	۸ ر
۳۵۰	جناب محمد قمر الدین صاحب بہاوارم ضلع کشنا	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۵۱	جناب قادر صاحب - میوہ فروش لوربازار شملہ	۴ر
۳۵۲	جناب سید محمد قاسم صاحب میونسپلٹی شملہ	۸ر
۳۵۳	جناب قدرت اللہ صاحب جام فروش مارکٹ شملہ	۲ر
۳۵۴	جناب چودھری قادر بخش صاحب اندسٹریز دپارٹمنٹ شملہ	عہ ر
۳۵۵	جناب بابو قایم الدین صاحب رحیم یارخان بھاولپور	عـ ر
۳۵۶	جناب محمد قاسم قریشی صاحب	عہ ر
	ردیف (ک)	
۳۵۷	جناب کرم حسین صاحب مختار بستی	عہ ر
۳۵۸	جناب منیجر محمد کامل صاحب تاجر اعظم گڈھ	عـ ر
۳۵۹	جناب کریم بخش گھسو صاحب مارکٹ شملہ	۸ر
۳۶۰	جناب کریم الدین صاحب مارکٹ شملہ	۲ر
۳۶۱	جناب کلو صاحب - حلوائی مارکٹ شملہ	۴ر
۳۶۲	جناب کریم بخش درباری صاحب مارکٹ شملہ	۱ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۶۳	جناب منشی کبیر خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲ر
۳۶۴	جناب منشی کرم خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱ر
۳۶۵	جناب حاجی کریم بخش صاحب مڈل بازار شملہ	عہ ر
۳۶۶	جناب ڈاکٹر کپتان سلامت اللہ صاحب امرت سر	[illegible]
۳۶۷	جناب شیخ کفایت حسین صاحب اکوند ضلع بریلی	عہ ر
	ردیف (گ)	
۳۶۸	چودھری گامون صاحب مارکٹ شملہ	عہ ر
	ردیف (ل)	
۳۶۹	جناب لعل احمد صاحب - اکیڈ ضلع کشنا	عہ ر
۳۷۰	جناب منشی محمد لطیف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳ر
۳۷۱	جناب منشی محمد لیاقت اللہ خان صاحب دفتر آب وہوا شملہ	۸ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۷۲	جناب بابو لال محمد صاحب قندھاری بازار لکھنؤ	عہ/
	ردیف (م)	
۳۷۳	جناب مادر رحمن صاحب	۴/
۳۷۴	جناب منشی محمد بخش صاحب	۲/
۳۷۵	جناب شبیر حسن صاحب	عہ/
۳۷۶	جناب مولوی مختار احمد صاحب لوتی بربہار شریف	۸/
۳۷۷	جناب مولوی مظفر حسن صاحب	عہ/
۳۷۸	جناب مولوی محمد منظور حسن صاحب	عہ/
۳۷۹	جناب محمد محی الدین صاحب	عہ/
۳۸۰	جناب مولوی مسعود علی صاحب	۵
۳۸۱	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل گونڈہ	عہ/
۳۸۲	جناب سید مجتبیٰ حسن صاحب وکیل بستی	عہ/
۳۸۳	جناب میر باقر حسین صاحب وکیل بستی	۵
۳۸۴	مسلمانان پنجابی صدر بازار ناگپور	۵/
۳۸۵	مسلم نوجوانان سیتا بلدی ناگپور	۷/
۳۸۶	مسلمانان صدر معرفت عبد الصبور صاحب ناگپور	۵/۶/
۳۸۷	مسلمانان گجری بازار کامٹی ناگپور معرفت سیٹھ حاجی الٰہی بخش صاحب	۵/
۳۸۸	مسلمانان نئی بستی صدر بازار ناگپور معرفت مولوی محمود علی خان صاحب	۵/۴/
۳۸۹	محترمہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ رئیس گیا	۵/
۳۹۰	جناب مقصود علی صاحب۔ اسیون ضلع اناؤ	عہ/
۳۹۱	جناب مقبول الرحمن صاحب اسیون ضلع اناؤ	عہ/
۳۹۲	جناب مستجاب احمد صاحب۔ اسیون ضلع اناؤ	عہ/
۳۹۳	جناب مشتاق بھوپالی	۵/۲/
۳۹۴	جناب مولوی سبحان اللہ خان صاحب رئیس گورکھپور	ما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۹۵	جناب موسیٰ صاحب۔ رحیم یار خان بہاولپور	۴ر
۳۹۶	جناب شیخ محمد بخش صاحب۔ رحیم یار خان بہاولپور	۳ر
۳۹۷	جناب میر محمد حسین صاحب۔ تحصیلدار رحیم یار خان بہاولپور	للعہ ر
۳۹۸	جناب محمد بخش لیدر صاحب رحیم یار خان بہاولپور	۸ ر
۳۹۹	جناب محمد بخش صاحب خوجہ رحیم یار خان بہاولپور	ار
۴۰۰	جناب منشی محمد علی صاحب کیمپ کلرک رحیم یار خان بہاولپور	عہ ر
۴۰۱	جناب شیخ محمد حسن صاحب ضلعدار رحیم یار خان بہاولپور	عہ
۴۰۲	محکمہ تعریفات بہ تقریب مجلس معراج مبارک بہاولپور	۵ ر
۴۰۳	خان بہادر جناب چودھری محمد دین صاحب فنانشل منسٹر بہاولپور	للعہ ۵
۴۰۴	محکمہ مال معرفت مولوی ارشاد احمد صاحب ناظر بہاولپور	للعہ ۲ ر
۴۰۵	جناب سید مختار علی صاحب مختار آنولہ ضلع بریلی	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۰۶	جناب شیخ ننھون ولد امام بخش صاحب آنولہ ضلع بریلی	عہ ر
۴۰۷	جناب محمد بخش ولد رمضان بخش صاحب آنولہ بریلی	عہ ر
۴۰۸	جناب منشی مولا بخش صاحب آنولہ ضلع بریلی	عہ ر
۴۰۹	جناب محسن بیگ صاحب ولد نوشے بیگ صاحب بریلی	عہ ر
۴۱۰	جناب معظم علی خان صاحب رئیس اعظم آنولہ ضلع بریلی	صہ ر
۴۱۱	متفرق معرفت فرید خان صاحب آنولہ بریلی	ار ۹ پائی
۴۱۲	جناب حکیم محمود علی صاحب آنولہ بریلی	ع ر
۴۱۳	معرفت خواجہ سید اصغر حسین صاحب عرف پیارے صاحب بھوپال	عہ ر
۴۱۴	جناب مولوی شاہ معین الدین صاحب ندوی اعظم گڈھ	ع ر
۴۱۵	منے خان ملازم دارالعلوم لکھنؤ	عہ ر

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۱۶	جناب منشی محمود علی صاحب لکھنؤ	عہ/
۴۱۷	جناب چودھری محمد علی صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱۸	جناب بابو میاں محمد صاحب کامرس ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۱۹	جناب منشی ممتاز حسین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ	عہ/
۴۲۰	جناب منشی مطلوب حسین صاحب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ شملہ	۸/
۴۲۱	جناب منشی شاہ محمد خان صاحب ایم اے سپرنٹنڈنٹ فائنل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	[illegible]
۴۲۲	جناب شیخ مولا بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۴۲۳	جناب شیخ منیر بخت صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	عہ/
۴۲۴	جناب میاں محمود حسن صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۸/
۴۲۵	جناب بابو محمد بخش صاحب دفتر آب و ہوا شملہ	۴/
۴۲۶	جناب مسٹر محبت خان صاحب آرمی ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۲۷	جناب حافظ محمد بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۴۲۸	جناب مرزا معزالدین بیگ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۲۹	جناب منشی مراد علی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/
۴۳۰	جناب مسٹر مارٹن فیلکس صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	ا/
۴۳۱	جناب منشی مظفر حسین صاحب انصاری گورنمنٹ پریس شملہ	۱/۶/۸
۴۳۲	جناب مسٹر محمد حسین صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/
۴۳۳	جناب سید مقبول شاہ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۴۳۴	جناب مرزا محمود بیگ صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۸/
۴۳۵	جناب شیخ محمد بخش صاحب میونسپلٹی شملہ	عہ/
۴۳۶	جناب منشی مقبول احمد صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۴۳۷	جناب منشی محمد سعید صاحب میونسپلٹی شملہ	۴/
۴۳۸	جناب مستری اللہ دیا صاحب لوئر بازار شملہ	۸/
۴۳۹	جناب میر صاحب قلعی گر لوئر بازار شملہ	عہ/
۴۴۰	جناب مرزا مقیم بیگ صاحب کباڑی لوئر بازار شملہ	۴/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۴۱	متفرق از لوربازار شملہ	عہ/۲ہ۱
۴۴۲	جناب مستری محمد حسین صاحب لوہے بازار شملہ	۴/
۴۴۳	جناب محمد مشرف عبدالغنی صاحب تماکو فروش لوربازار شملہ	عہ/
۴۴۴	جناب چودھری مولابخش صاحب لوربازار	۴/
۴۴۵	جناب مینجر صاحب پٹیل بوٹ ہاوس لوربازار شملہ	عا/
۴۴۶	جناب محمد میر صاحب لو بازار شملہ	عہ/
۴۴۷	جناب ماسٹر ننھو صاحب مڈل بازار شملہ	۸/
۴۴۸	معرفت جناب سید اصغر حسین صاحب لوربازار شملہ	عا/
۴۴۹	جناب محمد حسن صاحب کروڑی ضلع کشنا	۲/
۴۵۰	جناب میران صاحب کروڑی ضلع کشنا	۴/
۴۵۱	جناب محمود خان صاحب کروڑی ضلع کشنا	۴/
۴۵۲	جناب میران محی الدین صاحب بھجا دارم کشنا	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۵۳	جناب محبوب جان صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۴	جناب محبوب علی صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۵	جناب معالم پادشا صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۶	جناب میران محی الدین صاحب بھجا دارم کشنا	عما/
۴۵۷	جناب مدینہ شریف صاحب بھجا دارم کشنا	۸/
۴۵۸	جناب محمد حسین صاحب بھجا دارم کشنا	۴/
۴۵۹	جناب محمد اسمٰعیل صاحب بھجا دارم کشنا	صہ/
۴۶۰	جناب مخدوم علی صاحب بھجا دار کشنا	
۴۶۱	جناب مولا جان صاحب ساکن اکیٹر کشنا	عہ/
۴۶۲	جناب محمد حسین صاحب۔ اکیٹر کشنا	۴/
۴۶۳	جناب محمد میران صاحب اکیٹر کشنا	۴/
۴۶۴	جناب مشیر حسن صاحب	عا/
۴۶۵	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ پنجاب	صہ/
۴۶۶	جناب حکیم مظہر قدیم صاحب رائے بریلی	عـــہ
۴۶۷	مسلمانان گڈھی گودام معرفت جناب علی میاں صاحب متولی مسجد گڈھی گودام ناگپور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ن)	
۴۶۸	جناب حاجی نواب خان صاحب میوہ فروش لور بازار شملہ	۴/
۴۶۹	جناب مستری محمد نور صاحب لوئر بازار شملہ	۸/
۴۷۰	جناب نور محمد بشیر محمد صاحب خیاط لور بازار شملہ	عہ/
۴۷۱	جناب منشی نور الدین صاحب پنشنر رپن ہاسپٹل شملہ	عہ/
۴۷۲	جناب منشی نذر محمد خان صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۳/
۴۷۳	جناب نبی بخش عبد العزیز صاحب مارکٹ شملہ	۸/
۴۷۴	جناب نہال خان صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۴۷۵	جناب چودھری نور بخش صاحب مارکٹ شملہ	عہ/
۴۷۶	جناب حافظ نور بخش ابراہیم صاحب مارکٹ شملہ	۴/
۴۷۷	جناب شیخ نانون صاحب مارکٹ شملہ	۲/
۴۷۸	جناب نبی بخش امانت اللہ صاحب میوہ فروش مارکٹ شملہ	سے/
۴۷۹	جناب بابو نور محمد صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۸۰	جناب مولوی نظیر الحسن صاحب ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۴۸۱	جناب بابو محمد نصیر اللہ صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	عہ/
۴۸۲	جناب شیخ نصیر الدین صاحب انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ شملہ	عا/
۴۸۳	جناب مرزا نظام الدین صاحب شبلی منزل اعظم گڑھ	عہ/
۴۸۴	جناب محمد ناصر خان صاحب رحیم یار خان بھاولپور	عہ/
۴۸۵	جناب منشی شاہ نواز صاحب رحیم یار خان بھاولپور	عہ/
۴۸۶	جناب نور احمد صاحب رحیم یار خان بھاولپور	عہ/ ۴ر۲
۴۸۷	جناب نظام الدین احمد صاحب خلف محمد حمزہ صاحب منصف چھپرہ ضلع سارن	عہ/
۴۸۸	جناب نصیر حسین بردا صاحب	۵ے
۴۸۹	جناب نور محمد عبد اللہ صاحب بوتل والے	صہ/
	ردیف (و)	
۴۹۰	جناب والدہ احمد صاحب	ا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۹۱	جناب وزیر صاحب	۱/
۴۹۲	جناب والدہ منو صاحب	عہ/
۴۹۳	جناب والدہ رئیس احمد صاحب	عہ/
۴۹۴	جناب مولوی محمد ولی حسن صاحب گوہر علی	عہ/
۴۹۵	جناب مولوی ولی الحق صاحب	عہ/
۴۹۶	جناب والدہ شیر الزمان صاحب متی مسجد رامپور	لعہ
۴۹۷	جناب حاجی واحد علی صاحب ناظر پنشنر اسیون ضلع اناؤ	عۂ/
۴۹۸	خان بہادر جناب مولوی وصی الزمان صاحب تعلقدار میاں گنج اسیون ضلع اناؤ	عہ
۴۹۹	جناب شیخ ولایت علی صاحب سوداگر رائے بریلی	عۂ/
۵۰۰	جناب منشی ولی محمد صاحب نشتر گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۵۰۱	جناب ولی احمد صاحب گھڑی ساز لور بازار شملہ	۸/
۵۰۲	جناب محمد ولی اللہ صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ/
	(ردیف (ہ))	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۰۳	جناب میر ہاشم علی صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۴/
۵۰۴	جناب قاضی محمد ہاشم صاحب نمبردار رحیم یار خان بہاولپور	عہ/
۵۰۵	جناب محترمہ ہاجرہ بی بی صاحب۔ آسیون ضلع اناؤ	عہ/
۵۰۶	جناب ہمشیرہ عنایت احمد صاحب	۱۰/
	(ردیف (ی))	
۵۰۷	جناب محمد یوسف صاحب سوداگر آہن آباد لکھنؤ	عۂ/
۵۰۸	جناب مولوی محمد یار خان صاحب ناظم رحیم یار خان ریاست بہاولپور	عہ
۵۰۹	جناب یار محمد صاحب خواجہ رحیم یار خان بہاولپور	۱/
۵۱۰	جناب شیخ یار محمد صاحب سارجنٹ اول۔ بہاولپور	عہ/
۱۱	جناب منشی محمد یعقوب صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۲/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۱۲	جناب منشی محمد یوسف صاحب گورنمنٹ پریس شملہ	۱/	۵۱۴	جناب محمد یعقوب صاحب بھجادام کشنا	۸/
۵۱۳	جناب محمد یعقوب صاحب کروڑی ضلع کشنا	۲/	۵۱۵	جناب محمد یوسف صاحب ساکن اکیٹر ضلع کشنا	عہ/

میزان کل الـمـالہ لعـــہ ۵ ؎ ایکہزار آٹھ سو اکیانوے روپیہ نو آنہ تین پائی ۹/۳/

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	ہز ہائنس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہٗ ریاست بہاولپور	سعہ/	۲	کمیٹی درگاہ شریف بہرائچ مرسلہ یوسف حسین صاحب منیجر	ماعـــہ۵

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱۔ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۲)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف الف			ردیف (ح)	
۱	جناب نواب سید امیر حسن خانصاحب بہادر بھوپال ہاؤس لکھنؤ	لعہ/	۲	جناب مولانا حبیب الرحمن خانصاحب شروانی رئیس حبیب گنج علیگڑھ و ہفت گرنال	الصاعـــہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب چودھری حیدر حسین صاحب بیرسٹر لکھنؤ	مـعــہ
۴	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	للعــہ
	ردیف (ز)	
۵	جناب ذکریا سیٹھ صاحب کوچین	عــہ
	ردیف (ص)	
۶	جناب مسٹر محمد صدیق صاحب بیرسٹر لکھنؤ	للعــہ
۷	جناب حافظ صاحب علی صاحب سنگاپور	ســہ
	ردیف (ع)	
۸	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب بہادر ناظم ندوۃ العلما	لـہ
۹	جناب شیخ عابد علی صاحب رئیس سوداگر حضرت گنج لکھنؤ	للعــہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ک)	
۱۰	جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب لکھنؤ	للعــہ
	ردیف (م)	
۱۱	جناب منشی منصور علی صاحب منیجر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے	للعــہ
۱۲	جناب مولوی معین الدین احمد صاحب قدوائی ندوی	عــہ
	ردیف (ن)	
۱۳	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ لکھنؤ	لعــہ
۱۴	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب وکیل لکھنؤ	ســہ
	ردیف (و)	
۱۵	جناب محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	صعــہ
	میزان کل	ــــہ
	مبلغ دو ہزار چار سو تہتر روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ زکوۃ از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)	
۱	محترمہ اہلیہ بیوہ اعجاز علی صاحب مرحوم کاکوری معرفت قاضی انتظار علی خان صاحب عباسی - محلہ نو محلہ بریلی	صـہ
۲	جناب انوار الحسن صاحب بذریعہ مجیب اللہ صاحب نالے محلہ بجنور	عـہ
۳	جناب میر سید اصغر حسین صاحب وکیل ہائیکورٹ لکھنؤ	صعـہ
۴	جناب محمد اظہار الحسن صاحب نور منزل علی گڈھ	عـا/
	(ردیف ب)	
۵	محترمہ جنابہ بیگم صاحبہ چودھری غلام غوث صمدانی صاحب ڈویزنل افسر رحیم یار خان بھاولپور	عـہ
	(ردیف چ)	
۶	چندہ متفرق معرفت مولوی منعم الدین صاحب سکریٹری معین الندوہ شملہ	للعـہ/
	(ردیف ر)	
۷	عالیجناب خان بہادر مولانا حاجی سر رحیم بخش صاحب کے - سی - آئی ای - حامی ندوۃ العلماء و سابق پریسیڈنٹ کونسل ریاست بھاولپور	صما/
	(ردیف س)	
	جناب خان بہادر میر سید حسن صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ	صـہ
	(ردیف ع)	
۹	جناب عالم برادر نمبری ۴۳ سورتی بڑا بازار رنگون	دعـہ
۱۰	جناب عزیز ڈار صاحب سوداگر اپر بازار شملہ	سـے/
۱۱	جناب شیخ عبد الغنی صاحب افسر خزانہ ریاست بھاولپور	عـہ
۱۲	جناب علی متقی صاحب نیتر گاؤن بارہ بنکی	عـہ
	(ردیف غ)	
۱۳	جناب مولوی غلام محمد صاحب غلوی وکیل ندوۃ العلماء	صـہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴	جناب مولوی غلام محمد صاحب اکونٹنٹ رحیم یار خان بہاولپور	عہ	۱۷	جناب منشی محمود علی صاحب تاجر و میونسپل کمشنر لکھنؤ	للعہ
	ردیف (ق)		۱۸	جناب مولوی نعم الدین صاحب اگزامنر گورنمنٹ مانو ٹائپ پریس	لہ
۱۵	جناب محمد قاسم صاحب چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عہ	۱۹	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب سیکریٹری میونسپل کمیٹی بہاولپور	عہ
	ردیف (م)			میزان کل	لہا مہ ر
۱۶	جناب محفوظ الرحمن صاحب نگون نمبر ۳ مرچنٹ اسٹریٹ رنگون	عہ		مبلغ آٹھ سو اڑسٹھ روپیہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۱)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱	اعلیٰحضرت حضور نظام حیدر آباد دکن خلد اللہ ملکہ	سمہ کما	۳	از وقف کرنال مرسلہ چیف اکونٹنٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	اعـہ ما لہ ر
۲	ہر ہائینس حضور سرکار عالیہ بھوپال والیہ ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	عہ ما مہ	۴	از جائداد موقوفہ شاہجہانپور بذریعہ مولوی احمد زماخان صاحب رئیس ٹھیکہ دار	سماعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ نانپارہ	[illegible]	۷	حاصلات اراضی دارالعلوم	[illegible]
۶	کرایہ دوکان چندوسی ضلع مرادآباد معرفت منشی طفیل احمد صاحب	[illegible]			

فہرست چندہ تعلیم دارالعلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایت ۳۱ - مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر (۲)

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (ح)			ردیف (ع)	
۱	جناب محمد نبی صاحب معرفت محمد حیات خان صاحب	[illegible]	۲	جناب عرفان علی خان صاحب متولی وقف محمد اسمٰعیل صاحب	[illegible]

میزان کل [illegible] مبلغ دس ہزار سات سو سترہ روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر درسگاہ دار العلوم از اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	ردیف (الف)			ردیف (س)	
۱	جناب امام الدین خان صاحب زرگر صدر بازار چھاؤنی ملتان	مالعہ	۴	عالیجناب سخاوت علی خان صاحب بہادر والی ریاست نانپارہ و محمدی	مار
	ردیف (ر)			ردیف (م)	
۲	جناب رحم علی صاحب عرضی نویس قلعہ سیف اللہ خان بلوچستان	سعہ	۵	معرفت جناب محمد اسمعیل صاحب طالب العلم دار العلوم	سعہ
۳	جناب رانی صاحبہ ریاست محمدی	مار	۶	جناب صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان) صاحب ناظم ندوۃ العلماء	للعہ

میزان کل ساعہ مبلغ چھ سو بیس روپیہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	شمس العلماء مولانا حاجی محمد حفیظ اللہ صاحب مہتمم	مار	۱۲ ماہ	اعہ	

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۲	مولانا سید رحسن خانصاحب محدث	مار	۱۲ ماہ	الـ مالر	
۳	مولانا محمد یوسف صاحب ادیب اول	لـعہ	۱۲ ماہ	کماسـعہ	
۴	مولانا عبدالرحمن صاحب ادیب	لـعہ	۱۱ ماہ ۲۸ یوم	کماللعـہ ۱۳/۵	
۵	ماسٹر محمد سعید خانصاحب ایم-اے مدرس اول انگریزی	صعـہ	۵ ماہ ۱۹ یوم	اماعـہ ۱/۶	
۶	ماسٹر عطاکریم صاحب بی-اے-مدرس اول انگریزی	صعـہ	۶ ماہ	اماصـہ	
۷	مولانا محمد شبلی صاحب فقیہ اول	سـہ و عـہ	۱۲ ماہ	رما لعـہ ۱۱/۸	۲ جون سنہ ۱۹۲۴ء سے عـہ ماہوار کی شرح سے اتالیقی کا الاؤنس مقرر ہوا
۸	مولانا عبدالودود صاحب مدرس منطق	للعـہ و صـہ	۱۲ ماہ	صماعـہ ۱۰/۸	۲ جون سنہ ۱۹۲۴ء سے عـہ ماہوار کی شرح سے اتالیقی کا الاؤنس مقرر ہوا
۹	مولانا عبدالغفور صاحب قائم مقام مدرس منطق معہ الاؤنس	صـہ	۱۵ یوم	عـہ ۴/۲	بابتہ ۲۰ یوم دسمبر سنہ ۱۹۲۴ء بوجہ رخصت علالت مدرس منطق کے عارضی تقرر کیا گیا۔
۱۰	حافظ علی صاحب استاد	سـہ	۳ ماہ	اعـلسـہ ۱۵/۶	
۱۱	مولانا عزیزالحسن خانصاحب مدرس سوم انگریزی	سـہ	۱۲ ماہ	ساسـہ	یکم جون سنہ ۱۹۲۴ء سبکدوش ہوئے
۱۲	مولانا محمد سلیم صاحب مدرس اول صرف و نحو	صعـہ	۱۲ ماہ	سار	
۱۳	ماسٹر عبدالجلیل صاحب مدرس ریاضی	صعـہ	۱۲ ماہ	سار	
۱۴	مولانا سید حسن صاحب مدرس دوم صرف و نحو	اعـہ	۲ ماہ	مار صـہ	

نمبر شمار	نام ملازم	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱۵	محمد حامد علی صاحب محرر دار العلوم	لعہ و لعہ	۱۲ ماہ	مالعہ	اکتوبر ۱۹۲۴ء سے دو روپیہ ماہوار کا اضافہ ہوا
۱۶	مولانا ارشاد حسین صاحب مدرس فارسی	لعہ	۵ ماہ ۱۰ یوم	مالعہ ۶/	۱۹ اگست ۱۹۲۴ء سے بوضع تنخواہ رخصت منظور کی گئی
۱۷	مولانا محمد یوسف صاحب قائم مقام مدرس فارسی	لعہ	۶ ماہ ۔ ۹ یوم	مالعہ ۳/۸	۱۹ اگست ۱۹۲۴ء سے عارضی تقرر ہوا
۱۸	منشی محمود علی صاحب محرر دار الاقامہ (مطبخ)	لعہ	۱۲ ۔ ماہ	ماعہ	
۱۹	گنگا دین چوکیدار دار العلوم	عہ	۷ ماہ	معہ	یکم اکتوبر ۱۹۲۴ء سے موقوف ہوا
۲۰	محمد شفیع چوکیدار دار العلوم	عہ	۳ ماہ ۹ یوم	لعہ ۸/۱۰	۲ نومبر ۱۹۲۴ء سے تقرر ہوا
۲۱	منے خان چپراسی دفتر دار العلوم	لعہ/	۱۲ ماہ	ماعہ	
۲۲	اصغر علی چپراسی دفتر دار العلوم	لعہ/	۱۲ ۔ ماہ	ماعہ/	
۲۳	منگل خاکروب	عہ/	۱۲ ماہ	عہ	
۲۴	رسول بخش بہشتی	صہ/	۱۲ ماہ	عہ	
	میزان کل		ماعہ ۹/۴/		مبلغ دس ہزار دو سو روپیہ نو آنہ چار پائی۔

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین دفتر ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۴ء لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی سید عبد الغفور صاحب مددگار ناظم ندوۃ العلماء	صہ	۱۲ ماہ	للعہ	

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۲	منشی محمد منیر الدین صاحب محرر دفتر مال ندوۃ العلماء	صہ	۹ ماہ	ماصہ	یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۴ع سے علٰحدگی
۳	عنایت اللہ چپراسی دفتر مال ندوۃ العلماء	عہ	۱۱ ماہ ۱۴ یوم	مالاعہ ۱۰/۹	۱۶ یوم کی غیر حاضری
۴	شیخ احسان اللہ چپراسی دفتر ندوۃ العلماء	عہ	۱۲ ماہ	ماعہ	
۵	مولوی سید عزیز الرحمن صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	سہ	۷ یوم	سے ۱۲/۳	۷ یوم اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ع کی تنخواہ بقایا دلوائی گئی اسکے بعد علٰحدہ ہوگئے
۶	منشی مبارک علی صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	عسہ	۲ ماہ	للعہ	یکم جنوری سنہ ۱۹۲۵ع سے عارضی تقرر اور ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۵ع کو علٰحدگی
۷	منشی سید عبد الوحید صاحب محرر دفتر ندوۃ العلماء	عسہ	۱۹ یوم	سعہ ۹/	۱۰ فروری سنہ ۱۹۲۵ع سے عارضی تقرر ہوا
	میزان کل			الساللعہ ۲	مبلغ ایکہزار تین سو نوے روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن (خان)) — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

ناظم ندوۃ العلماء

نقشہ تنخواہ ملازمین وکلاء ندوۃ العلماء از یکم اپریل سنہ ۱۹۲۴ع لغایۃ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۵ع

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارکردگی	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی حاجی غلام محمد صاحب شملوی وکیل ندوۃ العلماء	مالاعہ	۱۲ ماہ	الساللعہ ۲	
۲	مولوی سید حسن شاہ صاحب سفیر ندوۃ العلماء	للعہ	۳ ماہ ۵ یوم	ماللعہ	۱۶ نومبر سنہ ۱۹۲۴ع سے عارضی تقرر ہوا
	میزان کل			الماعہ ۲	مبلغ ایکہزار آٹھ سو بیس روپیہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

نقشہ تنخواہ ملازمین کتب خانہ دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۴ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

نمبر شمار	نام ملازمین	شرح تنخواہ	ایام کارگذاری	تنخواہ	کیفیت
۱	مولوی کلیم احمد صاحب مہتمم کتبخانہ ندوۃ العلماء	صہ بلعہ	۱۲ ماہ	سا معہ	یکم فروری ۱۹۲۵ء سے صہ اضافہ ہوا
۲	احمد حسین دفتری کتبخانہ ندوۃ العلماء	عہ	۱۱ ماہ ۲۶ یوم	مالعہ ۱۱/۱۴	۴ یوم غیر حاضری کی تنخواہ وضع کیگئی
۳	حسین علی عرف دادا فراش کتبخانہ ندوۃ العلماء	عہ	۱۲ ماہ	ماعہ	
	میزان کل			سالعہ ۱۴/۶	مبلغ چھ سو اُناسی روپیہ چودہ آنہ چھ پائی

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

مولوی سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال ندوۃ العلماء

گذارش

یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے آخر اکتوبر ۱۹۲۵ء تک چندہ کی فہرستین اس روداد کے ساتھ اسوجہ سے شایع کی جارہی ہین کہ یہ آمدنی درحقیقت اسی اجلاس نوزدہم منعقدۂ لکھنؤ کے زمانہ کی ہین اورجسکو ختم مالی سال مارچ ۱۹۲۵ء مین درج ہونا چاہیئے تھی مگر دو ماہ کی تعطیل اور رمضان شریف آجانے کی وجہ سے حسابات تاخیر سے پہونچے اور سنہ روان مین درج ہوے ورنہ یہ سات ماہ کی فہرستین اس روداد مین نہ شایع کی جاتین ۔

محمد احتشام علی (رئیس کاکوری)
معتمد مال ندوۃ العلماء

فہرست چندہ رکنیت از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ - اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۳	جناب شیخ احمد علی صاحب ولد شیخ فرزند علی صاحب وکیل مرحوم (لکھنو)	عـہ
۱	جناب شیخ محمد اسمعیل صاحب رئیس فیض آباد	صہ/	۴	جناب محمد ایوب صاحب وکیل لکھنو	عـہ
۲	جناب الہ داد خانصاحب ٹھیکہ دار گھرسوڈان	صہ/	۵	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس کاکوری	عـہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
٦	جناب مولوی اسحاق علی صاحب اڈیٹر الناظر لکھنؤ	عـ٥
٧	جناب ابوالحسن صاحب رئیس سہالی ضلع بارہ بنکی	صہ/
٨	جناب شکر اللہ صاحب رئیس بھروارہ ضلع بارہ بنکی	صہ/
٩	جناب سید ابوالحسن خانصاحب سیتاپور	صہ/
١٠	جناب محمد اکرام محمد ابوالقاسم حاجی وارث احمد شہر محلہ مدنپورہ بنارس	عـ٥
١١	جناب مولوی حاجی اعجاز علی صاحب رئیس کاکوری ضلع لکھنؤ	عـ٥
	(ردیف ب)	
١٢	جناب بھگو میاں۔ محمد علی صاحبان چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	صہ/
١٣	جناب بدلو خانصاحب و سدھو خانصاحب چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	صہ/
١٤	جناب بقر عیدی میاں۔ چھوٹکا میاں صاحبان چھاؤنی بازار ضلع بہرائچ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
١٥	جناب مولوی برکت اللہ صاحب خان بہادر آنریری مجسٹریٹ بہرائچ	صہ/
	(ردیف ت)	
١٦	جناب قاضی تلمذ حسین صاحب گورکھپور	صہ/
	(ردیف ح)	
١٧	جناب چودھری حیدر حسن صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عـ٥
١٨	جناب منشی حکیم الدین صاحب وکیل لکھنؤ	عـ٥
١٩	جناب محمد حفیظ اللہ خانصاحب جونپور	صہ/
٢٠	جناب مولوی حمید اللہ صاحب گورکھپور	صہ/
٢١	جناب حمید الزمان صاحب سب ماسٹر گورکھپور	صہ/
٢٢	جناب خان بہادر حشمت علی صاحب منصف جیلہ ڈالی گنج لکھنؤ	عـ٥
٢٣	جناب حوصلدار خانصاحب موضع بھورن ڈاکخانہ امرا بازار ضلع گونڈہ	صہ/
	(ردیف خ)	
٢٤	جناب خضر میاں۔ سمیع اللہ صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف د)	
۲۵	جناب منشی دلاور علی صاحب تاجر خست لکھنؤ	عہ
	(ردیف ر)	
۲۶	جناب شیخ رزاق محمد صاحب حسین گنج لکھنؤ	عہ
۲۷	جناب چودھری خان بہادر رشید الدین صاحب ایم-ایل-ایس- تعلقدار پیپار ضلع بارہ بنکی	اصہ
۲۷	جناب ریاست علی صاحب رئیس مسولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۲۸	جناب محمد رفیع صاحب قدوائی رئیس مسولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۳۰	جناب رمضان میاں صاحب عبد اللہ میاں صاحب چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ/
	(ردیف ز)	
۳۱	جناب زاہد علی صاحب رئیس گورکھپور	صہ/
	(ردیف س)	
۳۲	جناب خان بہادر میر سید حسین صاحب اسسٹنٹ ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ	عہ
۳۳	جناب سمیع اللہ صاحب بی-اے- گورکھپور	صہ/
۳۴	جناب سلطان احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر جون پور	صہ/
۳۵	جناب سید احسن صاحب رزاقی رئیس بانسہ ضلع بارہ بنکی-	صہ/
۳۶	جناب چودھری سرفراز احمد صاحب تعلقدار ردولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۳۷	جناب سالار و میاں ننھے میاں صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ/
	(ردیف ش)	
۳۸	جناب میاں شمس الدین صاحب ڈاگر چرم امرتسر	صہ/
	(ردیف ص)	
۳۹	جناب محمد صدیق صاحب مالک صدیق بکڈپو امین آباد لکھنؤ	عہ
۴۰	جناب خان بہادر منشی صدیق احمد صاحب ایم-ایل-سی- لکھنؤ	عہ
۴۱	جناب صادق علی صاحب گورکھپور	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ظ))	
۴۲	جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب وکیل ہائیکورٹ و آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم لیگ لکھنؤ	عه
۴۳	جناب ظفر علی صاحب تاجر گورکھپور	صہ/
۴۴	جناب مولوی ظہیر الدین صاحب فاروقی بیرسٹر بہرائچ	صہ/
	(ردیف (ع))	
۴۵	جناب بابو علی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ امرتسر	صہ/
۴۶	جناب عبد الحمید خان صاحب سابق ناظم سرائے والا پھاٹک پٹیالہ	معہ/
۴۷	جناب مسٹر عبد الوحید خانصاحب سرہندی دروازہ پٹیالہ	عه
۴۸	جناب قاضی عبد العزیز صاحب بی-اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس پٹیالہ	عه
۴۹	جناب مسٹر عنایت حسین صاحب انجنیئر واٹر ورکس پٹیالہ	عه

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۰	جناب خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب وزیر تعلیم صوبہ پنجاب لاہور دو م	ما/
۵۱	جناب عبد المحیط صاحب وکیل لکھنؤ	عه
۵۲	جناب حافظ عبد الاحد صاحب امین آباد لکھنؤ	عه
۵۳	جناب سید عبد الرزاق صاحب پلیسر [illegible] ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۴	جناب سید علی متقی حسین صاحب رئیس گاؤں ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۵	جناب عبد الحسیب صاحب رئیس سہالی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۶	جناب عبد السلام خان صاحب تعلقدار بشنپور ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۷	جناب مولوی عبد الماجد صاحب بی-اے دریاباد ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۸	جناب مولوی عبد العلی صاحب قدوائی مسولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۵۹	جناب سید عبد السعید صاحب رئیس محمدی ضلع کھیری لکھیم پور	صہ/
۶۰	جناب خان بہادر محمد عبد الرحمن صاحب سکنہ کوکرا لکھیم پور	عه
۶۱	جناب محمد عزیز الرحمن خانصاحب سکنہ کوکھرا لکھیم پور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۲	جناب مولوی حاجی عبدالحکیم صاحب حافظ عبدالرحیم صاحب لکھیم پور	لعہ/
۶۳	جناب عبدالرزاق صاحب۔ محمد ادریس صاحب لکھیم پور	صہ
۶۴	جناب عبدالرحمن صاحب تاج محمد صاحب لکھیم پور	عسہ
۶۵	جناب مولانا عبدالرحمن صاحب ندوی سکنہ نگرام ضلع لکھنؤ	عسہ
	(ردیف (ف)	
۶۶	جناب سر میاں فضل حسین صاحب ممبر کونسل گورنمنٹ آف انڈیا	عسہ
۶۷	جناب فقیر بخش صاحب تاجر لکھنؤ	عسہ
۶۸	جناب فضل الرحمن صاحب وکیل بارہ بنکی	صہ/
۶۹	جناب حاجی حافظ فخرالدین صاحب محلہ فہیم آباد کانپور	عسہ
۷۰	جناب منشی فیض الحسن صاحب وکیل بہرائچ	صہ/
	(ردیف ق)	
۷۱	جناب رانی قمرالزمانی بیگم صاحبہ نانپارہ نمبر۲ قیصر باغ لکھنؤ	مار/
۷۲	قیمت فروخت ٹکٹ جلسہ بدفعات	ساعہ
	(ردیف (ک)	
۷۳	جناب خواجہ حکیم کمال الدین صاحب لکھنؤ	عسہ
	(ردیف (ل)	
۷۴	جناب منشی لطیف الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر ردولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
	(ردیف (م)	
۷۷	جناب سید معراج رسول صاحب رئیس سندیلہ ضلع ہردوئی	صہ/
۷۸	جناب مولوی محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ	صہ/
۷۹	جناب شیخ محمود علی صاحب میونسپل کمشنر لکھنؤ	عسہ
۸۰	جناب خان بہادر بابو منصور علیخان صاحب لکھنؤ	عسہ
۸۱	جناب منشی محمد حسین صاحب وکیل لکھنؤ	عسہ

نمبر شمار	اسماے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۲	جناب منشی مشرف علی صاحب رئیس کھیولی ضلع بارہ بنکی	صہ/
۸۳	جناب منظور احمد صاحب رزاقی رئیس بانسہ ضلع بارہ بنکی	
۸۴	جناب مقصود علی خاں صاحب ڈپٹی کلکٹر سکنہ سیتا پور خاص	صہ/
۸۵	جناب حافظ مشتاق احمد صاحب محلہ بادشاہی نالہ کانپور	صہ/
۸۶	جناب معشوق علی صاحب کالپی ضلع جالون	عـہ
۸۷	جناب مرزا محمود بیگ صاحب وکیل چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ/
۸۸	جناب مولوی مجیب الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر بہرائچ	صہ/
	(ردیف (ن))	
۸۹	جناب نا معلوم الاسم سیتا پور	ے/
۹۰	جناب قاضی نظام الدین صاحب تعلقہ دار سترکھ ضلع بارہ بنکی ۔	ما/
۹۱	جناب منشی نذیر الدین صاحب وکیل لکھنؤ	عـہ
۹۲	جناب نثار الرحمن صاحب تعلقہ دار بڑاگاؤں ضلع بارہ بنکی	صہ/
۹۳	جناب نواب علی صاحب گورکھپور	صہ/
۹۴	جناب نعمت اللہ صاحب گورکھپور	صہ/
۹۵	جناب سید نبی اللہ صاحب رئیس تیرگاؤں ضلع بارہ بنکی	صہ/
	(ردیف (و))	
۹۶	جناب مسٹر محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عـہ
۹۷	جناب وحید الدین حیدر صاحب بیرسٹر ایٹ لا بہرائچ	عـہ
۹۸	جناب ولی محمد میاں محمد عارف میاں صاحبان چھاؤنی بازار بہرائچ	صہ/
	(ردیف (ہ))	
۹۹	جناب شیخ ہاشم علی صاحب رئیس جگور ضلع لکھنؤ	عـہ
	(ردیف ی)	
۱۰۰	جناب حاجی یار محمد و نور محمد صاحبان محلہ مدن پورہ بنارس	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰۱	جناب محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار موضع سمسوا بہرائچ	صہ/		میزان کل مبلغ ایکہزار پانچسو پچاس روپیہ	الصماصہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندۂ اعانت از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)		۷	جناب شیخ امجد علی صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	سے/
۱	جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب رئیس فیض آباد	عگا/	۸	جناب محمد اشفاق اللہ بیگ صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	عہ/
۲	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بیرسٹر گورکھپور	للعہ/	۹	جناب احمد حسین صاحب تحصیلدار فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/
۳	جناب مولوی ابو البقا صاحب وکیل جونپور	عگا/	۱۰	جناب انوار محی الدین صاحب انسپکٹر فتحپور ضلع بارہ بنکی	عگا/
۴	جناب حکیم محمد الیاس صاحب بارہ بنکی	عگا	۱۱	جناب افتخار علی صاحب فتحپور ضلع بارہ بنکی	عگا/
۵	جناب سید ابو الحسن صاحب رئیس تیرگانوں ضلع بارہ بنکی	صہ/	۱۲	جناب شاہد حسین صاحب کیمودی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۶	جناب شیخ احمد علی صاحب رئیس تیرگانوں ضلع بارہ بنکی	عہ/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳	جناب سید الطاف حسین صاحب رئیس کھیولی ضلع بارہ بنکی	عمر/
۱۴	جناب حکیم مرزا محمد ایوب صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۵	جناب اشتیاق احمد صاحب رودولی ضلع بارہ بنکی	عمر/
۱۶	جناب امام احمد صاحب رئیس رودولی ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۷	جناب محمد اشرف علی صاحب سکنہ برہولن ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۸	جناب ڈاکٹر محمد اکرام حسین صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۹	جناب شیخ ایزد بخش صاحب سکنہ محمدی ضلع کھیری لکھیم پور	عما/
۲۰	جناب شیخ ابوالحسن صاحب محلہ مدن پورہ بنارس	عما/
۲۱	جناب مسٹر احتشام علی صاحب وکیل کاکوری لکھنؤ	عما/
۲۲	جناب نواب شیخ محمد ابراہیم صاحب پرمٹ کان پور	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۳	جناب الہٰی بخش صاحب کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۲۴	جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب گرالیار کریٹ ڈاکخانہ امر بازار ضلع گونڈہ	سے
۲۵	جناب خواجہ افتخار احمد شاہ صاحب وکیل بہرائچ	عما/
۲۶	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب تعلقدار بھرا ضلع بہرائچ	عسہ
۲۷	جناب مولوی محمد اسحاق صاحب و شیخ رحیم اللہ صاحب چاند پورہ بہرائچ	عما/
۲۸	جناب حکیم احسن صاحب محلہ بڑی ہاٹ بہرائچ	عما/
۲۹	جناب اہلیہ حافظ حاجی حفیظ اللہ صاحب محلہ امام باڑہ کلاں بہرائچ	عما
۳۰	جناب شیخ احمد علی صاحب قدوائی و ایک ہمدرد صاحب محلہ چاسان بہرائچ	عما/
۳۱	جناب ڈبلو امیر علی صاحب ڈسٹرکٹ سشن جج بہرائچ	عما/
۳۲	جناب مولوی امداد حسین صاحب وکیل بہرائچ	عما/
۳۳	جناب انوار الحق صاحب نائب تحصیلدار اترولہ گونڈہ	صر/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ب))	
۳۴	جناب بدھو صاحب موضع توس ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۳۵	جناب خان بہادر مولوی برکت اللہ صاحب آنریری مجسٹریٹ گونڈہ	ص
۳۶	جناب سید بنیاد حسین صاحب سول انجینئر گونڈہ	عمار/
	(ردیف (ت))	
۳۷	جناب تصدق حسین صاحب رئیس تیرگانوں ضلع بارہ بنکی	عمار/
۳۸	جناب مولوی تجمل کریم صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عمار/
	(ردیف (ث))	
۳۹	جناب ثامن علی صاحب کاکوری ضلع لکھنؤ	عمار/
	(ردیف (ج))	
۴۰	جناب حافظ جان محمد صاحب	عہ/
	(ردیف (ح))	
۴۱	جناب مرزا حیدر بیگ صاحب وکیل [illegible]	عمار/
۴۲	جناب مولوی حسین الدین صاحب سکنہ امیٹھی ضلع لکھنؤ	
۴۳		عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۴۳	جناب حافظ حبیب احمد صاحب دریاباد ضلع بارہ بنکی	عمار/
۴۴	جناب حکیم حشمت علی صاحب سکنہ گولہ بارہ بنکی	عمار/
۴۵	جناب ڈپٹی حبیب اصغر صاحب سیتاپور	عمار/
۴۶	جناب محمد حیدر خان صاحب و ایک ہمدرد محلہ قلعہ نانپورہ بہرائچ	عمار/
۴۷	جناب حسین میاں صاحب شیرہ فروش متصل گھنٹہ گھر بہرائچ	عمار/
۴۸	جناب حکم خاں صاحب و حبیب اللہ خاں صاحب بانس گاؤں تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	سے/
	(ردیف (خ))	
۴۹	جناب قاضی خادم حسین صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	عہ/
۵۰	جناب میاں جی خدا بخش صاحب محلہ بشیر گنج بہرائچ	عہ/
۵۱	جناب قاضی خادم رسول صاحب چوک بازار گونڈہ	عمار/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (د))	
۵۲	جناب دین محمد صاحب موضع بلہریا ڈاکخانہ ایٹا بھونک ضلع گونڈہ	عہ/
۵۳	جناب دلیر خانصاحب موضع جھونگر تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	للعہ/
	(ردیف (ر))	
۵۴	جناب شیخ رحیم بخش صاحب	عا/
۵۵	جناب ریاض حسین صاحب پیشکار بارہ بنکی	عہ/
۵۶	جناب رمضان خانصاحب بکسنہ کوٹرا کھیم پور	للعہ/
۵۷	جناب قاضی راشد علی صاحب کاکوری ضلع لکھنؤ	عا/
۵۸	جناب رحیم بخش صاحب دھو گنج ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عا/
۵۹	جناب رمضان صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عا/
۶۰	جناب حاجی رحمت میاں صاحب بیچو پورہ دھانی پور ضلع گونڈہ	للعہ/
۶۱	جناب رحمت علی صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عا/
۶۲	جناب میاں رحمت علی صاحب موضع توس ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	سے/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶۳	جناب رستم خانصاحب و حاجی الٰہی بخش صاحب و مرتضیٰ خان صاحب بہرائچ	سے/
۶۴	جناب رحیم اللہ خانصاحب بمسندار بہرائچ	عہ/
۶۵	جناب حبیب میاں و الٰہی بخش صاحبان غلہ فروشان بھاونی چوک بہرائچ	صہ/
	(ردیف (س))	
۶۶	جناب سجاد حسین صاحب تاجر جونپور	عا/
۶۷	جناب سخاوت حسین صاحب وکیل بی-اے بارہ بنکی	عا/
۶۸	جناب سجاد حسین صاحب رئیس امیٹھی لکھنؤ	عا/
۶۹	جناب سید حسین صاحب رئیس بارہ بنکی	عا/
۷۰	جناب مولانا سید حسین صاحب دیسنوی ساکن استانوان ضلع پٹنہ	سے/
۷۱	جناب حافظ محمد سعید صاحب سوداگر چوک بازار گونڈہ	عہ/
۷۲	جناب سعادت علی خانصاحب ٹھیکہ دار بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عا/
۷۳	جناب سبحان صاحب بیچو پورہ ڈاکخانہ دھانی گنج ضلع گونڈہ	عا/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۴	جناب سلطان احمد خانصاحب قریہ بھونیت پور بہرائچ	عہ/
۷۵	جناب سعیدالدین خانصاحب پرانی بازار ناناپارہ بہرائچ	عما/
۷۷	(ردیف (ش))	
۷۶	جناب شاہ محمد خانصاحب تاجر وکمیشن ایجنٹ لکھنؤ	صہ/
۷۷	جناب شجاع الدین صاحب بلہنی ضلع بارہ بنکی	عا
۷۸	جناب شیر علی صاحب رئیس سوالی ضلع بارہ بنکی	عما/
۷۹	جناب حاجی محمد شفیع صاحب محلہ ٹکاپور مالک مطبع محمدی کانپور	عـہ
۸۰	جناب شاکر صاحب وکیل گڈھ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۸۱	جناب شیر علی صاحب موضع توش ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	سہ/
۸۲	جناب شرف الدین صاحب سوداگر چوک بازار بہرائچ	عہ/
	(ردیف (ص))	
۸۳	جناب محمد صادق علی صاحب گورکھپور	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۸۴	جناب صادق حسین صاحب رئیس تیر گانون ضلع بارہ بنکی	عہ/
۸۵	جناب حافظ محمد صدیق صاحب بساطی بازار کان پور	عما/
	(ردیف (ظ))	
۸۶	جناب ظہیر الدین صاحب سکنہ بڑیل ضلع بارہ بنکی	عہ/
	(ردیف (ع))	
۸۷	جناب حکیم عبد المجید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ	صہ/
۸۸	جناب شفاء الملک مولوی حکیم عبد الحمید صاحب جھوائی ٹولہ لکھنؤ	لعہ/
۸۹	جناب محمد عبد الحلیم صاحب رئیس سہارہ ضلع بارہ بنکی	عما/
۹۰	جناب مولوی عبد الرحمن صاحب وکیل گورکھپور	عما/
۹۱	جناب مولوی عبد الصمد صاحب مختار جونپور	عما/
۹۲	جناب عنایت حسین صاحب سہالی ضلع بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۹۲	جناب حکیم عبدالباقی صاحب لکھنوی سب رجسٹرار فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/	۱۰۵	جناب حاجی عبدالکریم موضع کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	صہ/
۹۴	جناب علی الدین صاحب رئیس فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/	۱۰۶	جناب علی بخش صاحب بیجو پورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۹۵	جناب عبدالحلیم صاحب رئیس مسولی ضلع بارہ بنکی	عمار/	۱۰۷	جناب عبدالجبار صاحب کیسر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۹۶	جناب عوض عباس صاحب رئیس ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/	۱۰۸	جناب عبدالرحیم صاحب رولگڑھ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	للعہ/
۹۷	جناب عبدالباسط صاحب علی آباد ضلع بارہ بنکی	عہ/	۱۰۹	جناب علی بخش صاحب موضع بوسی ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۹۸	جناب ڈپٹی عظیم الدین صاحب بارہ بنکی	عمار/	۱۱۱	جناب عبدالرزاق صاحب موضع بوسی ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۹۹	جناب ملک علی افضل صاحب بارہ بنکی	عمار/			
۱۰۰	جناب عبدالسعید خان صاحب کوکرا ضلع کھیم پور	عمار/	۱۱۲	جناب علی یار خان و حاجی عبدالرحمن خان رولیا تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	عمار/
۱۰۱	جناب عبداللطیف خانصاحب محلہ مدنپورہ بنارس	عمار/	۱۱۳	جناب مولوی عباس خان صاحب ڈپٹی کلکٹر محلہ گدڑی بہرائچ	صہ/
۱۰۲	جناب عبدالغنی صاحب محلہ مدنپورہ بنارس	عمار/	۱۱۳	جناب مولوی عبدالرحمن صاحب علوی ڈپٹی سب انسپکٹر مدارس بہرائچ	عمار/
۱۰۳	جناب حاجی عبدالخالق صاحب بنارس	للعہ			
۱۰۴	جناب عبدالرحیم خانصاحب بیہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/	۱۱۴	جناب حاجی عبدالشکور خانصاحب بانس گانوں تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	عمار/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۵	جناب عبدالحمید صاحب تحصیل قیصر گنج بہرائچ	عما/
۱۱۶	جناب عیدو میاں صاحب و محمود احمد صاحب قاضی پورہ بہرائچ	عما/
۱۱۷	جناب حافظ عبدالرزاق صاحب چوک بازار گونڈہ	عما/
۱۱۸	جناب عبدالغنی صاحب چوک بازار گونڈہ	عما/
۱۱۹	جناب حکیم علی اصغر صاحب و جناب حافظ محمد ایوب صاحب محلہ امیران گونڈہ	عما/
۱۲۰	جناب عمادالحسن صاحب انسپکٹر محلہ مہابرہمنان گونڈہ	عما/
۱۲۱	جناب عبدالولی صاحب	صہ/
	(ردیف (غ))	
۱۲۲	جناب ڈپٹی غنی محمد خانصاحب رئیس سترکھ ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۳	جناب حاجی غفور صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۲۴	جناب غازی صاحب سنگھ پور ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۱۲۵	جناب غفور صاحب بیجوپورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۶	جناب ڈپٹی غلام جیلانی صاحب بہرائچ	عما/
۱۲۷	جناب غنی احمد شاہ صاحب سوداگر پارچہ چوک بازار گونڈہ	عما/
	(ردیف (ف))	
۱۲۸	جناب فخرالحسن صاحب قانونگو پرگنہ دیوی ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۲۹	جناب مولوی فخرالدین صاحب رئیس دیوی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۳۰	جناب فتح علی صاحب محلہ غلام علی پورہ بہرائچ	صہ/
۱۳۱	جناب حکیم فضل احمد صاحب و حکیم مستجاب حسن صاحب محلہ قاضی پورہ بہرائچ	عما/
	(ردیف (ق))	
۱۳۲	جناب قیام الدین صاحب رئیس ٹڈیل ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۳۳	قیمت فروخت ٹکٹ و نیٹری	عہ
	(ردیف (ک))	
۱۳۴	جناب کبیر احمد صاحب انسپکٹر پولیس گورکھپور	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۵	جناب کلو میان صاحب موضع توس ڈاکخانہ دصانی پور ضلع گونڈہ	عـہ/
۱۳۶	جناب کلن خان صاحب بھر سہ تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	للعہ/
۱۳۷	جناب کلو خان صاحب و نذر محمد خان صاحب [illegible] حسن علی صاحب بہرائچ	للعہ/
۱۳۸	جناب کریم میان و عید و میان صاحبان قیصر گنج بہرائچ	عما/
	(ردیف (گ))	
۱۳۹	جناب گلاب خان صاحب جمعدار فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۴۰	جناب گلزار محمد خان صاحب سول لائن کانپور	عما/
۱۴۱	جناب گھورے خان صاحب بانس گاؤن تحصیل قیصر گنج ضلع بہرائچ	عما/
۱۴۲	جناب گھسیٹے خان صاحب و بادل خان صاحب قیصر گنج بہرائچ	عمہ/
۱۴۳	جناب گھانسی خان صاحب و منشی سلامت اللہ صاحب چوک بازار گونڈہ	عما/
	(ردیف (ل))	
۱۴۴	جناب منشی لطیف الرحمن صاحب تحصیلدار [illegible] ردولی ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۴۵	جناب لطیف الرحمن صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۴۶	جناب مرزا لطیف بیگ صاحب محلہ مہا برہمن ضلع گونڈہ	ے/
	(ردیف (م))	
۱۴۷	جناب محی الدین صاحب	صہ/
۱۴۸	جناب مولوی مثنیٰ صاحب ڈپٹی کلکٹر گورکھپور	عما/
۱۴۹	جناب مرتضیٰ حسین صاحب گورکھپور	عما/
۱۵۰	جناب مقبول حسین صاحب کندھئی پور رسولی ضلع بارہ بنکی	عہ/
۱۵۱	جناب قاضی محمود علی صاحب رئیس امیٹھی ضلع لکھنؤ	للعہ/
۱۵۲	جناب ممتاز احمد صاحب [illegible] وکیل بارہ بنکی	عما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۵۳	جناب مقبول احمد صاحب ویپم آفس بارہ بنکی	عمر/
۱۵۴	جناب چودھری مصطفےٰ علی صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عمار/
۱۵۵	جناب مہدی علی صاحب تاجر ردولی ضلع بارہ بنکی	عمر/
۱۵۶	جناب محمد علی صاحب تاجر ردولی ضلع بارہ بنکی	عمر/
۱۵۷	جناب مسیح الدین صاحب بیرسٹر ضلع بارہ بنکی	عمار/
۱۵۸	جناب سردار مجیب الرحمن خانصاحب ڈالی گنج لکھنؤ	للعہ/
۱۵۹	جناب حاجی مشتاق احمد صاحب بانسمنڈی کانپور	عمار/
۱۶۰	جناب حاجی مولی بخش صاحب کبیر بہاری ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عمار/
۱۶۱	جناب محمدی صاحب معہ کبیر بہاری ڈاکخانہ ڈھانی پور ضلع گونڈہ	للعہ/
۱۶۲	جناب منشی صاحب موضع بلاوان ڈاکخانہ بدیانگر ضلع گونڈہ	عمار/
۱۶۳	جناب محبوب صاحب و چھیدن صاحب قریہ تلیہ ضلع بہرائچ	سے/
۱۶۴	جناب منظور احمد شاہ صاحب وکیل قاضی پورہ	عمار/
۱۶۵	جناب حاجی محمد بخش صاحب محلہ چاند پورہ بہرائچ	عمار/
۱۶۶	جناب محمد موسیٰ صاحب محلہ برقصابان نانپارہ بہرائچ	عمار/
۱۶۷	جناب محمد علی خان صاحب رئیس بہرائچ	عمار/
۱۶۸	جناب سید محمد معین الدین صاحب داروغہ افیون محلہ بڑے ہاٹ بہرائچ	عمار/
۱۶۹	جناب مولی بخش صاحب رئیس بارہ پتھر بہرائچ	عما/
۱۷۰	جناب حافظ محمد مجتبیٰ صاحب چوک بازار بہرائچ	عمر/
۱۷۱	جناب محمد مقصود حسن خانصاحب سکنہ بھلیا ضلع بارہ بنکی	عما/
	(ردیف (ن))	
۱۷۲	جناب ناگیندر ناتھ صاحب گورکھپور	عمار/
۱۷۳	جناب خان بہادر ڈاکٹر نصیر الدین صاحب رئیس ستر کھ ضلع بارہ بنکی	عمر/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷۴	جناب نصیر الدین صاحب سکنہ کوکرا کھیم پور	عما/
۱۷۵	نامعلوم الاسماء ساکنان سیتاپور	عہ
۱۷۶	جناب محمد نذیر صاحب تحصیلدار معرکھ سیتاپور	عما/
۱۷۷	جناب منشی نبی بخش صاحب محلہ چھاؤنی بہرائچ	عما/
۱۷۸	جناب مسٹر نظام الدین حیدر صاحب بیرسٹر بہرائچ	ے/
۱۷۹	جناب نبی بخش صاحب قصاب عمرانی بازار نانپارہ بہرائچ	عہ/
۱۸۰	جناب نور الحسن صاحب اسسٹنٹ ڈیم انجنیر بہرائچ	عما/
۱۸۱	جناب ...اب علی صاحب تمباکوفروش چوک بازار بہرائچ	عما/
۱۸۲	جناب محمد نصیر احمد صاحب عثمانی وکیل ہائیکورٹ بہرائچ	عما/
۱۸۳	جناب محمد نصیر علی خان صاحب وکیل بہرائچ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف و)	
۱۸۴	جناب قاضی وحید الدین صاحب رئیس سترکھ ضلع بارہ بنکی	عما/
۱۸۵	جناب زبیر علی صاحب رئیس مسولی بارہ بنکی	عما/
۱۸۶	جناب ولی محمد صاحب بلاوان ضلع گونڈہ ڈاکخانہ بدیانگر	عما/
۱۸۷	جناب ولی محمد صاحب بیچوپورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۱۸۸	جناب واحد علی صاحب بیچپورہ ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۱۸۹	جناب ولی دین صاحب موضع بیچپلی ڈاکخانہ دھانی پور ضلع گونڈہ	سے/
۱۹۰	جناب مولوی وزیر صاحب موضع بلاوان ڈاکخانہ بدیانگر ضلع گونڈہ	عما/
۱۹۱	جناب ولی داد خان و قطب خان صاحبان قیصر گنج بہرائچ	عما/
	(ردیف ہ)	
۱۹۲	جناب محمد ... قوم فتحپور ضلع بارہ بنکی	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۹۳	جناب ہمدرد صاحب معرفت محمد شکیل صاحب محمدی لکھیم پور	عما/	۲۰۰	جناب محمد یوسف الزمان صاحب ... سکنہ کوکرا لکھیم پور	عما/
۱۹۴	جناب ہمدرد صاحب مولوی گنج لکھنؤ	عما/	۲۰۱	جناب مولانا محمد یوسف صاحب مدرس دار العلوم ندوہ سکنہ اعظم گڈھ	عما/
۱۹۵	جناب دو ہمدرد صاحبان	عما/	۲۰۲	جناب محمد یوسف صاحب بلاوان ڈاکخانہ مدیا نگر ضلع گونڈہ	عما/
	(ردیف (ی))				
۱۹۶	جناب محمد یوسف صاحب گورکھپور	عما/			
۱۹۷	جناب محمد یٰسین صاحب رئیس بارہ بنکی	عما/	۲۰۳	جناب یعقوب صاحب ردلگڈھ ڈاکخانہ دہقانی پور ضلع گونڈہ	عما/
۱۹۸	جناب یوسف الزمان صاحب وکیل بارہ بنکی	عہ/	۲۰۴	جناب حکیم محمد یوسف صاحب قصبہ جرول ضلع بہرائچ	عہ
۱۹۹	جناب مرزا محمد یوسف بیگ صاحب رئیس دریاباد ضلع بارہ بنکی	عما/			

میزان کل صما للعہ/ مبلغ پانچ سو اسی روپیہ

(صفی الدولہ حسام الملک، نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء — سید عبد الغفور ندوی مددگار ناظم ندوۃ العلماء — سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندہ عام اغراض ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایت ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ت))		۲	جناب تفضل حسین صاحب ڈاکٹر مویشی انولہ ضلع بریلی	عہ/
	جناب تقی حسین صاحب تاجر کتب کیرت پور ضلع بجنور	للعہ/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ح))	
۳	جناب حسین صاحب ہیڈ ڈرافس مین دفتر نہر	
	بریلی	للعہ/
	(ردیف (د))	
۴	جناب نواب دلاور علی خانصاحب اسٹیشن ماسٹر	
	شہامت گنج بریلی	صہ/
	(ردیف (ظ))	
۵	جناب شیخ محمد ظہیر الدین احمد صاحب انجینیر پٹیالہ	لہ عہ
	(ردیف ع)	عہ/
۶	جناب منشی عبد اللطیف صاحب داروغہ	
	چنگی پٹیالہ	عہ/
۷	جناب حاجی مستری عبد الرحیم صاحب پٹیالہ	عہ/
۸	جناب عبد الباسط خان صاحب ڈپٹی	
	سپرنٹنڈنٹ بریلی	عہ/
	(ردیف (غ))	
۹	جناب مولوی غلام محمد صاحب مدرس	
	سیٹی ہائی اسکول پٹیالہ	عـار/
	(ردیف (ف))	
۱۰	جناب شیخ فیض الرحمن صاحب سب انسپکٹر پولیس پٹیالہ	عـار/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب شیخ فضل الرحمن صاحب	
	ڈسٹرکٹ انجینیر ریاست پٹیالہ	عہ
	(ردیف (ق))	
۱۲	جناب قاضی قطب الدین صاحب	
	رئیس قاضی ٹولہ بریلی	عہ/
	(ردیف (م))	
۱۳	جناب الدہ مشیر الزمان صاحب	
	موتی مسجد رامپور	لعہ/
۱۴	جناب شیخ محمد شفیع صاحب لاہوری گیٹ	
	پٹیالہ	عہ/
۱۵	جناب معلوم الاسم صاحب پٹیالہ	عہ/
۱۶	جناب حافظ محمد حسن صاحب تاجر	
	یحییٰ گنج لکھنؤ	عـار/
۱۷	جناب مولوی مختار الہدیٰ صاحب	
	باردانہ پٹیالہ	عـار/
۱۸	جناب مصطفیٰ علی خان صاحب	
	رئیس انولہ ضلع بریلی	صہ/
۱۹	جناب خان بہادر حکیم مولوی محبوب علی	
	صاحب انولہ ضلع بریلی	عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۲۰	جناب محمد یحییٰ صاحب زمیندار انولہ ضلع بریلی	للعہ/		(ردیف و)	
			۲۹	جناب اہلیہ وزیر خان صاحب پیلی کوٹھی بریلی	عہ/
۲۱	جناب محمد خان صاحب سوداگر محلہ بانس منڈی بریلی	عہ/			
۲۲	جناب حاجی محمد احمد صاحب زمیندار کھولود بڑودہ	ما/		(ردیف ہ)	
	(ردیف ن)		۳۰	ہز ہائینس حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ ریاست بہاولپور	الـــ
۲۳	جناب مولوی نیاز احمد صاحب	عہ/			
۲۴	نامعلوم الاسمار	سـ ۱۲/			

میزان کل — الـ عـ ۱۲/ — مبلغ ایک ہزار دو سو چھبیس روپیہ بارہ آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلمار

سید عبدالغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلمار

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ وظائف از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف الف)				
۱	جناب منشی محمد احتشام علی صاحب رئیس انجارج ناظم ندوۃ العلما	ماعہ	۲	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب رئیس سراہا ضلع بہرائچ	ما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳	جناب نواب سید امیر حسن علی خانصاحب بہادر بھوپال ہوس	لعہ/
	(ردیف (ذ))	
۴	جناب حاجی زکریا سیٹھ صاحب کوچین	دعہ
	(ردیف (ر))	
۵	جناب رانی قمر زمانی بیگم صاحبہ تانپارہ نمبر قیصر باغ لکھنؤ	نعہ/
	(ردیف (ز))	
۶	جناب شاہ زین العابدین صاحب ندوی ناظم المعین پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴	دہ
	(ردیف (ص))	
۷	جناب نواب صدر یار جنگ بہادر سکریٹری وقف کرنال	لما/
۸	جناب حافظ علی صاحب تاجر نمبر ۲۴ اسٹریٹ سنگاپور	سعہ
	(ردیف ظ)	
۹	جناب سید ظفر نواب صاحب رئیس ظفر منزل گیا	مادر/
	(ردیف (ع))	
۱۰	جناب عزیز الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء	مار/
	(ردیف (غ))	
۱۱	جناب مرزا غلام محمد صاحب انسپکٹر پولیس	معہ
	(ردیف (ف))	
۱۲	جناب حاجی فضل امام خانصاحب رئیس قائم گنج فرخ آباد	دعہ
	(ردیف (ق))	
۱۳	جناب قادر بخش صاحب صدیقی مدرس عربی کیولر میونسپل اسکول لکھنؤ	۸/
	(ردیف (ک))	
۱۴	جناب کرم الٰہی صاحب سکریٹری المعین باکس نمبر ۱۵۳ ہائی لینڈ پارک مج امریکہ	معہ سعہ
	(ردیف (م))	
۱۵	جناب مولوی معین الدین صاحب قدوائی	عدا/
	(ردیف (ن))	
۱۶	جناب مولوی محمد نسیم صاحب ایڈوکیٹ لکھنؤ	لعہ
۱۷	جناب چودھری نعمت اللہ صاحب بی-اے وکیل لکھنؤ	لعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	صہ
	(ردیف (و)		۱۹	جناب مسٹر وحید الدین حیدر صاحب بیرسٹر ایٹ لا بہرائچ	عـــہ
۱۸	جناب حاجی ولی محمد جعفر علی صاحب	صہ			
	میزان کل		الماعـــہ صہ	مبلغ ایک ہزار سات سو باون روپیہ آٹھ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید) محمد علی حسن (خان) ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ محرر مال

فہرست چندۂ زکوٰۃ از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایت ۳۱- اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)			(ردیف (د)	
۱	جناب امتیاز احمد خان صاحب کوچہ چیلان دہلی	عـــہ	۴	جناب داداجی داداکمپنی نمبر ۲ ادورڈ اسٹریٹ رنگون	للعـــہ
۲	جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب باسٹر	عہ		(ردیف (س)	
	(ردیف (ت)		۵	جناب محمد سعید خانصاحب سربراہکار وقف اعظم علی خان مرحوم قائم گنج ضلع فرخ آباد	عـــہ ۱۲
۳	جناب تجمل حسین صاحب سوداگر کال گنج ضلع ایٹہ	للعہ			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۶	جناب میر سید حسن صاحب ڈپٹی کلکٹر پرتابگڈھ	عـہ		(ردیف (ق))	
			۹	جناب محمد قاسم صاحب ۹۳/۲ چاندنی چوک اسٹریٹ کلکتہ	عـہ
	(ردیف (ع))			(ردیف (م))	
۷	جناب ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ	صہ/	۱۰	جناب مولانا بخش صاحبان وغیرہ گھنٹہ گھر لائل پور	صہ/
	(ردیف (غ))				
۸	جناب غلام احمد صاحب صوفی رتی بازار رنگون	صہ	۱۱	جناب حاجی محمد احمد صاحب زمیندار کھو یو دریاست بروڈہ	ما/
	میزان کل	ما/ عـہ ۲/		مبلغ دو سو تیئس روپیہ دو آنہ	

فہرست چندہ تعلیم دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف))		۳	کرایہ دوکان چندوسی معرفت منشی طفیل احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی چندوسی	لعہ
۱	جناب چودھری الطاف الرحمٰن صاحب ردولی ضلع بارہ بنکی	صہ		(ردیف (ک))	
۲	از جائداد موقوفہ محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سنبھل ضلع مراد آباد	عـما/	۴	آمدنی جائداد موقوفہ کرنال	الـعما/
	ردیف (ط)			(ردیف (ن))	
			۵	اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ	الـلما/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ھ))			میزان کل	[illegible]
	ہز ہائنس سرکار عالیہ فرمانروائے ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا	[illegible]		مبلغ چھ ہزار تین سو اٹھاون روپیہ چار آنہ	

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر دار الاقامہ ندوۃ العلماء از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	
	(ردیف (ا))		۶	ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	[illegible]
۱	جناب ٹھاکر اصغر علی صاحب رئیس پٹرہا ضلع بہرائچ	[illegible]	۷	ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	[illegible]
۲	جناب سید احترازالحسن صاحب چیرمین میونسپل بورڈ خیرآباد ضلع سیتاپور	[illegible]	۸	ایک مسلم صاحب معرفت جناب شعیب صاحب قریشی بمبئی	[illegible]
۳	جناب احسان الحق صاحب ڈسٹرکٹ جج ڈیرہ غازی خان	[illegible]	۹	جناب ابراہیم عبد اللہ الفضل صاحب بائی کلا کلب روڈ بمبئی	[illegible]
۴	جناب ایک مسلم صاحب بمبئی معرفت جناب مولانا شوکت علی صاحب	[illegible]	۱۰	ایک مسلم صاحب معرفت جناب شعیب صاحب قریشی بمبئی	[illegible]
۵	جناب الہ بخش صاحب تاجر داد ر بمبئی معرفت شعیب صاحب	[illegible]			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱	جناب ڈاکٹر اے۔ ایم۔ شیخ مین اسٹریٹ پونا	عسہ
۱۲	جناب خان بہادر ابراہیم ہارون جعفر صاحب	صعسہ
۱۳	جناب ابراہیم احمد دوراجی صاحب برادرس اینڈ کو بمبئی	۱۰/
۱۴	جناب سردار میر انتظام علی صاحب چیف جج کاباڑہ بڑودہ	صعسہ
۱۵	جناب سیٹھ ابو حاجی لطیف صاحب کاری سوداگر راڈپورہ بڑودہ	صسہ
۱۶	جناب ای۔ ایم۔ اے کھوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عسہ
۱۷	جناب ای۔ ایم۔ ایچ۔ صاحب پٹیل کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۱۸	جناب اسمٰعیل عارف صاحب کھولود ریاست برودہ	صہ/
۱۹	جناب ایم۔ اے۔ چھوٹا بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۲۰	جناب ایم۔ اے۔ جونا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۲۱	جناب احمد سلیمان کھرا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	معہ/
۲۲	جناب ایچ۔ آئی۔ ملا صاحب کھولود ریاست برودہ	عسہ
۲۳	جناب اے۔ موسیٰ بھایت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عسہ
۲۴	جناب احمد سلیمان پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۲۵	جناب آئی۔ ای۔ ماید صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۲۶	جناب ایچ غلام حسین صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۲۷	جناب اسمٰعیل ماموں جی نبایت صاحب کھولود ریاست برودہ	صہ
۲۸	جناب اے۔ ای۔ پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صعسہ
۲۹	جناب محمد ابراہیم جی بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۳۰	جناب۔ ایچ۔ ایم۔ اے قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۱	جناب اے ایس دونگر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/
۳۱	جناب ای۔ ایس۔ بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑدہ	۵عـ	۴۲	جناب ایم سی ڈُسائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۳۲	جناب۔ اے۔ ای بھایت صاحب کھود ریاست بڑودہ	ص/	۴۳	جناب اے ایم سالوجی صاحب کھولود ریاست برودہ	عہ/
۳۳	اسلامی نیاگ کھولود ریاست برودہ	۵عـ	۴۴	جناب ایم۔ اے۔ پٹیل صاحب کھولود ریاست برودہ	عہ/
۳۴	جناب۔ اے۔ پوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۵	جناب۔ ایم۔ اے قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۳۵	جناب ایچ۔ ایم۔ اے۔ دیندار صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ص/	۴۶	جناب ایم۔ ائی بھابھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/
۳۶	جناب ایم۔ اے دادبھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۵عـ	۴۷	جناب آئی کالوبھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۳۷	جناب۔ اے۔ ایم۔ تلی کھولود ریاست بڑودہ	سے/	۴۸	جناب آئی شہزادہ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/
۳۸	جناب ابراہیم محمد داؤد صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/	۴۹	جناب اسمٰعیل گھانچی صاحب کھولود ریاست برودہ	۸/
۳۹	جناب اے۔ ایم۔ ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/		جناب اسمٰعیل بابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما
۴۰	جناب ابراہیم ایم ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	اعما/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۵۱	جناب اے ایم تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عما/	۶۲	جناب ایم۔ آئی بھام صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۲	جناب ای۔ اے بھابت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/	۶۳	جناب ای۔ دی۔ بت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۳	جناب احمد تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/	۶۴	جناب ایم آئی ٹکری صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۴	جناب اسمٰعیل ٹکری صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/	۶۵	جناب ایم۔ آئی۔ جبت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۵	جناب اما اسمٰعیل بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/	۶۶	جناب ایم۔ ایس کھوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۶	جناب اما سیل دان صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/	۶۷	جناب ابراہیم ڈسائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۷	جناب املا قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/	۶۸	جناب ابراہیم بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۵۸	جناب اما اسمٰعیل کبوٹا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/	۶۹	جناب۔ اے ایم۔ سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۵۹	جناب ارضی بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/	۷۰	جناب ایچ۔ ایم اے۔ میٹل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
۶۰	جناب ایم۔ ایم سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/	۷۱	جناب آئی۔ ایس سارنگ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۹/
۶۱	جناب ایچ موسیٰ وینیدار صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/			

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۷۲	جناب اے۔ ایس سارنگ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۳	جناب ایم۔ ایس۔ موتا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۴	جناب۔ ایچ۔ ایم۔ آئی پہلوان صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۷۵	جناب۔ ایم۔ ایم قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۶	جناب۔ اے۔ آئی۔ قاضی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۷	جناب احمد تلک سا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۸	جناب آئی۔ ایم۔ تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۷۹	جناب۔ ایم۔ اے۔ مانا بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۸۰	جناب ایم۔ آئی۔ کھتوہ ام صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۸۱	جناب اے۔ آئی۔ پٹیل صاحب کھولود ریاست برودہ	۴سے/
۸۲	خواجہ اسمٰعیلیہ جماعت احمد آباد گجرات	ماعہ/
۸۳	جناب احمد بھیکھا م صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۴	جناب ای۔ ایم۔ سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
	ردیف (ب)	
۸۵	جنابہ بھانی مائی صاحبہ کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۶	جناب باباجی ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۴/
۸۷	جنابہ بھوربھائی۔ ایچ۔ اے کینو صاحبہ کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۸	جناب یوسف سیٹھ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۸۹	جناب بھاجی بھائی دونگر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
	ردیف (ت)	
۹۰	جناب تلی بھائی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ج))	
۹۱	صاحبان جماعت کوزہ فروش احمد آباد گجرات	ما/
۹۲	جناب جیونا دیو بھائی کھولود ریاست بڑودہ	۸/
	(ردیف (چ))	
۹۳	چندہ خوست کو سیری بلوچستان از مسجد فنڈ	صما سہ
	(ردیف ح)	
۹۴	جناب میاں حمید الدین شاہ صاحب سجادہ نشین تکیہ کلاں بہرائچ	عسہ
۹۵	جناب حسن علی صاحب محکمہ پولیس بمبئی	صمسہ
۹۶	جناب حاجی داؤد صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عمار/
	(ردیف (خ))	
۹۷	جناب خدیجہ احمد پٹیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۹۸	جناب خدیجہ اے ۔ سالوجی کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۹۹	جناب خدیجہ پوسٹ سیٹھ کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
	(ردیف (د))	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	
۱۰۰	جناب داؤجی بھائی کمپنی نمبر ۲۵۲ نارائن دھرو اسٹریٹ بمبئی	صعسہ
۱۰۱	جناب دادا راجی برادرس اینڈ کو نمبر ۲۱۶ عبدالرحمن اسٹریٹ بمبئی	صمسہ
	(ردیف (ڈ))	
۱۰۲	جناب ڈاکٹر صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
	(ردیف (ر))	
۱۰۳	جناب بخیت خان صاحب رئیس بہرائچ	ماسہ
۱۰۴	جناب رحیم اللہ میاں صاحب محلہ چاند پورہ بہرائچ	صہ/
۱۰۵	جناب رقیہ بائی صاحبہ والدہ عبدالقادر باؤلا مرحوم چوپاٹی بمبئی	الصمار/
۱۰۶	جناب رسول بھاگلیا صاحب بمبئی کھولود ریاست بڑودہ	عمار/
۱۰۷	جناب رسول ۔ اے صاحب کھولود ریاست بڑودہ	معہ/
۱۰۸	جناب رحمن میاں کالو میاں قنوج کھولود ریاست بڑودہ	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف س)	
۱۰۹	جناب مولوی سعید رضا صاحب ندوی سینٹ پور کھولود ریاست بڑودہ	عہ
۱۱۰	جناب سلیمان مامون جی سالوجی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۱۱۱	جناب سی۔ ای بھگالیا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عکار
۱۱۲	جناب سلیمان ایم جبت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عکار
۱۱۳	جناب سلیمان۔ ایم۔ ملا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۱۴	جناب سلیمان تاملی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۱۵	جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب حیدرآباد دکن	ما/
	(ردیف ص)	
۱۱۶	جناب حافظ صاحب علی صاحب تاجر سنگاپور	للعہ
	(ردیف ع)	

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۱۷	جناب عبدالصمد صاحب از موضع گھنل ڈاکخانہ چندوسی ضلع مراد آباد	صہ/
۱۱۸	جناب محمد عبداللہ خان صاحب	عہ
۱۱۹	جناب عبداللہ ہارون صاحب کراچی	مارصہ
۱۲۰	جناب چودھری عبدالرحمن صاحب رئیس محمد گنج ضلع بہرائچ	اکمار/
۱۲۱	جناب عبداللہ صاحب بزاز بہرائچ	عہ
۱۲۲	جناب عبدالعزیز صاحب وکیل گوجرانوالہ پنجاب	مارسہ
۱۲۳	جناب پروفیسر شیخ عبدالقادر صاحب بتو منگرہ بمبئی	صہ
۱۲۴	جناب حاجی مولوی عطاء اللہ صاحب ندوی حجار پرمین بمبئی	۱۰عہ
۱۲۵	جناب محمد عبدالکافی صاحب نفیس ساری بلڈنگ نمبر ۳ بمبئی	صہ
۱۲۶	جناب عائشہ قاسم بھابھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عکار
۱۲۷	جناب عائشہ کوتوال صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۲۸	جناب عائشہ احمد بھا بھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	ہے/
۱۲۹	جناب شیخ عبدالرحمن صاحب جمال صاحب اینڈ سنس جانولہ محلہ احمد آباد گجرات	عـــه
	(ردیف (غ)	
۱۲۹	جناب غلام حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ بہرائچ	عـــه
۱۳۰	جناب غلام محمد بنابائیہ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عمار/
	(ردیف (ف)	
۱۳۱	جناب خانصاحب منشی فیض الحسن صاحب وکیل بہرائچ	عـه
۱۳۲	جناب مولوی حافظ سید فخر الحسن صاحب خیر آباد ضلع سیتاپور	صـه
۱۳۳	جناب منشی فضل احمد صاحب خیرآباد ضلع سیتاپور	سـه
۱۳۴	جناب منشی شیخ محمد فقیر محمد صاحب اسلام فیکٹری احمد آباد	ما/
۱۳۵	جناب فاطمہ ایم۔ تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صر/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (ق)	
۱۳۶	جناب شیخ قیصر علی صاحب منبر ۳۳ ولنوری اسٹریٹ پوسٹ اسیٹ رنگون	صـه
۱۳۷	جناب قاسم بھا بھام صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صر/
۱۳۸	جناب قاسم بھا بھا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عمار/
۱۳۹	جناب قاسم صاحب پٹیل کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۴۰	جناب قاسم تلی صاحب کھولود ریاست بڑودہ	۸/
	(ردیف (گ)	
۱۴۱	جناب حکیم حاجی گوہر علی صاحب اڈیہ بازار بڑودہ	صـه
	(ردیف (م)	
۱۴۲	جناب محمد بخش صاحب بہرائچ	صر/
۱۴۳	جناب حاجی مانے صاحب بہرائچ	سمر/
۱۴۴	جناب حاجی محمد شاہ جیلانی صاحب عامل قلیلی قاہرہ	عـه
۱۴۵	جناب محمد علی صاحب بنگلہ ردہا چھمرکول بمبئی اسٹریٹ کیمپ پونہ	عـه
۱۴۶	جناب مولوی سید محمد شاکر صاحب بمبئی بڑودہ	عـه

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۷	جناب نواب معز الدین صاحب نواب باڑہ بڑودہ	عہ
۱۴۸	مسلم یونین کلب بڑودہ	صہ/
۱۴۹	مسلمانان مصطفےٰ آباد عرف ٹنکاریہ ڈاکخانہ بانچ ضلع بھڑونچ گجرات	[illegible]
۱۵۰	مسلمانان قصبہ بانوٹھہ ضلع بھڑونچ	[illegible]
۱۵۱	مسلمانان انگلیشر ضلع بھڑونچ	ماعہ/
۱۵۲	جناب موسیٰ ایس دونگر صاحب بڑودہ	صہ/
۱۵۳	جناب محمد موسیٰ وانٹا کھولود ریاست بڑودہ	عہ
۱۵۴	جناب [illegible] جی۔ اے بھائی کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۱۵۵	جناب موسیٰ تکدا کھولود ریاست بڑودہ	/۸
۱۵۶	جناب میاں احمد [illegible] صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۵۷	جناب موسیٰ نغلیا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	/۴

نمبر شمار	اسمائے گرامی دہندگان	رقم
۱۵۸	جناب [illegible] بھابت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۵۹	جناب [illegible] جی باہد صاحب کھولود ریاست بڑودہ	/۸
۱۶۰	جناب محمد جیوا صاحب کھولود ریاست بڑودہ	/۸
۱۶۱	جناب محمد سارنگ صاحب کھولود ریاست بڑودہ	عہ/
۱۶۲	جناب محمد عزر دینت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۱۶۳	جناب محمد اسمٰعیل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	صہ/
۱۶۴	جناب نائب ظفر حسین صاحب قاضی پورہ بہرائچ	صہ
	(ردیف ن)	
۱۶۵	جناب ننھے میاں صاحب تاجر محلہ چھاؤنی بہرائچ	عہ
	جناب مولوی سید نواب علی صاحب پروفیسر بڑودہ کالج	صہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم	نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۶۷	جناب شاہ نجم الدین صاحب	[illegible]	۱۷۲	جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب علیگ اینگلوار دو ہائی اسکول	[illegible]
۱۶۸	جناب نور مایل صاحب کھولود ریاست بڑودہ	/۸	۱۷۳	(ردیف (ی)	
۱۶۹	جناب نل بائی ایم بھابیت صاحب کھولود ریاست بڑودہ	[illegible]	۱۷۴	جناب سید یوسف علی صاحب غلام علی صاحب گجرات	[illegible]
	ردیف (و)				
۱۷۰	جناب وزیر جی پار بھا صاحب دیر آشرم بڑودہ	[illegible]	۱۷۵	جناب احمد یوسف صاحب بھابھا کھولود ریاست بڑودہ	[illegible]
	ردیف (ہ)		۱۷۶	جناب یوسف مولوی جی داتھا کھولود ریاست بڑودہ	[illegible]
۱۷۱	جناب ہادی حسن صاحب ریاست رامپور	[illegible]			

میزان کل [illegible] مبلغ آٹھ ہزار آٹھ سو بتیس روپیہ تین آنہ

(صفی الدولہ حسام الملک نواب مولوی سید)
محمد علی حسن (خان)
ناظم ندوۃ العلماء

سید عبد الغفور ندوی
مددگار ناظم ندوۃ العلماء

سید حسن مجتبیٰ
محرر مال

فہرست چندہ تعمیر و تکمیل درسگاہ دار العلوم از یکم اپریل ۱۹۲۵ء لغایۃ ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

(بترتیب حروف تہجی)

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (الف)	
۱	جناب محمد اشفاق صاحب موضع جگت ضلع پیلی بھیت	عـــہ
۲	جناب محمد اسمٰعیل و مولی بخش صاحبان لائل پور	صـــہ
۳	جناب مرزا اختر بیگ صاحب لائل پور	عـگ
۴	جناب الہ بخش صاحب کچہری بازار لائل پور	عـــمہ
۵	جناب چودھری محمد اکبر صاحب زراعتی کالج لائل پور	عـــہ
۶	جناب حافظ احمد اللہ صاحب ساکن موضع جگت ڈاکخانہ امریا ضلع پیلی بھیت	
	(ردیف (ب)	
۷	جناب منشی برکت اللہ صاحب موضع عبد اللہ پور ضلع لائل پور	عـــہ
۸	جناب بخت بیدار شاہ صاحب لائل پور	عہ/
	(ردیف (ح)	
۹	جناب چودھری حسام الدین صاحب لائل پور	عـہ/
	ردیف (خ)	
۱۰	جناب منشی خدا بخش صاحب لائل پور	عـہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
	(ردیف (س))	
۱۱	جناب سمیع اللہ صاحب موضع عبداللہ پور لائل پور	سے/
	(ردیف ص)	
۱۲	جناب محمد صدیق صاحب ہوٹل والا لائل پور	عما/
	(ردیف ع)	
۱۳	جناب حافظ عبداللہ صاحب موضع عبداللہ پور ضلع لائل پور	عـــہ
۱۴	جناب مولوی عبداللہ صاحب ورنٹیل ہوس لائل پور	عما/
۱۵	جناب علی الطاف کرنل صاحب کرنیل واڑہ لائل پور	عـــہ
۱۶	جناب میاں عبدالرحیم صاحب لائل پور	صہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۷	جناب ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب بھوانا بازار لائل پور	عہ/
۱۸	جناب عبدالسلام و عبدالعزیز صاحبان لائل پور	عہ
۱۹	جناب مولوی عبدالغفور صاحب ندوی موضع عبداللہ پور لائل پور	صہ/
	(ردیف (غ))	
۲۰	جناب مولوی غلام باری صاحب وکیل لائل پور	صہ/
۲۱	جناب راجہ غلام رسول خان صاحب بیرسٹر و ایڈوکیٹ لائل پور	عـــہ
	(ردیف (ف))	
۲۲	جناب منشی فتح اللہ صاحب موضع عبداللہ پور ضلع لائل پور	عـــہ
۲۳	جناب فتح اللہ محمد جوانان صاحب حلوائی لائل پور	عہ/

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۴۴	جناب فیروزالدین صاحب تاجر عطر لائل پور گھنٹہ گھر	عہ/
	(ردیف ل)	
۱۴۵	جناب شیخ لطیف اللہ صاحب موضع سرودا ضلع پیلی بھیت	صہ/
۱۴۶	جناب حافظ لطیف احمد صاحب موضع کھمرنا ضلع پیلی بھیت	عہ ۹/
	(ردیف م)	
۱۴۷	جناب چودھری محمد دین صاحب سکریٹری لائل پور	عہ/
۱۴۸	جناب چودھری محمد خان صاحب لائل پور	عہ/
	(ردیف ن)	
۱۴۹	جناب ناصرالدین صاحب امریا ضلع پیلی بھیت	۵عہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی چندہ دہندگان	رقم
۱۳۰	جناب منشی نصیرالدین صاحب و غلام محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۱	جناب قاضی نور محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۲	جناب حکیم نورالدین صاحب گھنٹہ گھر لائل پور	عہ/
۱۳۳	جناب نور محمد صاحب نیا مسلم ہوٹل والا گھنٹہ گھر لائل پور	عہ/
	(ردیف و)	
۱۳۴	جناب مستری ولی محمد صاحب لائل پور	عہ/
۱۳۵	جناب چودھری وزیر خان صاحب سفید پوش لائل پور	للعہ/
	میزان کل	ما۲ معہ ۹

مبلغ دوسو ستر روپیہ نو آنہ

صفی الدولہ حسام الملک نواب [illegible] — سید عبدالغفور ندوی

محمد علی حسن خان ناظم ندوۃ العلماء — مددگار ناظم ندوۃ العلما

سید حسن مجتبیٰ محرر مال